

سعدی

بوستان

مع
حاشیہ

مصنف

حشر شیخ مصلح الدین سعیدی شیرازی

نفاذ اسلام کے عظیم مصنف عظیم پاکستان

قیضان

حضرت اکبر اعظمی پیر محمد فیض احمد اویسی
نئی دہلی

حاشیہ از قلم

حضرت مولانا صاحبزادہ محمد عطاء الرسول اویسی صاحب

دارالعلوم جامعہ اویسیہ رضویہ سیران مسجد بہاولپور

نظامیہ کتاب گھر



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِنظَرِ كَرِيم!

امام المفسرین سند المحدثین استاذ العرب والعجم **فیض محمد فیض احمد اویسی** صاحب **ماطلہ العالی**
فیض مجتہد، شیخ القرآن، حضرت علامہ

بوستان سعدی

مصنف

حضرت شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی رحمۃ اللہ تعالیٰ

حاشیہ

عطار الرسول اویسی

مدرس دارالعلوم جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور (پاکستان)

ناشر

مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور (پاکستان)

نام کتاب، _____ بوستان
 مصنف _____ شیخ سعدی شیرازی رحمہ اللہ علیہ
 حاشیہ اردو _____ عطاء الرسول اُدیبی
 سن طباعت _____
 قیمت _____
 ناشر _____ مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰۤاَمُّ اِسْ لَفْظ سے بسم اللہ شریف مراد ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرنا موافق حدیث پاک کُلُّ اَعْمَرِ ذِی بَالٍ اِیْ سَبْدًا فِیْہِ بِاسْمِ اللّٰهِ فَهُوَ اَبْتَنُ - آخرین پیدا کرنے والا حکیم حکمت والا دانائے سخن کلام بات خداوند مالک بخشندہ بخش کرنے والا و متبحر مددگار کریم درگ عطا گناہ - پوزش عذر پذیر قبول کرنے والا عزیز غالب یعزت والا سربلالت سر بھرا یعنی منہ موڑا، پیچ کچھ نیات نہ پائی یعنی جس کو اللہ تعالیٰ ذلت دے اسے عزت دینے والا کوئی نہیں جیسے ارشاد باری وَ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ کَانَ یَوْمَ بَدْرٍ اَوْ اَمَّا یَوْمَ اَنَّا مَنَّ عَلَیْکُمْ فَاَنْتُمْ لَا تَشْکُرُوْنَ - یعنی قدرت اور قوی جابر بادشاہ مراد ہیں - فراز بلند گردن والے نیاز عاجز - گردن کشال یعنی سرکش متبحر بادشاہ - بگڑو، پکڑتا ہے - بغور جدی، فورا - عذر آوار - توبہ کرنے والا - برآند، نکال دیتا ہے - جور، ظلم - ختم، غنہ گیر دے - کردار، سبب - زشت، برا، چو، جب - باز، واپس - آمدی، آیا تو - ماجرا، قصہ - در، زائدہ - نوشت، معانی لپیٹ دے - پدر، باپ - جنگ، لڑائی - جوید، ڈھونڈے، کسے، کوئی شخص یعنی بیٹا، بیگماں، بیشک، بلاشبہ، جیسے بہت خویش اپنا یعنی رشتہ دار - نباشد نہ ہوئے - چو مثل - بیگانگا، غیر، برآند، کھینچے - پیش، سامنے - بندہ، خادم - غلام - چاہک، چالاک چُت - عزیز پیرا عزت والا، ندارد نہ رکھے - خداوند مالک - رفیق جمع رفیق یا ساتھی - نباشد نہ ہو شقیق بہرمان - فرنگ تین میل - بگیز بھاگے - رفیق دوست - ترک چھوڑنا - لشکر، سپاہی - شور ہوشاہ باؤہ لشکر کش، شہر کھینچنے والا یعنی سپہ سالار - ازوئے، اس سے - بری، بیزار - بالآ بلند یعنی آسمان - پست، پستی یعنی زمین - عصیاں، نافرمانی گناہ - در، دروازہ - رزق روزی - نہ بہت، نہیں باندھتا - دوکوش، دونوں جہاں - یکے ایک - حجر، پتھر - علم، جاننا، گنہ، گناہ - بند، دیکھتا ہے - پوشد، ڈھانپ دیتا ہے - حکم، حوصلہ یا بردباری - (عطا الرسول ادب)

بشام جہاندار جہاں آفریں
خداوند بخشندہ دستگیر
عزیز کے کہ ہرگز و دش سہرتافت
سہر پادشاہان گردن ساز
نہ گردن کشاں را بگیرد بفور
وگر ختم گیرد بگردار زشت
اگر با پدر جنگ جوید کسے
وگر خویش راضی نباشد ز خویش
وگر ستہ چاہک نیاید بکار
وگر بر رفیقان نباشد شفیق
وگر ترک خدمت کند شکری
ولیکن خداوند بالا و پست
دوکوش یکے قطرہ در بحر علم
حکیم سخن در زباں آفریں
کریم خطا بخش پوزش پذیر
بہر در کہ شدی پیچ عزت نیافت
بدر گاہ او بر زمین نیاز
نہ عذر آواراں را براند بجور
چوباز آمدی ماجرا در نوشت
پدر بیگماں خشم گیرد بسے
چو بیگانگان شش براند ز پیش
عزیز شش ندارد دشتاوندگار
بفرسنگ بگمیزد ازوے رفیق
شود شاہ لشکر کش ازوے بری
بعضیاں در رزق بر کس نہ بہت
گنہ بیند و پردہ پوشد بحکم

نیاز عاجز - گردن کشال یعنی سرکش متبحر بادشاہ - بگڑو، پکڑتا ہے - بغور جدی، فورا - عذر آوار - توبہ کرنے والا - برآند، نکال دیتا ہے - جور، ظلم - ختم، غنہ گیر دے - کردار، سبب - زشت، برا، چو، جب - باز، واپس - آمدی، آیا تو - ماجرا، قصہ - در، زائدہ - نوشت، معانی لپیٹ دے - پدر، باپ - جنگ، لڑائی - جوید، ڈھونڈے، کسے، کوئی شخص یعنی بیٹا، بیگماں، بیشک، بلاشبہ، جیسے بہت خویش اپنا یعنی رشتہ دار - نباشد نہ ہوئے - چو مثل - بیگانگا، غیر، برآند، کھینچے - پیش، سامنے - بندہ، خادم - غلام - چاہک، چالاک چُت - عزیز پیرا عزت والا، ندارد نہ رکھے - خداوند مالک - رفیق جمع رفیق یا ساتھی - نباشد نہ ہو شقیق بہرمان - فرنگ تین میل - بگیز بھاگے - رفیق دوست - ترک چھوڑنا - لشکر، سپاہی - شور ہوشاہ باؤہ لشکر کش، شہر کھینچنے والا یعنی سپہ سالار - ازوئے، اس سے - بری، بیزار - بالآ بلند یعنی آسمان - پست، پستی یعنی زمین - عصیاں، نافرمانی گناہ - در، دروازہ - رزق روزی - نہ بہت، نہیں باندھتا - دوکوش، دونوں جہاں - یکے ایک - حجر، پتھر - علم، جاننا، گنہ، گناہ - بند، دیکھتا ہے - پوشد، ڈھانپ دیتا ہے - حکم، حوصلہ یا بردباری - (عطا الرسول ادب)

ادیم زمین سفرۂ عام اوست
اگر بر جفا پیشہ بشتا فتنے
برمی ذلتش از تہمت ضد و جنس
پرستار امرش ہمہ چیز و کس
چنان پہن خوان کرم گستر و
لطیف کرم گستر کار ساز
مر او را رسد کبریا و منی
یکے را بسر بر نہد تاج بخت
کلاہ سعادت یکے بر سرش
گلستان کند آتشے بر خلیل
گراست منشور احسان اوست
پس پرودہ بتید عملہائے بد
بتہدید اگر بر کشد تیغ حکم

چہ دشمن بریں خوان ینما چہ دوست
کہ از دست قہرش اماں یافتے
غنی ملکش از طاعت جن و انس
بنی آدم و مرغ و مور و مگس
کہ سیرغ در قاف قیمت خورد
کہ دازائے خلقت دانائے راز
کہ ملکش قدیمست و ذاتش غنی
یکے را بخاک اندر آرد ز تخت
گلیم شقاوت یکے در برش
گروہے باتش بر وز آب نیل
ور نیست تو قیغ فرمان اوست
ہمو پرودہ پوشد بالائے خود
بمانند کرد و بیاں صم و بکم

ادیم چمڑا سفرۂ دسترخوال چہ
کیا۔ بریں پر۔ خوال دسترخوال۔
لیغا غنیمت لوٹ۔ جفا ظلم
پیشہ طریقہ بشتا فتنے دوڑا
قہر غصہ عذاب۔ یافتے پاتا۔
بریں پاک۔ ذاتش اسکی ذات
ضد مقابل۔ جنس شریک۔
غنی بے پرواہ بے نیاز طاعت
فرمانبرداری۔ جن وہ مخلوق جو
آگ سے پیدا ہوتی ہے۔ انس
انسان۔ پرستار فرمانبردار۔
امر حکم۔ ہمہ تمام۔ بنی اولاد
مرغ پرندہ چڑیاں۔ مور چوٹی
مگس نکھی۔ چنال ابا۔ پہن جوڑا
کرم بخشش۔ گستر بچھایا۔ سیرغ
پرندہ کا نام ہے جس کے پر
مختلف رنگ کے ہوتے ہیں۔

قاف پہاڑ کا نام ہے۔ قیمت خورد، روزی کھاتا ہے۔ لطیف مہربان۔ کرم گستر بخش پھیلانے والا، کار ساز
کام بنانے والا۔ دارائے خلقت رکھوالا مخلوق کا۔ منی خودی۔ قدیم ہمیشہ۔ یکے ایک نہند رکھتا ہے۔ بخت
نصیب۔ خاک مٹی۔ آرد لاتا ہے۔ کلاہ ٹوپی۔ سعادت نیک بختی۔ گلیم کلمی گودری۔ شقاوت بد بختی۔ برش
بغل۔ گلستان، باغ۔ کند کرتا ہے۔ آتشے آگ۔ خلیل دوست یہ لقب ہے حیدنا ابراہیم علیہ السلام کا۔
گروہ، جماعت یعنی فرعون کی فوج۔ بردے جاتا ہے۔ آب، پانی۔ نیل، دریا کا نام ہے ملک مصر میں ہے۔ آنست
وہ ہے۔ منشور، فرمان۔ احسان، نیکی۔ ادست، اسکی ہے۔ وز، اور، اگر۔ اینست، یہ ہے۔ تو قیغ، سزا۔ فرمان، حکم۔
ادست، وہ ہے۔ بتید دیکھتا ہے۔ عملہائے جمع عمل۔ بد، بُرا۔ ہمو، وہی، پوشد، ڈھانپ دیتا ہے۔ برساتہ
الائے جمع الٰہ نعتیں۔ بتہدید، دشمنی۔ کشد، کھینچے۔ تیغ، تلوار۔ بماندرہ جلے۔ کرویاں جمع کروئی، ملاکہ مقرب
فرشتے۔ صم، بہرے۔ بکم، گونگے۔

دگر، اگر دید، دیوے، صلائے
آواز۔ عزائیل شیطان۔ گوید
کہے گا۔ نصیب حصہ۔ برم، لے
جاؤں گا میں۔ درگاہ، بارگاہ میں
نہادہ رکھے۔ فروماندگاں کمزور
تضرع، عاجز۔ کناں کرنے والا
بدعت دعا کو، مجیب قبل کرنے
والے۔ احوال جمع حال۔ نابودہ
نہ ہووے۔ علمش، علم اس کا۔
بصیر دیکھنے والا۔ اسرار، راز
لطف باریک بینی۔ خبر خیر دار
نگہدار نگاہ رکھنے والا۔ بالابند
شیب، پستی نیچے۔ دیوان دفتر
روز حساب قیامت کا دن۔ مفتی
بے پرواہ۔ پشت کمر پیٹھے۔
حرف بات۔ اوجھلے، جگہ اس کی
انگشت، انگلی۔ قدیم ہمیشہ۔

وگر در وہدیک صلائے کرم
بدگاہ لطف و بزرگیش بر
فروماندگاں را برحمت قریب
بر احوال نابودہ علمش بصیر
بقدرت نگہدار بالادشیب
نہ مستغنی از طاعتش پیشیت کس
قدیمے نکوکار نیکی پسند
زمشرق بمغرب مہ و آفتاب
زین از تپ لرزہ آمد ستوہ
دہد نطقہ را صورتے چوں پری
نہد لعل فیروزہ در صلب سنگ
ز ابر افگند قطرہ سوئے یکم
از آل قطرہ لوگوئے لالا کند

عزائیل گوید نصیب برم
بزرگاں نہادہ بزرگی زہر
تضرع کناں را بدعت مجیب
باسرار ناگفتہ لطفش خبیر
خداوند دیوان روز حبیب
نہ بر حرف اوجھلے انگشت کس
بلک قضا در رحم نقش بند
رواں کرد و گستر دگیتی بر آب
فرو کوفت بر دامنش منج کوہ
کہ کردست بر آب صورت گری
گل لعل در شاخ پیروزہ رنگ
ز صلب آورد نطقہ در شکم
وزین صورتے سرو بالاکند

نیکوکار، نیکی کرنے والا۔ کلک قلم۔ قضا، تقدیر۔ رحم بچہ دان۔ نقش بند نقش بنانے والا، یعنی ایسا کاریگر کہ اپنی قدر
کے قلم سے ماں کے رحم میں نقش و نگار بناتا ہے۔ مشرق سورج نکلنے کی طرف کو کہتے ہیں۔ مغرب سورج ڈوبنے
کی طرف کو کہتے ہیں۔ مہ چاند۔ آفتاب سورج۔ رواں جاری۔ گرد کیا۔ گستر پھلائی۔ گیتی۔ دنیا۔ زمین۔ ستوہ۔
رنج۔ عاجز۔ فرو کوفت۔ گاڑ دی۔ ٹھونک دی۔ منج۔ کیل۔ کوہ پہاڑ۔ فید۔ دیتا ہے۔ نطقہ۔ منی یعنی انسان کا مادہ
چوں۔ مثل۔ پری۔ بند۔ رکھتا ہے۔ لعل بر رخ رنگ کا پتھر۔ فیروزہ۔ بزرنگ کا پتھر۔
صلب۔ پیٹھ۔ سنگ پتھر۔ گل۔ پھول۔ پیروزہ۔ فیروزہ۔ ابر بال۔ افگند۔ ڈالتا ہے۔ سوئے۔
طرف۔ یم۔ سمندر۔ دریا۔ شکم۔ پیٹ۔ از آل اس سے۔ لوگو۔ موتی۔ لالا۔ چمکدار۔ روشن۔ کند۔ کرتا ہے۔
وزین۔ اور اس سے۔ سرو۔ درخت کا نام ہے۔ بالاکند۔

برو علم یک ذرہ پوشیدہ نیست
 مہیا کن روزے مار و مور
 بامرش وجود از عدم نقش بست
 و گمرہ بکیم عدم در برد
 جہاں متفق بر اہتیش
 بشر ماورائے جلالش نیافت
 نہ بر اوج ذاتش پرد مرغ و ہم
 دریں ورطہ کشتی فرو شد ہزار
 چہ شبہا نشستم دریں سیر گم
 محیط است علم ملک بر محیط
 نہ افداک در کنہ ذاتش رسد
 توان در بلاغت سبحاں رسید
 کہ خاصاں دریں رہ فرس راندہ اند

کہ پیدا و پنہاں بہ نزدش یکمیت
 و گر چند بیدست و پا اند و زور
 کہ داند جزا و کردن از نیست بہت
 و زانجا بصحرائے محشر برد
 فرو ماند و کنہ ماہیتش
 بصر منتہائے جلالش نیافت
 نہ در ذیل و صفش رسد دست فہم
 کہ پیدا شد تختہ بر کنہ ر
 کہ دہشت گرفت استیغم کہ قم
 قیاس تو بروے نگرود محیط
 نہ فکرت بغور صفاتش رسد
 نہ در کنہ یحون سبحاں رسید
 بلا حصی از تک فرو ماندہ اند

علم یک ذرہ سے مراد عالم الغیب
 یعنی ظاہر و باطن چھوٹی بڑی چیز
 کو جانتا ہے۔ پوشیدہ چھپا
 ہوا۔ پیدا۔ ظاہر۔ پنہاں۔ چھپا
 ہوا۔ بہ نزدش نزدیک اس کے
 یکت۔ ایک جیسا ہے۔ جیسا کن
 تیار کرنے والا۔ مار سانپ۔
 مور۔ چوٹی۔ وگر اگرچہ۔ چند
 کتا۔ بیدست۔ بغیر ہاتھ۔ پا
 پاؤں۔ اند۔ ہیں۔ زور کمزور۔
 امر۔ حکم۔ عدم۔ نہ ہونا۔ نقش بست
 پیدا ہوا۔ کر۔ کون۔ داند جانتا
 ہے۔ جز سوائے۔ کہ دن کرنا۔
 نیست۔ نہیں۔ بہت۔ ہے۔
 اِنْفَا اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَيْءًا اَنْ
 يَقُوْلَ لَمْ يَكُنْ فَيَكُوْنُ کی طرف اشارہ

ہے۔ وگرہ۔ دوبارہ۔ کتم۔ چھپانا۔ در۔ زائد۔ برد لے جائیگا۔ ذراں۔ اور اس سے۔ جہاں۔ جگہ۔ محشر۔ قیامت
 کامیدان۔ متفق۔ اتفاق۔ اہتیش۔ خدائی۔ شضمیغ فاتب کی ہے۔ فرو ماندہ۔ عاجز۔ کنہ۔ باریکی۔ ماہیتش۔ حقیقت
 بشر۔ انسان۔ ماوراء۔ سوا۔ علاوہ۔ جلال۔ بزرگی۔ نیافت۔ نہ پایا۔ بصر۔ آکھ۔ منتہا۔ انتہا۔ جمال۔ حسن۔ اوج۔ بلندی۔ پر۔
 دوڑتا ہے۔ مرغ۔ پرندہ۔ و ہم۔ خیال۔ ذیل۔ دامن۔ وصف۔ تعریف۔ رسد۔ پہنچتا ہے۔ دست۔ ہاتھ۔ فہم۔ سمجھ۔
 دریں۔ اس میں۔ ورطہ۔ بہنور بہنری میں گرداب کو کہتے ہیں۔ فرو شد۔ ڈوب گئیں۔ پیدا۔ ظاہر۔ چہ شبہا بہت راتیں۔
 نشستم۔ بیٹھا میں۔ گم۔ غاموش۔ دہشت۔ خوف۔ گرفت۔ پھڑا۔ استیغم۔ میرا بازو۔ قم۔ کھڑا ہو۔ محیط۔ حاوی۔ حقیقت
 ملک۔ ساتھ میں فتح کے اور لام بادشاہ اللہ تعالیٰ کی ذات مراد ہے۔ بیسط۔ کائنات۔ زمین۔ قیاس۔ اندازہ۔ ہرقہ
 اوپر اس کے۔ محدود نہیں ہو سکتا۔ ادراک۔ عقل۔ علم۔ کنہ۔ حقیقت۔ رسد۔ پہنچ۔ فخر۔ سوچ۔ نور۔ گہرائی۔
 توان طاقت۔ بلاغت۔ موقع محل کے مطابق بات کرنا۔ سبحاں۔ عرب کے فصیح کا نام ہے۔ بیچوں بے مثال۔ سبحان۔ پاک
 یعنی اللہ تعالیٰ۔

جاتے جگہ۔ مرکب۔ سواری
تو اں تاغتن۔ دوڑا رکھے ہیں۔
سپر۔ ڈھال۔ باید انداختن۔
چاہئے ڈالنا۔ دگر اور۔ اگر۔ مالک
اللہ والا یعنی ولی کامل۔ محرم۔
واقف۔ راز۔ بھید۔ گشت۔ ہو
بند۔ بند کر دیتے ہیں۔ بروے
اد پر اس کے۔ در باز گشت۔ نگاہ
والپی کا۔ بزم۔ مغل۔ ساغر
شراب یعنی معرفت کا پیالہ۔ دارو
دوا۔ دہند۔ دیتے ہیں۔ یکے
ایک۔ باز۔ شکاری پرندہ۔ دیدہ
آٹھ۔ ہزارندہ ہے۔ دوختہ
است۔ سلی ہوئی ہے۔ دیدہ ہا۔
آنکھیں۔ باز۔ کھلی ہوئی۔ سوختہ
جلے ہوئے۔ سوئے۔ طرف۔
گنج۔ خزانہ۔ قارون۔ ایک کافر کا

نہ ہر جائے مرکب تو اں تاغتن
وگرہ سالکے محرم راز گشت
کسے را دریں بزم ساغر دہند
یکے باز را دیدہ بردوختہ است
کسے رہ سوئے گنج قاروں نبرو
بمردم دریں موج دریا ئے خون
اگر طالبی کیں زمیں طے کسم
تاقل در آئینہ دل کنی
مگر بوی از عشق مست کسند
برپائے طلب رہ بدینجا بری
ہلدد یقین پرودہ ہائے خیال
وگرہ مرکب عقل را پو یہ نیست
دریں بحر جز مرو داعی نرفت
کسانے کہ زمیں راہ برگشتہ اند

کہ جاہا سپر باید انداختن
یہ بندند بروے در باز گشت
کہ داروئے بہوشیش در دہند
یکے دیدہ ہا بازو پر سوختہ است
وگرہ بردہ باز بسروں نبرد
کزو کس نبرودہ ست کشتی بروں
نخست اسپ باز آمدن لے کسم
صفائی بست در تاج حاصل کنی
طلبکار عہد الست کسند
وزینجا بسال محبت پری
نماند سرا پردہ الا جلال
عنائش بگیرد تخیل کہ ایست
گم آں شد کہ دُنیا را داعی نرفت
برفتند بسیار و سرگشتہ اند

نام سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں مالدار تھا لیکن غیل تھا۔ نبرو۔ نہ لے گیا۔ برد۔ لے گیا۔ باز۔ واپس۔ بیرون۔ باہر۔
مردم۔ مرگیا۔ دریں۔ اسیں۔ موج۔ ہر۔ کزو۔ اس۔ نبردست، نہیں لے گیا۔ کیں۔ جو یہ۔ کتنی۔ کرے تو۔ نخت۔ پہلے
اسپ۔ گھوڑا۔ باز آمدن۔ واپس لانا۔ لے کتنی۔ کائے تو۔ تاقل۔ غور و فکر۔ آئینہ۔ شیشہ۔ صفائی۔ پاکی۔ بند رنج۔ درجہ بند
مگر۔ شاید۔ بوسے۔ خوشبو۔ طلبکار۔ طلب کرنے والا۔ عہد۔ اقربا وعدہ۔ آنت۔ کیا نہیں ہوں میں اس سے مراد
یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی ولادت کے قبل تمام احوال کو پیدا فرمایا اور یہ فرمایا کہ اَللّٰتُ بَرَنکُم دُنیا میں تمہارا
رب نہیں ہوں۔ تمام ارواح نے جواب دیا قُلُوْا بَلٰی وَدَبَنکُم دُنیاں تو ہمارا رب ہے۔ پا۔ پاؤں۔ طلب۔ تلاش۔ بریں جا۔ اس جگہ
بریں لے جائے گا تو۔ پرتی۔ پر۔ برد۔ بھاڑے گا۔ پردہا۔ پردے۔ نماند۔ نہ رہے گا۔ سرا پردہ۔ گھر کا پردہ۔ الا۔
سوائے۔ جلال بزرگی۔ دگر۔ پھر۔ مرکب۔ سواری۔ پو یہ۔ دوڑے۔ عنان۔ باگ۔ بیکرو۔ پھوٹے (باقی صاف)

خلافتِ پیغمبرؐ کسے راہ گزید
مہندار سعدی کہ راہ صفا
کہ ہرگز نہ بمنزل نخواہد رسید
تو ان رفت جز بر پے مصطفیٰ

در نعت سرور کائنات علیہ افضل الصلوٰات

کریم الشجایا جمیل الشیم
امام رسول پیشوائے نبیل
نبی البرایا شفیع الأعم
امین خمداء جبرئیل

شفیع الوریٰ خواجہ بعث و نشر
کلمے کہ چرخ فلک طور اوست
ایمن خمداء جبرئیل
امام الہدیٰ صدر دیوان حشر

کلمے کہ چرخ فلک طور اوست
یتیم کہ ناکر وہ تر آن درست
ہمہ نور با پر تو نور اوست
کتب خانہ چند ملت بشت

کتب خانہ چند ملت بشت

تقریف - سرور - سردار کائنات

یعنی اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہر شے

علیہ - ان پر - افضل - بہترین - صلوٰۃ درود - کریم - مہربان - سجایا - عادت - جمیل - خوبصورت - حسین - الشیم

عادت - نبی - غیبی خبریں دینے والے - البرایا - مخلوق - شفیع - شفاعت کرنے والے - الأم - امیں - امام - پیشوا

رسل - رسولوں کے پیشوا - آگے چلنے والا - نبیل - راستہ - امین - امانت دار - مہبط - اترنے کی جگہ - شفیع - شفاعت

کرنے والا - الوریٰ - خلق - خواجہ - سردار - بعثت - اٹھانا ایسے مراد قبروں سے اٹھ جانا ہے - نشر - پھیلانا

یعنی قیامت کے دن - الہدایا - ہدایت - صدر - بالانشین - دیوان - دفتر - کچہری - حشر - جمع کرنا یعنی قیامت - کلم

کلام کرنے والے - یعنی سیدنا موسیٰ علیہ السلام اور آپ کا لقب ہے - چرخ - گھومنے والا - فلک - آسمان - طور - پہاڑ

کا نام ہے جہاں سیدنا موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے شرف کلام بخشا - ہمہ - تمام - پر تو عکس اس حدیث پاک کی طرف

اشارہ ہے اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ نُورِيَّ - اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے میرے نور کو پیدا فرمایا - اس حدیث سے

نور کا مستند صاف ظاہر ہے - کوئی ماننے نہ مانے اس کی اپنی قیمت - ناکردہ - نکمے ہوئے یعنی سید عالم سلی اللہ علیہ

وسلم نے کسی سے ایک حرف بھی نہیں پڑھا - جسے قرآن کریم میں سورہ الرحمن علم القرآن آپ کو ایسا علم عطا فرمایا جس

سے پہلے تمام مذہبی علوم ختم کر دیئے - چند - کتنے - ملت مذہب - بشت - دھویا -

(بقیہ)

تخیر - حیرت - البست - ٹھہر - بھر - دریا - سمندر - جز - سولے - دای - ہدایت کرنے والا - یعنی سید عالم

صلی اللہ علیہ وسلم - زلفت - نہ کیا - دنبال - پیچھے - راعی - نگران یعنی سید الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم - کسانے جو لوگ -

زیر اس سے گشت اند - پھرے ہیں - برقعند - چلے - بسیار - بہت - سرگشتہ - پریشان - (عطاء - الجول اولیٰ)

چول - جب - عزیم - ارادہ
آمیخت - کھینچی - شمشیر تلوار
بیم - خوف - معجزہ - یعنی نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسا کام
جس کا مقابلہ کرنے سے تمام
کائنات عاجز ہو - میان کمر - قمر
چاند - زور - دم - دو ٹوٹے
کئے - سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم
کا معجزہ - انگلی پاک سے اشارہ
فرما کر چاند دو ٹوٹے فرما دیا -
بہ اختیار مصطفیٰ ہے - صیت
شہرت - افواہ - جمع فوہ - منہ
قتاد - پڑا - تزلزل - زلزلہ -
ایوان - محل کسری قلعہ کا نام

چو بزمش بر آئینت شمشیر نیم
چو صیتش در افواہ دنیا فتاد
بلا قامت لات بشکست خرد
نہ از لات و عزتی بر آورد گرد
شبے برشت از فلک گذشت
چنان گرم در تپہ قربت برآند
بدو گفت سالار بیت الحرام
چو در دوستی مخلصم یافتی
بگشتا فراتر عجب عالم نماند
اگر یکسر موئے برتر پریم
نماند بعضیاں کسے در گرد

بمعجز میان دستم زد و نیم
تزلزل در ایوان کسری فتاد
باعزاز دیں آب عزتی بہر
کہ توریت و انجیل منسوخ کرد
تمکین و جاہ از ملک در گذشت
کہ در سدرہ جبریل انوار بآید
کہ اسے حامل وحی برتر خرام
عنائم ز صحبت چہ را تافتی
بماندم کہ نیروئے عالم نماند
فروغ تجلی بسوزد پریم
کہ دارد چنین سید پیشرو

ہے - یعنی جس دن سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی - کسری کے کنوے زلزلہ سے گر گئے تھے -
تہ - ساتھ - اسے مراد کلمہ طیبہ کا پہلا حرف - قامت - قد - لات - بت کا نام ہے جو کہ تعقیف کا معبود تھا - نکت
چو رچو کر دیا - خرد - چھوٹا - عزت - آب - پانی - عزتی - بت کا نام ہے جو کہ بنو غطفان کا معبود تھا - بہرہ - مٹائی
توریت - جو کہ سیدنا موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی - انجیل جو کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی - منسوخ کر دیا - ختم کر دیا -
یعنی قرآن پاک کے احکام جاری کر کے تورات انجیل کے احکام منسوخ کر دیئے - شبے - ایک رات - برشت - ہوا
ہوئے - گذشت - گذر گئے - تمکین - عزت - جاہ - مرتبہ - ملک - فرشتہ - درگذشت - گذر گئے - چنان - ایسا - گرم
تیز - تپہ - میدان - قربت - نزدیکی - برآند - دوڑایا - سدرہ - بیری کا ایک درخت ہے - ساتویں آسمان اور ہر شہر
کے درمیان - بازماند - پیچھے رہ گئے - برو گفت - اس سے کہا - سالار - سردار - بیت الحرام - کعبہ شریف - حامل - وحی
کے اٹھانے والا یعنی جبریل علیہ السلام - برتر - اوپر - خرام - جل - مخلصم - بے غرض مجھ کو - یافتی - پایا تو نے - عیان - باگ
چرا - کیوں - تافتی - پھیری - بگشتا - اس نے کہا - فراتر - آگے - مجال - طاقت - نمائد - نہ رہی - بماند - رہ گیا میں
نیروئے - طاقت - بال - بازو - اگر یکسر موئے - اگر ایک بال برابر - برتر - اوپر - پریم - اڑوں میں - (باقی صفحہ اگلے صفحہ)

نعت رسول کریم

چہ نعت کیا تعریف۔
گویم ترا کہوں میں تیری علیک
تجھ پر سلامتی ہو۔ نبی۔ غیب
کی خبر دینے والا۔ الوری۔ مخلوق
روان۔ روح۔ جان۔ باد۔ ہوا
اصحاب۔ جمع صاحب۔ پیروں
فرمانبردار۔ تختیں۔ پہلے۔ پیتر
بوڑھے۔ ارادت مند۔ یعنی پہلے
اسلام لانے والے حضرت ابو بکر
صدیق ہیں۔ پنجرہ بر پنجرہ۔ پنجرہ پنجرہ
والے۔ دیو شیطان۔ فریاد بفتح میم
سرکش۔ خرد اور عقل مند۔ دانا۔ شہید

علیک السلام اے نبی الورا
بر اصحاب و بر پیروان تو باد
عمر پنجرہ بر پنجرہ دیو مرید
چہارم علی شاہ و دل دل سوار
کہ بر قول ایساں کنم خاتمہ
من دوست و دامان آل رسول
ز قدر رفیعیت بدگاہ ہے
بہمان دارالسلامت طفیل
زمین بوس قدر تو جبریل کرد

چہ نعت پسندیدہ گویم ترا
در و در ملک بر روان تو باد
نخستیں ابو بکر پیسر مرید
خردمند عثمان شب زندہ دار
خدا یا بحق بنی ثلث طہ
اگر دعوتم رد کنی و قبول
چہ کم گردے صدر فرخندہ ہے
کہ باشند مشتے گدایان خیل
خدایت ثنا گفت و تجلیل کرد

دار۔ رات کو زندہ رکھنے والے یعنی یاد خدا میں رات گزارنے والے۔ چہارم۔ چوتھے۔ شاہ۔ بادشاہ۔ دل
گھوڑا یہ اسکندریہ کے بادشاہ نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں تحفہ دیا اور آپ حضرت علی شیر خدا کو
دے دیا۔ خدایا۔ اے اللہ۔ بچی۔ طفیل۔ وسید۔ بچی۔ اولاد۔ فاطمہ۔ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محنت جو
اور سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ محترمہ۔ قول ایمان۔ کلمہ طیبہ۔ کنتم۔ کر دے میرا۔ دعوت۔ دعا
میری۔ من۔ میں۔ دست۔ ہاتھ۔ دامان آل۔ اہلبیت کا دامن نہ چھوڑوں گا۔ گرد۔ ہو جائے۔ اے صدر۔
سردار۔ فرخندہ۔ مبارک۔ پے۔ قدم۔ قدر۔ مرتبہ۔ رفیع بلند۔ ہے۔ زندہ یعنی اللہ تعالیٰ۔ باشند۔ ہو جائے۔
مشتے۔ مٹھی۔ گدایاں۔ جمع گدا۔ فقیر۔ خیل۔ جماعت فرمانبردار۔ دارالسلامت۔ بہشت۔ طفیل۔ طفیلی میں وہ
آدمی جو بلا دعوت مجلس میں جائے۔ ثنا۔ تعریف۔ گفت۔ کہی۔ تجلیل۔ عزت کرنا۔ بوس۔ چومنے والا۔

عطاء الرسول اویسی

(بقیہ حاشیہ) فراخ۔ روشنی۔ تجلی۔ جلوہ۔ سوز۔ جلادے۔ پرتم۔ پر میرے۔ نامد۔ نہ رہے۔ عصیاں۔ گناہ۔
گرو۔ قید۔ دارد۔ رکھتا ہے۔ چیں۔ ایسا۔ سید۔ سردار۔ پیشرو۔ آگے چلنے والا۔

پیش سامنے - نجل - شرمندہ
مخلوق - پیدا ہوا - ہنوز - ابھی
آب - پانی - نجل - مٹی - کچڑ
اس حدیث کی طرف اشارہ -
کُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمَ بَيْنَ الْمَاءِ
وَطِينٍ - میں اس وقت نبی
تھا جب آدم علیہ السلام مٹی
کا تپا نکلتے - اصل - جڑ و جود
ہنوز - آمدنی - آیا تو - نخلت -
پہلے - دگر - دوسرا - فیر
آب کی شان میں - ندائے
نہیں جانتا میں - کدا - کونسی -
سخن - بات - گویم - کہوں میں
والا تری - آپ زیادہ بلند ہیں
راچھ - جو کچھ - من گویمت -

بلند آسمان پیش قدرت نجل
تواصل وجود آمدی از نخست
ندائے کہ میں سخن گویمت !
ترا عزت لولا کہ تمکین بس ست
چہ وصفت کند سعدی تمام

تو مخلوق و آدم ہنوز آب و گل
دگر ہرچہ موجود شد فرع تست
کہ والا تری را چھ من گویمت
شانے تو لہ و بس بس ست
علیک الصلوٰۃ اے نبی السلام

سبب نظم کتاب

دراقصائے عالم بگشتم بے
تمتع ز ہر گوشہ یافتم
چو پاکان شیراز خاکی نہاد
تو لائے مردانِ ایں پاک بوم
دربخ آمدم زان ہمہ یوستاں

بسر بوم ایام باہر کسے
ز ہر خرمنے خوشہ یافتم
ندیدم کہ رحمت برآں خاک باد
برا نیچتم خاطر از شام و روم
تہید ست رفتن سوئے دوستاں

میں آپ کو کہوں - ترا - آپ کے واسطے - عزت - عزت - لولا کہ - آپ نہ ہوتے - حدیث پاک کی طرف اشارہ ہے
لولا کہ اظہرت ربوبیۃ تمکین - مرتبہ - بس است - کافی ہے - طہ و طین قرآن پاک کی صورتوں کے
نام ہیں جس میں سرکار کی تعریف ہے - چہ وصفت کند - کیا تعریف تیری کرے - تمام - ناقص یا عاجز - علیک - آپ پر
السلام - سلام - جیسے قرآن پاک میں ہے - اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ الْاَحْمَرِ - سبب - وجہ - نظم - حروف
کو وزن اور قافیہ کی ترتیب کے مطابق لکھنا - اقصائے - جمع قصوی - اطراف - عالم جہان - بگشتم - گھوما پھرا -
لے بہت - بسر - یعنی کافی صحبتیں اختیار کی - بوم - لے گیا - ایام - زمانہ - تمتع - نفع - گوشہ - جگر - یافتہ - پایا - خرمن
و مہیر - انبار - خوشہ - سہ - بالی - پاکان - جمع پاک - شیراز ایران کا شہر جہاں شیخ سعدی رہتے تھے
خاکی نہاد - مٹی جیسی طبیعت و اے یعنی عاجز - ندیدم - نہیں دیکھے میں نے - برآں - اس پر - تو لہ - دوستی - مردان - جمع
مرد - بوم - زمین - برا نیچتم - اکھاڑ - خاطر - دل میرا - شام و روم - ملکوں کا نام ہے - دربخ - افسوس - آمدم آیا
مجھ کو - یوستاں - باخ - بہت خالی رفتن - جانا - سوئے - طرف - دوستاں - جمع دوست -

سبب نظم کن

مصرؔ ایک ملک کا نام ہے۔ یہ طرف کے معنی میں ہے۔
مغانے۔ تحفہ۔ برآمد۔ لے جاتے ہیں۔ مرا۔ میرا۔ تہی۔ خالی۔
قند۔ مصری۔ سخنہائے۔ شیریں۔ میٹھی۔ تر۔ زیادہ۔
مردم۔ لوگ۔ صورت۔ ظاہر۔
خواند۔ کھاتے ہیں۔ ارباب۔
اصحاب باطن یعنی باطن کے شہداء۔
چول آیں۔ حب یہ۔ کالج۔ عمل۔
پیر و ختم۔ مشغول ہو میں۔
اس پر۔ وہ۔ دل۔ در۔ درواز۔
تربیت تعلیم۔ رانغم۔ بنائے ہیں۔
یکے۔ ایک۔ باب۔ دروازہ۔
عدل۔ انصاف۔ تدبیر۔

برو و ستال ارمغانے بر بند
سخنہائے شیریں تر از قند بہت
کہ ارباب معنی بکاغذ بر بند
برودہ در از تربیت ساختم
نگہبانیت خلق و ترس خدائے
کہ عجب کند فضل حق را سپاس
نہ عشقے کہ بند بر خود بزور
ششم ذکر مرد قناعت گزین
ہشتم دراز شکر بر عافیت
دہم در مناجات و ختم کتاب
بتاریخ فرخ میمان دو عید
کہ پرورد شد این نام بردار گنج

بدل گفتم از مقرر قند آورند
مرا اگر تہی بود از ان قند دست
نہ قندے کہ مردم بصورت خوردند
چو ایں کاخ دولت پیر و ختم
یکے باب عدست تدبیر و رائے
دوم باب احسان نہام اساس
سوم باب عشقت مستی و شور
چہام تواضع رضا پنجہیں
ہفتم دراز عالم تربیت
نہم راہ توبہ است و راہ صواب
بروز ہمایون و سال سعید
ز ششصد فزوں بود پنجاہ و پنج

ترکیب۔ رائے۔ مشورہ۔ نگہبانیت۔ حفاظت۔ خلق۔ مخلوق۔ ترس۔ ڈر۔ نہاد۔ رکھی میں نے۔ اسات۔ بنیاد۔
عجب۔ احسان کرنے والا۔ فضل۔ بخشش۔ سپاس۔ شکر۔ مستی۔ نشہ۔ شور۔ فریاد۔ بند۔ باندھے ہیں۔ برآور۔
جبراً۔ تواضع۔ عاجزی۔ انکساری۔ رضا۔ خوشنودی۔ پنجہیں۔ پانچواں۔ ششم۔ چھٹا۔ قناعت۔ صبر یعنی جو کچھ
مل جائے صبر کرنا۔ گزین۔ اختیار۔ ہفتم۔ ساتواں۔ در یہ نامدہ ہے۔ عالم۔ جہان۔ ہشتم۔ اٹھواں۔ عافیت۔
درستی سلامتی۔ نہم۔ نواں۔ راہ راستہ۔ توبہ۔ معافی یعنی اللہ تعالیٰ سے سابقہ تمام گناہوں کی معافی مانگنا اور
آئندہ گناہ نہ کرنا۔ صواب۔ درست۔ دہم۔ دسواں۔ مناجات۔ دعا۔ بروز ہمایوں۔ دن مبارک یعنی جمعہ کا دن
سعید۔ نیک۔ فرخ۔ مبارک۔ میاں۔ درمیان۔ دو عید یعنی ذیقعد میں شش۔ چھ۔ صد۔ سو۔ فزوں۔ زیادہ۔
پنجاہ و پنج۔ پچھن یہ بوستان ۵۵۰ ہجری جمعہ کے دن ۴ ذیقعد میں مکمل ہوئی۔ در۔ موتی۔ نام بردار۔
نام رکھنے والا۔ گنج۔ خزانہ۔

(عطاء الرسول اویسی)

الّا آگاہ - خردمند - قلمند
 فرخندہ - مبارک - خوشی - عادت
 نشیندہ ام - نہیں سنائیں نے
 جوی - ڈھونڈنے والا - قبا
 گدا - اچکن - حریر - ریشمی - پرنیاں
 ریشمی کپڑے کی قسم ہے - بناچار
 ضروری - خشوش - بھرتی - ایذا
 ستانا - مکوش - نہ کوشش کر
 کریم - بخشش - کارفرما - اختیار
 پوشش - چھپا - نازم - ناز نہیں کرتا
 میں - سرایہ - پونجی - فسل - زرنگ
 خوش - اپنی - دریوزہ - گداں -

فقیری - آوردہ ام - لایا ہوں میں
 پیش - سامنے - شنیدم - سنائیں

الّا خردمند فرخندہ خوشی
 قبا گر حریر ست و گر پر نیساں
 تو گر پر نیسانی بایدا مکوشش
 ننازم بسرایہ فضل خویشش
 شنیدم کہ در روز امید ویم
 تو نینداز بدی بینیم در سخن
 چو بیتے پسند آیدت از ہزار
 ہمانا کہ در پارس انشاء من
 چو بانگ دہل ہو لم از دور بود
 گل آورد سعدی سوئے بوستان
 چو خرما بشیرینی اندودہ پوست

ہنرمند نشیندہ ام عیب جوی
 بناچار خشوش بود در میاں
 کرم کار و سرای و حشوم پوشش
 بدر یوزہ آوردہ ام دست پیش
 بدایں را بہ نیکان بہ بخشد کرمیم
 بخلق جہاں آفریں کارکن
 بمرئی کہ دست از تعنت بدار
 چو مشک ست بے قیمت اندر ختن
 بعیبہ درم عیب مستور بود
 بشوخی و فلفل ہندوستان
 چو بازش کنی استخوانے دروست

بیم - ڈر - یعنی قیامت کے دن - بدایں جمع بد - برے - بہ بہب - نیکان - نیک - بخشد - بخش دے گا -
 کریم - سخی - نیز - بھی - بدی - برائی - بینم - دیکھے - خلق - اخلاق - آفریں - جہاں پیدا کرنے والا - بمرئی - تجھے اپنی بہادری
 کی قسم - بے قسمیہ ہے - تعنت - عیب ڈھونڈنا - بدار - اٹھا - ہمانا - گویا - پارس یعنی ایران - انشاء من - تئیں میری
 چوں - مثل - مشک - کستوری بے قیمت - بے قدر - ختن - خراسان میں ایک علاقہ ہے جہاں کستوری پیدا ہوتی ہے -
 یعنی جس طرح ختن کے علاقہ میں مشک بے قدر ہے اسی طرح میرا کلام پارس میں - بانگ - آواز - دہل - رسول -
 ہو لم - دہشت - عیبہ - زنبیل یعنی صندوق - مستور - پوشیدہ - گل - پھول - آوردہ - لایا - سوئے - طرف - بوستان
 باغ - شوخی - بے حیائی - فلفل - سرخ مرچ - ہندوستان - ملک کا نام ہے - خرما - کھجور - شیرینی - میٹھی - اندودہ
 چھپا ہوا - پوست - چھلکا - بازش - چھلے - استخوانی - ہڈی گٹھلی -

فقیر عطاء الرسول اُویسی -

ذکر محمد آتابک ابو بکر بن سعد زنگی طاب ثراہ

مرا طبع زیر نوع خواہاں نبود
ولے نظم کردم بستام فلاں
کہ سعدی کہ گوئے بلاغت ربود
سزدگر بدورش بن نام چنان
جہاندار دین پرورد داد گمر
سرفرازان و تاج مہاں
گراز فتنہ آید کسے در پناہ
فطوئی لباب کبیت العتیق
ندیم چنین گنج و ملک و سریر
نیامد برش دردناک غمے
طلبگار خیرست و اُمیدوار
کلمہ گوشہ بر آسمان بریں

سرمدت پادشاہاں نبود
مگر باز گویند صاحب دلاں
در ایام ابو بکر بن سعد بود
کہ سید بدوران نوشین رواں
نیامد چو ابو بکر بعد از عمر
بدوران عدلش بنار اے جہاں
ندارد جز این کشور آرام گاہ
حوالیہ من کل فج عتیق
کہ وقفست بر طفل و درویش فقیہ
کہ نہاد بر خاطرش مریمے
خدایا امیدیکہ دارد برآر
ہنوز از تواضع سرش بریں

ذکر بیان یاد - محمادت حج
محمد تقریف - نحوی - آتابک
آتابک تھا - یعنی کھانے و
استاد - بن - بیٹا - زنگی
طالب ثراہ - قریبا کمرہ کرے -
میری طبع - طبیعت - زیر -
نوع - قسم - خواہاں - خواہم
نمود - نہ تھی - سر - خیال
مدحت - تقریف - ولے - لک
نظم - پرودینا - فلاں - یعنی
مصطف رحمتہ اللہ علیہ - مگر
باز گویند - پھر کہیں - گوئے
گیند - بلاغت - موقع کے مط
ربود - لے گیا - ایام - زمانہ
سزد - بختا ہے - بدورش
زمانہ میں - باز - فخر کوں
چنان - ایسا - سید - سرود

اس سے مراد سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور اس حدیث کی طرف اشارہ ہے اَنَا وَلِدْتُ فِي زَمَنِ الْمَلِكِ
الْعَادِلِ - یعنی میں بادشاہ عادل کے زمانہ میں پیدا ہوا - نوشیرواں بادشاہ تھا - دین پرور - دین پالنے والا
داگر - انصاف والا - نیامد نہیں آیا - سر - سرور - سرفرازان - اونچے سروا لے - مہاں - بزرگ - فتنہ
جز - سوا - اس کشور - یہ ملک - آرام گاہ - آرام کی جگہ - فطوئی - پس خوشخبری - لباب - اس دروازہ کے لئے
کبیت مثل گھر - العتیق - پرانا یعنی کعبہ شریف - حوالیہ - ارد گرد اس کے - من کل - سب سے - فج - کھلا رہا
عتیق - گہرا - ندیم - نہیں دیکھا میں نے - چنین - ایسا - سریر - تخت - وقفست - وہ شی جو عزیز ہوں اور مساکین
لئے خاص کردی جائے - طفل - بچہ - درویش - فقیر - پیر - بوڑھا - برش - اس کے پاس - نہاد - نہ رکھا ہو - خاطر
دل اس کا - طلب گار - ڈھونڈنے والا - برآر - پوری کر - کلمہ - ٹوپی - گوشہ - کنارہ - بریں - بلند - ہنوز - اب تک - تواضع

فرار از بلند - بچو - اچھی - گداگر
فہر - خوتے - عادت - زیر دست
کمزور - بیفتد - گر پڑے - چھٹا
کیا کھڑا ہوا - زبردست - طاقتور
افتاد - انکاری - جمیلش - اچھا
اس کا - نہاں - پوشیدہ -

میرود - نہیں جاتا - صیت
آواز - شہرہ - چوتے - ایسا -
خردمند - عقلمند - فرخ - مبارک
نہاد - ذات - رنج - رنج والا
نالہ - روتا ہو - بیدار - ظلم -
سرخیجہ - ظالم - رسم - طریقہ
رولج - آئین - قانون - فریون
ایک بادشاہ کا نام ہے - جس نے
ضحاک کو قتل کیا اور خود شاہی تاج
پہنا - شکوہ - دبدبہ - پاییکہ
مرتبہ - قوی - مضبوط - ضعیفان
کمزور - بجاہ - مرتبہ - گستر
بچھایا - زالے - بڑھیا اور زال -

زگردن فرازاں تو واضح نکوست
اگر زیر دستے بیفتد چہ خاست
نہ ذکر جمیلش نہاں میرود
چوتے خردمند فرخ نہاد
نہ بینی درایام اور نجبہ
کس ایں رسم و ترتیب آئین ندید
ازاں پیش حق پایگامش قولیت
چناں سایہ گستر و بر عالم
ہمہ وقت مردم ز جور زماں
درایام عدل تو اے شہر یار
بعہد تو می بینم آرام خلق
ہم از بخت فرخندہ فرجام تست
کہ تا بر فلک ماہ و خورشید هست
ملوک از نیکو نامی اند و خستند
تو در سیرت پادشاہی خویش
سکندر بدیوار زمین و سنگ

ق

گداگر تو واضح کند خوتے اوست
زبردست افتادہ مرد خداست
کہ صیت کرم در جہاں میرود
نذار جہاں تا جہاں است یاد
کہ نالہ زبیداد و سرنجبہ
فریون با آں شکوہ ایں ندید
کہ دست ضعیفان بجائش قولیت
کہ زالے نیندیشد از رستم
بنالند و از گردش آسمان
نذار دشکایت کس از روزگار
پس از تو ندانم سر انجام خلق
کہ تاریخ سعدی درایام تست
دریں دفترت ذکر جاوید هست
زیست بینکال سیرت امونقند
سبق بردی از پادشاہان پیش
بچود از جہاں راہ یا جوج تنگ

رستم - پہلوان کے باپ کا نام بھی ہے - نیندیشد - نہ اندیشہ کرتی - جور - ظلم - زماں - وقت - عدل - انصاف
شہر یار - بادشاہ - شکایت - گلہ - روزگار - زمانہ - عہد - زمانہ - بینم - دیکھتا ہوں میں - سر انجام - آخر کار -
فلک - آسمان - ماہ - چاند - خورشید - سورج - دفتر - کتاب - جاوید - ہمیشہ - ملوک - جمع ملک بادشاہ - اندونقند
جمع کی - پیشینگاہ - پہلے لوگ - سیرت - عادت - امونقند - سیکھی - سبق - سبقت - بردی - لے گیا - پیش - پہلے -
رومین - کانی - سنگ - پتھر - یا جوج - ایک قوم ہے -

تراست یا جو کفر از زرست
زباں آورے کا ندیں امن و داد
زہے بحر بخشایش و کانِ جود
بڑوں بنیم اوصافِ شاہ از حساب
گر آں جملہ را سعدی املا کند
فروماندم از شکر چیں دینِ کرم
جہانت بکام و فلک یار باد
بلند اخترت عالم افروختہ
غم از گردش روزگار ت مباد
کہ بر خاطر بادشاہ ہمے
دل و کشورت جمع و معمور باد
تنت باد پیوستہ چون دینِ درست
درونت بتائید حق شاہِ آباد
جہاں آفریں بر تو رحمت کناد
ہمینست بس از کردگارِ مہیب

نہ روئیں چو دیوار اسکندرست
سپاست نگوید ز باننش مباد
کہ مستظہرند از وجودت وجود
نگنجد دریں تند میدانِ کتاب
مگر دفترے دیگر انشا کند
ہماں بہ کہ دست دعا گزترم
جہاں آفرینت نگہدار باد
زوال اختر دشمنت سوختہ
وز اندیشہ بردل غبارت مباد
پریشاں کست خاطر عالمے
ز ملک پر آگندگی دُور باد
بداندیش رادل چو تدبیرِ سُست
دل و دین و اقلیمت آباد باد
دگر سرچہ گویم فسانست و باد
کہ توفیقِ خیرت بود بر مزید

کیا - زوال - گھٹنا - سوختہ - جلا دیا - گردش - خرابی - خاطر - دل - ہمے - بھی - کشورت - ملک تیرا - معمور
آباد - پر گندگی - پریشانی - تنت - بدن تیرا - پیوستہ - ہمیشہ - بداندیش - بڑا سوچنے والا - درونت -
تیرا - بتائید حق - اللہ تعالیٰ کی مدد - شاد - خوش - اقلیمت - ملک تیرا - آفرین پیدا کرنے والا - کناد - کرے
ہرچہ - جو کچھ - کہیں - کہوں میں - فسانہ - کہانی - ہمینست - یہی تجھ کو - بس - کافی - کردگار - اللہ تعالیٰ - مجھ
بزرگ - توفیق - اسباب تیار کرنا - خیر - نیکی - مزید - زیادتی -

کہ چون تو خلف تمام بردار کرد
کہ جانش با وجہست و جسمش بخاک
بفضلت کہ باران رحمت بہار
فلک یاور سعد بوجہ باد

ز رفت از جہاں سعد زنگی بدرد
عجب نیست این فرع زال اصل پاک
خدایا بر آں تربت نامدار
گر از سعد زنگی مثل ماندیام

در مدح شاہزادۃ اسلام سعد بن ابی بکر بن سعد گوید

بدولت جوان و تبدیر سپہ
بیاز و دلیر و بدل ہوشمند
کہ روی چنین پرورد در کنار
برفت محل ثریا بسپرد
ہمہ شہر یاران گردن منراز
نہ آں قدر دارد کہ یکدانہ دُر
کہ پیرایہ سلطنت خانہ
سپر ہمیز از آسیب چشم خودش
بتوفیق طاعت گرامی کنش
امادش بدنیہ و عقیقی برار

جوان جوان بخت روشن ضمیر
بدانش بزرگ و بہمت بلند
زہے دولت مادر روزگار
بدست گرم آب دریا برود
زہے چشم دولت برے تو باز
صدف را کہ بینی ز در داندہ پر
تو آں دُر مکنون یک دانہ
نگہدار یارب بحشم خودش
خدایا در آفتاق نامی کنش
مقیمش در انصاف و تقوی بدار

ز رفت نہیں گیا۔ سعد زنگی۔ ابوبکر
کہ ممدوح کے والد کا نام ہے
بدرد۔ حیرت کے ساتھ۔
خلف۔ جانشین۔ قائم مقام۔
بردار۔ رکھنے والا۔ فرخ۔
شاخ۔ زال۔ اس سے اصل
جڑ۔ ادج۔ بلند۔ خار۔ مٹی
خدایا۔ اے اللہ۔ برآں۔ اس
پر۔ تربت۔ قبر۔ نامدار۔
مشہور۔ بفضلت۔ یہ قمیمہ
ہے۔ فضلت بزرگی تیری۔
باران۔ بارش۔ بباد۔ برسا۔
ماند۔ رہے گی۔ یادگار۔ مددگار۔
مدح۔ تعریف۔ شاہزادہ۔
بادشاہ کا لڑکا۔ جوان بخت
مضبوط نصیب۔ ضمیر۔ دل۔
دولت۔ حکومت۔ تدبیر۔
انجام۔ پیر۔ بوڑھا۔ دانش۔ عقل
بزرگ۔ بڑا۔ دلیر۔ جوانمرد۔

زہے۔ کیا ہی اچھا۔ مادر۔ ماں۔ چنین۔ ایسا۔ پرورد۔ پالے۔ کنار۔ گود۔ بہرد۔ لے گیا۔ رفعت۔ بلندی۔ محل۔ جگہ
ثریا۔ ستاروں کا نام۔ چشم۔ آنکھ۔ بروئے۔ چہرہ۔ باز کھلی۔ شہر یاران۔ بادشاہ۔ فراز۔ اونچی۔ صدف
سیپی۔ در۔ موتی۔ پر۔ بھری ہوئی۔ قدر۔ مرتبہ۔ مکنون۔ چھپا ہوا۔ پیرایہ۔ زینت۔ سلطنت۔ شاہی۔ خانہ
محل۔ گھر۔ خودش۔ اپنی اس کو۔ پرہیز۔ بچا۔ آسب۔ ایذا۔ تکلیف۔ چشم بد۔ بری نگاہ۔ آفاق۔ جہاں۔ نامی۔
نامور۔ کنش۔ کرائی کو۔ توفیق۔ مدد۔ طاعت۔ عبادت۔ گرامی۔ عزت والا۔ بزرگ۔ تقیم۔ قائم۔ تقویٰ۔ پرہیزگاری
بدار۔ رکھ۔ عقیقی۔ آخرت۔ برار۔ پوری۔

(عطا۔ الرسول اویسی)

دوران - گردش - گیتی - زمانہ -
گزشت - تکلیف بخجہ کو - بار -
پھل - نامجوئی - نام ڈھونڈنے والا
پدر - باپ - نامدار - مشہور
نام رکھنے والا - بیگانہ - علیحدہ
دال - جان - بدگویی - بُرا کہنے
والا - زہم - کلمہ تحسین یعنی کیا

زور و ران گیتی گزشت مباد
پسرتا مجوی و پدر نامدار
کہ باشند بدگوئیے ایں خاندان
زہم ملک و دولت کہ پائند باد

غم از دشمن تا پسندت مباد
بہشتی درخت آورد چو نمتو بار
از ایں حسد ایں غیر بیگانہ دال
زہم دین و دانش زہم عدل داد

باب اول در عدل و تدبیر جهان داری

خوب - دانش - سمجھ - پائند باد
ہمیشہ رہنے والا - پہلا باب انصاف
عقل اور شاہی کرنے کی تدبیر
نگینہ - نہیں ساقی کہ مہیا - جمع کرم
قیاس - اندازہ - چہ کا لفظ
استفہام - انکاری کے لئے -
یعنی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا -
وَإِنْ نَعُدْ وَلَنَعْلَهُ اللَّهُ لَا
تَحْصُوهُ هَٰذَا اللَّهُ تَعَالٰی کی نعمتیں
شمار کرنا چاہو تو نہیں شمار کر سکتے
جب اس کی نعمتیں بے حد اور بے شمار

چہ خدمت گزار و زبان سپاس
کہ آسائش خلق در ظل اوست
بتوفیق طاعت و دش زنده دار
سروش سبز و روش بر جنت سفید
اگر صدق داری بیا رویا
تو حق گوی و خسرو حقائق شنو
نہی ز بر پائے قزل ارسلان
بگور وئے اخلاص بر خاک نہ
کہ اینست سر جادہ راستان

نگینہ کرم ہائے حق در قیاس
خدایا تو ایں شاہ درویش دوست
بسے بر سر خلق پایندہ دار
برو مندوار از درخت امید
براہ تکلف مرو سعدیا
تو منزل شناسی و شہ راہ رو
چہ حاجت کہ نہ کرسی آسمان
مگو پائے عزت بر افلاک نہ
بطاعت بنہ چہرہ بر آستان

ہیں زبان اس کی نعمتوں کا شکوہ کس طرح ادا کر سکتی ہے - آسائش - آرام - خلق - مخلوق - ظل - سایہ - بسے - بہت
برو مند - صاحب میوہ - سروش سبز - سرسبز سے مراد تازہ اور خرم رکھنا ہے - مرو - نہ جا - صدق - سچائی - بیار - آ
ویا اور لا - شناسی - پہچاننے والا - راہ رو - راستہ چلنے والا - تو حق گوی - تو سچ کہنے والا - خسرو - بادشاہ -
حقائق شنو - حقیقت سننے والا - نہ کرسی - نہی - رکھے - زیر - نیچے - پائے - پاؤں - قزل ارسلان - یہ
ایک بادشاہ کا نام ہے - مگو پائے - نہ کہہ پاؤں - اس سے مراد فخر و غرور کرنا - افلاک - جمع فلک آسمان - نہ کہ
روئے اخلاص سے مراد عاجزی و انکساری ہے یعنی اے سعدی بادشاہ سے نہ کہہ کہ تو فخر کر بلکہ یہ کہہ کہ عاجزی کر - بنہ -
رکھ - آستان - چوکھٹ - سر جادہ - راستہ - راستان - سچے -

<p>اگر بندہ سر پٹیں درینہ چو طاعت کنی لبس شاہی پہوش کہ پروردگار تو انگرہ توئی نہ کشور شہدایم نہ فرماں دہم چہ بر خیزد از دست و کردار من تو بر خیز و نیکی دہم دسترس دعا کن شب چوں گدایاں بسوز کمر بستہ گردن کشاں بر درت زہے بندگاں را خداوندگار</p>	<p>بریں - ۳۲ پر - در - دروازہ کلاہ - ٹوپی - خداوندی - شاہی لبس - ساتھ ضمہ لام لباس مبوش - نہ پہن یعنی عبادت کرنے وقت سزور نہ کر بلکہ عاجزی کر مخلص - سچا - برآورد - نکال - خروش - فریاد - پروردگار پالنے والا - تونگری - صاحب مال - توئی - تو ہے - توانا - طاقت - نہ کشور خدا - نہ ملک کا مالک - فرمان - حاکم - گدایاں - جمع گدا فقیر - بر خیزد - اٹھ سکتا ہے - کردار من - میرے عمل - لطفت مہربانی تیری - شود - ہوئے - یار - مددگار - دسترس - طاقت بکس - کسی کو - سوز - جلن کے ساتھ بستہ - باندھے ہوئے - کشاں کھینچنے والے - گزار - ادا کرنے والا - حکایت کا معنی بات نقل کرنا</p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

حکایت

<p>کہ پیش آکدم بر پلنگے سوار کہ ترسیدم پائے رفتن بہ بست کہ سعدی مدار اینچہ دیدی شگفت کہ گردن نہ پیچید ز حکم تو پیچ خدایش نگہبان و یاور بود کہ در دست دشمن گزارد ترا</p>	<p>یکے دیدم از عرصہ رودبار چنان ہول از احوال بر من نشست تبستم کناں دست بر لب گرفت تو ہم گردن از حکم داو پیچ چون خسرو بہن مان داو بود محالست چوں دوست دارد ترا</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

اور عرف میں قصہ اور کہانی کو کہتے ہیں یکے دیدم - ایک میں نے دیکھا - عرصہ - میدان - رودبار - شہر کا نام ہے - گیلان اور قزلب کے درمیان دریا کے کنارے پر - پلنگ - جیتا یہ جانور شیر کا دشمن ہے - ہول - خوف - بر من - مجھ پر - نشست - بیٹھا - ترسیدم - ترسیدن سے مشتق ہے ڈرنا - رفتن - چلنا - بست - باندھنا - تبستم - مسکرا نا - لب - ہونٹ - گرفت - دبایا، پکڑا - شگفت - تعجب - پیچ - نہ پھیر - پیچ - کوئی - خسرو - بادشاہ - داو - اللہ تعالیٰ - بود - ہووے - یاور - مددگار - محال - مشکل - ناممکن -

رہ اینست رو از طریق تناب	بہ گام و کامیکہ خواہی بیاب
نصیحت کسے سود مند آیدش	کہ گفتار سعدی پسند آیدش

پند دادن کسرے ہر مزا

<p>شنیدم کہ در وقت نزع رواں کہ خاطر نگہدار درویش باش نیاساید اندر دیار تو کس نیاید بنزدیک دانا پسند برو پاس درویش محتاج دار رعیت چون بخت و سلطان درخت مکن تا توانی دل خلق ریش اگر حبادے بایست مستقیم گزند کسانش نیاید پسند وگر در سرشتت ہے اس خوبی نیست اگر پائے بندی رضا پیش گیر فرامی دران مژ و کشور محواه زمستکبران دلاور بترس</p>	<p>بہر مزا چنیں گفت نوشین رواں نہ در بند آسائش خویش باش چو آسائش خویش خواہی و بس شبان خفته و گرگ در گوسفند کہ شاہ از رعیت بود تاجدار درخت اے پسرباشد از بیخ سخت وگر میکنی میکنی بیخ خویش رہ پارسایان امیدست و بیم کہ ترسد کہ در ملکش آید گزند دران کشور آسودگی بوئے نیست وگر یک سوارہ سر خویش گیر کہ دلتنگ بینی رعیت ز شاہ ازان کو ترسد ز داور بترس</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

خلق - مخلوق - ریش - زخمی - جادہ - راست - بایست - چاہیے تجھ کو - مستقیم - سیدھا - پارسایان - جمع پارسا پرہیزگار
بیم - خوف - گزند - مصیبت - کمال - جمع کس لوگ - ترس - ڈرتا ہے - سرشت - طبیعت - خوبی - عادت
کشور - ملک - آسودگی - آرام - پائے بندی - پابند - گیر - پکڑ - یک سوارہ - اکیلا سوار - فراخی - خوش حالی -
مژ - زمین - محواه - نہ چاہیے - مینی - دیکھے - متنبہ - متبحر - متبحر کرنے والا مغرور - دلاور - بہادر - بترس - ڈر - ازال -
اس سے - بترس - نہیں ڈرتا - داور - انصاف کرنے والا یعنی اللہ تعالیٰ - بترس، ڈر - (عطار الرسول اویسی)

کہ دارد دل اہل کشور خراب
بزرگاں رسند این سخن را بغور
کہ مرسلطنت را پتا ہند و پشت
کہ مزور خوشدل کند کار بیش
کز و نیکوئی دیدہ باشی بسے

وگر کشور آباد بسند بخواب
خرابی و بدنامی آید ز جور
رعیت نشاید بہ بیدار گشت
مراعات دہقان کن از بہر خویش
مروت نہ باشد بدی با کسے

بند۔ دیکھ۔ اہل کشور۔ ملک
والے۔ خراب۔ برباد۔ خرابی۔
برباد۔ جور۔ ظلم۔ رسند پہنچے
غور۔ فکر۔ نشاید۔ نہیں چاہیے
بیدار۔ ظلم۔ کشت۔ قتل۔
مر۔ خاص۔ سلطنت۔ بادشاہی
پشت۔ مددگار۔ مراعات۔ رعیت
دہقان۔ کان۔ کن۔ کر۔ بہر۔
واسطے۔ کار۔ کام۔ بیش۔ زیادہ
مروت۔ انسانیت۔ بدی۔ برائی
دیدہ باشی۔ دیکھی ہوئی۔ بسے۔ بہت
نصیحت کرنا خسرو کا شیرواہ
کو۔ خسرو سے مراد خسرو پرویز ہے
جو شیر و آل عادل کا بیٹا تھا۔
شیر و اہر اس کا بیٹا تھا خسرو پرویز
کا۔ دران دم۔ اس وقت۔
چشمش۔ آنکھ اس کی۔ زدیدن

پند دادن خسرو شیر و بہ را

دران دم کہ چشمش ز دیدن بخت
نظر در صلاح رعیت کنی
کہ مردم ز دستت نہ پیچند پای
کند نام ز شش بگیتی سمر
بکند آنکہ بہاد بنیاد بد
نہ چند آنکہ دود دل طفل و زن
بسے دیدہ باشی کہ شہرے بخت

شنیدم کہ خسرو بشیر و بہ گفت
براں باش تا ہر چہ نیت کنی
پیچ اے سپر گردن از عقل و رای
گر یزد رعیت ز بیداد گم
بسے بر نیاید کہ بنیاد خود
خرابی کند شیر و شمشیر زن
چراغے کہ بیوہ زنے برفروخت

دیکھنے سے۔ خفت۔ سوئی یعنی بند ہوئی۔ صلاح۔ بہتری۔ نیکی۔ پیچ۔ نہ پھیر۔ راستی۔ مشورہ۔ مردم۔ لوگ۔
نہ پیچند پای۔ نہ پھیرے پاؤں۔ خلاصہ یہ ہے کہ لوگ تیرے تابع رہیں اور تجھ سے منحرف نہ ہوں۔ گریزد۔ جھلگے
بیداد۔ ظالم۔ ز شش۔ بر اس کا۔ گیتی۔ دنیا۔ سمر۔ قصہ۔ بر نیامد۔ باہر نہیں آتا۔ بکند۔ کھودی۔ بہاد۔ رکھی
بدی۔ بری۔ شمشیر۔ تلوار۔ زن۔ جلانے والا۔ نہ چند آنکہ۔ نہ اس قدر۔ دود۔ دھواں یعنی بدعا۔ طفل۔ بچہ
زن۔ عورت۔ برفروخت۔ روشن کیا۔ سوخت۔ جلایا۔

(فقیر عطاء الرسول اولیسی)

و زناں بہرہ ورتہ در آفاق کیست چو نوبت رسد زیں جہاں غربتش بد و نیک مردم چو می بگذرند خدا ترس را بر رعیت گمار بداندیش تست آن و خوشخواہ خلق ریاست بدست کسانے خطاست نکو کار پرور نہ بلیت بدی مکافات دشمن بمالش نمن مکن صبر بر عامل ظلم دوست سر گرگ باید ہم اول برید	کہ در ملک رانی بانصاف نیست ترحم فرستند بر تریش ہماں بہ کہ نامت بہ نیکی برند کہ معمار ملکست پرہیزگار کہ نفع تو جوید در آزار خلق کہ از دست شان دستہا بر خداست چو بد پروری خصم جان خودی کہ بخشش بر آوردہ باید زبن چہ از فرہی بایدش کند پوست نہ چوں گو سفندان مردم درید	بہرہ - نصیب - آفاق - جہاں - کیست - کون ہے - رانی - چلانا زلیست - بسرکی - نوبت - باری رسد - پہنچے - غربتش - مسافت - ترحم - رحمت کی دعا - فرستند - بھیجیں - تریش اس کی قبر پر - ہمال وہی - تہ - بہتر - برتند - لیویں - خدا ترس - خدا سے ڈرنے والا - گمار - مقرر - معمار - آباد کرنے والا - بداندیش - بُرا سوچنے والا - خوشخواہ - خون کھانے والا - جوید دھونڈے - ریاست - حکومت کسانے - لوگ - دست شان ان کے ہاتھ - پرور - پرورش کرنے والا خصم - دشمن - مکافات - بدلہ بخشش - اس کی جڑ - بر آورد - اکھڑنا باید - چاہیے - بن - بنیاد - جڑ - عامل - حاکم - چہ - کیوں - فرہی - موٹائی - پوست - کھال - گرگ -
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

حکایت

چو گردش گرفتہ در داں بہ تیر چہ مردان لشکر بہ نیل زناں در خیر بر شہر و لشکر بدست چو آوازہ رسم بد بشنوند نکو دار بازار گان و رسول	چہ خوش گفت بازار گان اسیر چو مردانگی آید از رہزنان و شہنشہ کہ بازار گان را بخت کے آنجا دگر ہوشمنداں روند نکو بایدت نام و نیکی قبول
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

بھیڑیا - برید - کاٹنا چاہیے - گو سفندان - بحر یاں - دید - پھاڑ ڈالے - چہ - کیا - بازار گان - تاجر - سوداگر - اسیر -
قیدی - گرفتہ - گھیر لیا - دزواں - چور - مردانگی - بہادری - رہزناں - ڈاکو - مرداں - لوگ - خیل - گروہ - سخت - زنجی
کیا - آزر دہ کیا - بست - بند کیا - کے آنجا - اس جگہ - روند - جاویں - آوازہ - شہرہ - رسم بد - بر طریقہ - شنوند -
سناں - نکو بایدت - اچھا نتیجہ کو چاہیے - رسول - ایچی - قاصد -

(فقیر عطاء الرسول اولی)

پروردند۔ پرورش کرتے ہیں۔
برند۔ لے جاویں۔ ملکیت۔
حکومت۔ محقریب۔ جلدی۔
فاطر آزرده۔ پریشان دل۔ غریب۔
مسافر۔ آشنا۔ پہچاننے والا۔
سیاح سیر کرنے والا۔ جلاب۔ نقل کرنے
والا۔ نکودار۔ اچھا رکھ۔ ضیف۔
مہمان۔ عزیز۔ دوست۔ امیب۔
نقصان۔ تکلیف۔ پر حذر۔ خوفناک۔
نیز۔ بھی۔ بیگانہ۔ غیر۔ زنجی۔ بکا۔
قدیمان۔ چرائے۔ بفرای۔ زیادہ۔
قدر۔ مرتبہ۔ نیاید۔ نہیں آتا۔

بزرگاں مسافر بجاں پروردند
تنبہ گردد آں مملکت عنقریب
غریب آشنا باش و سیاح دوست
نکودار ضیف و مسافر عزیز
ز بیگانہ پرہیز کردن نکوست
قدیمان خود را بیقصدای قدر
چو خدمت گزاریت گردد کہیں
گراور اہرم دست خدمت بستی

کہ نام نکوئی بعالم برند
کز و خاطر آزرده آید غریب
کہ سیاح جلاب نام نکوست
وز اسیب شال بر حذر باش نیز
کہ دشمن تو اں بود در زنی دوست
کہ ہرگز نیاید نہ پروردہ غدر
حق سالیانش فراموش کن
ترا بر کرم بچناں دست ہست

حکایت

شنیدم کہ شاہ پور دم در کشید
چو شد حالش از بیہوای تباه
کہ اے شاہ آفاق گستر بعدل
چو بدل تو کردم جو انے خویش
غریب کہ پر فتنہ باشد سرش
تو گر خشم بروے نرانی رواست

چو خسرو بر اسمش قلم در کشید
نبشت این حکایت بنزدیک شاہ
اگر من نہ نام تو مانی بفضل
بہنگام پیری مرا تم ز پیش
میا زار و بیرون کن از کشورش
کہ خود خوئے بد دشمنش در قفاست

یعنی چپ رہا۔ اتم۔ نام۔ بیہوای۔ مفلسی۔ غریبی۔ تباه۔ پریشان۔ نبشت۔ لکھا۔ شاہ۔ بادشاہ۔ آفاق۔ جمع افق
کنارہ۔ گستر بعدل۔ انصاف سے جہاں پھیلانے والا۔ اس سے مراد جہاں آباد کرنے والا۔ من نہ نامد۔ میں نہ رہا۔
مانی۔ تو رہے۔ بدل۔ خرچ۔ خویش۔ اپنی۔ بہنگام۔ وقت۔ پیری۔ بڑھاپا۔ مرا تم ز پیش۔ سامنے سے دور نہ کر
غریب۔ مسافر۔ چہ بھرا ہوا۔ میا زار۔ نہ سنا۔ بیرون کن۔ باہر کر۔ کشورش۔ ملک اس کا۔ خشم۔ غصہ۔ نرانی۔
نہ چلا تو۔ روا۔ جائز۔ خوشے۔ عارت۔ بد۔ بُرا۔ قفا۔ پیچھے۔

(فقیر عطا۔ الرسول اویسی)

وگر پارسی باشد شش زاد بوم
ہم آنجا امانش مدہ تا بچاشت
کہ گویند برگشتہ باد آں زمین
عمل گردہی مرد منعم شناس
چو مفلس فرو برد گردن بدوش
چو مشرف دو دست از امانت بداشت
وہ را نیز در ساخت با خاطرش
خدا ترس باید امانت گزار
بیفتاں و بشمار و عاقل نشین
دو بجنس دیر بینہ را ہم قلم
پہ دانی کہ ہمدست گردند و یار
چو دزدان ز ہم پاک دارند و بیم
یکے را کہ معزول کردی ز جاہ
بر آوردن کام امیہ روار
نویسندہ را کن ستون عمل
بفرماں برآں بر شہ داد گر
گہش میزند تا شود درد ناک

بہمنعاش مفرست و مقلات روم
نشايد بلا بردگر کس گماشت
کز مردم آیند بیرون چنین
کہ مفلس ندارد ز سلطان ہراس
ازو بر نیاید دگر جز خروش
بباید برو ناظرے برگماشت
ز مشرف عمل بر کن و ناظرش
ایں کز تو ترسد امینش مدار
کہ از صدیکے را نہ بینی ایں
نباید فرستاد یکجا ہم
یکے دزد باشد یکے پرودہ دار
رود در میاں کاروانے سلیم
چو چندے بر آید بہ بخشش گناہ
بہ از قید بندی شکستن ہزار
نیفتد نبرد و طاب اہل
پدر وار خشم آورد بر پدر
گہ می کند آتش از دیدہ پاک

پارسی - فارسی - زاد بوم - پیدائش
کی جگہ یعنی وطن - صفا - یمن
کا دار الحکومت - مفرست - نہ
بھیج - بقلاب - ترکی کا ایک شہر ہے
روم - ملک کانام ہے - گماشت
مقرر - برگشتہ باد - بہ باد ہو -
آیند - آتے ہیں - منعم - مالدار
ہراس - خوف - ڈر - بدوش - کدے
کے - خروتن - فریاد - چیخ - مشرف
دیوان - بداشت - اٹھائے -
ناظر - نگران - ساخت - موافقت
ترسد - ڈرے - بیفتاں - جھاڑ
جھڑک - نشین - بیٹھ - بجنس - ہم
قوم یعنی ایک محکمہ میں کام کرنے والا
دیرینہ - پرانے - ہم قلم - ہم پیشہ -
فرستاد - بھیجا - ہمدست -
شریک کار - گردند - ہو جاویں -
دزد - چور - باشد - ہووے
باک - خوف - اندیشہ - بیم - خطو
رود - جاوے - کاروانی - قافلہ

سلیم - سلامت - معزول - موقوف یعنی جدا - چندے بر آید - کچھ دن گزرنے پر - بر آوردن - نکالنا - شکستن -
توڑنا - نویسنده - لکھنے والا - نیفتد - نہ گرے - نبرد - نہ رکھ - طاب - رسی - آہل - آرزو - فرماں برآں - فرما بزار
اور نوکر - شہ - بادشاہ - دادگر - انصاف کرنے والا - پدر وار - باپ کی طرح - خشم - غصہ - گہش - کبھی کبھو
میزند - مارتا ہے - تا شود - تاکہ ہوئے - دردناک - درد مند - آتش - آتش - دیدہ - آنکھیں - پاک - صاف

خشم دشمن - تو سیر - نا امید
 درشتی - سختی - بہم - ملی ہوں -
 برست - بہتر ہے - رگ زن
 رگ مارنے والا - جراح - چیرنے
 والا - نہ - رکھنے والا - جو اورد -
 بہادر - خلق - اخلاق والا -
 بخشندہ باش - بخشنے والا ہو
 برتو - بچہ پر - پاشندہ - بچھاوردہ -
 خلق - مخلوق - عہد - زمانہ نکال
 بادشاہ - پیش - پہلا - ہمیں -
 بھی - نقش - صورت - خوان
 پڑھ - پس - پیچھے - نیامد - نہیں
 آیا - بماند - رہا - نہ مرا -
 یعنی جس کی نیکی باقی ہے وہ مردہ
 نہیں ہے - بجا - جگہ - خانی کا معنی
 حوض اور پانی کا چشم ہے خوال
 دسترخوان - مہال سرائے - مسافر
 خانہ - ٹھہرنے کا مقام - رفت -
 گیا یعنی مر گیا - اثار کا معنی قربانی
 بھی ہے اور اپنے مطلب پر

چونرمی کنی خشم گرو د ویر
 درشتی و نرمی بہم در بہست
 ہوا نمود و خوش خلق و بخشندہ باش
 چو یاد آیدت عہد شاہان پیش
 نیامد کس اندر جہاں کو بماند
 نمود اسگہ ماند پس از وے بجائے
 ہر آنکو نمائد از پیش یادگار
 و گرفت و اثار و خیرش نمائد
 چو خواہی کہ نامت بود در جہاں
 ہمیں کام و ناز و طرب داشتند
 یکے نام نیکی کو برد از جہاں
 بسج رضا مشنوا یدائے کس
 گنہگار را عذر نیلای بنہ
 گر آید گنہگارے اندر سپاہ
 چو بارے بگفتند و شنید پند
 و گر پند و بندش نیاید بکار
 چو خشم آیدت بر گناہ کسے

و گر خشم گیری شوند از تو سیر
 چو رگ زن کہ جراح و مرہم نہست
 چو حق بر تو پاشد تو بر خلق پاش
 ہمیں نقش بر خوان پس از عہد خویش
 مگر آں کہ و نام نیکی بماند
 پل و خانی و خوان و مہال سرائے
 درشت و جودش نیامد بار
 شاید پس مرگش الحمد خواند
 مکن نام نیک بزرگاں نہاں
 با خمر برفتند و بگذاشتند
 یکے رسم بماند از وجہ اول
 و گر گفته آید بغورش برش
 چو ز نہار خواہند نہار دہ
 نہ شرطت کشتن باؤل گناہ
 و گر گوشمالش برندان و بند
 درخت خلیفہ ست بخش بر آ
 تاؤل کنش در عقوبت بسے

دوسرے کا مطلب مقدم جاننا - نمائد - نہ رہی - شاید - نہ چاہیے - پس - بعد - مرگش یا موت اس کے - الحمد
 خواند - پڑھنا - نہاں - پوشیدہ - کام مقصد - ناز - خیرہ - طرب - خوشی - داشتند - رکھتے ہیں - برقتند - گئے -
 بگذاشتند - چھوڑ گئے - سیر - لے گیا - رسم بد - بر طریقہ - جاو دال - ہمیشہ - سمیع - کان کے ساتھ - رضا - خوشی - مشنوا
 نہ سنی - ایذا - تکلیف - غور فحش - برس - مصروف - سیماں - بھول - بنہ - رکھ یعنی قبول کر - نہار - پناہ معافی - خواہند چاہیں
 کشتن - مار ڈالنا - اول - پہلے - نہ شرطت - ضروری نہیں - بگفتند - کہا - نشیند - نہ سنی - پند - نصیحت - (باقی اگلے صفحہ پر)

کہ سہلست لعل بدخشاں شکست

افکستہ نشاید وگر بارہ بست

حکایت در تہذیب پادشاہان و تاجیک کردن سیاست

ز دریائے عمان برآمد کسے
عرب دیدہ و ترک تاجیک و روم
بہاں گشتہ و دانش اندوختہ
بہیکل قوی چون تناور درخت
دو صد رقبہ بالائے ہم دوختہ
بشہرے درآمد ز دریاکنار
کہ طبعے نکونامی اندیش داشت
بشستند خد متکثر از ان شاہ
جو بر استان ملک بر نہاد
زرقم دریں مملکت منزلی
ندیدم کسے سرگراں از شراب
ملک را ہمیں ملک پیرایہ پس

سفر کردہ ہامون و دریا بسے
زہر جنس در نفس پاکش علوم
سفر کردہ و صحبت آموخت
ولیکن فروماندہ بے برگ سخت
ز حراق واد درمیاں سوختہ
بزرگے دران ناحیت شہر یار
سر بجز بر پائے درویش داشت
سرو تن و حجامش از گرو راہ
نیایش کناں دست بر نہاد
کز آسیب آزرده دیدم دلے
مگر ہم خرابات دیدم خراب
کہ راضی نگرود باز از کس

کہ کیونکہ سہلست آسان
لعل موتی بدخشاں شہر کا نام
ہے شکست توڑنا شکستہ
ٹوٹا ہوا نشاید نامکن بست
جوڑنا قصہ بادشاہوں کی تہذیب اور
دینے کے دیر کرنے میں عمان ایک
قبیلہ کا نام ہے بعض کہتے ہیں دریا کا نام
ہے اس میں موتی ہوتے ہیں
ہامون بیابان میدان دیدہ
دیکھے ہوئے ترک مقام کا نام
ہے تاجیک گروہ کا نام ہے
ہر جنس ہر طرح علوم علم
گشتہ پھرے ہوئے دانش
دانائی اندوختہ جمع کئے ہوئے
آموختہ سیکھے ہوئے بہیکل
صورت قوی مضبوط تناور
موتے زو ماند عاجز بے برگ
بے سامان رقبہ پیوند بالآ
اوپر دوختہ مینا ہوا حراق

پرانے کپڑے کو کہتے ہیں سوختہ جلا ہوا ناحیت طرف شہر یار بادشاہ طبع طبیعت اندیشہ
فکر داشت رکھتا تھا عجز عاجزی بستند دھویا حمام غل خانہ آستان چوکھٹ ملک بادشاہ نہاد
رکھا بر سینہ زرقم نہیں گیا آسیب صدمہ پریشانی آزرده رنجیدہ سرگراں مست خرابات شراب خانہ
خراب ویران پیرایہ سجاوٹ پس کافی کس کوئی شخص

بقیہ ہاشیہ : گوشمال - سزا - زنداں - قید - بند - بیڑی - بیش - بڑ - ہمار - اکھاڑ - تامل -
خور و فخور - عقوبت - سزا -
(عطا الرسول اویسی)

دامن - گوہر - موتی -
 فشانہ - جھاڑ - نبطق - گویا -
 استین بر فشانہ - اس سے
 مراد تعریف کرنا یعنی بادشاہ نے
 بے اختیار اس کی تعریف کی۔ جن
 خوبی - گفتار - بات - خودش
 اپنے پاس - خواند - بلایا - اکرام
 عزت کی - بشکو قدم - آنے کے
 شکوہ میں - پریدش - اس سے
 پوچھا - زاد بوم - وطن یعنی پیدائش
 کی جگہ - سرگذشت - سرگزشتی
 ہو - قربت - نزدیکی - دیگر کساں
 دوسرے لوگ - گذشت - گزر گیا -
 خویشی - اپنے - رائے زد - سوچا
 دستور - ساتھ فتح دال بعض کے
 نزدیک ضمہ دال بھی ہے معنی وزیر
 اور منشی - مزد - مزدوار - بندہ
 آہستہ آہستہ انجمن مجلس بستگی -

سخن گفت و دانگ گوہر فشانہ
 پسند آمدش حسن گفتار مرد
 زرش داد و گوہر بشکرت دم
 بگفت آنچه پریدش از سرگذشت
 ملک بادل خویشی را زد
 ولیکن بتدریج تا انجمن
 بغفلت بیاید نخست آزمود
 برد بردل از جوہر غم بار
 بوقاضی بگفت نوید سچل
 نظر کن چو سوار داری بہشت
 چو یوسف کسے در صلاح و تمیز
 بایام تا بر نیاید بسے
 زہر نوع اخلاق او کشف کرد
 نکو سیرتش دید و روشن قیاس
 برای از بزرگان ہش دید بیش
 چنان حکمت و معرفت کار بست

بنطق کہ شد استین بر فشانہ
 بنزد خودش خواند و اکرام کرد
 بر پریدش از گوہر و زاد بوم
 بقربت زد دیگر کساں در گذشت
 کہ دستور ملک اس چینیہ سزد
 بستی نچندند بر رائے من
 بقدر ہنر یا یگا ہش فزود
 کہ نا آموزدہ کند کار ہا
 نگر دزد ستار بنداں نجل
 نہ انگہ کہ پر تاب کردی ز دست
 بیکساں باید کہ گرد و عنبریز
 نشاید رسیدن بغور کسے
 خردمند پاکیزہ دیں بود مرد
 سخن سنج و مقدار مرد شناس
 نشانہش ز بردست دستور خویش
 کہ در امر و نہیش دروئے نخست

من - میری عقل - نخست - پہلے - آزمودہ - آزمانا - بقدر - اندازہ - پایگاہش - اس کا مرتبہ - فزود - بڑھانا - بردے
 جائے - جوہر - ظلم - بارہا - بوجہ - قاضی - فیصلہ کرنے والا - بقوت - غور کے ساتھ - نوید - لکھے - سچل - ساتھ کمرہ - سینہ
 جیم کے حکمانہ - دستار بندال - پچھلی باندھنے والے یعنی علماء - تجل - شرمندہ - تیر علانے سے پہلے غور کر لینا
 چاہیے - سوار - تیر - داری - رکھے تو - بہشت - جچی - پر تاب - چھوڑ دے - یوسف - سیدنا یوسف علیہ السلام -
 صلاح - بہتری - ایام جمع یوم دن - تا - جنگ - بر نیاید - باہر نہ آئے - نشاید رسیدن - نہیں پہنچ سکتے - خور - بھید -
 نوع - قسم - اخلاق جمع خلق - کشف معلوم - پاکیزہ دیں - پاک دین والا - نیکو سیر - اچھی عادت والا (باقی اگلے صفحہ پر)

در آور دلمے بزیر قلم
زبان ہمہ حرف گیراں ببت
حسودیکہ یک جو خیانت ندید
ز روشن دلش ملک پر تو گرفت
ندید آں خردمند را رخنہ
ایں و بداندیش طشتند و مور
ملک را دو خورشید طلعت غلام
دو پاکیزہ پیکر جو حور و ببری
دو صورت کہ گفتی یک نیستیش
سخنہائے دانائی شیریں سخن
پہودیدند کاوصاف خلقت نکوست

گرو برو وجودے نیامدالم
کہ حرفے بدش بر نیاید ز دوست
بکارش نیامد چو گندم طپید
وزیر کن را غم نو گرفت
کہ دروے تواند زدن طعنہ
نشاید در و رخنہ کردن بزور
بسرو بر کمر بستہ بودے مدام
چو خورشید و ماہ از سہ دیگر بری
نمودہ در آئینہ ہمتائے خویش
گرفت اندراں سر و شمشاد بن
بطبعش ہوا خواہ گشتند و دوست

زیر نیچے۔ اتم۔ رنج، حرف گیر،
نکتہ چینی، عیب پکڑنے والا۔
بست، بندگی۔ بدش، ہرانی۔
اس کی۔ حسود، حاسد۔ خیانت، بدکاری۔
ندید، نہ دیکھی۔ طپید، تڑپنا۔ پر تو
سایہ گرفت، پچھا۔ کہن، پرانا۔
نو، نیا۔ خردمند، عقلمند۔ رخنہ،
عیب خرابی۔ تواند زدن، کس طرح
مارنے۔ ایں، امانت دار۔ بداندیش
براسو پختہ والا۔ طشتند، تقالی میں
مور، چوٹی۔ خورشید طلعت،
سورج کے چہرے والے۔
غلام، نوکر۔ بستہ، باندھے ہوئے
مدام، ہمیشہ۔ دو پاکیزہ صورتیں

پیکر، جسم۔ حور، جنت کی حوریں۔ بری، حسین۔ ماہ، چاند۔ بری، پاک۔ نمود، دکھائے۔ آئینہ، شیشہ۔ ہمتائے
ہمسرا و شریک۔ سخنہائے، باتیں۔ شیریں، میٹھی۔ شمشاد، درخت کا نام ہے۔ بن، جڑ۔ دیدند، دیکھا
کاوصاف، صفات۔ خلقت، اخلاق۔ نکوست، اچھی۔ طبیعت، خواہ، خیر خواہ، گشتند، ہو گئے۔

(بقیہ ماشیہ گذشتہ صفحہ) روشن قیاس، سمجھدار۔ سخن، بات۔ سنج، اس کا معنی شاعر ہے اس سے مراد سخن فہم
یعنی بات سمجھنے والا۔ مقدار، اندازہ۔ رتبہ شناس، پہچاننے والا۔ بہش، بہتر۔ دید، دیکھ۔ پیش
زیادہ۔ نشاندش، بٹھایا اس کو۔ زبردست سے مراد صدر مجلس ہے۔ دستور، وزیر۔ خویش، اپنا۔ چنان
ایسی۔ حکمت، دانائی۔ معرفت، پہچان۔ کار بست، کام لایا۔ امر، حکم۔ نہیں۔ منع کرنا اس کا۔
دور نے سخت۔ دل کسی کا نہ توڑنا۔

ہم، بھی۔ میل بشر، یعنی خواہش
انسانی۔ کوتاہ بینان، اس سے مراد
وہ شخص ہے جو انجام کار پر نظر نہ
کرے اور وہ جو غافل ہو۔ آنکھ
اس وقت۔ داشتے۔ رکھتا۔
روئے ایشان، ان کے چہرے۔
خواہی، چاہے۔ قدرت، تیرا
مرتبہ۔ بماند، رہے خواجہ صاحب
سادہ رویان۔ بدیش، مہند
نہ لگا۔ غرض، خواہش۔ خدرکن
پرہیز کر۔ ہیبت، دبدبہ۔ زبان
نقصان۔ وزیر، سابق۔ شتمہ
قلیل۔ راہ برو، راستہ لے گیا۔
بخبت، خجاست کے ساتھ۔ ندائم
نہیں جانتائیں۔ چہ خواند، کیا
کہتے ہیں۔ کیت، کون ہے۔
نخواہ، نہیں چاہتا۔ سامان، ابا
زلیت، بسر کرنا۔ شنیدم، سنا

دروہم اثر کرد میل بشر
از آسایش انگہ خبر داشتے
چو خواہی کہ قدرت بماند بلند
وگر خود نباشد غرض درمیاں
وزیر اندرین شتمہ راہ برد
کہ این را ندانم چہ خواند و کیست
شنیدم کہ بماند گانش سرست
سفر کرد گال لا ابالی زیند
نشاید چنین خیرہ روئے تباہ
مگر نعمت شہ فراموش کنم
بہ پندارتواں سخن گفت زود
ز فرمانبر انم کسے گوش داشت
من این گفتم اکنون ملک است لای
بناخوہتر صورتے شرح داد
بداندیش بر خوردہ چوں دست یافت

نہ میلے چو کوتاہ بیناں بشر
کہ در روئے ایشان نظر داشتے
دل اے خواجہ در سادہ رویان بند
خدرکن کہ دارد ہیبت زبان
بخبت این حکایت بر شاہ برد
نخواہد بسا ماں دریں ملک نیست
خیانت پسندست و شہوت پرست
کہ پروردہ ملک و دولت نیند
کہ بدنامی آرد در ایوان شاہ
کہ بنیم تباہی و خاموش کنم
بگفتم ترا تا یقینم نمود
کزیناں دو کیتن در آغوش داشت
چنان کا ز مودم تو نیز آزمای
کہ بد مرد را نیک روزے مباد
درون بزرگاں با تش تباہ

میں نے زندگان، غلام، سرست، خیال ہے۔ شہوت، خواہش۔ لا ابالی، بے پرواہ۔ زیند جیتے ہیں، پروردہ،
لے ہوئے۔ نیند، نہیں ہیں۔ نشاید، نہیں چاہیئے۔ چنین، ایسا۔ خیرہ، بے حیا، ایوان، محل۔ مگر، البتہ، شہ، بادشاہ۔
فراموش کنم، بھول جاؤں میں۔ بنیم، دیکھوں میں۔ خاموش کنم، چپ کروں میں۔ پندار، فخر خیال۔ نتواں، نہ کہنی چاہیئے
زود، جلدی۔ فرمانبر انم، حکم ماننے والے یعنی نوکر۔ گوش داشت، دیکھ رہا تھا۔ کزیناں، ان میں سے۔ آغوش، گود۔ داشت
رکھتا تھا۔ اکنون، اب۔ ملک، بادشاہ۔ راست راجی، خیال ہے۔ کا ز مودم، میں نے آزمایا۔ ناخوہتر، برائی کے ساتھ۔
شرح دار، بیان کرنا۔ نیک روز، اچھا دن۔ مباد، نہ ہو۔ بداندیش، بڑا سوچنے والا۔ خوردہ، عجیب اور چنگاری کے ہیں۔
دست یافت، اختیار پایا۔ دروں، دل۔ آتش، آگ۔ تافت، جلایا۔ (عطاء الرسول اویسی)

بخردہ توان آتش افروختن
ملک را چنان گرم کرد این خیر
غضب دست در خون درویش داشت
کہ پرورده کشتن نہ مردی بود
میا زار پرورده خویش تن
بنمت نبایست پروردش
از و تا ہنر با یقینت نشد
کنون تا یقینت نگردد گناہ
ملک در دل این راز پوشیدہ داشت
دست اے خردمند زندان راز
نظر کرد پوشیدہ در کار مرد
کہ ناگہ نظری یکے بندہ کرد
و کس را کہ با ہم بود جان و ہوش
تو دانی کہ صاحب نظر زیر زیر
ملک را گمان بدی راست شد
ہم از حسن تدبیر و رائے تمام

پس آنکہ درخت کهن سوختن
کہ بوشش بر آمد چو منجل بسیر
ولیکن سکوں دست دریش داشت
ستم در پتہ داد سردی بود
چو تیر تو دار و بہ تیرش مزن
چو خواہی بہ بیدار خون خوردنش
در ایوان شاہی قرینت نشد
بگفتار دشمن گزندش مخواہ
کہ قول حکیمان نیوشیدہ داشت
چو گفتی نیاید بزنجیر باز
خلل دید و در رای ہشیار مرد
پری چہرہ در زیر لب خندہ کرد
حکایت کنانند و ایشان خموش
نگرد و چو مستقی از دجلہ سیر
بسودا برو خشمگن خواست شد
بیاہستگی گفتش اے نیک نام

بخردہ، چنگاری۔ افروختن، روشن
آتش، اس وقت۔ گمن، پرانا۔
سوختن، جلا سکے ہیں۔ برآمد، باہر
آگیا۔ منجل، ساتھ کسرہ میم کے منہا
غضب، غصہ۔ سکوں، حوصلہ۔
درویش، سامنے۔ پرورده۔ پالا
ہوا۔ کشتن، مار ڈالنا۔ سردی
بہادری۔ ستم، ظلم۔ درپتہ کو
انعام کے بدلے یا پیچھے انصاف کے
سردی بود، بری بات ہے۔
میا زار، نہ سستا۔ پرورده، خوشیت
اپنے پالے ہوئے کو۔ مزن،
نہ مار۔ نبایست، چاہیے۔
زندان، قید خانہ۔ راز، بھید۔
خلل، عیب۔ ناگہ، اچانک۔
زیر، طرف۔ پری، حین۔
زیر لب، نیچے ہونٹ کے۔
خندہ۔ مسکایا۔ باہم بود، اکٹھے
ہوئے۔ حکایت، بات۔

کائنات، کرایا۔ ایشاں، وہ۔ خموش، چپ۔ دانی، جانتا ہے تو۔ نظر، دیکھنے والا۔ زیر زیر، نیچے نیچے۔
مستحق۔ استغفار، بیمار رہا ہے سمندر کے سمندر پانی پی جائے تو کبھی سیر نہیں ہوتا۔ دجلہ، ساتھ کسرہ و فتح
کے دونوں پڑھ سکتے ہیں نہر کا نام ہے۔ بغداد شریف میں ہے۔ بدی، برائی، راست شد، معلوم ہوا۔ سودا،
غصہ/جنون۔ خشمگین، غمگین۔ خواست، چاہا۔

فقیر عطاء الرسول اولیٰ

برا سرار ملکات ایس دانتقم
ندانتقت خیرہ و ناپسند
گناہ از من آمد خطکے تو نیست
خیانت روا دارم در حرم
چنین گفت با خسرو کارواں
نباید ز خبث بد اندیش باک
ندانم کہ گفت اینچہ بر من نرفت
تعلل میندیش و حجت بگیر
کزو ہرچہ گوید نیاید شکفت
کجا بر زباں آورد جز بدم
کہ بنشاندشہ زیر دست منش
ندانکہ دشمن بود در پیمن
چو بیند کہ در عز من ذل اوست
اگر گوش بآبندہ داری نخست

ترا من خردمند پیدا شستم
گماں بردمت زیرک و ہوشمند
چنین مرتفع پایہ جائے تو نیست
کہ چوں بد کہ پرورم لاجرم
بر آورد سر مرد بسیار داں
ہر اچوں بود از من از جرم پاک
بخطا پروم ہر گز این ظن نرفت
شہنشہ بر آشفت کاینک وزیر
بقتم کناں دست پر لب گرفت
حسودیکہ بیند بجائے خود م
من آل ساعت انگاشتم و شمنش
چو سلطان فضیلت نند برویم
مراتاقیامت نگیرد بدوست
برینت بگویم حدیثے درست

پیدا شتم، سمجھ میں نے۔ اسرار
راز گمان، خیال۔ بردمت
لے گیا میں۔ زیرک، عقلمند۔
خیرہ، بے حیا۔ ناپسند، نالائق
مرتفع پایا، بلند مرتبہ۔ بد گہر، بد
پرورم، پالوں میں۔ لاجرم، لاجار
روا، جائز۔ دارم، رکھے گا۔
حرم، گھر۔ بسیار داں، بہت جانتے
والے۔ خسرو، بادشاہ کا نام ہے
کارواں، کام جاننے والے۔
یعنی تجربہ کار۔ حجت، پیدی۔
بد اندیش۔ برا سوچنے والا یعنی
دشمن۔ باک، خوف۔ خاطر۔ دل
(بر زباند ہے۔ ظن، گمان۔ نرفت
نہ گذرا۔ شہنشہ، بادشاہ۔
آشفت۔ غصہ۔ تعلل۔ حیلہ
بہانہ۔ میندیش، نہ سوچ۔ حجت
دلیل۔ بگیر، نہ پکڑ۔ بقتم کناں،
مسکراتا ہوا۔ شکفت، تعجب۔
حسود، حاسد۔ بیند، دیکھا ہے
جز، سوائے۔ بدم، بُرائی میری۔ ساعت، گھڑی / وقت۔ انگاشتم، سمجھ لیا یا جان لیا میں نے، بنشاند، بٹھایا۔
نگیرد بدوست، باز ماند ہے نہیں پکڑتا دوست۔ بیند، دیکھتا ہے۔ عزت، ذلت، بریت۔ اس پر تجھ کو۔
بگویم، کہتا ہوں میں۔ حدیثے، ایک بات۔ گوش، کان۔ نخست، پہلے۔ مثل، مثال۔ قر، خاس۔ ابلیس، شیطان۔
قامت، قد۔ صنوبر، درخت کا نام ہے۔ آفتاب، سورج۔ مطلب یہ کہ ابلیس کو خواب میں ایک شخص نے دیکھا اس کا
قد سبز درخت کی طرح اور منہ سورج کی طرح تھا۔

مثل

بقامت صنوبر بروی آفتاب

مر ابلیس را دید شخصے بخواب

(عطاء الرسول اولیٰ)

نظر کر دو گفت اے نظیر مگر
ترا سہمگن روئے پیدا شدند
بخندید و گفت آن نہ شکل نیست
بر انداختم بیخ شاں از بہشت
مرا بچنین نام نیک ست یک
وزیر کے کہ جاہ من آتش بریخت
ولیکن نیندیشم از خشم شاہ
چو حرفم بر آید درست از قلم
نیاورده عامل غش اندر میاں
اگر محتسب گردد آنرا غمت
ملک در سخن گفتنش خیرہ ماند
کہ مجرم بزرگ و زباں آوری
ز خصمت ہمانا کہ نشنیدہ ام
کز بس زمرہ خلق دربار گاہ
بخندید مرد سخن گوی و گفت

ندارند خلق از جمالت خبر
بگرہ ماہ در زشت بنگا شدند
ولیکن قلم در کف دشمنست
کنونم بکین میسنگارند زشت
ز علت نگوید بداندیش نیک
بفرسنگ باید ز مکش گر بخت
دلادور بود در سخن بیگناہ
مرا از ہمہ حرف گیراں چہ غم
نیندیشد از رف دیوانیاں
کہ سنگ ترا زوئے بارش کست
سر دست فرماند ہی برفشانند
ز جر میکہ دارد نگردد بری
نہ آخر بخشم خودت دیدہ ام
نمی باشدت جز در اینان نگاہ
حقست این سخن حق نشاید نہفت

نظر دیجہا۔ نظیر، مثل
قمر چاند۔ جمالت، حسن و ج
تیرا۔ سہمگن، خوفناک۔
پیدا شدند۔ سمجھا۔ بگرہ ماہ، چ
میں۔ در، زائد۔ زشت، بُرا
بنگا شدند۔ لکھا۔ بخندید، ہنسا
کف، ہاتھ۔ بر انداختم، اکھاڑ
میں نے۔ بیخ، جڑ۔ شاں، آں
کنونم۔ اب مجھ کو۔ بکین، مینکار
زشت، یہ صورت لکھتے ہیں۔
مرا، میرا۔ بچنین، اسی طرح۔
نیک، لیکن، علت، حد۔ نگوید
نہیں کہتا۔ جاہ من، مرتبہ میرا
آتش بریخت، عورت مثانی۔
فرسنگ، تین میل۔ مکش، مکر
اس کے۔ گر بخت، بھاگنا چاہیے
نیندیشم۔ نہیں سوچتا میں۔ خشم،
غصہ۔ شاہ، بادشاہ۔

دلادور، دیر۔ بر آید، نکلتا ہے۔ حرف گیر، حرف پھرنے والے۔ نیاورده، نہ لایا ہوا۔ عامل، کارندہ یعنی کام
کرتے والا۔ غش، کھوٹ۔ اندر میاں، بیچ میں، رف، حساب۔ دیوانیان، کچھری والے یا دفتر والے، محتسب
حساب کرنے والا۔ گردد، پھرتا رہے۔ سنگ ترا زو، ترازو کا باٹ۔ خیرہ، حیران۔ برفشانند، جھاڑا۔ زرق، جیل
یا مکر۔ زجر، جھڑک، خصمت، دشمن، ہماکا، یقیناً۔ زمرہ، گروہ۔ جز، سوائے۔ اینان، ان میں۔ بخندید، ہنسا۔
حقست، سچ ہے۔ نشاید نہفت۔ نہ چھپانا چاہیے۔

بشنوی منے تو۔ حکمت دانائی۔
روان، جاری۔ قوی، مضبوط۔

دستگاہ، طاقت۔ حسرت، افسوس۔

توانجو، مالدار۔ بھو، لعب، بھیل
کود۔ رفت، گئی۔ شکیب، صبر۔

سرمایہ، پونجی۔ داراں، رکھنے والا

حسن، خوبصورتی۔ ریب، زینت

گلفام، پھول کی طرح۔ بلور، نیم، بلور

کی طرح، خوبی، خوبصورتی، اندام

جسم، بدن۔ غایتیم، آخر مجھ کو۔

رشت، باید، کاٹنا چاہیے۔ موکم

بال میرے۔ چو، جیسے۔ پتہ،

روٹی۔ دوک، تھک۔ جھد، چوٹی یا

گھونگر، اوبال، شبرنگ، رات

کے رنگ والے یعنی سیاہ رنگ۔

قبا، اچکن، بر، بفل۔ نازکی،

نراکت۔ دورستہ، دو طرف

دور، موقی۔ دہاں منہ۔ دشت

رکھتی تھی۔ خشت، اینٹ، سیمیں، چاندی۔

پائے، قائم، بیفاد، گر پڑے۔

یک، ایک، ایک، جسٹریل۔ کہن، پرانی

درایاں، ان میں۔ حسرت، افسوس۔ چرا، کھول۔

ننگم، نہ دیکھوں میں۔ تلف، ضائع۔

یاد آور دم، یاد کرتا ہوں

میں۔ برقت، گئے۔ ازمن، میرے سے۔

رؤناتے عزیز، پیارے دن۔ بچیاں، آخر یا انتہا۔

رسد، پہنچ جائے گی

ایں یہ۔ نیز، بھی۔ دانشور، عقلمند،

بصفت، پڑے ہوئے۔ کزآں، اس سے۔

محالست، مشکل ہے۔ ارکان

جمع رکھ۔ خوبتر، بہتر زیادہ۔

مخواہ، نہ چاہے۔ سوکے، طرف۔

شادہ، معشوق، محبوب۔ روا،

جاگز، داند،

جاننا ہو۔ بدیں، اس سے۔

شاہدی، خوبی۔ خواست،

چاہنا۔ خصمیش، دشمن

اس کا۔ پیاز، ستانہ۔

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

زربن نکتہ بہت اگر بشنوی

نہ بنید کہ درویش بیدستگاہ

مرادستگاہ جوانی برفت

زدیدار ایناں ندارم شکیب

مراہمچنین چہرہ گلفام بود

در غایتیم رشت باید کفن

مراہمچنین جعد شبرنگ بود

دورستہ درم در دہاں داشت جا

کنونم نگہ کن بوقت سخن

در ایناں بحسرت چرا ننگم

برفت ازمن آں روز ہائے عزیز

چو دانشور این در معنی بصفت

در ارکان دولت نگہ کرد شاہ

کسے را نظر سوئے شاہد رواست

بعقل ار نہ آہستگی کرد مے

کہ حکمت رواں باد و دولت قوی

بحسرت کند در تو اناگر نگاہ

بلہو و لعب زندگانی برفت

کہ سرمایہ داران حسند و زریب

بلور نیم از خوبی اندام بود

کہ مویجہ چو پنبہ ست و دو کم بدن

قبا در برابر نازکی تنگ بود

چو دیوارے از خشت سیمیں بپاے

بنفتاد و یکیک چو حسرت کہن

کہ عمر تلف کردہ یاد آور دم

بپایاں رسد ناگہ ایں روز نیز

بگفت ایں کز آں بہ محالست گفت

کزین خوبتر لفظ و معنی مخواہ

کہ داند بدیں شاہدی عذر خواست

بگفتاں خصمیش بیا زرد مے

رکھتی تھی۔ خشت، اینٹ، سیمیں، چاندی۔

پائے، قائم، بیفاد، گر پڑے۔

یک، ایک، ایک، جسٹریل۔ کہن، پرانی

درایاں، ان میں۔ حسرت، افسوس۔ چرا، کھول۔

ننگم، نہ دیکھوں میں۔ تلف، ضائع۔

یاد آور دم، یاد کرتا ہوں

میں۔ برقت، گئے۔ ازمن، میرے سے۔

رؤناتے عزیز، پیارے دن۔ بچیاں، آخر یا انتہا۔

رسد، پہنچ جائے گی

ایں یہ۔ نیز، بھی۔ دانشور، عقلمند،

بصفت، پڑے ہوئے۔ کزآں، اس سے۔

محالست، مشکل ہے۔ ارکان

جمع رکھ۔ خوبتر، بہتر زیادہ۔

مخواہ، نہ چاہے۔ سوکے، طرف۔

شادہ، معشوق، محبوب۔ روا،

جاگز، داند،

جاننا ہو۔ بدیں، اس سے۔

شاہدی، خوبی۔ خواست،

چاہنا۔ خصمیش، دشمن

اس کا۔ پیاز، ستانہ۔

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

نہ تندی سبک دست بردن بہ تیغ
 ز صاحب غرض تا سخن نشنوی
 نگو نام را جاہ و تشریف و مال
 بتدبیر دستور دانشورش
 بعدل و کرم سالہا ملک راند
 چنین پادشاہاں کہ دیں پرورند
 از اناں نہ بہیم دریں عہد کس
 خدیو خردمند فرخ نہاد
 بہشتی درختی تو اے پادشاہ
 طمع بود در بخت نیک اخترم
 خرد گفت دولت نہ بخشہای
 خدایا برحمت نظر کردہ
 دعا گوئے ایں دولت مندہ وار
 صوابست پیش از گشت بند کرد
 خداوند فرماں و رای و شکوہ

بدشاہاں برداشت دست دریغ
 کہ گہ کار بندی پشیمان شوی
 بیفزود و بدگوی را گوشت مال
 بہ نیکی بشد نام در کشورش
 برافت و نگو نامی ازوے بماند
 بہ ازوے دیں گوئے دولت برند
 و گر بہت بود بکر سعدست و بس
 کہ شاخ امیدش برومنتر باد
 کہ افگندہ سایہ یکسالہ راہ
 کہ بال ہمای افگند بر سرم
 گر اقبال خواہی دریں سایہ آی
 کہ ایں سایہ بر خلق گتردہ
 خدایا تو ایں سایہ پانیدہ دار
 کہ نتوان سرکشتمہ پیوند کرد
 ز غوغائے مردم نگر و دستوہ

تندی سختی - سبک، جلدی -
 بردن، لے جانا - تیغ، تلوار -
 دریغ، افسوس - غرض، لالچی -
 تدبیر، ہرگز نہ - نشنوی، نہ سنے گا تو -
 کار بندی، عمل کرے گا تو - پشیمان -
 پریشان - شوی، ہوئے گا تو - جاہ -
 مرتبہ - تشریف، عزت - بیفزود -
 زیادہ دیا - بدگوی، برا کہنے والا -
 گوشمال، کان مروڑی یعنی سزا -
 تدبیر، انتظام - دستور، وزیر -
 کشور، ولایت - عدل، انصاف -
 کرم، مہربانی - سالہا، کئی سال -
 راند، چلائی - رفت، مر گیا - ازوے -
 اس سے - بماند، رہ گئی - پرورند -
 پالنے والے، گوی، گیند، برند -
 لے جاتے ہیں - عہد، زمانہ - خدیو -
 بارشاہ - فرخ، مبارک - نہاد،
 ذات - برومند باد، پھلی پھولی ہے

افگند، ڈالا - طمع، لالچ، بخت، نصیب - اخترم، نیک ستارہ - ہما، پرندے کا نام ہے - خرد، عقل - اقبال
 بلند نصیب - اسی، آجا - خدایا، اے خدا - گتردہ، بچایا، دعا گو، دعا کہنے والا - پانیدہ دار، قائم رکھ -
 صوابست، بہتر ہے - پیش، پہلے - کشت، مار ڈالنا - بند کرد، قید کرنا - نتوان، ممکن نہیں -
 سرکشتمہ، کئے ہوئے سرک، پیوند، جوڑنا - خداوند، مالک - فرمان، حکم - رائے، تدبیر -
 شکوہ، دبدبہ، غوغا، شور و غل - دستوہ، عاجزہ -

(فقیر عطاء الرسول اولیٰ)

محرمش بود تاج شاهنشاهی
چون خشم آیدت عقل بر جای دار
نه عقلی که خشمش کند زیر دست
نه انصاف ماند نه تقوی نه دیں
کز و میگردد چندین ملک

سر پر خرد و از تحمل تنی
نگویم چون جنگ آوری پاندار
تحمل کند هر که عقل هست
چون لشکر بر دل تاخت خشم از کین
نه دیدم چنین دیوزیر فلک

قور، بجزا بود - تحمل برداشت
شبی خالی - پاندار، ثابت قدم
خشم، غصه - برای داری قاتل
زیر دست عاجز - بر دل باهر
تاخت، در طایه - دیوزیر، اسب
مراد غصه - زیر، نیچ - فلک
آسمان - میگردد، بھلگتے ہیں
ملک، فرشتے - گفتار، بافت
شرع، شریعت - آب خوردن
پانی پیتا - خطا، گناه - بریزی
گراے تو - رواست، بهانه
فتویٰ، شرعی حکم، دہد، دیوے
الّا، خبیر دار، باگ، خوف
تبارش، خاندان اس کا -

نه بر حکم شرع آب خوردن خطا
اگر شرع فتویٰ دهد بر ہلاک
و گردانی اندر تبارش کال
گنہ بود مرد مستمکاره را
تنت زورمندست و لشکر گراں
کہ وے بر حصارے گریز و بلند
نظر کن در احوال زندانیاں
چو بازار گال در دیارت بمرد
کز اں پس کہ بروے بگریز زار
کہ میک در اقلیم غربت بمرد

و گرنہ بفتویٰ بریزی رواست
الّا تاننداری ز کشتنش باک
بر انیال بختشای دراحت رسال
چہ تاواں زن و طفل بیچارہ را
ولیکن در اقلیم دشمن مراں
رسد کشورے بگینہ را گزند
کہ ممکن بود و بیگنہ در میاں
بمالش خساست بود و دست برد
بہم باز گویند خویش و تبار
امناع کزو ماند ظالم بمرد

ق

کال، جمع کس رنگ - راحت
آرام - رسال، پہنچا، سمکارہ
ظلم، تاواں، جرمانہ - زن، عورت
طفل، بچہ - زورمند، زور والا
گراں، بہت - اقلیم، ولایت -
مراں، نہ چلا - حصار، قلعہ - گریز،

بھاگ جانے - دست پہنچے گا - گزند، نقصان - اوار، جمع حال - زندہ، تیدی - بازار گال، سوداگر - دیار، ملک -
مرد، مرگا - خساست، تمسک - کجوسی - برد، لے جانا - بروے، اس پر - بگریز، رویں - زار، بہت -
بہم، آپس میں - باز گویند، پھر کہیں گے - خویش، رشتہ دار - تبار، قبیہ والے - مسکین، بے چارہ - غربت، فقر -
تبار، سامان - کزو، اس سے - ماند، رہ گیا - بگردنے لگا -

بندیش از اں طفلک بے پدر
بسا نام نیکوئے پنجاہ سال
پسندیدہ کاران جاوید نام
بر آفاق گر سر بسرباد شاست
بمرد از تہیدستی آزاد مرد

وز آہ دل در دمنش خذر
کہ یک نام زشتش کند پائمال
تطاؤل نکرد بر مال عام
چو مال از توانگر ستانگداست
ز پہلوئے مسکین شکم پر نکرد

بندیش، فکر - طفلک، بچہ
بے پدر، یتیم - خذر، ڈر -
بسا، بہت - زشتش، بدنامی -
پائمال، برباد - پسندیدہ کاروان
اچھے کام کرنے والے -
جاوید، ہمیشہ - تطاول، دست درازی

حکایت

شنیدم کہ فرماندہ دادگر
یکے گفتش اے خسرو نیکروز
گفت این قدر سترو آسائش است
نہ از بہر اں میستام خشن
جو بچوں زناں حلقہ در تن کشم
مرا ہم ز صدگونہ آزو ہواست
خزانہ پر از بہر لشکر بود
سپاہی کہ خوشدل نباشد ز شاہ
خود دشمن خرد و ستانی برد

قباداشے ہر دور و آستر
قبائے زدیباے چینی بدوز
وزین بگدزی زیب آرایش ست
کہ زینت کنم بر خود و تخت و تاج
مردی کجا دفع دشمن کنم
ولیکن خزینہ نہ تنہا مراست
نہ از بہر آئین وزیور بود
ندارد حدود ولایت نگاہ
بلکہ باج و دہ یک چرامی خورد

یعنی ظلم کرنا - آفاق، جہان
سر بسر، بالکل - توانگر، مالدار -
ستانگدا، چھینتا ہے - گدا،
فقیہ - مرد، مرگیا - تہی دستی،
خال ہاتھ - شکم، پیٹ -
حکایت، کہانی - فرماندہ، حکم
دینے والا یعنی بادشاہ - دادگر،
انصاف کرنے والا - قباداشے،
اچکن رکھتا تھا - ہر دور، دونوں
طرف - آستر، اچکن کا اندر والا
کپڑا - نیکروز، نیک زمانہ -
زدیباے، ریشمی، بدوز، مسوا
آستر، چھاپو، آسائش، آرام -

زینت - آرائش، سجارت - از بہر، واسطہ - میستام، نہیں لیتا میں - خراج، موصول کیس - بچوں، مثل - حلقہ، جوڑ
مردی، بالسمیہ، بہادر - کجا، کہاں - دفع، روکنا - صدگونہ، بیکڑوں کی طرح - آزو، حصہ - ہوا، خواہش، خزینہ
خزانہ - تنہا، اکیلا - مرا، میرا - خزان، جمع خزانہ - پیرا، بھرا ہوا - آئین، سجارت، زیور، زینت، خر، حصہ
خر، گدھا - روستائی، کان، دیہاتی - ہمدرد، ملے جاتا ہے - باج، خراج - دہیک، دسواں حصہ - چرامی، کھول
خورد، کھاتا ہے -

(فقیر عطاء الرسول اوکی)

یعنی دیکھے گا۔ موت، احسان۔
 افتادہ عاجز۔ دوا، کینی۔
 پیش، آگے۔ تور، پیونٹی۔
 پروری، پالے تو۔ کام، مقصد۔
 برخوری، پھل کھائے تو۔
 بیج، جڑ۔ بار، پھل۔ مکن نہ گا۔
 حیف، افسوس۔ برخواستن،
 اپنے اوپر۔ کساں، لوگ۔
 برخواستہ، پھل کھاتے ہیں۔
 بخت، نصیب۔ زیر دستاں۔
 کمزور، آید زبانی، گر پڑے۔
 حذر، ڈر۔ نالید، فریاد کرنے یا
 رونے سے۔ گرفت، لے سکیں۔
 دیار، ملک۔ پیکار، لڑائی۔
 از مسامے میار، جڑ سے نہ نکال۔
 برودی، جوان مرد کی قسم۔ سراسر،
 تمام۔ نیز، نہیں برابر۔ چکد،
 ٹپکے۔ حکایت، کہانی، جھٹکا۔

نالف خرش برود و سلطان خراج
 زوت نباشد برافتادہ زور
 عیت درخت گبروری
 بہ بیرجی ازینج و بارش مکن
 کساں برخواستہ از جوانی و بخت
 اگر زیروستہ در آید ز پامی
 چوشاید گرفتن بزمی دیار
 برودی کہ ملک سراسر زمین

بہ اقبال بیٹی درال بخت و تاج
 برود مرغ دول دانہ از پیش مور
 یکام دل دوستاں برخوری
 کہ ناداں کند حیف برخواستن
 کہ برزیر دستاں نگیرند سخت
 حذر کن ز نالیدش بر خدای
 بہ پیکار خوں از مسامے میار
 نیزد کہ خوں چکد بر زمین

حکایت

شنیدم کہ جمشید فرخ سرشت
 بدیں چشمہ چوں ما بسے دم زدند
 گر غنیم عالم برودی و زور
 چو برداشتنے باشدت دسترس
 عدو زندہ سرگشته پیرامنت

بسرچشمہ بر بسکے نوشت
 برقتند چوں چشم بر ہم زدند
 ولیکن نبردیم با خود بگور
 مرغجانش کو را ہمیں غصہ بس
 بہ از خون او گشتہ در گردنت

بادشاہ کا نام ہے جو کہ صاحب حکمت تھا۔ جن و شیطان اس کے تابع تھے جمشید کا لفظ مرکب ہے جسم سے اس کا
 معنی بڑے بادشاہ کے ہے اور شاید فارسی میں شاعر کو کہتے ہیں یعنی بادشاہ روشن بعض نے کہا کہ سات سو انیس
 سال بادشاہی کی اور بعض نے تین سو سال بعض نے پان سو سال مختلف قول ہیں اس کی شاہی میں لوگوں کوئی تکلیف
 نہ تھی۔ آخر میں اس نے خدائی دعویٰ کیا اور ضحاک کے ہاتھوں سے مارا یا۔ فرخ، مبارک۔ سرشت، عادت۔ سکے، پتھر
 نوشت، لکھا۔ بدیں، اسپر۔ برقتند، چلے گئے۔ چشم، ہمہ کوند، آنکھ انہوں نے چھپکی۔ گرفت، لیا ہم نے۔ عالم، جہان
 نبردیم، نہ لے گئے۔ گور، قبر۔ دسترس، طاقت۔ مرغجانش، نہ ستا اس کو۔ ہمیں، یہی۔ غصہ، رنج۔ بس، کافی۔ عدو،
 دشمن، سرگشتہ، پریشان، پیرامنت، ارد گرد میرے۔ گشتہ، ہونے سے۔ (عطا الرسول ادیبی)

حکایت

شنیدم کہ دارائے فرخ تبار
دواں آمدش گلہ بانے بہ پیش
بصحرادر از دشمنان دارباک
بر آورد چوپان بد دل خروش
من آنم کہ استخوان شہ پرورم
بلک رادل رفتہ آمد بجای
ترا یوری کرد فرخ سر و ش
نگہبان مرعی سخن دید و گفت
نہ تدبیر محمود و رائے نکوست
چنانست در مہتری شرط زبیت
مرا بار بار در حضرت دیدہ
کنونت بہر آدم پیش باز
تو آنم من اے نامور شہریار
مرا گلہ بانی بعقلت و رای
دراں دار ملک از خلل غم بود

ز لشکر جدا ماند روز شکار
شہنشاہ بر آورد تغلق ز کیش
کہ در خانہ باشد گل از خار پاک
کہ دشمن نیم در ہلاکم بگوشتش
بخدمت دریں مرغزار آورم
بخندید و گفت اے نکو میدہ رای
و گر نہ زہ آورده بودم بگوشتش
نصیحت زیاراں نشاید نہفت
کہ دشمن نداند شہنشاہ ز دوست
کہ ہر کترے را بدانی کہ کیست
ز خیل و چرا گاہ پر سیدہ
نمیدانیم از ید اندیش باز
کہ اسپے بروں آرم از صد ہزار
تو ہم گلہ خویش داری بیای
کہ تدبیر شاہ از شبان کم بود

دارائے ایران کا بادشاہ تھا۔ سکند
کی لڑائی میں اپنے ہاتھوں سے
ہاتھوں مارائی۔ فرخ، مبارک۔
تبار، خاندان۔ جدا ماند، چھوٹ
گیا۔ دوران دوڑتا ہوا گلہ بانے
چرواہا، پیش رس، سنے یا آگے۔
بر آورد، نکال۔ تغلق، تیر۔
صحرا، جنگل۔ پاک، خوف۔ خانہ،
گھر۔ گل، پھول۔ خار، کات
چوپان، چرواہا۔ خروش، چیخا
یا جھلایا۔ نیم، نہیں ہوں میں۔
بگوشتش، نہ گوشت کر، من آنم
میں وہ ہوں میں۔ اسپان،
گھوڑے، پرورم پالتا ہوں میں
مرغزار، چراگاہ۔ آورم، لاتا
ہوں میں۔ رفتہ، گیا ہوا۔ بجائی
جگہ۔ خندید، ہنسا۔ نکوست، بے وقوف۔
نہ تدبیر محمود و رائے، نہ تدبیر
یاوری کرد و مدد کی۔ سر و ش، فرشتہ۔
مرا و جبریل علیہ السلام ہیں۔

زہ، چڑ، مرغی، ساتھ فتح میم کے چراگاہ۔ نہفت، نہ چاہیے چھپانے۔ محمود اچھی۔ مہتری، سرداری۔ کہترے
چھوٹا۔ حضرت دربار۔ دیدہ، دیکھا۔ خیل، گھوڑا۔ پر سیدہ، پوچھا۔ کنون، اب۔ بہر، محبت۔ نمیدانیم، نہیں
جانتا۔ بداندیش، بڑا سوچنے والا۔ باز علیحدہ۔ نامور، مشہور۔ شہریار، بادشاہ۔ اسپے، ایک گھوڑا۔ بروں
باہر۔ آرم، لاؤں۔ صد ہزار، لاکھ۔ گلہ بانی، ریوڑ چرانہ۔ بیاء قائم۔ خلل، نقصان۔ شبان، چرواہا۔

(عطاء الرسول اولیتی)

گفتار

گفتار بات ، کئے ، کب ، بشوئی
 لئے کا ، نالہ ، فریاد ، دادخواہ ،
 انصاف چاہنے والا ، بکجواں
 زحل بہ نام ساتویں آسمان پر یہ
 ستارہ ہے ۔ بہت تیز
 تھوڑے سا تھک کر کاف اوشیم
 لڑکے پر وہ ۔ خوب سو ۔
 کا یہ کہ اس کے ۔ قفا ، فیاہ
 خوش ، چلاوے پکارے ۔
 نالہ ، روتا ہے ۔ دور ، زمانہ
 جور ، ظلم ۔ کو مینکند ، جو کرتے
 لگ ، لگا ۔ کاروان ، قافلہ ۔

بکجواں بہت کلمہ خواب گاہ
 اگر دادخواہ ہے برآمد خوش
 کہ ہر جور کو می کند جور تست
 کہ دہقان ناداں کہ سگ پروید
 چوتھے بدست فتنے بجن
 نہ رشوت ستانی نہ عشوہ وہ
 طبع بگل و ہر چہ خواہی بگویی

تو کے بشوئی نالہ دادخواہ
 چناں خوب کا یہ فغان بگوش
 کہ نالہ ز ظالم کہ دردور تست
 نہ سگ دامن کاروانے درید
 دلیر آمدی سعدی اور سخن
 بگوانچہ دانی کہ حق گفت بہ
 زبان بند و دفتر حکمت بشوئی

حکایت

کہ میگفت مکی نے از زیر طاق
 پس امید بردر نشیناں برار
 کہ ہرگز نباشد دلت درد مند
 بر اندازد از مملکت پادشاہ
 غریب از بروں گو بگرم بسوز
 کہ نتواند از پادشاہ دادخواست

خبر یافت گردنکشی در عراق
 تو ہم بردرے ہستی امیدوار
 دل در منداں بر آور ز بند
 پریشانے خاطر دادخواہ
 تو خفتہ خنک در حرم نیمروز
 شانندہ داد آں کس خداست

درید ، بھاڑا ۔ دہقان ، کسان
 پادشاہی ۔ نادان ، بے وقوف
 پروریدہ ، پالیا ۔ دلیر ، بہادر
 تیغ ، تلوار ۔ بگوا ، کہ ۔ انچہ دانی
 جو کچھ جانتا ہے ۔ قریب ، بہتر
 ستانی ، لینے والا ۔ عشوہ ، دینے
 والا ۔ دفتر ، کتاب ۔ حکمت ،
 دانائی ۔ بشو ، طبع ، لاج ۔

بگل ، بھڑ ۔ یافت ، پائی ۔ گردنکشی ، مار مار کر مارنا ۔ عراق ، ملک کا نام ہے عراق دوہیں ایک عرب
 میں (۲) عجم میں عراق عرب بند میں ہے عراق عجم ایران میں ۔ طاق ، محل ۔ در ، دروازہ ۔ نشیناں ، بیٹھنے والا ۔ برار
 پروری کر ۔ بند ، قید عجم حضرت کے معنی میں بھی آتا ہے ۔ خاطر ، دل ۔ براندازہ ، گرا دیتا ہے ۔ مملکت ، ملک ، خفتہ ،
 سوجا ہوا ۔ خنک ، ٹھنڈک ، حرم ، گھر ۔ نیمروز ، دوپہر ۔ غریب ، مسافر ۔ برکات ، بابر ۔ گو ، کہ ۔ بگرم ، گرمی میں ۔ سوز ، جل
 شانندہ ، لینے والا ۔ نتواند ، نہیں سکتا ۔ درخواست ، انصاف چاہنے والا
 (عفا الرسول اوتی)

حکایت

یکے از بزرگان اہل تمیز
کہ بودش نگینے بر انگشتری
بشب گفتی آن جرم گیتی فروز
قضارادر آمدیکے خنک سال
چو در مردم آرام و قوت ندید
چو بید کسے زہرور کام خلق
بفرمود و بفرود خنک شمسیم
بیک ہفتہ نقدش بتاراج داد
بریدند بروے ملامت کناں
شنیدم کہ میگفت و باران دوح
کہ زشتت پیرایہ بر شہر یار
مرا شاید انگشتری بے نگین
خنک آنکہ آسایش مردوزن
نکردند رغبت ہنر پروران
اگر خوش بخشد ملک بر سریر
و گرزندہ دار دشب دیر یاز

حکایت کند ز ابن عبد العزیز
فروماندہ در قیمتش جوہری
درے بود در روشنائی چو روز
کہ شد بد ریمائے مردم ہلال
خود آسودہ بودن مروت ندید
کیش بگذر دشت نوشین بخلق
کہ رحم آمدش بر غریب و یتیم
بدرویش و مسکین و محتاج داد
کہ دیگر بدست نیاید چناں
بعارض فرو میدویدش چو شمع
دل شہری از ناتوانی فگار
نشايد دل خلقے اندوہ گیس
گزیند بر آسایش خویشین
بشادی خویش از غم دیگران
نہ پندارم آسودہ خسپد فقیر
بخشند مردم با آرام و ناز

حکایت ، قصہ - عبد العزیز ، ایک
بادشاہ کا نام ہے عادل بادشاہ
تھا اس کو عمر ثنائی بھی کہتے ہیں۔
نکینے ، یہ قیمتی پتھر کا نام ہے۔
انگشتری ، انگوٹھی ، فروماندہ ،
عاجز ہے۔ جوہری ، موتیوں کا کام
کرنے والا۔ جرم ، کا جسم ہے۔
لیکن یہاں نکینہ مراد ہے۔ گیتی ،
زمانہ۔ فروز ، روشن کرنے والا۔
در۔ موتی۔ قضا ، تقدیر۔ خنک
سال ، یعنی بارش نہ ہوئی۔ شد
ہو گیا۔ بدر ، چودھویں کا چاند۔
سیمائے ، چہرہ۔ ہلال ، پہلی تاریخ
چاند کی۔ آسودہ ، آرام۔ مروت
احسان۔ بندہ دیکھے۔ کام خلق
خلق ، مخلوق۔ کیش ، کب اس کے
آب نوشین ، میٹھا پانی۔ فروختند
بیع دیا۔ سیم ، چاندی ، بتارج
لٹایا۔ بریدند ، طعنے دیا۔ باران
بارش۔ دوح ، آلو۔ عارضی ،
رخسارہ۔ فرومیدہ ، گرہی تھی۔
چو شمع ، یعنی جیسے شمع پگھلتی ہے

زشت ، بُرا ہے۔ پیرایہ ، زینت۔ شہر یار ، بادشاہ۔ ناتوانی۔ مفلسی۔ فگار ، زخمی۔ شاید ، لائق۔ بے نگین ، نگ کے
بغیر۔ اندوہ گیس ، رنجیدہ۔ خنک ، مہارک۔ گزیند ، پسند کرے۔ شادی ، خوشی۔ بخشند ، سووے۔ سریر ، تخت۔ نہ پندارم
نہیں کمان کرتا۔ زندہ دار ، جاگتا ہے۔ دیر یاز ، داراز۔
(عطاء الرسول اویسی)

بجاء اللہ اللہ تعالیٰ کا شکر۔

سیرت، عادت - راست، میوہا
فتنہ، نساد - پارس، ایران

قامت، قد - مہوشاں، چاند
جیسا محبوب - سرودند گاتے تھے

دوش، کل رات - قول، کلام بات
راحت، آرام - ماہ رویم، چاند

کے چہرے والا یعنی معشوق -
اسفوش، گود - رنگ، پھول کا نام

ہے اس کا اطلاق محبوب کی آنکھ
پر بھی ہوتا ہے - نوشین، میٹھی

بشوشی، دھو - گلبن، گل کی طرح
گلاب کا پودا - بخت، مہنس کھل

بگو، کہہ - میٹھی، سوتا ہے -
روزگار، زمانہ - سیا، آ، لعل، سرخ

دوشین، میٹھی شراب - شوریدہ
پریشان - محفت، نہ سو، ایام

جمع یوم دن - سلطان، بادشاہ
روشن نفس، روشن دل والا -

اخبار، جمع خبر - شاہاں، جمع شاہ
پیشینہ پہلے والے تکرار ساتھ ضمہ

تا کے شیراز کے بادشاہ کا نام ہے - نشست، بیٹھا - دوران، زمانہ - نیاز، نہیں رنجیدہ ہوا - سچی، سچو، سچائی

یکوہ، ایک مرتبہ - بسر رفت، گذر گئی - بے حاصل، بے فائدہ - جاہ، مرتبہ - نسر، نرسخت - نبرو، نہیں لے گیا -

الا، مگر - بخواہم، چاہتا ہوں میں - گنج، گونے میں یا کونے میں - دریاہم، حاصل کر لوں میں - پنجروزے،

پانچ دن بقیا جاتی -

بجاء اللہ اس سیرت و راہ راست
کس از فتنہ در پارس دیگر نشان
یکے پنج بیتم خوش آمد بگویش

آتابک ابو بکر بن سعد راست
نہ بیند مگر قامت مہوشاں
کہ در مجلس میسرودند دوش

قول

مراراحت از زندگی دوش بود
مرآور او دیدم سر از خواب مست
دے نرگس از خواب نوشین بشوی
چو میخسی اے فتنہ روزگار
نگہ کرد شوریدہ از خواب و گفت
در ایام سلطان روشن نفس

کہ آں ماہ رویم در آغوش بود
بدو گفتم اے سر و پیش تو پست
چو گلبن بخت و چو بلبل بگوی
بیاوزمتے لعل دوشیں بیار
مرا فتنہ خوانی و گوئی محفت
نہ بیند مگر فتنہ بیدار کس

حکایت

در اخبار شاہان پیشینہ بہت
بدوران نش از کس نیاز و کس
چنین گفت یکوہ بصاحب دلے
چومی بگذرد ملک و جاہ و سرخیر
بخواہم بکنج عبادت نشست

اکمیر چون تکرار بر تخت زنگی نشست
سبق برد کرد خود ہمیں بود و بس
کہ عمرم بسر رفت بے حاصلے
نبرو از جہاں دولت الا فقیر
کہ دریاہم این پنجروزے کہ مت

(عطاء الرسول اویسی)

چو بشتید و انائے روشن نفس
طریقت بجز خدمت خلق نیست
تو بر تخت سلطانی خویش باش
بصدق و ارادت میاں بستہ دار
قدم باید اندر طریقت نہ دم
بزرگاں کہ نقد صفا داشتند

بہ بندی بر آشفٹ کائے تکلیس
بہ تسبیح و سجادہ و دلق نیست
باخلاق پاکیزہ درویش باش
ز طامات و دعویٰ زباں بستہ دار
کہ اصلے ندارد دم بے قدم
چنین خرقة زیر قبا داشتند

حکایت

شنیدم کہ بگریست سلطانِ روم
کہ پایا بم از دست دشمن نماند
بسے جہد کردم کہ فرزندِ من
کنون دشمن بد گھر دست یافت
چہ تدبیر سازم چہ چارہ کنم
بر آشفٹ وانا کہ ایں گریہ چیت
ولایت چہ باشد غم خویش خور
ترا ایں قدر تا بمانی بس است
اگر ہو شمن دست اگر بخورد
مشقت نیز دجہاں داشتن
تو تدبیر خود کن کہ آل پر خرد

بر نیک مردے ز اہل علوم
جز ایں قلعہ و شہر بامن نماند
پس از من بود سرورِ انجمن
سر دست مردی و جہدِ مہ یافت
کہ از غم بفرسود جان و جسم
بریں عقل و بہمت بباید گریست
کہ از عمر بہتر شد و بیشتر
چو رفتی جہاں جائے دیگر گس است
غم او خور کو غم خود خورد
گرفت بشمشیر و بگذاشتن
کہ بعد از تو باشد غم خود خورد

بشنیدہ سند بہ تندی تیزی سے
آشفٹ، خفا ہوا۔ نگہ، بادشاہ
کانا ہے۔ طریقت، صفائی۔
بجز، صفائی۔ خلق، مخلوق۔
سجادہ، جامناز مصلیٰ۔ دلق،
گودڑی۔ صدق، سچائی۔
میاں بستہ دار، کمر باندھ رکھ۔
طامات، پیہرہ ہاتھیں۔ بستہ،
بند۔ قدم، عمل۔ باید، چاہیے۔
دم، دعویٰ۔ نقد، پونجی۔ داشتند،
رکھتے ہیں۔ خرقة، گدڑی۔ قبا،
اچکن۔ حکایت، قصہ۔ بگریست،
رویا۔ پایا، طاقت۔ بسے،
بہت۔ جہد، کوشش۔ فرزند،
من۔ میرا لڑکا۔ سرور، سردار۔
انجمن، محفل۔ بد گھر، بد ذات۔
بد اصل۔ یافت، پایا۔ تباقت،
پھیرا۔ چہ پارہ، کھم۔ کی علاج کون،
فرستودہ، گھٹ گئی۔ تنم، بدن
میرا۔ گریہ، رونا۔ چیت، کیا ہے
گریست، رونا۔ ولایت، ملک۔
ترا، تجھ کو۔ تا بمانی، جب ہے گا
تو۔ بخرد، بے عقل۔ خور، نہ

کھا۔ خورد، کھا۔ مشقت، تکلیف۔ نیز دجہاں نہیں لائق۔ داشتن، رکھنا یعنی حکومت کرنا۔ گرفتن، لینا۔ شمشیر، تلوار۔

گذاشتن، چھوڑنا۔ پر خرد، عقل والا

بدین اصل میں اس تھا یعنی اس پر
اقامت ٹھہرائی یعنی دنیا کی زندگی
مناد نہ تاز کر۔ اندیشہ فخر
رفتن، جانا۔ ساز، بنا کر۔ ارانی
کس کو جانتا ہے تو۔ خسرواں
جمع خسرو بادشاہ۔ بچم، عرب
شریف کے علاوہ تمام دنیا کو
عجم کہتے ہیں۔ کز، کز، کیا۔
زیر دستاں، کمزور۔ ستم، ظلم
نیامد، نہ آئے گا۔ زوال، نقصان
نماند، نہ ہے۔ بحر، سوا۔
ایزد، تعالیٰ، خدا و مہر کریم۔
جاویداں، ہمیشہ۔ ماندن، رہنا
گیتی، دنیا۔ ہمیں، یہی۔ گنج،
خزانہ۔ بچندیں، چند دن۔
پائمال، برباد۔ رواں، جاری۔
دمادم، لگاتار۔ رواں، روح۔

بدین پنج روزہ اقامت مناز
کہ ادا فی از خسرواں عجم
کہ در تخت و ملکش نیامد زوال
کہ اجاوداں ماندن امید نیست
کہ اسیم وزر ماند و گنج و مال
وزاں کس کہ خیرے بہماند رواں
بزرگے کز و نام نیس کو بہماند
آلاتا درخت کرم پروری
گرم کن کہ فردا کہ دیواں نہند
یکے را کہ سعی قدم بیشتر
یکے باز پس خائن و شر مسار
بہل تا بدنداں برداشت دست
بدانی کہ غمہ برداشت تن

ابانیشہ تدبیر رفتن باز
کہ کردند بر زیر دستاں ستم
نماند بجز ملک ایزد و تعال
کہ گیتی ہمیں جانتے جاوید نیست
پس ازوے بچندیں شود پایمال
دمادم رسد رحمتش بر رواں
تواں گفت با اہل دل کو بہماند
یکے بیشک بر کامرانی غوری
منازل بمقدار احسان و بہند
بدر گاہ حق منزلت پیشتر
پوشد بھی مردنا کردہ کار
تنورے چنیں گرم و ناں نہ زبت
کہ سستی بود تخم ناکاشتن

حکایت

گرفت از جہاں گنج غارے مقام

خدا و دست نامی در اقصائے شام

یعنی انسان کوئی ایسا اچھا کام کرے
کہ مرے بعد بھی لوگوں کو فائدہ ہوتا رہے جیسے مسجد، درس، کنواں، تالاب، درخت بنوادے تو ان چیزوں کا ثواب
موت کے بعد بھی ہوتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی رہے گی۔ اللہ، خبردار، تا، ہرگز، کرم، سخاوت۔
پروری، پال، کامرانی، کامیابی۔ فردا، اگلی یعنی قیامت کا دن۔ دیوان، حساب کا دفتر۔ نہند، رکھیں۔ منازل
مرتبہ یا قیام گاہ بہشت۔ بمقدار، اندازہ۔ احسان، نیکی۔ دہند، دیویں۔ سعی، کوشش، خائن، خیانت کرنے والا
پوشد، چھپنا ہے۔ بہل، چھوڑ۔ برد، کاٹے۔ نہ زبت، نہ لگائی کہ وقت۔ برداشت، اناج، مٹھانا، تخم
بیج۔ ناکاشتن، نہ بونا۔ حکایت، کہانی۔ نامی، والا۔ اقصائے، اطراف۔ گرفت، بنایا۔
گنج، گوشہ۔

(عطا الرسول اویسی)

بصبرش درال کج تاریک خای
بزرگان نہادند سر بردش
تتا کند عارف پاکباز
چو سر ساعتش نفس گوید بدہ
درال مرزکیں پیر ہشیار بود
کہ ہر ناتواں را کہ دریافتہ
جہاں سوز و بے رحمت و خیرہ کش
گروہے برفقند زان ظلم و عار
گروہے ہمانند مسکین و ریش
ید ظلم جانی کہ گرد و دراز
بدیدار شیخ آمدے گاہ گاہ
ملک نوبتے گفتش اے نیکیخت
مرا با تو دانی سر دوستیت
گرفتم کہ سالار کشور نیم
نگویم فضیلت نہم بر کسے
شنید این سخن عابد ہوشیار
وجود پریشانی خالق از دوست

بکج قناعت فرو رفتہ پای
کہ درمی نیامد بدربار سرش
بدربوزہ از خوشی تن ترک آرز
بخواری بگرداندش وہ بدہ
یکے مرزبان ستمکار بود
بستہ بخیلی بخیل بر تافتہ
ز تلخیش روی جہانے ترش
بگردند نام بدش در دیار
پس چرخہ نفرین گرفتند پیش
نہ بینی لب مردم از خندہ باز
خدا دوست دروے کردے نگاہ
بنفرت ز مادر کش روئے سخت
ترا دشمنی با من از بہر حیثیت
بعزت ز درویش کمتر نیم
چنان باش با من کہ با ہر کسے
بر آشفست و گفت اے ملک ہوشیار
ندارم پریشانی خالق دوست

تاریک اندھیری - فرو رفتہ
جے ہوئے - پائی، پاؤں -
نہادند، رکھا، در، دروازہ -
تتا کند آرزو کرتا ہے - عارف
عابد یعنی اللہ تعالیٰ کو پہنچانے والا
پاک باز، پیر ہیزگار - دربوڑہ
گداں - ترک، چھوڑ - آرز
لاپچ حرص - ساعت، کھڑی -
بدہ، دے - بخواری، ذلت
پار سوائی - وہ گاؤں - مرز،
زمین - مرزبان، حاکم زمیندار
ستمکار، ظالم - ناتواں، کمزور
سزہ بخیلی، طاقت یا زبردستی -
تافتے، پھیرتا - سوز، جلانے
والا - خیرہ کش بے باک یا
سنانے والا - تلخیش، کڑوا
ترش، کھٹا - برفقند، چلے گئے
بھاگ گئے - عار، کامی شرم
او بے ہودہ - یہاں مراد ظلم
ہے - بروند، لے گئے - دیار
ملک ہمانند، وہ گئے - ریش

زخمی - نفرت، علامت - ید، ہاتھ - جاییکہ، جگہ - خندہ باز، مہنسی سے کھلے - بدیدار، زیارت - آمدی، آتا - گاہ گاہ
کبھی کبھی - نوبتے، ایک مرتبہ - زبا، ہماری طرف سے - در، زندہ - کش نہ پھیر - سر خیال - با من، میرے ساتھ
از بہر واسطے - چیت، کیا ہے - گرفتم، مانا میں نے - سالار، سردار - کشور، ملک - ولایت، نیم، نہیں ہوں -
ہم، مجھ کو - آشفست، غصہ -

نہ پندار مت، نہیں سمجھتا۔
 منی، میرا۔ افتد، اتفاق
 بدترند، بچاڑ ڈالیں۔ پرست،
 کھال۔ نخوابدش، نہیں
 ہونے لگا۔ عجب دارم، تعجب
 رکھتا ہوں۔ خواب، نیند۔
 سنگدل، پتھر دل۔ بچپند،
 سیریں۔ تنگ دل، ناراض۔ الّا،
 خبردار۔ بفضل، مہربانی۔ ترجم
 رحم۔ میاں بند، مکر باندھ، کوش
 کوشش کر۔ کفار، بات۔ جہا،
 سردار۔ زور مندی، زبردستی۔
 برکبان، عزیز بول پر۔ منطق،
 طریقہ۔ نمائد، نہیں رہتا۔ سرخچہ،
 ہاتھ کا پنجر۔ ناتواں، کمزور۔
 پیچ، نہ پھیر نہ مروڑ۔ مبر، نہ
 جمع، مطمئن۔ گنج، خزانہ۔ تہج،
 خالی۔ میندازد، نہ ڈال۔ افتد،
 اتفاق۔ افقی، پڑے۔ تحمل کن،
 برداشت کرے قوی، طاقت ور۔

تو بادوستداران من دشمنی
 گر افتد ہی دوستی بامنت
 خدا دوست را اگر بدترند پوست
 عجب دارم از خواب آں سنگدل
 الا گر ہنر داری و عقل و ہوش

نہ پندار مت دوستدار منی
 مگر آں کہ داری د خدا دشمنی
 نخواہد شدن دشمن دوست دوست
 کہ شہرے بچپند از و تنگدل
 بفضل و ترجم میاں بند و کوش

گفتار

جہا زور مندی مکن بر کہال
 سرخچہ ناتواں بر پیچ
 مبر گفتت پائے مردم ز جایی
 دل دوستاں جمع بہتر کہ گنج
 میسند از در پائی کار کسے
 تحمل کن اے ناتواں از قوی
 بہمت بر آرا از ستیزندہ کشور
 لب خشک مظلوم را گو مخند
 بیابانگ دہل خواہد بیدار گشت
 انور و کاروانے غم بار غولیش

کہ بر یک نمط می نماند جہاں
 کہ گردست یابد بر آید ہیچ
 کہ عاجز شوی گرد آئی ز پائی
 خزنہ تہی بہ کہ مردم بر گنج
 کہ افتد کہ در پائش افقی بسے
 کہ روزے توانا تر از وے شوی
 کہ باز وے بہمت بہ از دست زور
 کہ دندان ظالم نخواہد کند
 چہ داند شب پاساں چوں گزشت
 اسوزد دلش بر خریش ریش

توانا تر، طاقت ور زیادہ۔ از وے، اس سے۔ شوی، ہو جائے۔ بر آرا، نکال۔ ستیزہ لڑنے والا۔ شور، ہلاکت۔
 گوا کہہ۔ مخند، نہ ہنس۔ بخواہند، اکھڑیں گے۔ بانگ، آواز۔ دہل، ڈھول۔ خواجہ، سردار۔ پاساں، چوکیدار
 کاروانے، قافلے والے۔ نسوزد، نہیں جلتا۔ خر، گدھا۔ پشت ریش، زخمی پیچھے والا۔

گرفتہ کنز افتاد گال نیستی
برینت بگویم یکے سرگزشت

چو افتادہ بینی چرا با نیستی
کہ سستی بود زین سخن در گوشت

حکایت

چنال قحط شد سالے اندر و مشق
چنال آسمان بر زمیں شد نخیل
بخوشید سرچشمائے قدیم
بنودے بجز آہ بیود ز نے
چو درویش بے برگ دیدم نحت
نہ بر کوہ سبزی نہ در باغ شمع
دراں حال پیش آدم دوستے
شگفت آدم کو قوی حال بود
بدو گفتم اے یار پاکیزہ خموی
بغریب بر من کہ عقلت کجاست
نہ بینی کہ سختی بغایت رسید
نہ باران ہی آید از آسمان
بدو گفتم آخر ترا باک نیست

کہ یاراں فراموش کردند عشق
کہ لب تر نکردند زرع و نخیل
نماند آب جز آب چشم یتیم
اگر بر شدے دودے از روز نے
قوی بازواں سست و در ماندہ
ملخ بوستان خورد و مردم ملخ
از و ماندہ براستخواں پوتے
خداوند جاہ و زر و مال بود
چہ در ماندگی پیشیت آمد بگومی
چو دانی و پرسی سوالت خطاست
مشقت بحد نہایت رسید
نہ بر میرود و دود فریادخواں
اکشد ز سر جاںیکہ تر یاک نیست

گرفتہ مانا میں نے۔ افتاد گال
عاجزوں سے۔ نیستی، نہیں ہے۔
چرا، کیوں۔ ایسی، کھڑا ہے۔
برینت، اس پر تھو کو۔ حکایت
کمانی، چنال، ایسا۔ قحط، خشک
دشت بجزوہ دل اور ہم شہر کا
نام ہے ملک شام کا دار السلطنت
ہے۔ فراموش کردند بھول گئے
عشق، محبت۔ نخیل، بکھوس زرع
کھیتی۔ نخیل، کھجور درل کا باغ
بخوشید، خشک ہو گیا۔ قدیم
پرا۔ ماندہ نہ رہا۔ چشم، آنکھ۔
بنودے، نہ ہوتا۔ دودے،
دھواں۔ روز نے، روشندانہ
بے برگ بے سامان۔ دیدم
دیکھا میں نے۔ در ماندہ، عاجز
رہے۔ کوہ، پہاڑ۔ شمع، شمع
مخفف شاخ کا ہے۔ شاخ کا کچا
ڈال یعنی نہ پہاڑ پر گھاس باقی رہی

اور نہ باغ میں ڈال رہی۔

ملخ، مڑی یا مکڑی۔ ازو، اس سے، ماندہ، رہ گیا۔ استخوان، ہڈیاں۔ پرستے، چمڑا۔ شگفت، تعجب۔ قوی حال
خوشحال۔ خداوند، مالک۔ جاہ، مرتبہ۔ پاکیزہ خموی، اچھی عادت والا۔ ماندگی، تکلیف۔ پیشیت، سامنے تیرے۔
بغریب، چلایا۔ کجا، کہا۔ دانی، جانتا ہے تو۔ چہرے، پوچھتا ہے تو۔ خطا، غلط۔ غایت، انتہا۔ رسید، پہنچی۔
مشقت، رنج۔ نہایت، انتہا۔ باران، بارش۔ آتی، ہے۔ بر میرود، اوپر جاتا ہے۔ باک، خوف۔
اکشد، مارا۔ آتا ہے۔ تر یاک، دوا۔ نام ہے اس سے زہر کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔ (عطاء الرسول اویسی)

مگو تندرست رنجور دار
تنگدل چو یاراں بمنزل رسند
دل پادشاہاں شود بارکش
اگر در سرائے سعادت گست
ہمیت بسند است اگر بشنوی

کہ می سجد از غصہ رنجور وار
نخسید کہ و ماندگاں از پسند
چو بینند در گل خرقار کش
ز گفتار سعدیش حرفے بس ست
اگر خارکاری سمن ندروی

گفتار

خبر داری از خسروان عجم
نہ آں شوکت و پادشائی بہماند
خطابیں کہ بردست ظالم رفت
شُکت روز محشر تن داد گر
بقوے کہ نیکی پسند خدای
چو خوابد کہ ویراں شود عالمی
سگالند ازونیک مرداں خدر
بزرگی از ودان و منت شناس
نہ خود خواندہ در کتاب مجید
اگر شکر کردی بریں ملک و مال
و گر جوہر در پادشائی کنی

کہ کردند بر زبردستان ستم
نہ آں ظلم بر روستائی بہماند
جہاں ماند او با مظالم برفت
کہ در سایہ عرش دازد مقم
و بدخسروے عادل نیک راے
کند ملک در خجستہ ظالمی
کہ خشم خدایت بیداد گر
کہ زائل شود نعمت ناسپاس
کہ در شکر نعمت شود بر مزید
بمالے و ملکہ رسی بینوال
پس از پادشاہی گدائی کمعی

مگو نہ کہ - رنجور بیمار -
پیچید پیچ اور تاب - رنجور -
بہار ناک شل - بارکش - رنجور -
گلے - کیچڑ - خرگدہ - خارکش
لکڑہارا - رستند - پیچ جلتہیں
نخند نہیں سوتے - سرائے سعادت
نیکی بخشی کا گھر - کس - لائق - گفتار
کلام - ہمیت - تجھ کو یہی بہند
کافی - خارکاری - کاناہوئے -
سمن - چنبیلی - ندروی نہ کاے
خسرواں - جمع خسرو بادشاہ -
زبردستان کمزور - ستم - ظلم -
شوکت - دبدر - بہاند - رہی -
روستائی - دیہاتی - خطیبین
گناہ دیکھ - رفت - یگی - ماند - دیکھ
بامظالم - ظلموں کے ساتھ - خنک
ٹھنڈا - روز محشر - قیامت کے
دن - دارگر - انصاف کرنے والا
آرد - رکھے گا - مقرر - قرار - چو خوابد
جب چاہیے - شود - ہو کے -
مالے - جہاں - کند - کرتا ہے -
سگالند - فقیر کرتے ہیں - خدر -

خوف - خشم - غصہ - ریت - مشق ہے ریت سے بمعنی ہے - بیدارگر - انصاف - دال - جان - منت - احسان -
شناس - پہچان - زائل شود - ختم ہو جاتی ہے - ناسپاس - ناشکر - خواندہ - پڑھا ہے - کتاب - مجید - قرآن - شریف -
بر مزید زیادہ اس آیت کی طرف اشارہ - لکن - شکرت سے زیادہ زبرد اگر تم شکر کرو گے (باقی اگلے صفحہ پر)

تراہست، تو مالدار ہے۔ بط،
بطخ۔ طوفان، سیلاب کا پانی۔
فقیہ، عقلمند۔ سمجھدار۔ سقیہ،
بے وقوف۔ ارچہ، اگرچہ۔
ساحل، کنارہ۔ رفیق، ساتھی۔
نیاساید، آرام سے نہ رہے گا۔
عزیز، ڈوبا ہوا۔ بے نوائی،
عزیزی۔ بے سامانی، خستہ
زخمی کر دیا۔ نخو اہم، نہیں چاہتا
ہیڈ، دیکھے۔ خرد مند، عقلمند۔
ریش، زخمی۔ عصفور، بدن۔ ایتم
محفوظ بے خوف ہوں۔ لرزد،

کا تپا ہے۔ نتم، بدن میرا۔
منفص، مکدر۔ ینم، دیکھا جیٹ
درویش، فقیر۔ مخورد، نہ کھایا۔
کام، حق۔ بزنداں، جیل خانہ
ہیں۔ بری، ملے جلے، کجا، کہا
مانڈن، رہے گا۔ عیش، آرام۔
بوستان، باغ۔ حکایت، قصہ۔
شبے، ایک رات۔ آتش، آگ۔
فروخت، جلائی۔ ینم، آدھا۔
سوخت، جل گیا۔ اندراں، اس

گرا زینتی دیگرے شد ہلاک
نگہ کر درنجیدہ درمن فقیہ
کہ مرد ارچہ بر ساحت آرفیق
من از بینوائی نیم روی زرد
نخو اہم کہ بیند خرد مند ریش
نیکو اندر ارچہ ز ریش ایتم
منقص بود عیش آل تندرست
چو ینم کہ درویش مسکین نخورد
یکے را بزنداں بری دوستاں

حکایت

شبے دو خلق آتشے بر فروخت
یکے شکر گفت اندراں خاک و دود
جہان دیدہ گفتش اے بو الہوس
پسندی کہ شہرے بسوزد بنار
بجز سنگدل کے کنر معدہ ننگ
تو انگر خود آں لقمہ چوں میخورد

شنیدم کہ بغداد نیچے بسوخت
کہ دکان مارا اگر ندے نبود
ترا خود غم خوشیتن بود و بس
و گرچہ سہرایت بود بر کنار
چو بیند کساں بر شکم بستہ سنگ
چو بیند کہ درویش خوں میخورد

مارا، ہماری، گزند، نقصان۔ بنو نہیں ہے۔ بو الہوس، حریص۔ نار، آگ۔ سہرایت، گھریرا۔ ججز، سوا۔ سنگدل،
پتھر دل۔
کساں، جمع کس لوگ، شکم، پیٹ۔ بستہ، باندھے ہوئے، سنگ، پتھر۔ ترا خود،
دو لقمہ۔ میخورد، کھاتا ہے۔
(عطاء الرسول اولیٰ)

خواب خوش، آرام کن نیند یا میٹھی نیند
ضعف، کمزور، قوی، طاقت ور
بارگش، بوجھ کھینچنے والا۔ یعنی
ظلم برداشت کرنے والا۔
میا زار، نہ ستا۔ خود کو رائی کے
برابر۔ شایستگی، چرواہا ہے۔

حرامست بر باد شد خواب خوش
میا زار عامی بیک خرد لہ
چو پر خاش بیند و بیدار ازو
بدا انجام رفت و بد اندیشہ کرد
نہ خواہی کہ نفرین کنند از پست

چو باشد ضعیف از قوی بارگش
کہ سلطان شایست و عامی گلہ
شبال نیست گرجست فریاد ازو
کہ باز پردستان جفا پیشہ کرد
نکو باش تا بد نگوید گست

حکایت

گلہ، ریوڑ کا۔ پرفاشش زیادتی
یار لائی۔ بید، بچیں۔ بیدار،
ظلم، گرجست، بھیڑ پاتا ہے۔ بد
برے۔ اندیشہ، فخر خیال۔ جفا
ظلم۔ پیشہ، عادت۔ نفرین
علامت۔ تا، تاکہ۔ مرزے،
زمین۔ باختر اس لفظ کے تین
قول ہیں (۱) باختر کا معنی مغرب۔
(۲) مشرق قول پہلا صحیح ہے۔
(۳) باختر کا لفظ مشرق مغرب دونوں
معنی میں مشترک ہے۔ برادر بھائی

شنیدم کہ در مرزے از باختر
سپہدار و گردن کش و سیلتن
پدر ہر دور اسمگن مرد یافت
برفت آں زمین را دو قیمت نہا
مبادا کہ بریکد گر سر کشند
پدر بعد از آں روزگارے شمر د
اجل بگسلاندش طناب امل

برادر و بودند از یک پدر
نکور و دانا و شمشیر زن
طلبگار جولان و ناورد یافت
بہر یک پسر آں نصیبے بداد
بہر یک شمشیر کیں بر کشند
بحال آفرین جان شیریں سپرد
و فاش فرو بست دست عمل

بودند نچھے۔ از یک پدر ایک باپ سے۔ سپہدار، فوج رکھنے والے۔ کش، کھینچنے والا۔ پلٹن، ہاتھی کے جسم والے۔
نکور و دانا، خوبصورت۔ شمشیر زن، بہادر۔ اسمگن، رعب دار۔ یافت، پایا۔ طلبگار، چاہنے والا۔ جولان، گھوڑا دوڑ۔
نارد، جنگ۔ قیمت نہاد، حصہ کئے۔ پسر لڑکا۔ زن، اس سے۔ نصیبے، حصہ۔ بداد، نہ ہو۔
کشند، کھینچیں۔ پیکا، لڑائی۔ کینہ، دوزگار، چور۔ آفرین، پیدا کرنے والا۔ اجل، موت۔ بگسلاند،
توڑی۔ طناب، رسی۔ امل، امید۔ فرو بست، باندھا۔

(ابتداءً ما شبہ کچھ سفر ہے) ہم زیادہ دیں گے۔ رسی، پہنچیکا۔ جور، ظلم، گدائی کنی، فقیری کرے تو۔
(فقر عطا الرسول اویسی)

مقرر شد آل مملکت بردو شاہ
بحکم نظر در بہ افتادہ خویش
یکے عدل تا نام نیکی برد
یکے عاطفت سیرت خویش کرد
بنا کرد و نال داد و لشکر نواخت
خزائن تہی کرد و پر کرد جیش
بگردوں شدے بانگ شادی چو ق
خدیو خردمند فرخ نہاد
حکایت شنو کو دک تا مجھے
ملازم بدلداری خاص و عام
دراں ملک قاروں بر فتنے دلیر
نیامد بر ایام او بردے
سر آمد بتائید ملک از سراں
دگر خواست کافروں کند تخت
طمع کرد در مال بازار گاہ
نگویم کہ بدخواہ درویش بود

کہ بجد و مر بود گنج و سپاہ
گرفتند ہر یک یکے را پیش
یکے ظلم تا مال گرد آورد
درم داد و تیار درویش کرد
شب از بہر درویش شہانہ سخت
چنان کہ خلافت بہنگام عیش
چو شیر از در عہد بوبکر سعد
کہ شاخ امیدش برومند باد
پسندیدہ پے بود و فرخندہ خوے
شنا گونے حق بامدادان و شام
کہ شد داد گرد و درویش سیر
بگویم کہ خارے کہ برگ گلے
نہادند سر بر خطش سرورال
بیفزود بر مرد ہفتاں خراج
بلارنجت بر جان بیچار گاہ
تحقیقت کہ او دشمن خویش بود

ملکت حکومت - مر، خاص - گنج،
خزانہ - سپاہ، لشکر - دربار،
بہتر - ادا، پڑے - برد،
لے جائے - گرد آورد جمع کرے
عاطفت، مہربانی - سیرت خویش
عادت اپنی - درم، روپیہ
داد، دیا - تیمار، دیکھ مجال
غجواری - بنا کرد، مکان بنائے،
نال داد، روٹی دی - نواخت،
آراستہ کیا - شب، رات
شب خانہ، رہنے کی جگہ - ساخت
بنائی - خزان، خزانے - تہی، خالی
بگردوں، جاتی تھی - بانگ، آواز
شادی، خوشی - رفت، کوٹک بادل
کی آواز کو کہتے ہیں اور بعض کے
نزدیک فرشتے کا نام ہے جو
بادل کا انتظام کرتا ہے -
شیراز، شہر کا نام ہے - عہد،
زمانہ - خدیو، بادشاہ - فرخ،

مبارک، نہاد، ذات - برومند، پھلی پھولی رہے - کوٹک، بچہ - نامور نام، دھونڈنے والا -
خونے، عادت والا - ملازم، ہمیشہ رہنے والا - شہر، تعریف - گوئی، کہنے والا - بامدادان، صبح - تاروں، پہاں
مالدار مراد ہے - سیر، اسودہ، ایام، زمانے - خارے، کاٹا - برگ گلے، پھول کی پتی - سرآمد، غالب آیا - بتائید، مدد
سراں، سردار - نہادند، رکھا - سرورال جمع سرور سردار کافروں زیادہ - بیفزود، بڑھایا - دہقان، کسان - خراج،
محصول - طمع، لالچ - بازار گاہ، تاجر سوداگر - بلا، مصیبت، صدمہ - رنجت، ڈال دیا - نگویم، نہیں کہتا میں - بدخواہ،
براپا ہنے والا - خویش، اپنا -
(عطا الرسول اویسی)

بیشی زیادتی - ندارد، ندیا۔
 نخورد، نکھایا۔ داند، جاتا ہے
 ناخواب گردنا مناسب کی۔
 گری، مگر۔ پرانڈہ پریندا
 رستم، سرزمین، علاقہ۔ بریدند
 قطع کیا۔ موقوف کیا۔ زراعت
 محبتی۔ رعیت، رعایا، سونت
 جل۔ اتناش، نصیب اس کا۔
 بوقت، پھر لیا۔ ناکام، ناچار، لاعلاج
 لا علاج، یافت، پایا۔ ستیز، جھگڑ
 لڑائی۔ فلک، آسمان۔ بیخ، جڑ۔
 بکند، اکھاڑی۔ سیم اسپ، گھڑیہ
 کی سمون۔ دیار، ولایت، ملک۔
 جوید، ڈھونڈے۔ پیمان، اقرار
 گنجیت، توڑ ڈالا۔ خراج، محصول
 خواہد چاہیے۔ دمقال، سماں۔
 گرجت، بھاگے۔ بے صفا، ہناک
 بدش، بددعا، عاقفا، پیچھے۔ بخشش
 نصیب اس کا۔ نکول، اٹکا۔ کان کن
 اس کا معنی ہو جائے اللہ تعالیٰ جب چاہتا
 ہے کہ کوئی چیز پیدا ہو تو فرمادیتا ہے
 کن ہو جائے تو وہ چیز ہو جاتی ہے

بامید، بیشی نداد و نخورد
 کہ تا جمع کر دآں زرا از گریزی
 شنیدند بازار گاناں خبر
 بریدند از انجا خرید و فروخت
 چو اقبالش از دوستی سر یافت
 ستیز فلک بیخ و بارش بکند
 وفاد کہ جوید چو پیمان گسخت
 چو نیکی طمع دارد آں بے صفا
 چو بختش نکول بود در کاف کن
 چو گفتند نیکان براں نیکمرد
 گمانش خطا بود و تدبیر ست

خردمند داند کہ ناخواب گرد
 پراگندہ شد لشکر از عاجزی
 کہ ظلمت در بوم آں بے بہر
 زراعت نیامد رعیت بسوخت
 بنا کام دشمن برودست یافت
 سیم اسپ دشمن دیارش بکند
 خراج از کہ خواہد چو دمقال گرجت
 کہ باشد دعائے بدش در قفا
 نکرد انچه نیکانش گفتند کن
 تو بر خور کہ بیاد گرد بر نخورد
 کہ در عدل بود انچه در ظلم جست

حکایت

خداوند بتاں نگہ کرد و دید
 نہ بامن کہ بانفس خود مے کند
 ضعیفال میفکن بکتف قوی
 گدائے کہ پیشیت نیرزد جوے
 مکن دشمن خوش تن کمترے

یکے بر سر شاخ و بن مے برید
 بجفتا گر این مرد بد مے کند
 نصیحت نجاتست اگر بشنوی
 کہ فردا بدور ہر خسروے
 چو خواہی کہ فردا بوی مہترے

یہاں کن مے مراد روز ازل ہے۔ بر، پھل۔ تدبیر، نظام۔ سست، کمزور۔ جت، ڈھونڈ لیا۔ بن، جڑے۔ بید
 کاٹا۔ خداوند مالک۔ بتاں، باخ۔ میفکن، نہ گراہ۔ کتف، بازو۔ قوی، مضبوط۔ فردا، کل۔ داور، خدا۔ گدائے، فقیر۔
 پیشیت، سامنے تیرے۔ نیرزد، قابل نہیں۔ خواہی، چاہتا ہے تو۔ مہترے، سردار۔ کمتر، چھوٹا۔ (عطا، الرسول دلی)

سلطنت، بادشاہی، بگیرد، پورانا
ہے۔ بکین، کینہ کے ساتھ۔
ناتوان، کمزور۔ بدار، یاد رکھ۔
بفکندت، گراویں بجھ کو۔ شوی
ہوئے تو۔ زشت، بُرا۔ چشم،
نگاہ۔ بفرزنگی، غفلندی سے

بگیرد بکین آل گدا دامن
کہ گریفکندت شوی شرمسار
ببقادون از دست افتادگان
بفرزنگی تاج بردند و تخت
و گر راست خواہی ز سعدی شنو

کہ چوں بگذرد بر تو ایں سلطنت
مکن بچہ از ناتوان، بدار
کہ زشت در چشم آزادگان
بزرگان روشن دل نیک بخت
بدنبالہ راستان کج مرو

صفت جمعیت اوقات درویش راضی

بروند، لگے۔ بدنبالہ، پیچھے
راستان، سیدھے۔ کج، ٹیڑھی۔
مرد، نہ جا۔ راست، سچ۔ صفت
لقریف، جمعیت، جمع ہونا۔ اوقات
جمع وقت۔ درویش، فقیر۔ راضی،
خوش، مگو، نہ کہہ۔ جاہے، مزہ
بیش، زیادہ۔ امین، بے خوف۔
تر، زیادہ۔ بکبار، ہلکا بوجھ۔
سبکتر، ہلکے زیادہ۔ روند، جائیں
حق، سچ۔ اینست، یہی ہے۔
بشنوند، سنیں۔ تہیدست، خالی
ہاتھ۔ تشویش، غم۔ نانے، روٹی
خورد، کھاتا ہے۔ ملک، بادشاہ۔
ہم، غم۔ بچید، سوئے۔ شاد،
خوش۔ بر میرود، آخر گذر جاتی ہے
مرگ، موت۔ بدر، باہر۔ سرفراز

کہ ایمن تر از ملک درویش نیست
حق اینست و صاحب دل بشنوند
ملک ہم بقدر جہانے خورد
چنان خوش بچسپد کہ سلطان شام
بمرگ ایں دواز سر بدر سے رود
چہ آل را کہ برگردن آمد خراج
و گر تنگ دستی بزرندان درست
نمیشاید از یکدگر شال شناخت

مگو جاہے از سلطنت پیش نیست
سبکبار مردم سبکتر روند
تہیدست تشویش نانے خورد
گدا را چو حاصل شود نان شام
غم و شادمانی بسر مے رود
چہ آل را کہ بر سر نہادند تاج
اگر سرفرازی بکیواں برست
در آل دم کا جل بر سر ہر دو تاخت

حکایت

شنیدم کہ یکبار در درجہ
سخن گفت با عابدے کلمہ

سر ملبد۔ بچوال، آسمان، تنگ دستی، فقیری۔ زندان، قید خانہ۔ در آل دم، اس وقت۔

کا جل، موت۔ تاخت، حملہ کیا۔ نمیشاید، نہیں سکتے۔ شناخت، پہچان۔ رجبہ، دریا کا نام ہے۔ کلمہ، لکھو پڑی

(عطاء الرسول اولیٰ)

بسم بر کلاہ می داشتیم
گر فتم ببازوئے دولت عراق
کہ ناگہ بخوردند کرباں سرم
کہ از مردگال پندت آید گوش

کہ من فرزند ہی داشتیم
سپہرلم مدد کرد و نصرت وفاق
طمع کرده بودم کہ کرباں خورم
بکن پنبہ مغفلت از گوش ہوش

من، میں۔ فرزند ہی۔
فرماندہ ہی، حکومت۔ داشتیم، رکھتا تھا۔ کلاہ، ٹوپی۔ تھی، سرداری۔ سپہرلم، آسمان، نصرت، مدد۔ وفاق، موافقت، گرفتہ، لے یا میں نے عراق، ملک کا نام ہے۔ طمع، لالچ۔

نصیحت در معنی نوکاری و بدکاری و عاقبت آل

نورزد کسے بد کہ نیک آیدش
چو کتر دم کہ با خانہ کمتر رود
چنین جوہر و سنگ خارا یکیت
کہ نفعست در آہن و سنگ روی
کہ بروے فضیلت بود و سنگ
کہ دوز آدمی زادہ بد بہ است
نہ انساں کہ در مردم افتد چو دوز
کہ امش فضیلت بود و بد و اب
پیادہ برد زو برف تن گرو
کزو خرمن کام دل بر نہ داشت
کہ بد مرد را نیک کی آمد بہ پیش

نوکار مردم نباشد بدش
شر انگیز ہم در سر شر رود
اگر نفع کس در نہاد تو نیست
غلط گفتیم اے یار شایستہ خوی
چنین آدمی مردہ بہ ننگ را
نہ ہر آدمی زادہ از دود بہ است
بہ است از دود انسان صابہ خرد
چو انساں نداند بجز خورد و خواب
سوار نگوں بخت بے راہ رو
کسے داغ نیک مردی نکاشت
نہ ہر گز شنیدیم در عمر خویش

کرباں، کاف کرو کے ساتھ شہر کا نام ہے۔ ناگہ، اچانک۔ کرباں، کیڑے۔ پنبہ، روکی، گوش، کان۔ پند، نصیحت۔ نصیحت، نصیحت۔ نوکاری، نیک کام کرنا۔ بدکاری، برا کام کرنا۔ عاقبت، انجام۔ مردم، لوگ۔ بد، برائی۔ نورزد، نہ اختیار کرے۔ شر انگیز، فسادی۔ شرارت پھیلانے والا۔ ترخیل، کتر دم، بچھو۔ خانہ، گھر۔ کمتر رود، تھوڑا جاتا ہے۔ نہاد، طبیعت۔ چنین، ایسا۔ گوہر، موتی۔ سنگ، پتھر۔ خارا، سخت۔ یکیت، برابر ہے۔ شایستہ خوی، لائق طبیعت

آہن، لوہا۔ روی، کالنی۔ بہ بہتر۔ ننگ، شرم۔ بروے، اوپر۔ دوز، درندہ جانور۔ خورد، عقل۔ افتد، پڑے۔ نہاد، نہ جانے۔ بجز، سوائے۔ خورد، کھانا۔ خواب، سونا۔ کد امش، کولنی اس کو۔ دواب، جانور۔ نگوں، اُلٹے، بے راہ رو، غلط راستہ جانے والا۔ پیادہ، پیدل۔ برفتن، چلنے میں۔ گردو، سبقت۔ نکاشت، نہ بویا۔ خرمن، کھیلیاں۔ کام دل، دلی مقصد۔ بر نہ داشت، نہ اٹھایا۔ بہ پیش، سامنے۔

حکایت

گر پرنس بجای ہے در افتاده بود
بد اندیش مردم بجز بد ندید
ہمہ شب ز فریاد وزاری سخت
تو ہرگز رسیدی بفریاد کس
ہمہ تخم نیکو دمی کاشتی
کہ بر جان ریشہ ہند مریم
تو مارا ہی چاہ کنسری براہ
دو کس چہ کنند از پیہ خاص و عام
یکے تا کند تشنہ را تازہ حلق
اگر بد کنی چشم نیکی مدار
نہ پندارم اے در خزاں کشتہ جو
درخت ز قوم اربحال پروری
رطب ناورد چوب خرزہ بار

کہ از بول او شیر نرماہ بود
بافتاد و عاجز تر از خود ندید
یکے بر سرش کوفت سنگے و گفت
کہ میخوای امروز فریاد رس
بہیں لا جرم بر کہ برداشتی
کہ دہا ز ریشہ بنالہ ہے
بسر لا جرم درفتادی بچاہ
یکے نیک محضہ و گزشت نام
و گزتا بگردن در افتند خلق
کہ ہرگز نیار دگزا انگور بار
کہ گندم ستانی بوقت درو
مہندار ہرگز کزو بہ خوری
چہ تخم افگنی بر بہاں چشم دار

حکایت

حکایت کنند از یکے نیک مرد
بسر ہنگ دیوان نگہ کرد تیز

کہ اکرام حجاج یوسف نکرد
کہ نطعش بیند از ورگیش بریز

گریز، دلاور پہلوان چاہے،
کنواں - افتادہ، گرا ہوا - ہول،
خوف، ڈر - زاری، روتا۔
نحفت، نہ سویا - کوفت مارا۔
امروز، آج - فریاد رس، فریاد کرنا
والا - تخم، بیج - کاشتی، بویا ہے
بہیں، دیکھ - لا جرم، یقیناً لا محالہ۔
بر، بھل - برداشتی، اٹھایا۔
ریشہ، زخمی - ہند، رکھے - بنالہ،
رہا۔ مارا، ہمارے لئے۔
چاہ، کنواں - کندی، کھودا۔
براہ، راستے میں - بسر، سر کھل
چہ کنند، کنواں کھودتے ہیں۔ اپنے
واسطے - محضر، عادت، زشت،
برا۔ تشنہ، پیاسا - چشم، امید۔
مدار، نہ رکھ - گز، جھاؤ۔ بار، بھل
نہ پندارم، نہیں گمان کرتا میں۔ خزان،
پتہ جھڑکا موسم - کشتہ، بونے والا
ستانی، اٹھائے گا۔ درو، کٹائی
ز قوم، تھور کا درخت - پروری،
پالے تو۔ ہندار، نہ گمان کر۔ رطب،
نازہ بھور - ناور، نہ لائے گی - چوب، کڑی۔ خرزہ، درخت کا نام ہے۔ افگنی، ڈالے تو۔ بر بہاں، ویسی ہی۔ حکایت
کہانی - اکرام، تعظیم - حجاج، بادشاہ کا نام ہے جو بہت ہی ظالم تھا اس کے باپ کا نام یوسف تھا۔ بسر ہنگ، سردار - دیوان،
پھری - نطعش، ایک قسم کا چمڑا ہے۔ بینداز، ڈال۔ ریشہ، ریت اس کے اوپر۔ بریز، گرا۔
(عطا۔ الرسول اویسی)

بہر خاش در عم کشد روئے را
عجب ماند سنگین دل تیرہ رای
بہر سید کین خندہ و گرہ چست
کہ طفلان بیچارہ دارم چہار
کہ مظلوم رفتم نہ ظالم بخاک
مکن دست ازیں پیر و مہقال بد
روانیت خلقے بیکبار کشت
ز خردان اطلاقش اندیش کن
کہ بر خاندانہا پسندی بدی
کہ روز پسین آیدت خیر پیش
زدود دل صجگا ہش تبرس
بر آرد ز سوز جگر یا ربے
کہ حجاج را دست حجت بہست
بر پاک ناید ز تخم پلید
کہ باشد ترانیز در پردہ ننگ
چو با کود کاں بر نیانی بمشت

چو حجت نہ ماند جفا جوئے را
بخندید و بگریست مردِ خدای
چو دیدش کہ خندید و دیگر گریست
بگفتا ہے گریم از روزگار
ہمی خندم از لطف یزدان پاک
یکے گفتش اے نامور شہر بار
کہ خلقے بدونیکہ دارند و پشت
بزرگی و عفو و کرم پیشہ کن
مگر دشمن خاندان خودی
پندار و دلہا بد راغ تو ریش
نخفتست مظلوم از آہش تبرس
نترسی کہ پاک اندرونے شبے
بسود اچناں بروے افشاند
نہ ابلیس بد کردنی کی ندید
مدر پردہ کس بہنگام جنگ
مزن بانگ بر شیر مرداں درشت

حجت، دلیل - نمائندہ رہے
جفا، ظلم - جوئے، ڈھونڈے
پر خاش، اڑائی - کشد، کھینچے
بخندید، ہنسا - بگریست، روپا
عجب، تعجب، ماند رہا - سنگین
پتھر تیرہ رای، سیسہ، رائے والا
بہر سید، پوچھا - کین، کہ
چست، کیا ہے - گفتا، کہا
ہے گریم، روتا ہوں میں
روزگار، زمانہ - طفلان، جمع طفل
بچہ - خندم، ہنستا ہوں میں - لطف،
مہربانی - یزدان، اللہ تعالیٰ
رفتم، گیا میں - نامور، مشہور
شہر یار، بادشاہ، پتیر، بڑھا
دہقان، دیہاتی کسان - بدار،
اٹھا - خلقے، مخلوق - بدواں، پر
تجگر، بھروسہ - دارند، رکھتے ہیں
پشت، پیٹھ - ردا، جائزہ
کشت، مارنا - عفو، معافی
مکرم، بخشش - پتہ، عادت
خرداں، چھوٹے - اطلاقش، بچے اسی کے
روح واپس ہونے کا دن یعنی آخرت - نخفتست، نہیں سویا - تبرس، ڈر - دود، دھواں - صجگا ہش، صبح کے وقت
شبے، ایک رات - بر آرد، نکالے - یارے، اے رب یعنی بدعا کرتے - بسود، غصے سے - افشاند، بھاڑا - حجاج، ایک
ظالم کا نام ہے اور اس سے زیادہ دلیلیں دینے والا مراد ہے - حجت، دلیل - بہست، باندھے - ابلیس، شیطان، بر پھل
نختم، بیج - مدر، نہ پھاڑا - بہنگام، وقت - ننگ، شرم - مزن، نہ مارا - بانگ، آواز - شیر مرد، بہادر (باقی اگلے صفحہ پر)

مکرم، بخشش - پتہ، عادت
خرداں، چھوٹے - اطلاقش، بچے اسی کے
روح واپس ہونے کا دن یعنی آخرت - نخفتست، نہیں سویا - تبرس، ڈر - دود، دھواں - صجگا ہش، صبح کے وقت
شبے، ایک رات - بر آرد، نکالے - یارے، اے رب یعنی بدعا کرتے - بسود، غصے سے - افشاند، بھاڑا - حجاج، ایک
ظالم کا نام ہے اور اس سے زیادہ دلیلیں دینے والا مراد ہے - حجت، دلیل - بہست، باندھے - ابلیس، شیطان، بر پھل
نختم، بیج - مدر، نہ پھاڑا - بہنگام، وقت - ننگ، شرم - مزن، نہ مارا - بانگ، آواز - شیر مرد، بہادر (باقی اگلے صفحہ پر)

تنبیدم کہ نشیند و خوش بخت
بزرگے در آل فکرت آل شخت
دے بیش بر من سیاست نراند

از فرزان داور کہ داند گر بخت
بخواہ اندر دل دید درویش و گفت
عقوبت برو تا قیامت بماند

حکایت

یکے پندے داد فرزند را
مکن جور بر خردگان اے پسر
نمی ترسی اے کودک کم خرد
بخردی درم زور سر پنجه بود
بخورم یکے مشت زور آوراں

نکو دار پند خرد مت در را
کہ یک روزت افتد بزرگے بسر
کہ روزے پلنگیت بر ہم درد
دل زبردستان زمین زنجیر بود
انگرم دگر زور بر لاغراں

گفتار

اللاتا بغفلت نخسی کہ نوم
غم زبردستان بخور زینہار
نصیحت کہ خالی بود از غرض

حرامست بر چشم سالار قوم
بترس از زبردستی روزگار
چو داروئے تلخت دفع مرض

حکایت دریں معنی

یکے راحکایت کنند از ملوک
چنانش در انداخت ضعف جسد
کہ شاہ ارچہ بر عرصہ نام آورست

کہ بیماری رشتہ کردش چو دوک
کہ مے برود بر کمتر نیاں حسد
چو ضعف آماز بید قے کمترست

بر بخت بہایا - فرماں داور
اللہ تعالیٰ کا حکم - داند بہانے
گر بخت بھاگنا - بخت سیرگیا
دے، ایک لمحہ - بیش زیادہ -

سیاست، سزا - نراند، بھلائی
عقوبت، عذاب - بماند، رہا -
فرزند، بیٹا - نکو دار، اچھا رکھ -
خردمند، عقلمند، جور، ظلم -
خردگان، چھوٹے - پسر، لڑکا -
افتد، پڑے - نمی ترسی نہیں ڈرتا

تو - پلنگیت، چٹا - بر ہم درد،
بھاڑوئے گاہ - بخردی - بچیں ہیں -
سر پنجه، بازو - زبردستان،
کمزور - لاغر، کمزور -
گفتار بات - آلا، خبردار - نخسی،
نہ سوئے - قوم، نیند - چشم، آنکھ
سالار، سردار - خور، کھانے

زینہار، ہرگز - غرض، لالچ -
داروئے، دوا - تلخ، کڑوا -
دفع مرض، بیماری دور کرنے کے لئے
حکایت، کہانی - معنی، مضمون -
ملوک، بادشاہ - رشتہ، ایک بیماری

ہے ہندی میں نارو کہتے ہیں۔ دگ، تگلا۔ انداخت، ڈال دیا۔ ضعف، کمزور۔ جسد، بدن۔ کمتر نیاں، کچھ لوگ۔ حسد، دشمنی۔
جلد، شاہ، شطرنج، عرصہ، میدان۔ بندے، پیادہ، شطرنج۔
(بقیہ ساشیہ گذشتہ، درشت، سخت۔ کودکان، بچے۔ برنیانی، پورا نہیں آسکتا۔ بشت، کچے بازو، گھولنے۔)
(عطاء الرسول اویسی)

کہ عمر خداوند جاوید باد
کہ از پار سایان چنوتے کست
کہ مقصود حاصل نشد در نفس
کہ رحمت رسد از آسمان بر زمین
بخوانند پیر مبارک قدم
کہ در رشته چوں سوزنم پاتے بند
بہ تندی بر آورد بانگ درشت
بخشای و بخشایش حق نگر
اسیرانِ مظلوم در چاہ و بند
کجا بینی از دولت آسایش
پس از شیخ صالح دعا خواستن
دعاے ستم دیدگان در پیت
ز خشم و خجالت بر آمد بہم
چہ رنج حقست این کہ درویش گفت
بفرمائش آزاد کردند زود
بداور بر آورد دست نیاز
بخشش گرفتی بصلحش بیاں
کہ رنجور افتادہ بر پائے جست

ندیمے زمین ملک بوسہ داد
دیں شہر مردے مبارک دست
نبردند پیش مہمات کس
بخواں تا بخواند دعائے بریں
بفرمود تا مہماتِ خداوند
بگفتا دعائی کن اے ہوشمند
شنید ایں سخن پیر نجم بودہ پشت
کہ حق مہربانست بر دادگر
دعاے منت کہ شود سودمند
تو نا کردہ بر خلق بخشایش
بایدت عذرِ خطا خواستن
کجا دست گیر دعاے دیت
شنید ایں سخن شہر یار عجم
برنجید بس بادلِ غولیش گفت
بفرمود تا ہر کہ در بند بود
جہاں دیدہ بعد از دور کعت نماز
کہ اے بر فرزندہ آسمان
ولی ہچیناں بر دعا داشت دست

ندیمے، ہمیشہ - خداوند،
بادشاہ - جاوید، ہمیشہ -
پارسیان، پرہیزگار - چنوتے
ایسا - نبردند، نہیں - گئے
پیش، سامنے اس - کہ -
مہمات، مشکلیں - بخواں، بلاتا
تا، تاکہ - بخواند، پڑھے - بریں
اس پر - رسد، پہنچے - مہمات،
سرور - خدمت، خدام - بخوانند،
بلا یا - پیر، بزرگ - سوزنم،
سوزنی کی طرح - پاتے بند، گرفتار -
ختم، ٹیڑھی - پشت، پیٹھ -
بہ تندی، غصے - درشت، سخت
بخشای، بخشش - بخشایش،
جمع بخشش - نگر، دیکھ -
دعاے منت، دعا میری - سودمند
فائدہ دینے والی - اسیران، قیدی
چاہ، تید فائدہ - بند، قید، کجا،
کب - آسائے آرام -
باید، چاہیے - خواستن، چاہنا
دیت، تجھ کو - ستم دیدگان

ظلم دیکھے ہوئے - پیت، پیچھے -

شہر یار، بادشاہ - عجم، ایران - خشم، غصہ، خجالت، شرمندگی - بہم، غصہ سے - زود، جلدی - بدآور، اللہ تعالیٰ
بر فرزندہ بلند کرنے والا - جنگ، نا فرماں - بیاں، چھوڑ دے - ولی، درست - داشت، رکھا - رنجور، بیماری
بادشاہ - افتادہ، گرا ہوا - جست، کھڑا ہوا -
(عطاء الرسول اولی)

گفتی، کہا۔ شادی خوشی۔ پرید
اڑ جائے گا۔ طاؤس۔ مور۔
رشتہ، دھاکا پیاری۔ پا،
پاؤں، یعنی بادشاہ نے جب
اپنے پاؤں میں رشتہ کا مرز نہ
دیکھا تو ایسا خوش ہوا کہ اگر اس وقت
اس کو دیکھتا تو کہتا کہ خوشی سے مور
کی طرح یہ اڑ جائے گا۔ گنجینہ،
خزانہ۔ گوہر، سونے۔ قنادند،
ڈھیر لگا دیا۔ ازہر، واسطے،
نشاید، نہت، چھپانا نہ چاہیے۔
بیشاند، بھاڑا۔ مروت، نہ جا۔ ستر،
جڑ۔ مباد، نہ ہوئے۔ بلفشو،
پھسل۔ رجا، جگہ سے۔ شنو،
سن۔ کین، حیرہ۔ راست، پچ
ہے۔ برخاست، اٹھا ہے۔

چو طاؤس چوں رشتہ در پانید
فتانند در پای وزیر سرش
ازاں جملہ دامن بیفشاند و گفت
مبادا کہ دیگر کس رشتہ سر
کہ یکبار دیگر بلفشو در جای
نہ ہر بار کے افتادہ برخاست

تو گفتی ز شادی بخوابد پرید
بفرمود و گنجینہ گوہر ش
حق از ہر باطل نشاید نہفت
مرو با سر رشتہ بار دیگر
چو بارے قنادی نگہدار پای
ز سعدی شنو کین سخن راست

گفتار

ز دنیا وفاداری امید نیست
سریر سلیمان علیہ السلام
خنک آنکہ باد انش و داورفت
کہ در بند آسائش خلق بود
نہ گرد آوریدند و بگذاشتند

جہاں اے پسر ملک جاوید نیست
نہ بر باد رفتے سحر گاہ و شام
باختر ندیدی کہ بر باد رفت
کسے زیں میاں گوئے دولت بود
بکار آمد آہنگ کہ برداشتند

حکایت

شنیدم کہ در مصر میراجل
سپہ تاخت بر روزگار ش اجل

تخت۔ سلیمان، پیغمبر کا نام ہے جن کی حکومت انسان، حیوان، پرندوں پر تھی۔ آپ کی تخت کو ہوا اڑا کے لے جاتی جہاں
آپ حکم فرماتے اندازہ کرو یہ سلیمان علیہ السلام ہیں اور ہم جن کا کلمہ پڑھتے ہیں وہ تو سید الانبیاء ہیں اور آپ کی حکومت تو
کائنات کے ذمے ذرے پر تھی چاند کو حکم فرماتے چاند دو ٹوٹے ہو جانے سورج کو واپس کرے یا کھنڈوں کو کلمہ پڑھیں
کھڑے پانی کو میٹھا فرماتے جس طرح فرماتے ہیں شک نہ کرو شک کو ناکفر ہے۔ خنک، مہلک۔ دانش، سمجھ، داند،
انصاف۔ گوئی، گیند۔ ربود، لے گیا۔ بند، فخر۔ آسائش، آرام۔ آہنگ، جو کچھ برداشتند، اٹھایا۔ آوریدند، جمع کیا۔ بگذاشتند،
چھوڑ گئے۔ حکایت، مقرر، ملک کا نام ہے۔ میراجل، بڑا سردار۔ سپہ، فوج۔ تاخت، دھڑی۔ بر روزگار ش، اکل کلمہ پرید
اجل، موت۔

جمال حسن - برفت چلا گیا۔
فرز، روشن کرنے والا - پرخور
سورج کی طرح - نماز نہ رہا
رد، دن - گزید نہ کہا۔
فرز انگان، جمع فرزانہ عقلمند
دارن، دلا - پذیر قبول کرے گا
زال، نقصان - فرماندہ حکم
دینے والا - لائزل، ہمیشہ ہے
عزیز، مہر کے بادشاہ کا لقب
ہے - گرد کرم، جمع کیا میں نے
خورم نہیں کھایا میں نے
برش، پھل اس کا - کوشش
کوشش - درفیت، افسوس
بیم، خوف - خواجہ سردار -
جاں گدا، جان پھلانے والا
کوتاہ، چھوٹا - دراز، لمبا -

دارال دم، اسی وقت - نمایہ
دکھاتا ہے - دہشت، خوف
ز گفتن، کہنے سے - بہت
بند کردی - بچو، سخاوت -

آز، حرص - کنوت، اب - خار، کانٹا - کن، نکال - برآری، نکالے گا تو - تابند، چمکیں گے - بے بہت - آہ چاند
پروین، ستارہ - ہور، سورج - برنداری، نہ اٹھائے گا - بالین، سرہانہ - تیجہ - گور قبر - قزل ارسلان، ترکی زبان میں
سرخ شیر کو کہتے ہیں - ادرایران کے بادشاہ کا نام تھا - آلوند، ساتھ فتح ہمزہ کے پہاڑ کا نام ہے - ہمدان کے علاقہ
میں ہے - برمیغراشت، بلند کھاتا تھا - اندیشہ، ڈر - حاجت، ضرورت - بیج، کسی چیز کی - عروسان، دہن - رہش، راستہ
اس کا - نادربے مثال - افتاد، پڑا - روضہ، باغ - لاجوردی، سبز رنگ کا پتھر - بیقہ، انڈا - (عطاء الرسول اویسی)

جمالش برفت از رخ و لفرور
گزیدند فرزانگان دست فوت
ہمہ سخت و ملکہ پذیرد زوال
چون نزدیک شد روزِ عمرش بشب
کہ در مصر حوی من عزیزے نبود
جہاں گرد و گردم نخوردم برش
پسندیدہ رائے کہ بخشید و خورد
دریں کوش تا با تو ماند مقیم
کند خواجہ بر بستر جاں گدا ز
دراں دم تر اے نماید بدست
کہ دستے بچو و کرم کن دراز
کنوت کہ دستت خارے بکن
بتابد بے ماہ و پرویس و ہور

حکایت

کہ گردن باؤند بر میغراشت
چو زلف عروسان ز شیش تیج بیج
کہ بر لاجوردی طبق بیضہ

قزل ارسلان قلعه سخت داشت
نہ اندیشہ از کس نہ حاجت بیج
چنان نادرا افتاد در روضہ

آز، حرص - کنوت، اب - خار، کانٹا - کن، نکال - برآری، نکالے گا تو - تابند، چمکیں گے - بے بہت - آہ چاند
پروین، ستارہ - ہور، سورج - برنداری، نہ اٹھائے گا - بالین، سرہانہ - تیجہ - گور قبر - قزل ارسلان، ترکی زبان میں
سرخ شیر کو کہتے ہیں - ادرایران کے بادشاہ کا نام تھا - آلوند، ساتھ فتح ہمزہ کے پہاڑ کا نام ہے - ہمدان کے علاقہ
میں ہے - برمیغراشت، بلند کھاتا تھا - اندیشہ، ڈر - حاجت، ضرورت - بیج، کسی چیز کی - عروسان، دہن - رہش، راستہ
اس کا - نادربے مثال - افتاد، پڑا - روضہ، باغ - لاجوردی، سبز رنگ کا پتھر - بیقہ، انڈا - (عطاء الرسول اویسی)

شنیدم کہ مردے مبارک حضور
حقائق شناسے جہان دیدہ
بخندید کیں قلعه خرم است
نہ بیش از تو گردن کشاں داشتند
نہ بعد از تو شاہان دیگر برند
ز دوران و ملک پدر یاد کن
چنان روز گارش بگنجے نشاند
چو نو میدان از ہمہ چیز و کس
بر مرد و ہشیار دنیا خس است

بہر نزدیک شاہ آمد از راہ دور
بہر مندے آفاق گردیدہ
ولیکن نہ پندار مش محکم است
دے چند بودند و بگذاشتند
درخت امید ترا بر خورد
دل از بند اندیشہ آزاد کن
کہ بر یک پیشیزش تصرف نماند
امیدش بفضل خدا ماند و بس
کہ ہر مدتے جاتے دیگر کس است

حضور خوش مزاج / خوش صحبت
حقائق شناس / حقیقت پہچاننے
والا - آفاق گردیدہ - جہان
پہرا ہوا - بخندید، ہنسا کیں
جو یہ - خرم، مبارک - نہ پندار
گمان نہ کر - محکم، مضبوط، پیش
پہلے - کشاں، بگنجنے والے -
یعنی تبرک کرنے والے - داشتند
رکھتے تھے - دے چند، کچھ دن،
بودند رہے - بگذاشتند، چھوڑ گئے
برند، لے جائیں گے - بر، پھل
خوردند، کھائیں گے - دوران، زمانہ
بند، قید - بگنجے، گوشتہ گوشہ نشاند
بٹھایا - پیشیزش، پیسے پر اس کو
تصرف، اختیار - نماند، نہ رہا -
خس، کمی - مدتے، وقت - حکایت

حکایت

بکسری کہ لے وارث ملک جم
ترا چوں میسر شدے تاج و تخت
نماند مگر آہنجہ بخشی بری

چنین گفت شوریدہ در غم
اگر ملک برحم بماندے و بخت
اگر گنج فاروں بدست آوری

حکایت

پسر تاج شاہی بسر بر نہاد
نہ جاتے نشستن نہ آماجگاہ
چو دیدش پسر روز دیگر سوار

چو پسر سلال جاں بجاں بخش داد
بتربت سپردنش از تاج و گاہ
چنین گفت دیوانہ ہوشیار

قصہ - شوریدہ، دیوان پریشان -
بکسری، ایران کے بادشاہوں کا
لقب ہے - بجم، جمشید سے
مشق ہے ایران کا بادشاہ تھا -
سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں مالدار تھا لیکن کچھ بس تھا - آوری
لائے تو - حکایت، کہانی - اپسر سلال، الپ بزرگ - ارسلان، مرت شیر کو کہتے ہیں یہ ایک بادشاہ کا نام تھا جو کہ
سلجوقی کی اولاد سے تھا - بر، زائدہ ہے - نہاد، رکھا - تربت، قبر، سپردند، سونپا - گاہ، تخت، بادشاہی -
نشستن، نہ بٹھا - آماجگاہ، نشانی بازی کی جگہ -

زہے ملک و دوراں سرور نشیب
چنین است گردیدن روزگار
چو دیر نیز روزے سر آورد عہد
منہ بر جہاں دل کہ بیگانہ ایست
نہ لائق بود عیش باد لبرے
نکوئی کن امسال چوں دہ تراست

پدر رفت و پائے پسر در کیب
سبک سیر بد عہد ناپائدار
جواں دولتے سر بر آرزو ہمد
چو مہرب کہ ہر روز در خانہ الیت
کہ سہر بامدادش بود شوہرے
کہ سال دگر و دیگرے دہ خداست

زہے، یکا خوب - دوراں
زمانہ - سرور نشیب، سر پرستی
کئے ہوئے - پدر، باپ -
رقت، گیا - پائے، پاؤں -
رکیب، رکاب - سبک شیر،
جلد گذرنے والا تیز رفتار -
بد عہد، برے وعدے والا -

حکایت

بزرگے جفا پیشہ در حد غور
خراں زیر بار گراں بے علف
چو منعم کن بسفلہ را روزگار
چو بام بلندش بود خود پرست
شنیدم کہ بارے بعزم شکار
پیائے بدنبال صیدے براند
بہ تنہا دانست روی ورے
خرے دید پویندہ کار گز
یکے مرد گرد استخوانے بدست
شہنشاہ بر آشفٹ و گفت ایچواں

گرفتے خر و ستانی بزور
بروزے دوسکیں شدند تلف
نہد بر دل تنگ درویش بار
کند بول و خاشاک بر بام پست
بروں رفت بیدادگر شہر یار
شبش در گرفت از چشم دور ماند
بنداخت ناکام شب در دے
توانا و زور آور و بارے
چنای میزدش کاستخاں می شکست
ز حد رفت جورت بریں بیزباں

ناپائدار، کمزور - دیرینہ، بوڑھا
عہد، زمانہ - ہمد، گہوار، چھوڑ
منہ، نہ رکھ - مہرب، گویا، عیش
زندگی - دیرے، معشوق - محبوب
بامداد، صبح کے وقت - دوراں
گاؤں تیرا ہے - دیگرے خداست
دوسرے گاؤں کا مالک ہے -
حکایت، کہانی - جفا، ظلم - غور
ساتھ ضمہ غین شہر کا نام ہے -
بعض نے کہا ملک کا نام ہے -
گرفتے، پھڑا - خر، گدھا - روٹا
دیہاتی - خراں، جمع خرے - زیر بار گراں
نیچے بھاری بوجھ کے - بے علف،

بغیر گھان کے - تلف، ہلاک، منعم، مالدار، امیر - سفلہ، کمینہ - نہد، رکھتا ہے - بام، کوٹھا - چھت، خود پرست
متحجر - بول، پیشاب - خاشاک، کوڑا - بام پست، نیچے مکان کے - عزم، ارادہ - بروں رقت، باہر لے گیا - بیداد
ظالم - شہر یار، بادشاہ - پیائے، برابر لگاتار - دنبال، پیچھے صید، شکار - براند، دوڑایا یعنی گھوڑا - شبش، رات
اس کو - گرفت، ہو گئی - حشم، لشکر، نوکر - ماند، رہا - رو، طرف - بنداخت ڈالا - دے، رہا - پویندہ، دوڑنے
والا - کارگر، کام کرنے والا - توانا، مضبوط - بارے، بوجھ اٹھانے والا - گرد، ساتھ ضمہ کان (باقی اگلے صفحہ پر)

خود نمائی نمن، غور نہ کر۔
 افتادہ، کمزور۔ فردیائے قول
 بھینے کی بات۔ بانگ، آواز۔
 بہول، خوفناک۔ گرفتہ، مانا میں
 بے ہودہ، بے وجہ۔ اس کار،
 یہ کام۔ پیش، سامنے۔ برو،
 جا۔ ندائی، نہیں جانتا۔ بساگس،
 بہت سے لوگ۔ دابینی، غور
 دیکھے تو مصلحت، خوبی۔ درشت،
 سخت/ناگوار۔ خطاب، گفتگو۔
 بیا، آہ، تاجہ، تاکہ۔ صواب، درست
 بندارم، جانتا ہوں میں۔
 بخندید، ہنس پڑا۔ نادان،
 بے وقوف۔ خفرت، خضر
 علیہ السلام۔ خواند، کہا۔ چرا،
 کیوں۔ ناتواں، کمزور شکست،
 توڑا۔ جوی، ڈھونڈنے والا۔
 تنمگاہ، ظالم۔ چہ دان، کیا جانے

چونور آوری خود نمائی نمن
 پسندش نیاید فرومایہ قول
 گرفتہ نہ بہودہ اس کار پیش
 بساگس کہ پیش تو مغرور نیست
 ملک رادرشت آمد ازوئے خطا
 کہ پندارم از عقل بیگانہ
 بخندید کاسے ترک نادان خموش
 نہ دیوانہ خواند کس اورانہ مست
 جہاں جوی گفت اے ستم کار مرد
 در آں بحر مردے جفا پیشہ بود
 جزا تر ز کردار او پر خروش
 پس آں راز بہر مصالح شکست
 شکستہ تمناعے کہ در حرز رست
 بخندید دہقان روشن ضمیر
 نہ از جہل می بشکنم پائے خر

برافتادہ زور آزمائی نمن
 یکے بانگ برپادشہ زد بہول
 بروچوں ندائی پس کار خویش
 چوواہینی از مصلحت دور نیست
 بجفتا بیاتاً چہ بینی صواب
 نہ مستی بہمانا کہ دیوانہ
 مگر حال حضرت نیامد بگوش
 چرا کشتیے ناتواناں شکست
 چہ دان کہ خضر آں برائے چہ کرد
 کہ دلہا ازو بحر اندیشہ بود
 جہانے زدش چو دریا بخوش
 کہ سالار ظالم نیگہ برد بدست
 از آں بہ کہ دردست دشمن درست
 کہ پس حق بدست نیست اکامیر
 کہ از جور سلطان بیداد گر

تو، کرد، کیا۔ بحر، سمندر۔ جفا پیشہ، ظالم مرد۔ دلہا، جمع دل۔ اندیشہ، فکر۔ جزائر، جزیرے۔ چر، بھرے ہوئے۔
 خروش، چیخ و پکار۔ مصالح، خوبی۔ سالار، سردار۔ نیگہ، نہ پکڑے۔ تمناع، مانع، سامان۔ حرز، حفاظت۔
 از آں، اس سے۔ دہقان، دیہاتی کسان۔ ضمیر، دل۔ پس، پھر۔ منت، میرے میں ہے۔ امیر، آقا۔ جہل، نادانی
 شکستہ، توڑا۔ خر، گدھا۔ جور، ظلم۔ سلطان، بادشاہ۔ بیداد گر، ظالم۔

(بقیہ جانشین پچھلے صفحہ سے) جھکی لوگوں کے ایک گروہ کے نام ہے یہ لوگ نحاک کے زمانے میں پیدا ہوئے۔ استخوان، ہڈی ہے یہاں مراد ہتھیار
 زدش مارا۔ استخوان، یہاں ہڈی ہے۔ شکست ٹوٹ گئی۔ آشت، ناراض۔
 (عطا الرسول اویسی)

خراین جایگہ لنگ و تیمار کش
تو آن رانگونی کہ کشتی گرفت
تفویز چنان ملک و دولت کہ راند
ستمگر حقا بر تن خویش کرد
کہ فردا در آن محفل نام و ننگ
نہد بار اوزار بر گردنش
گرفت کہ خربارش اکنون کشد
گر انصاف پرسی بد اختر گست
ہمیں بخر فروش شمع بود
اگر بر نخیل ز دہ آں مردہ دل
شہ اس جملہ بشنید و چیزے نگفت
ہمہ شب ز بیداری اختر شمر د
چو آواز مرغ سخن گوش کرد
سواراں ہمہ شب بزرگ تاختند
برال عرصہ بر اسپ دیدند شاہ
بخار مت نہادند سر بر زمین
بزرگان نشستند و خواں خواستند
چو شور و طرب در نہاد آمدش

ازاں بہ کہ پیش ملک بار کش
کہ چوں تا ابد نام زشتی گرفت
کہ شفت بر او تا قیامت بماند
نہ بر زیر دستان درویش کرد
بگیرد گمہ بیاں و ریش بچنگ
نیار دسرا ز عار بر گردنش
درال روز بار خراں چوں کشد
کہ در را خشن رنج دیگر گست
کہ شادیش در رنج مردم بود
کہ خپند از مردم آزرده دل
بہ بست اسپ ہر بر بند زین بخت
ز سودا و اندیشہ خوابش نبرد
پریشانی شب فراموش کرد
سحر کہ پئے اسپ بشناختند
پیادہ دویدند یکسپاہ
چو دریا شد از موج لشکر زمین
بخوردند و مجلس بیاراستند
زدہقان دوشینہ یاد آمدش

اس جایگہ اس جگہ - لنگ لنگ
تیمار کش، غم کھینچنے والا - بار
بوجھ رنگونی، نہیں کہتا - گرفت
پکڑی - تا ابد، ہمیشہ - شتی
برائی، بدنامی - تفویز، تفویض ہے۔
یا تھوک - بر چٹاں، ایسی پر۔
راند، چلائی - شفت، بُرائی یا
ملامت - بماند، رہے - ستمگر،
ظالم - حقا، ظلم - تن، وجود و جسم
زیر دستان، کمزور - درویش،
فقیہ - فردا، کل قیامت - محفل،
نام - ننگ، ذلت، شرم، اس سے
مراد قیامت کے دن حساب کتاب۔
بگیرد، پکڑے گا - ریش، داڑھی۔
بچنگ، چنگل سے تلہ، تہہ، رکھ دے۔
اوزار، جمع وزرگناہ - نیار دسرا
نہیں اٹھا سکے گا سر - عار، شرم۔
اکنون، اب - کشد، کھینچ لے گا۔
پرستی، پوجھے - بد، بُرا - اختر،
نصیب - گت، کون شخص ہے۔
ہمیں، یہی - تنعم، عیش و عشرت

شادیش، عمری اس کی - برنجیزو، اٹھنے سکے - خپند، سوئے ہوں - آزرده، رنجیدہ - بہ بست، باندھ دیا -
بخت، سوگیا - نمر د، گنا - سودا و، سوچ - نبرد، نہ لے گی - سخن، صحبت - گوش، کان - فراموش، بھلا دی - بزرگ، عباسوں
تاختند، دوڑائے - اسپ، گھوڑا - شناختند، پہچان - حصر، میدان - دیدند، دیکھا - پیادہ، پیدل - دویدند، دوڑنے
یکسر، سارے - سپاہ، لشکر - نہادند، رکھا - نشستند، بیٹھ گئے - خواں، خواستند، خواستند، طلب کیا - (باقی اگلے صفحہ پر)

بخواری فگندند در پائے تخت
ندانت بیچارہ دوستے گریز
بگفت انچہ گردید در خاطرش
قلم راز بانس رواں تر بود
بنا با کے او تیر تر کش بر نیت
شب گور در درہ محالست خفت
ہمہ عالم آوازہ جور تست
کہ خلق ز خلق یکے کشتہ گیر
بکش گرتوانی ہمہ خلق کشت
بانصاف بیخ نکو ہش بکن
نہ بیچارہ بیگنہ کشتن است
کہ نامت بہ نیکی رود در دیار
نخفہ زدست ستمدیدگان
کہ خلقش ستاینند در بارگاہ
پس چرخہ نفرین کنال مردوزن
ز سرمستی غفلت آمد بہوش

بفرمودند و جستند و بستند سخت
سید دل بزا ہیخت شمشیر تیز
شمر دآں دم از زندگی آخرش
نہ بینی کہ چوں کار دبر سر بود
چو دانست کہ خصم نتوان گریخت
سمرنا امید بر آورد و گفت
ز نامہ ربانی کہ در دور تست
نہ من کردم از دست جور ت نفیر
عجب کز منت بردل آمد درشت
و گر سخت آمد کوشش ز من
ترا چارہ از ظلم برگشتن است
چو بیداد کردی توقع مدار
ندانم کہ چوں خست دیدگان
بدان کے ستودہ شود پادشاہ
چہ سود آفریں بر سر انجن
گرفت این سخن شاہ ظالم گوش

جستند ڈھونڈا۔ بستند باندھا
خواری، قلت۔ فگندند ڈال دیا۔
آ ہیخت، کھینچ لی۔ شمشیر، تلوار۔
روئے گریز، بھاگنے کی طرف۔
خاطر، دل۔ رواں، تیز خصم،
دشمن۔ نتوان، نہیں سکتے۔
گریخت، بھاگنا۔ بنا با کے، بے غنی
بر نیت، چلایا۔ گور، قبر محالست
مشکل۔ غفلت، سونا۔ زنا مہربانی
بے رحمی سے۔ عالم، جہاں۔
آوازہ، مشہرت۔ جور، ظلم۔
نہ من کردم، میں نے نہیں کی۔ نفیر
فریاد۔ کہ، بلکہ۔ گشتہ گیر، مرا ہوا
فرض کر۔ عجب، تعجب۔ درشت،
سخت، بکش مار ڈال۔ توانے،
طاقت رکھتا ہے۔ ہمہ، تمام۔
خلق کشت، خلقت کو مارتا۔
نکوش، بُری یا ملامت۔ بیخ، جڑ
بکش، کھودیا یا اکھڑ دے۔ چارہ
علاج۔ برگشتن، پھر جانا، کشتن

مارنا۔ چو، جب۔ بیداد، ظلم۔ کردی، کیا تو نے۔ توقع، امید۔ مدار، نہ رکھ۔ نامت، نام تیرا۔ رود، جلنے گا۔
دیار، ممالک۔ ندانم، نہیں جانتا۔ نخفہ، نہ سونے۔ ستمدیدگان، ظلم دیکھے ہوئے۔ بدان، اس سبب سے۔ ستودہ شو،
تقریف کے قابل۔ ستاینند، تقریف کرے۔ چہ سود، کیا فائدہ۔ آفرین، شاباش۔ انجن، محفل۔ چرخہ، پیٹھ پیچھے۔
نفرین، نفرت۔ کنال، ملامت۔ زن، عورت۔ گرفت، لے لی۔ سخن، بات۔ (عطا الرسول اویسی)

(بقیہ حاشیہ) خوردند کھائے۔ بیارسانند سبائی، شور و طرب، خوشی کا جوش۔ دہقان، دیہاتی۔ دوشنبہ، گذشتہ رات۔ فرمود، حکم۔

در آل دہ کہ طالع نمودش بہی
بیا موزی از عالماں عقل و خوی
ز دشمن شنو سیرت خود کہ دوست
ستایش سراپاں نہ یار تواند
تر شروی بہتر کند سر ز نش
ازیں بہ نصیحت نگوید گشت

دہی را بختید فرماں دہی
نہ چندانکہ از جاہل عیب جوی
ہر آنچہ از تو آید بچشمش نکوست
سلامت کناں دوستدار تواند
کہ یاران خوش طبع شیریں منش
و گر عاقلی یک اشارت بست

در آل دہ، اس دیہات میں۔
طالع، نصیب، نمود، دکھائی
بہی، بہتری۔ دہی، دیہاتی۔
بختید، بخش دی۔ بیا موز، سیکھ
عالماں، عالموں سے۔ خوی،
عادت۔ نہ چندان، نہ اس قدر۔
جوی، ڈھونڈنے والا۔
شنو، سن، سیرت، عادت۔

حکایت

چو دور خلافت بیا موم رسید
بچہر آفتابے بتن گلنے
سخون عزیزاں فرو بردہ جنگ
بر ابروئے عابد فریش خضاب
شب خلوت آل لعلت حور زاد
گرفت آتش خشم دروے عظیم
بگفتا سربینک بشمشیر تیز

یکے ماہ پیکر کنیزک خرید
بعقل خردمند بازی کنے
سہ انگشتا کردہ عناب رنگ
چو قوس قزح بود بر آفتاب
مگر تن در آغوش ماموں نداد
سہر شخواست کردن چو جوزاد نیم
بمیداز و با من مکن خفت و خیز

چشم، آنکھ۔ نکوت، اچھا ہے۔
ستار کش، تعلق۔ سراپاں، سرائی
تواند، نہیں ہیں۔ ترش روئے،
بد مزاج۔ سر ز نش، تنبیہ یا ملامت
شیریں منش، نیٹھی طبیعت والا۔
ازیں، اس سے۔ بہ، بہتر۔ گشت
کوئی شخص۔ عاقلی، عقلمند۔ بست
کافی ہے۔ حکایت، قصہ۔ چول
جب۔ ماموں، خلفائے عباسیہ

میں سے ایک خلیفہ کا نام ہے اور یہ ہارون الرشید کا لڑکا تھا۔ رسید، پہنچا۔ ماہ پیکر، چاند کی سی صورت والی۔ کنیز،
لوہڈی۔ بچہر، چہرہ۔ آفتاب، سورج۔ بتن، جسم۔ گلنے، پھول کی طرح، خردمند، عقلمند۔ بازی، کھیل کرنے والی۔
عزیزاں، عاشقاں۔ فرو بردہ، ڈبوئے ہوئے۔ جنگ، چکل۔ انگشتا، انگلیاں۔ عناب، سرخ۔ فریش، فریب دینے
والی۔ خضاب، سبز رنگ کا پروسم۔ چو، مثل۔ قوس قزح، دھنک۔ شب خلوت، تنہائی کی رات۔ لعلت، ساتھ ساتھ
باکے لڑیا۔ مور زاد، مور کی طرح۔ مگر، شاید۔ نداد، نہ دیا۔ گرفت، پکڑ۔ آتش، آگ۔ خشم، غصہ۔ جوزا، ساتھ
فخر، جیم آسمان کے بر جوں میں سے ایک برج کا نام اور دو آدمیوں کی صورت ہے۔ فارسی میں دو پیکر کہتے ہیں۔ دو نیم
دو ٹکڑے۔ انیک، یہ ہے۔ شمشیر، تلوار۔ بنداز، جدا کر۔ خفت، سونا۔ خیز، بیٹھنا۔

(عطاء الرسول اویسی)

بگفت از کہ بردل گزند آمدت
بگفت ارکشی ورشگانی سرم
گشتد تیر بیکار و تیغ ستم
شفتد این سخن سرور نیک سخت
دلش گر چه در حال از در خجسته
پری چهره را بمنتشیں کرد و دوست
بمز دمن آں کس نکو خواه تست
بمگر اه رفتن نکو می روی
بر آنکہ کہ عینت نگونید پیش
مکشید شیریں شکر فائقست
چه خوش گفت یکروز دار و فروش
بپرویزن معرفت بخت

چرخصلت زمن ناپند آمدت
ز بولے دہانت برنج اندرم
بیکار و بولے دہاں دمبدم
بشورید و بر خود پیچید سخت
دوا کرد و خوشبوی چوں غنچ شد
کہ این عیب من گفت یا مین است
کہ گوید فلاں خار در راہ تست
جفتے تمامست و جور قوی
ہنزدانی از جاہلی عیب خوش
کے را کہ سقونب لائقست
شفا بابت دار وے تلخ نوش
بشہد عبادت بر آمیختہ

حکایت

شنیدم کہ از نیک مرد فقیر
مگر بر زبانش حقے رفتہ . لود

دل آزرده شد پادشاہے کبیر
ز گردن کشی بروے آشفته بود

از کہ کس سے گزند تکلیف یافتہ
آمد پہنچا - چہ کیا - خصلت
عادت - زمینے میرے سے
کشی مار ڈالے - شگافی پھاڑ
ڈالے - سرم، سرمیرا
دہانت، مزہ - رنج، تکلیف
اندزم ہوں - کشد، مار ڈالی ہے
بیکار، لڑائی - تیغ، تلوار
ستم، ظلم - بیکار، ایک بار - مبدم
بار بار - شنید، سنی - این سخن
یہ بات - - سرور، سردار
بخت، نصیب - بشوید، پریشان
بر خود اپنے آپ پر - پیچید، پیچ
تاب کھایا - دلش اس کا دل
در حال، اس وقت - رنجہ

رنجیدہ - اوست، وہی ہے
نکو خواہ، خیر خواہ - نت، تیرا
وید، کہے - خار، کانٹا - گفتن
کہنا - نکو، ٹھیک - روی، جاتا ہے - جھلے، ظلم - تمامست، پورا ہے - جور، ظلم - قوی، زبردست - ہر آنکہ
جس وقت - نگونید، نہ کہیں گے - پیش، سامنے - دانی، جانے تو - جاہلی، جہالت - نکو، نہ کہے - شیریں، میٹھا
فائق، برتر / بلند - سقونب، ایک کڑوی دوا کا نام ہے - لائق، مناسب، ایک روز، ایک دن - دار و فروش، دوا فروخت
کرنے والا - شفا، صحت - باید، چاہیے - دار وے، دوا - تلخ، کڑوی - نوش، پی - پرویز، چھنی - معرفت، پہچان
بیختہ، چھنی ہوئی - عبادت، بندگی - آمیختہ، ملی ہوئی - حکایت، قصہ - شنیدم، سنائیں نے - آزرده - رنجیدہ - کبیر، بڑا
حقے، پیچ - رفتہ، نکلی - گردن کشی، گردن کھینچنا یعنی تکبر - آشفته، ناراض

بزنڈاں فرستادش از بارگاہ
زیاراں یکے گفتش اندر نہفت
رسانیدن امر حق طاعتست
ہماں دم کہ در خفیہ این راز رفت
بخندید کو ظن بے ہودہ برد
غلامے بدرویش برد این پیام
کہ دنیا ہمیں ساعتے بخش نیست
نہ گردستگیری کنی خسرم
تر اگر سپاہست و فرمان و گنج
بدو از مرگ چوں در شویم
منہ دل بریں دولت پنجروز
نہ پیش از تو پیش از تو اند و خند
چنان زی کہ ذکر ت تحسین کنند
نباید بر رسم بد آئیں نہاد
وگر سر بر آید خداوند زور

کہ زور آزمایست بازوئے شاہ
مصالح نبود این سخن گفت گفت
ز زندان نترسم کہ یکساعتست
حکایت بجوش ملک باز رفت
ندانند کہ خواهد درال جس مرد
بگفتا بخسرو و گواے غلام
غم و خرمی پیش درویش نیست
نہ گرسر برمی در دل آید غم
مر اگر عیالست و حرمال و رنج
بیک ہفتہ باہم برا بر شویم
تن خوشتن را با تش مسوز
بہ بیداد کردن جہاں سوختند
چو مردی نہ بر گور نفرس کنند
کہ گویند لعنت بر آں تیں نہاد
نہ زیش کند عاقبت خاک گور

زندان، قید، فرستاد، بھیج دیا۔
بارگاہ، دربار۔ زور آزمایست، طاقت ور ہے۔ بازوئے، بازو۔
نہفت، پوشیدہ۔ مصالح، جمع مصلحت۔ بہتری۔ بنود، نہ ہستی
سخن گفت، یہ بات کہنا۔ رسانیدن، پہنچانا۔ امر حق، سچ بات۔ طاعت، عبادت۔ نترسم، نہیں ڈرتا ہوں۔
ساعت، گھڑی۔ ہماں دم، جس وقت۔ خفیہ، پوشیدگی۔ رفت، گیا۔
گوش ملک، بادشاہ کے کان میں۔ باز رفت، پھریات گئی۔ بخندید، ہنسا، قن، کھان۔ بے ہودہ، بے فائدہ
برد، لے گیا۔ نداند، نہیں جانتا۔ جس، قید۔ مرد۔ مر جائے گا۔ غلام، لڑکا۔ پیام، پیغام۔ خسرو، بادشاہ
بجو، کہہ۔ تیں، یہی۔ تحسین، زیادہ۔ خرمی، خوشی۔ پیش، سامنے۔

دستگیر، مد۔ بری، لے جا۔ سپاہست، لشکر ہے۔ گنج، خزانہ۔ مرا، میرے پاس۔ عیال، خاندان بال بچے۔ حرمال، بے نیسی۔ محرومی۔ مرگ، موت۔ چوں، جب۔ در شویم، ہم جائیں گے۔ یک، ایک۔ باہم، آپس میں۔ شرم، ہوجائیں گے۔
منہ، نہ رکھ۔ بریں، اس پر، خوشتن، اپنا بدن۔ آتش آگ۔ مسوز، نہ جلا۔ پیش، پہلے۔
اند و خند، جمع کیا۔ بیداد کردن، ظلم کر کے۔ سوختند، جلایا۔ چنان، اس طرح۔ زی، جی۔ تحسین، تعریف۔
کند، کریں۔ بر گور، قبر۔ لغت، لغت۔ آئین، قانون۔ برآں، اس پر۔ کیس، کہ اس۔ سر بر آید، غالب آجائے
کند، کرتا ہے۔ عاقبت، آخر۔ خاک، مٹی

فرمود حکم - جفا، ظلم - بیرون
 باہر - قفا، پیچھے یا گدی -
 حقائق شناس - حقیقت پہچاننے
 والا - ہراس خوف - نڈر کم نہیں
 رکھتائیں - داتم، جانتا ہوں میں
 ناگفتہ کہہ بغیر - بے نرائی، بے
 سر و سامانی - برسم، لے جاؤں یہی
 درستہم، اور اگر ظلم - گرم، اگر میری
 عروسی، خادی - نوبت، انجام -
 ماتمت، ماتم نہ رہے - گرت، اگر تیر
 خاتمہ، خاتمہ - حکایت، قصہ -
 مشت زن، پہلوان یا مکہ باز -
 بخت، نصیب - نہداشت، نہیں
 رکھتا تھا - اسباب، سامان -
 ہیا، میسر یا حاصل - چاشت
 سج - جو، ظلم - شکم، پیٹ -
 گل مٹی - کشیدے - کھینچنا -
 پشت، پیٹھ - محال، مشکل -

بفرمود دل تنگ روی از جفا
 چنین گفت مرد حقائق شناس
 من از جیز بانی ندارم بے
 اگر بنوائی برم و رستم
 عروسی بود نوبت ماتمت

کہ بیرون کنندش زباں از قفا
 ازیں ہم کہ گفتی ندارم ہراس
 کہ داتم کہ ناگفتہ داند ہم
 گرم عاقبت خیر باشد چہ غم
 گرت نیک روزی بود خاتمہ

حکایت

یکے مشت زن بخت روزی ندا
 ز جو رشک گل کشیدے پشت
 مدام از پریشانی روزگار
 گمش جنگ با عالم خیرہ کش
 کہ از دیدن عیش شیرین خلق
 کہ از کار آشفستہ بگریستے
 کسال شہد نوشند و مرغ و برہ
 گر انصاف پرسی نہ نیکو است این
 دریغ از فلک شیوہ ساختے

نہ اسباب شامش میانہ چاشت
 کہ روزی محالست خوردن بمشت
 دلش محنت آلود و تن سوگوار
 کہ از بخت شوریدہ رویش ترش
 فرومیشدے آب تلخشن بخلق
 کہ کس دید ازین صعب تر زیستے
 مرا روتے نال می نہ بیند ترہ
 برہنہ من و گر بہرا پوستان
 کہ گنجے بدست من انداختے

خوردن، کھانا، بمشت، گھونے - مدام، ہمیشہ - روزگار، زمانہ - آلودا، بھرا ہوا - تن، بدن - سوگوار، غمناک -
 گمش، کبھی اس کی - جنگ، لڑائی - عالم، جہان - خیرہ، ضعیف - گر، کبھی - شوریدہ، پریشان - رویش اس کا چہرہ -
 ترش، کھٹا - عیش، زندگی - شیرین، میٹھی - فرومیشد، نیچے اتر جاتا - آب، پانی، تلخ، کڑوا - آشفستہ، پریشان بگریستے،
 روتا تھا - صعب، سخت - زیستے، کوئی زندگی - کسال، لوگ - نوشند، پیستے ہیں - برہ، بکری کے بچے کو کہتے ہیں - مرا، میرا -
 روئے نال، روئے کا چہرہ - نہ بیند، نہیں دیکھتا - ترہ، ساگ - پرسی، پوچھے - نہ نیکو است، اچھا نہیں ہے - برہنہ، ننگا -
 من، میں - گر بہ، بلی - پوستان، پشم دار کھال - دریغ، افسوس - فلک، آسمان - شیوہ، طریقہ - ساختے، بنالیا - گنجے، خزانہ
 انداختے، ڈالتا -

مگر روزگار سے ہوس راندے
 شنیدم کہ روزے زمینے بکافت
 بخاک اندر شِ عقدِ بگینختہ
 دہاں بیزباں پند میگفت وراز
 نہ آیت حال دین زیرِ گل
 غم از گردش روزگاراں مدار
 ہماں لختہ کین خاطرش روی داد
 کہ اے نفس بے رای و تدبیر و ش
 اگر بندہ بار بر سر برد
 درآں دم کہ حالش دگر گول شود
 غم و شادمانی نماند و یک
 کرم پائے دارد نہ دیہیم و تخت
 مکن تکیہ بر ملک و جاہ و چشم
 زرافشاں چو دنیا بخوابی گزاشت

حکایت

حکایت کنند از جفا گسترے کہ فرزند ہی داشت بر کشورے

روزگار، چندوں - راندے، جلاتا
 بینشان دے، جھاڑتا - شنیدم
 سنا میں نے - زمینے، زمین -
 کافت، کھودی - عقلم، ہڈیاں -
 زرخداں بوسیدہ، ٹھوڑی کی کلی
 ہوئی ہڈیاں - یاقت، پائیں -
 خاک، مٹی - عقد، لڑی - بگینختہ
 ٹوٹی ہوئی - گھریائے، موقت -
 دندان، دانت - فروختہ، گرے
 ہوئے - دہاں، منہ - پند
 نصیحت - میگفت، کہہ رہا تھا -
 راز، بھید - خواجہ، سردار -
 بمرادی، ناکامیابی یا محرومی -
 باز، موافقت - آیت، کیا
 یہ نہیں ہے - زیرِ گل، مٹی کے نیچے
 انگار، شمار کر - مدار، نہ رکھ - بگرد
 پھرتا ہے - بے، بہت - ہماں، ظلم
 اس گھڑی - کین، کہ یہ - خاطر،
 دل - رخت، سامان - یکسو،
 ایک طرف - ہناد، رکھ دیا ہے -

بے رای سبے وقوف - ہش، بیہوش - بکش، کھینچ - تیمار، غم - خودرا، اپنے کو - کش، نہ مار - بار، بوجھ - بردے، جائے
 آوج، بلندی - فلک، آسمان - نہ نماند ہے - درآں دم، جس وقت میں - دگر، دوسری طرح - شود، ہوئے - مرگ، موت -
 سرا، خیال - بیرون، باہر - شادمانی، خوشی - نماند، نہ رہے - یک، لیکن - جزا، عمل - عمل، کام - کرم، بخشش - پائے،
 قائم - پیہم، تاج - بدہ، بے - مکن، نہ کر - تکیہ، بھروسہ - جاہ، مرتبہ - چشم، نوکر - پیش، پہلے - ہم، بھی - زرا، سونا -
 افشاں، چھڑک - چہر، جب - بخوابی گزاشت، چھوڑ جائے گا - در، موقت - افشاں، بھیرے لگنے - (باقی اگلے صفحہ پر)

شب از نیم او خواب مردم حرام
شب دست پا کاں ازو بردھا
دوست ستمگر گرسند زار
یگوائی جواں را بترس از خدا ی
کہ ہر کس نہ در خورد پیغام اوست
منہ باوے اے خواجہ حق در میاں
تواں گفت حق پیش مرد خدا ی
کہ ضائع کنم تخم در شورہ بوم
بر نجد بجان و بر سجا ندم
دل مرد حق گوی ازینجا قویست
کہ در موم گیر نہ در سنگ سخت
بر نجد کہ دزد دست من پاساں
کہ حفظ خدا پاساں تو باد
خداوند را فضل و من و سپاس
نہ چوں دیگر انت معطل گذاشت
وے گویے بخشش نہ ہر کس برند

دُر ایام او روز مردم چو شام
ہمہ روز نیکاں ازو در بلا
گروہے بر شیخ آں روزگار
کہ اے پیر دانا ی فرخندہ رای
بگفتا در بیغ آیدم نام دوست
کسے را کہ بینی ز حق بر کراں
حقت گفتم اے خسرو نیک رای
بر مرد ناداں نریزم علوم
چو دروے نگیرد عدد و اندم
تر عادت اے پادشہ حق رویت
نکیں خصلتے دار دے نیک سخت
عجب نیست گر ظالم از من بجاں
تو ہم پاساں بی بانصاف و داد
ترا نیست منت ز روے قیاس
کہ در کار خیرت بخد مت بداشت
ہمہ کس بمیدان کوشش در اند

ایام جمع بیم - چو مثل - شب
رات - نیم خوف - خواب - تیند
ہمہ تمام - نیکاں - نیک لوگ
بلا - مصیبت - دست - ہاتھ
پاکاں - بزرگ - گروہے - ایک
گروہ یا جماعت - شیخ - بزرگ
آں روزگار - اس وقت -
ستم - ظلم - گرسند - روے -
فرخندہ - مبارک - تجو - کہ - ترس
ڈر - در بیغ - افوس - آیدم
آیا مجھے - ہر کس - ہر شخص -
خورد - لائق - کراں - کنارہ -
منہ نہ رکھ - خواجہ - سردار -
در میاں - بیخ - حقت - سچ - خسرو
بادشاہ - راجہ - عقل - ناداں - بیوقوف
نریزم - نہیں - گرا تا میں - علوم - جمع
علم - تخم - بیخ - شورہ بوم - شوریلی
زمین یعنی جس زمین سے نمک ہوتا ہے
دروے - امیں - نیگرد - شر نہ نیکاں

عدو دشمن - داندہ - ٹھک جالنے کا - بر بنجامہ - مجھ کو رنجیدہ کرے گا - رویت چلنے کی - قوی مضبوط - نیکن - نیکنہ خصلتے
عادت - سنگ پتھر - عجب - تعجب - از من - مجھ سے - دزد - چور - من - میں - پاساں - چو کیدار یا پھریدار - داو - عدل - حفظ
حفاظت - باد - ہوا - منت - احسان - فضل - مہربانی - من - احسان - سپاس - شکیہ - کام - کام - حیر - نیک - داشت رکھا -
دیگر انت - اوہوں کی طرح - معطل - بیکار - گذاشت - چھوڑا - ہمہ کس تمام لوگ - در زندہ ہے - اند - ہیں - وے - لیکن -
گوے - گیند - بر نہ لے جاتا ہے -
(عطا - الرسول اویسی)

(لقبیہ حاشیہ پچھلا) نہ داشت نہیں رکھتا تھا - حکایت - قصہ - کند کرتے ہیں - جفا کرتے - ظالم - فرمانہا ہی حکومت - داشت رکھا تھا - کشور ملک

تو حاصل نہ کرو گی جو شش بہشت
دلت روشن و وقت مجموع باد
حیات خوش و رفقت بر صواب

خدا در تو خوشی بہشتی سرشت
قدم ثابت و پایہ مرفوع باد
عبادت قبول و دعا مستجاب

گفتار

ہمی تا بر آید بہت دیر کار
چون توان حد و رابقت شکست
گر اندیشہ داری زد دشمن گزند
حد و رابجائے خشک ز بریز
بتدبیر شاید جہاں خود دو لوس
بتدبیر شتم در آید بہ بند
حد و رابفرصت توان کند دوست
حذر کن ز پیکار کمتہ کے
مزن تا توانی بر ابرو گرہ
بود دشمنش تازہ و دوست ریش
مزن با سپاہ ز خود بیشتر
و گر زو توانا تری در نبرد
اگر پیل زوری و گر شیر جنگ

مدارائے دشمن بہ از کارزار
بہ نعمت بیاید و رفت نہ بست
بتغویز احساں ز بانہش بہ بند
کہ احساں کند کند دندان تیز
چو دستے نشاید گزیدن بہوس
کہ اسفندیار شنجست از کند
پس اورا مراعت چنان کن کہ دوست
کہ از قطرہ سیلاب دیدم بے
کہ دشمن اگر چہ ز بول دوست بہ
کسے کش بود دشمن از دوست بیش
کہ نتوان زد انگشت بانیشتر
نہ مردیت برتا توان زور کرد
بہ نزدیک من صلح بہتر کہ جنگ

خوشی، عادت، سرشت، پیدائی
مجموع باد، جمع ہو، ثابت، قائم۔
پایہ، مرتبہ، مرفوع، بلند، حیانت،
زندگی تیری۔ رفقت، جانا تیرا۔
صواب، نیک۔ عبادت، بندگی۔
مستجاب، مقبول۔ گفتار، بات۔
ہمی تا بر آید، جب تک کہ نکل
سکتا ہے۔ مدارائے، صلح بہ،
بہتر۔ کارزار، لڑائی۔ مدد، دشمن
قوت، طاقت۔ فتنہ، فساد۔
بست، نہ کرنا۔ اندیشہ، فکر۔
داری، رکھتا ہے۔ گزند، نقصان۔
خشک، گوکھرو۔ ریزہ، بکھیر۔
لوس، ساتھ ضد لام کے چالوسی۔
گزیدن، کاٹنا۔ بوس، چوم۔
رستم، پہلوان۔ آید، آجاتا ہے۔
بخت، نہ نکل سکا۔ توان کند،
کھینچنی چاہیے۔ پوست، کھال۔
مراعت، نگہبان، رعایت۔
حد، پرہیز۔ پیکار، لڑائی۔
کمتہ کے، چھوٹا ہی۔ دیدم، دیکھا
میں نے۔ بے، بہت۔

مزن، نہ مارتا۔ توانی، جب تک تو طاقت رکھے۔ گرہ شکن، کمزور۔ بود، ہوئے۔ ریش، زخمی۔ بیش، زیادہ۔ مزن،
نہ مار سکا ہے، شکو، بانیشتر، زیادہ۔ نتوان زد، نہیں مار سکتے۔ انگشت، انگلی۔ بانیشتر، نشتر۔ زو، اس سے۔ توانا تری، طاقت
زیادہ۔ نہرو، لڑائی۔ نہ مردیت، بہادری نہیں ہے۔ ناتوان، کمزور۔ پیل، ہاتھی۔ چنگ، چنگل۔ (عطاء الرسول اُدیسی)

گت عاجز رہا۔ بردن نے جانا
 شمشیر تلوار۔ دست ہاتھ۔
 خوابد چاہیے۔ پیچ، نہ پھیر
 جوید ڈھونڈے۔ غاں، باگ
 کارزا لڑائی۔ قدر، مرتبہ۔
 ہیبت خوف۔ پائے، پاؤں۔
 اورد لائے۔ خوابد، نہ چاہیے
 بخت، محشر۔ دائر اللہ تعالیٰ۔ ہم
 بھی۔ بات، طیار ہو۔ فتنہ، فساد۔
 خاست، اٹھایا۔ کینہ، کینہ۔ سفلہ،
 بے وقوف یا کینہ۔ گوی، بات۔
 کرے تو۔ لطف، مہربانی۔ فروں
 زیادہ۔ گردش، ہو جانے اس کی۔
 کبر، تکبر۔ گردن کشی، سرکشی یا غرور
 بعجز عاجزی۔ بدرکن، باہر کر۔
 کین، کینہ۔ خشم، غصہ۔ زہا، زہا۔
 یا امان۔ کرم بخش۔ پیشہ کن،
 اختیار کر۔ اندیشہ، فکر۔ پیر کن،

چو دست از ہم حیلے در گسست
 اگر صلح خواهد کرد و سر پیچ
 کہ گروے بہ بند در کارزار
 در او پائے جنگ آورد در رکاب
 تو ہم جنگ را باش چوں فتنہ خاست
 چو با سفلہ گوی بلطف و خوشی
 چو دشمن در آمد بعجز از درت
 چو زہار خواهد کرم پیشہ کن
 ز تند بیر پیر کہ سن بر مگرد
 در آند بنیاد روئیں ز پائے
 بیدیش در قلب، میجا مفر
 چو بینی کہ لشکر ز ہم دست داد
 اگر بر کناری بر فتن بجوش
 و گر خود نہاری و دشمن دولست
 شب تیرہ پنجہ سوار از کین

حلاست بردن بشمیر دست
 و گر جنگ جوید غناں بر پیچ
 ترا قدر و ہیبت شود یک ہزار
 نخواہد بخت از تو دور حساب
 کہ بر کینہ و مہربانی خطاست
 فروں گردوش کبر و گردن کشی
 بدرکن ز دل کین و خشم از سرت
 بجشای و از مکرش اندیشہ کن
 کہ کار آزمودہ بود سال خورد
 جواناں بشمیر و پیراں برائے
 چو دانی کہ آن کہ باشد ظفر
 بہ تنہا مدہ جان شیریں بباد
 و گر در میال لبس دشمن پیوش
 چو شب شد در اقلیم دشمن مایست
 چو پانصد بشوکت بدر و ز میں

پُرانا بوڑھا۔ بر مگرد، نہ پھیر۔ کار، کام۔ آزمودہ، آزمائے ہوئے۔ تجربہ کار۔ سال خورد، زیادہ عمر کا شخص۔ در آند،
 گراستے ہیں۔ روئیں، پتیل یا کانٹے۔ پائے، پاؤں۔ پیران، بوڑھے۔ برائے، رائے کے ساتھ۔ بیدیش، سوچ قلب یہاں
 معنی درمیالی ہے۔ میجا، لڑائی۔ مفر، ساتھ فتح میم اور فاکے معنی بھاگنا ہے۔ چو دانی، کیا جائے۔ کہ آن میں سے
 کس کو ظفر، کامیابی۔ جتنی، دیکھے۔ زہم، آپس سے۔ پشت داد، پیٹھ پھیری۔ مدہ، زدے۔ شیریں، میٹھی۔ بباد، برباد۔
 رفتی، جانے میں۔ کوش، کوشش کر۔ در میان، بیچ میں۔ لبس، لباس۔ پیوش، پہن۔ دولیت، دوسو۔ شب شد، رات ہو گئی۔
 اقلیم، ملک۔ مایست، نہ ٹھہر۔ تیرہ تاریک۔ پنجہ، پچاس۔ عین، کینکھ یا گھات کی جگہ۔ پانصد، پانچ سو۔ شوکت، دبدبہ۔
 بدر و، پھاڑے۔

چو خواہی بریدن لبش را ہبا
میان دولشکر چو یک روزہ راند
تو آسودہ بر لشکر ماندہ زن
چو دشمن شکستی میفکن علم
بسے در قفائے ہزیمت مراں
ہو آہنی از گرد ہبجا چو میغ
بدنبال غارت نراند سپاہ
سپر انگہا۔ نئے شہر یار

حذر کن نخت از کمیں گا ہبا
سہر خبہ زور مندش نماند
کہ نادان ستم کرد بر خوشین
کہ بازش نیاید جراحہ بہم
نباید کہ دورافتی از یاوران
بگیرند گردت بر دوشین و تیغ
کہ خالی بماند پس پشت شاہ
بہ از جنگ در حلقہ کارزار

گفتار

دلاور کہ بارے تہور نمود
کہ بارے دل نہد بر ہلاک
سپاہی در آسودگی خوش بدار
کنوں دست مردان جنگی ہوس
سپاہی کہ کارش نباشد برگ
نواحی ملک از کف بدسگال

بباید بمقدار سس اندر فرود
ندارد ز سپکار یا جوج باک
کہ در حالت سختی آید بیکار
نہ آنگہ کہ دشمن فرو کوفت کوس
چرا دل نہد روز ہبجا بمرگ
بلشکر نگہدار و لشکر بمال

خواہی چاہتا ہے تو۔ بریدن
طے کرنا۔ راہا، راستے۔ حذر
پر ہزیا احتیاط۔ نخت، پہلے
کمیں، گھات۔ گاہا، جگہیں، میان
بیج۔ راند، چلا۔ ماندہ، نہ رہی۔
آسودہ، آرام۔ ماندہ، عاجز۔
زن، مار۔ ستم کرد، ظلم کیا۔ بر خوشین
اپنے آپ پر۔ شکستی، شکست۔
میفکن، نگر۔ علم، جھنڈا۔
بازش، پھراس کا۔ نیاند، نہ آئے۔
جراحہ، زخم، لہے، زیادہ۔ قفائے
پیچھے۔ ہزیمت، شکست۔ مراں، نہ کر
نباید، نہ چاہیے۔ افتی، پڑے تو
یاوران، مددگار۔ ہوا، فضا۔
ہینی، دیکھے تو۔ ہبجا، لڑائی۔
میغ، بادل۔ بگرنہ، گھیر لیں گے۔
بشروہین، نیزہ۔ تیغ، تلوار۔
بدنبال، پیچھے۔ غارت، لوٹ۔
نراند، نہ دوڑائے۔ سپاہ فوج

باشکر۔ پشت، پیٹھ۔ تہ، فوج۔ نگہبانے، حفاظت۔ شہر یار، بادشاہ۔ بہ، بہتر۔ حلقہ، لڑائی یا میدان۔ کاراز،
لڑائی۔ گفتار، بات۔ دلاور، بہادر یا جوان مرد۔ بارے، ایک مرتبہ۔ تہور، دلیری۔ نمود، دکھائی۔ مقدار، مرتبہ۔ اندر،
یہ زائد ہے۔ فرو، زیادہ۔ نہد، رکھے۔ ندارد، نہیں رکھے گا۔ پیکار، لڑائی۔ یا جوج، یہ طاقت و لڑائی قوم ہے قرب
قیامت میں ظاہر ہوگی۔ باک، ڈر۔ کنوں، اب۔ مردان، جگہ، بہادر لڑنے والے۔ ہوس، چوم۔ نہ آنگہ، نہ اس وقت۔ فرو کوفت
کوس، تھارہ ٹھونکا۔ کار، کام۔ نباشد، نہ ہو۔ برگ، سامان کے ساتھ۔ چرا، کیوں۔ نہد، رکھے۔ مرگ، موت۔ نواحی، جہ
ناحیہ طرف۔ کف، ہتھیلی۔ بدگال، بدخواہ یا برا سوچنے والا۔ نگہدار، حفاظت۔
(عطا الرسول اویسی)

لندو دشمن - چیز غالب -
سیر، پیٹ بھرا - بہانے، وقت
خورد، کھاتا ہے - بردے، جائے
دارند - رکھیں - گنج، خزانہ
دریغ، افسوس - تیغ، تلوار -
چہ، کیا - مردی - بہادری - کند،
دکھائے گا - کارزار، لڑائی -
تہی، خالی - باشد، ہوئے -
گفتار بات - اچھے کار، جنگ -
دلیران، بہادر مرد - فرست، بھیج -
ہنر، ساتھ کسرہ باور فتح زائشیر
کو کہتے ہیں - بناورد، لڑائی میں -
دیدگان، دیکھے ہوئے - کارکن،
عمل کر - صید، شکار - آزمودہ،
ٹھیلے ہوئے یعنی تجربہ کار - گرگ،
بھیریا - گن، پرانا - مترس، نہ ڈر
شمشیر زن، تلوار چلانے والا -
حذر، پرہیز یا احتیاط - پیرانے
جمع پیر، بڑھے - بسیار، بہت
پل، ہاتھی - افکن، گرا دینے والے -

نیک را بود برعدو دست چیر
بہانے سرخوشتن مے خورد
چو دارند گنج از سپاہی دریغ
چہ مردی کند در صف کارزار

چو لشکر دل آسودہ باشند و سیر
نہ انصاف باشد کہ سختی برد
دریغ آیدش دست بردن بہ تیغ
چو دستش تہی باشد و کارزار

گفتار

بہر پیکار دشمن دلیران فرست
برائے جہاں دیدگاں کارکن
مترس از جوانان شمشیر زن
جوانان پیل افکن شیرگیر
خردمند باشد جہاں ندیدہ مرد
جوانان شایستہ و بخت ور
گرت مملکت باید آراستہ
سپہ را مکن پیشرو جز کے
نہا بدسگ صید روی از پلنگ
چو پروردہ باشد پس در شکار
بکشتی و نجیب و آماج و گوی

ہنر براں بناورد شیران فرست
کہ صید آزموداست گرگ کہن
حذر کن ز سپران بسیار فن
ندانند دستان رو باہ پیر
کہ بسیار گرم آزموداست و سرد
ز گفتار پیران نہ پیچند سر
مدہ کار معظم بنو خاستہ
کہ در جنگہا بودہ باشد بسے
ز رو بہ رمد شیر نادیدہ جنگ
نترسد چو پیش آیدش کارزار
ولاور شود مرد پر خاش جوی

گیر، پکڑ لینے والے - ندانند، نہیں جانتے - دستان، جمع دست کی سپہ اور مکر حیل کے معنی میں بھی آتا ہے - رو باہ میز
بور معنی لومڑی - خردمند، عقلمند، شگرتہ لائق - بخت، نصیب - نہ پیچند، نہیں پھرتے - گرت، اگر بھٹکے - مملکت، بادشاہی
باید، چاہیے - آراستہ، سجا ہوا - مدہ، نہ دے - معظم، بڑا - بنو خاستہ، نوجوان - سپہ، لشکر، مکن، نہ کر - پیشرو، آگے چلنے
والا یعنی سالار - جز، سوا - بسے، بہت - نہا بد، نہیں مٹے ہوئے - سگ، کتا - پلنگ، چیتا - زورہ، لومڑی سے - رمد، جھاگتا
نادیدہ نہ دیکھے ہوئے - پروردہ، پلا ہوا - پس، بیٹا - نترس - نہ خوف کر - پیش سامنے - نجیر، شکار (باقی اگلے صفحہ پر)

بگرگاہ پروردہ و عیش و ناز
دو مردش نشانند بر پشت زین
یکے را کہ ریدی تو در جنگ پشت
مخفت بہ از مرد شمشیر زن
بر نجد جو بیند در جنگ باز
بود کش زند کود کے بر زمین
بکش گر عدو در مصافش نکشت
کہ روز و غاسر بتا بد چو زن

حکایت

چہ خوش گفت گر گین بفرزند خوش
اگر چوں زناں جست خواهی گریز
سوارے کہ نبود در جنگ پشت
تو زنیاید مگر زان دو یار
دو مجنس و ہم سفرہ و ہم زبان
کہ ننگ آیدش رفتن از پیش تیر
چو بینی کہ یار اں نباشند یا
چو قربان سپار بر بست و کش
مرو آب مردان جنگی مریز
نہ خود را کہ نام آوزان را بکشت
کہ افتند در حلقہ کارزار
بکوشند در قلب بیجا بجال
برادر بچنگال دشمن اسیر
ہزیمت بجائے غنیمت شمار

گفتار

دو تن پرورے شاہ کہتر نواز
یکے اہل باز و دوم اہل راز

بگرگاہ، حمام میں۔ برنجد، رنجیدہ۔
بتد، دیکھتا ہے۔ باز، کھلا
خانہ، بھلا میں۔ پشت، پیٹھ
زند، مارے۔ کود کے، بچ۔
کش، مار ڈال۔ عدو، دشمن۔
مصاف، لڑائی۔ نکشت، نہ مار۔
مخفت، ہجڑا۔ بہ، بہتر۔ شمشیر
تلوار۔ زن، چلانے والے۔ دقا،
لڑائی۔ بتا بد، پھیرے۔ چو زن،
عورت کی طرح۔ نکایت، فتنہ۔
چرکھا۔ خوش گفت، اچھا کہا۔ گریز،
ساتھ ضمیر کا ابرائی پیوان کا نام ہے
فرزند، بیٹا۔ قربان، ساتھ ضمیر کا
جس میں کمان رکھا جاتا ہے۔ پیکار،
جنگ۔ بست، باندھی۔ کش،
ساتھ پائے جھول کے اسمیں تیر لکھتے
ہیں۔ زناں، جمع زن۔ جست، ڈھونڈنا
خواہی، چاہتا ہے۔ گریز، بھاگنا۔

مرو، نہ جا۔ آب، آبرو یا عزت۔ مریز، نہ شا۔ نمود، دکھائی۔ نام آوزان، نامور۔ کشت، مار ڈالا۔ تہوڑ، دلیری۔ بہادری۔ نیاید
ہیں آتی۔ افتند، پڑیں۔ کارزار، لڑائی۔ دو مجنس، دو ہم قوم۔ سفرہ، بے ستر خوان۔ یعنی مل کر کھانے والے۔ ہم زبان
جن کی ایک بات ہو۔ کوشند، کوشش۔ قلب، ہجیا، لڑائی کے اندر۔ ننگ، شرم۔ آید، آتی ہے۔ رفتن، جانے میں۔ پیش
سامنے۔ برادر، بھائی۔ چنگال، پنجے۔ اسیر، گرفتار۔ بینی، دیکھے تو۔ نباشند، نہ ہو دیں۔ ہزیمت، شکست۔ شمار، گن۔
گفتار، بات۔ دو تن، دو شخص۔ پروری، پالنے والے۔ کہتر نواز، عزیز پرور اس سے مراد ابو بکر سعد ہے۔ یکے اہل بازو،
ایک طاقت والا۔ دوم اہل زار۔ دوسرا بھید والا۔

(عطاء الرسول اویسی)

ایک طاقت والا۔ دوم اہل زار۔ دوسرا بھید والا۔

(القیہ حاشیہ) اماج، نشانہ، گوی، گیند۔ دلاور، بہادر۔ پرفاقت، لڑائی۔ جوی، ڈھونڈنے والا۔

گوئے، گیند۔ برند، لے جاتے ہیں
پروردند، پالتے ہیں۔ نورزید،
حاصل نہ کیا۔ تیغ، تلوار۔ برو،
اُس پر۔ ہمیر، مر جائے۔ مگو، نہ
کہ۔ دریغ، افسوس، قلمزن،
لکھنے والا۔ شمشیر زن، تلوار چلانے والا
مطرب، گویا یا گانے والا۔ مردی،
بہادری۔ نیابد، نہیں ہوتی۔
نہ مردیت، جوان مردی نہیں۔
اسباب، ساز و سامان۔ مدہوش،
مست۔ ساقی، شراب پلانے والا
چنگ، ایک باجے کا نام ہے۔ بآ،
بہت۔ بازی، بھیل۔ نشست،
بیٹھ۔ برقتش، گئی۔ تہم، نہیں
کہتائیں۔ بداندیش، براسوچنے
والا یعنی دشمن۔ ترس، ڈر۔ بیش،
زیادہ۔ بجا کس، بہت لوگ۔
خواند، پڑھی۔ شد، ہو گئی۔ خفتہ،
سوئے۔ راند، دوڑائی۔

کہ دانا و شمشیر زن بہرورند
بروگز میردگو اسے دریغ
نہ مطرب کہ مردی نیاید زن
تو مدہوش ساقی و آواز چنگ
کہ دولت برقتش بازی زدست

ز نام آوراں گوئے دولت برند
ہر آں کو قلم را نورزید و تیغ
قلمزن نگہ دار و شمشیر زن
نہ مردیت دشمن در اسباب جنگ
بسا اہل دولت بازی نشست

گفتار

در آوازہ صلح از ویش ترس
چو شب شد سپہ بر سر خفتہ راند
کہ بستر بود خواب گاہ ز خال
بر منہ نخیل چو در خانہ زن
کہ دشمن نہاں آورد تا ختن
یزک سدر روین لشکر کہ است

نگویم ز جنگ بداندیش ترس
بسا کس بروز آیت صلح خواند
ز رہ پوش خپند مرد او ژتال
بخیمہ دروں مرد و شمشیر زن
بباید نہاں جنگ را سا ختن
حذر کار مردان کار آگہ است

گفتار

نہ فرزائیگی باشد ایمن نشست

میان دو بدخواہ کوتاہ دست

ز رہ، چلق۔ پوش، پہن کر۔ خپند، سوتے ہیں۔ اوژتال، گرانے والے۔ بستر، بچھونا۔ خواب گاہ، سونے کی جگہ۔ زناں، عورتیں
برہنہ، ننگا۔ نخیل، خنجر۔ نہیں سوتے۔ خانہ، گھر۔ بیاید، چاہیے۔ نہاں، پوشیدہ۔ ساختن، کرنا یعنی طیاری۔ تا ختن، دوڑنا۔
حذر، پرہیز۔ آگہ، آست، کام ہے۔ یزک، ساتھ ساتھ یا اورز اے منجھلہ ہرے دار۔ سد، دیوار۔ روین، کالنے کی
گفتار، بات۔ درمیان، بیچ۔ دو بدخواہ، دو کمزور یا برا چاہنے والے۔ کوتاہ، چھوٹے۔ فرزائیگی، عقلمند۔
ایمن، بے خوف، بے پرواہ۔ نشست، بیٹھے۔

شود دست کوتاہ ایشان دراز
دگر را بر آوز هستی دمار
بشمیر تدبیر خویش بریز
کہ زنداں شود پیر بن برش
تو بگذار شمیر خود در غلاف
بر آساید اندر میاں گوسپند
تو باد دست نبشیں بارام دل

کہ گر ہر دو با ہم سگاند راز
یکے را بہ نیرنگ مشغول دار
اگر دشمنے پیش گیر دستیز
برو دوستی گیر بادشمنش
چو در لشکر دشمن افتد غلاف
چو گر گال پسندند بر ہم گزند
چو دشمن بدشمن شود مشتعل

با ہم آپس میں۔ سگاند سوجیں
ایشان ان کا۔ دراز
لمبا۔ نیرنگ مکر حیلہ۔ مشغول
مصرف۔ دار رکھ۔ دامار
ہلاک۔ پیش گیر اختیار کرے۔
سینز، لڑائی۔ بریز، گرا۔ برو
جا۔ گیر پکڑ۔ زنداں، قید۔
پیر بن، کپڑا یا لباس۔ برتن
بدن پر۔ چو، جب۔ افتد پڑے
غلاف، مخالفت۔ گذار، چھوڑ
یا ڈال۔ غلاف، نیام۔ گر گال
بھیڑے۔ برہم، آپس میں۔

گفتار اندر ملاطفت دشمن از رو عاقبت اندیشی

نگہدار نہال رو آشتی
نہاں صلح جویند و پیدا مصاف
کہ باشد کہ در پائت افتد جوگوی
بخشن برش کرد باید درنگ
بماند گرفتار در چنبرے
نہ بینی دگر بندے خویش را
کہ بر بندیاں زور مند می کند

چو شمیر پیکار برداشتی
کہ لشکر کشوفان مغفر شکاف
دل مرد میدان نہانی بجوی
چو سالارے از دشمن افتد بچنگ
کہ افتد کزین نیمہ ہم سرورے
وگر کشتی اس بندے ریش را
نترسد کہ دورانش بندی کند

گزند، تکلیف۔ آساید آرام پائے
گوسپند بکری۔ مشتعل، مشغول
بلشیں۔ ساتھ بیٹھ۔ گفتار بات
اندرا میں۔ ملاطفت، نرمی۔ از رو
لحاظ سے۔ عاقبت، انجام۔ اندیشی
سوجنا۔ شمیر، تلوار۔ پیکار، جنگ
برداشتی، اٹھائی تو نے۔ نہاں،
پوشیدہ۔ آشتی، صلح کی کشور

ولایت۔ مغفر، خود۔ شکاف، پھاڑنے والے۔ جویند، ڈھونڈتے ہیں۔ پیدا، ظاہر۔ مصاف، جنگ۔ نہانی،
پوشیدگی۔ جوگوی، گیند کی طرح۔ سالار، سردار۔ افتد، پڑے۔ جنگ، جنگل۔ کشتن مارنے میں درزاند ہے۔
درنگ، دیر۔ زین سوئے، اس طرف سے۔ ہم، بھی۔ سرورے، سردار۔ بماند، رہ جائے۔ چنبرے، حلقہ یا
گھیرے۔ کشتی، مار ڈالا۔ بندے، قید۔ ریش، زخمی۔ زینبی، ندیکھے کا تو۔ خویش، اپنا۔ نترسد، نہیں ڈرتا۔ دوران،
زمانہ اس کو۔ کند، کرے۔
(عطا الرسول اویسی)

کشتہ بنریاں را بود دستگیر
اگر سر نہد بر خطت سرورے
وگر خفیہ دہ دل بدست آوری

کہ خود بودہ باشد بہندی اسیر
چونیکش بداری نہدیگرے
ازاں بہ کہ صدرہ شبخون بری

گفتار اندر حذر کردن از دشمنی کہ در طاعت آید

گرت خویش دشمن شود و دستار
کہ گرد و درونش بکین توریش
بداندیش را لفظ شیریں میں
کسے جان از آسیب دشمن بہر
نگہدار آں شوخ در کیسہ در
سپاہی کہ عاصی شود در امیر
ندانست سالار خود را سپاہ
بسوگند و عہد استوارش مدار
نو آموز را ریسماں کن دراز
چو اقلیم دشمن بجنگ و حصا
کہ بندی چو دندان بخون در برد
چو بر کنندی از دست دشمن در آمد

ز تلبیس ایمن مشور زینہار
چو یاد آیدش ہر و پیوند خویش
کہ ممکن بود ز ہر در انگیس
کہ مردستان را بدشمن شمشیر
کہ بندہ ہمہ خلق را کیسہ بر
و راتا توانی بخدمت مگیر
ترا ہم نداند ز عذرش ہر اس
نگہبان پنہاں برو بر گمار
نہ بگل کہ دیگر نہ بینیش باز
بگیری بزندانیاںش سپار
ز حلقوم بیداد گر خون خورد
رعیت بسماں ترا زوے بدار

دشمنیکر مدگار - امیر قیدی
نہد رکھے - خطت - خطیرا
دیگرے - دوسرا - خفیہ - پوشیدہ
دہ - دس - اورے - لائے تو -

ازاں بہ اس سے بہتر - صدرہ
سوار - شبخون - رات کو دشمن پر
حملہ کرنا - برتی - جائے تو - گفتار
بات - حذر کردن - پرہیز کرنا -
طاعت آید - فرمانبرداری میں آئے
گرت - اگر تجھ کو - خویش عزیز -
دشمن کا عزیز - شو - ہو - تلبیس
مکر و فریب - ایمن - بے پروا -
مشورہ ہو - زینہار - ہرگز - گرد
ہو وے - درویش - دل اس کو
کین - کینے - قہر - محبت - پیوند
خویش - اپنا رشتہ دار - بداندیش
براسوچنے والا یعنی دشمن - شیریں
میٹھا - بین نہ دیکھ - ممکن بود
ہو سکتا ہے - آنجکین - شہدیا
ماکھی - آسیب - تکلیف - بہرہ

لے گیا - تر - خاص - شمر - شمار کر - شوخ - بے باک - مدیر - بے شرم - ہوشیار - کیسہ - تحقیر - در - موق - بندہ دیکھے گا
ہمہ تمام - بر - چولنے والا - عاصی - نافرمان - امیر - مالک - ناتوانی - جب تک طاقت رکھے تو - مگیر - نہ پکڑ - ندانست
نہیں جانا اس نے - سپاہی - شکیہ - ہر اس - ڈر - بسوگند - قسم ہے - عہد - اقرار یا وعدہ - استوار - مضبوط یا مستحکم - مدار نہ رکھ
گمار - مقرر کر - نو آموز - نیا تعلیم یافتہ یا نیا ملازم - ریسماں - سی - دراز - لمبی - نہ بگل - نہ توڑ - دیگر - پھر - باز - واپس - اقلیم
ملک - حصہ - محاصرہ یا گھیرے - بگیری لے تو - بزندانیاںش - قیدیوں کے اس کے - پار - سپرد کر (باقی اگلے صفحہ پر)

باز کو بدد، پھر ٹھونکے دروازہ۔
 کارزار لڑائی کا۔ برآمد، نکالیں
 دمار، ہلاک کریں۔ شہریاں، شہر
 کے رہنے والے۔ راسانی،
 پہنائے۔ گزند، تکلیف۔
 روتے، منہ۔ مبتد، نہ بند کر۔
 مگر، نہ کہ۔ تیغ زن، تلوار مارنے والا
 ہمایز، شریک یا ساتھی۔ اندر، یہ
 زائد ہے۔ بداندیش، بدخواہ۔
 کوشش، کوشش۔ مصالح،
 مصلحت۔ بندیش، سوچ۔ نیت،
 ارادہ۔ پوشش، پوشیدہ۔ منہ،
 نہ رکھ۔ ہمکاسہ، ہم پالہ۔ دیدم
 دیکھا میں نے۔ بے، بہت۔
 تختہ، یونان کا بادشاہ تھا جس
 نے زیادہ مشرقی ممالک فتح کئے۔
 شرقیاں، مشرق کے رہنے والے
 حرب، لڑائی۔ داشت، رکھتا تھا۔ گوئید، کہتے ہیں۔ مغرب، مغرب۔ بہمن، ایران کا بادشاہ تھا۔ زوالستان، ساتھ کسرہ لام اور
 سکون سین کے اور ساتھ سکون لام اور کسرہ سین کے بھی ثابت ہے رتم کے آبا اور اجداد کی پیدائش کی جگہ ہے۔ خواست شد،
 جانا چاہتے۔ چپ، بائیں طرف۔ آوازہ، مشہور۔ انگذ، ڈال دیا۔ راست، دائیں طرف۔ شد، چلا گیا۔ جز تو، سولے تیرے۔
 داند، جان لے۔ عزم، ارادہ چسپیت کیا ہے۔ گزیت رونا چاہیئے۔ کرم کن، بخشش کر۔ پر خاش، لڑائی، کیوں، کینہ، اور
 لاتا۔ عالم، جہان۔ زیر نیکیں، نیکی کے نیچے۔ کار، کام۔ برآید، نکلے۔ چر، کیا۔ حاجت، ضرورت۔ بہ تندی، سختی۔ گردن کشی،
 سرکش یا سحر۔ نخواہی، نہیں چاہتا تو۔ زند، قید ہے۔ توانا، طاقت ور۔ سپاہ، لشکر۔ برو، جانا۔ توانا، کمزور۔ (باقی اگلے صفحہ پر)
 بقیہ حاشیہ پچھلے صفحہ سے) بندی، قید۔ چو، جب۔ دندان، جمع دانت۔ برد، ڈبوئے۔ حلقوم، شاہرگ۔ بیدار، غلام۔ خورد،
 چوسے گا۔ بر گندی، پھین لیا تو نے۔ دیار، ملک۔ سامان تر، زیادہ سروسامان۔ بدار، رکھ۔

کہ گرباز کو بددیر کارزار
 و گرشہریاں را رسانی گزند
 مگو دشمن تیغ زن بر درست
 بندہ بر جنگ بداندیش کوش
 منہ در میاں راز باہر کسے
 سکندر کہ با شرقیاں حرب و
 چو بہمن بز اولستان خواست شد
 اگر خیز تو داند کہ عزم تو چسپیت
 کرم کن نہ پر خاش و کیں آوری
 چو کارے بر آید بلطف و خوشی
 نخواہی کہ باشد دولت در و مند
 باز تو آنا نسا باشد سپاہ
 دعاتے ضعیفان امیدوار
 ہر آنکہ استعانت بدرویش بر

بر آزند عام از دماغش دمار
 در شہر بر روتے دشمن بند
 کہ ہمایز دشمن بشہر اندر ست
 مصالح بندیش و نیت پوش
 کہ جاسوس ہمکاسہ دیدم بے
 در خیمہ گوئید در غرب داشت
 چپ آوازہ افگند و از راست شد
 براں رای و دانش بباید گزیت
 کہ عالم بزیر نیکیں آوری
 چہ حاجت بہ تندی و گردن کشی
 دل در دمنداں بر آور ز بند
 برو ہمت از ناتواناں بخواہ
 ز بازوئے مردے بہ آید بکار
 اگر با فریدوں ز داز پیش برو

باب دوم در احسان

اگر ہوشمندی بمعنی گرامی
 کردارش وجود و تقویٰ نبود
 کسے خچد آسودہ در زیر گل
 غم خویش در زندگی خور کہ خویش
 ز رونعت اکنوں بدہ کان تست
 نخواہی کہ باشی پراگندہ دل
 پریشاں کن امروز گنجینہ چست
 تو با خود بپر تو شہ خوشتن
 کسے گوئے دولت ز دنیا برد
 بغیر آراگی جز سر انگشت من
 مکن بر کف دست نہ ہر چہ دست
 پوشیدن ستر درویش کوش

کہ معنی ز صورت بماند بجای
 بصورت درش بیچ معنی نبود
 کہ خچند زو مردم آسودہ دل
 بمرودہ نیرواز از حرص خویش
 کہ بعد از تو بیرون ز فرمان تست
 پراگندہ گان راز خاطر ہل
 کہ فردا کلیدش نہ در دست تست
 کہ شفقت نیاید ز فرزند وزن
 کہ با خود نصیب بعقبی برد
 بخار و کسے در جہاں پشت من
 کہ فردا بدن داں بری پشت دست
 کہ ستر خدایت بود پردہ پوش

دوسرا باب احسان کے بیان میں۔
 گرامی، رغبت کر۔ معنی، حقیقت
 بماند، رہتا ہے۔ بجای، جگہ پر۔
 دانش، سمجھ۔ دانائی۔ جو، بخشش
 تقویٰ، پرہیزگاری۔ بتو، نہ تھی۔
 بیچ، کچھ۔ خچد، سوئے۔ آسودہ
 آرام۔ زیر گل، مٹی کے نیچے یعنی
 قبر۔ خویش، اپنا۔ خور، کھا۔
 نیرواز متوجہ نہ ہو۔ زر، سونا۔
 اکنوں، اب۔ بدہ، دے۔ کان
 تست، جگہ وہ تیرا ہے۔ بیرون
 باہر۔ نخواہی، نہیں چاہتا تو۔
 باشی، ہووے۔ پراگندہ، پریشان۔
 خاطر، دل۔ ہل، ساتھ فتح میم اور
 کسے، ہا کے پلیدن سے مشتق ہے
 نہی کا صیغہ ہے معنی مگذار یعنی
 نہ چھوڑ۔ امروز آج۔ چست،

جلد۔ فردا، کل۔ کلید، کنجی، چابی۔ تست، تیرا ہے۔ ببر، لے جا۔ تو شہ، سامان۔ شفقت، مہربانی۔ نیاید،
 نہ آئے۔ فرزند، لڑکا۔ گوئے، گیند۔ برد، لے جائے۔ یقیے، حصہ۔ عقبی، آخرت۔ غمخواری، غمخواری۔ جز، سوائے۔
 سر انگشت، یعنی ناخن۔ بخار، نہیں کھا جاتا۔ پشت، پیچھ۔ کف، ہتھیلی۔ بدن داں، دانت۔ برقی، کاٹے۔
 پوشیدن، چھپانا۔ ستر، بدن۔ کوش، کوشش۔ پوشش، چھپانے والا۔

(بقیہ حاشیہ پچھلا صفحہ سے) بخواہ، چاہ۔ ضعیفان، کمزوروں کی۔ ہر آنیم، جو شخص۔ استعانت، مدد۔ برد،
 لے گیا۔ فریدون، ایران کا بادشاہ جو صفا کو مار کر حکومت کی۔ پیش، سامنے۔ برد، لے گیا۔

مگر دال، نہ پھر۔ غریب، مفر
بے نصیب، خالی یا محروم۔
مباد، ایسا نہ ہو۔ گردی، پھر
بدرہا، دروازوں پر۔ رستہ،
پہنچانا ہے۔ خیر خیرت یا
بھلائی۔ ترس، ڈرے۔

خستگان، زخمی۔ نگو، نگاہ کر۔
باشی، ہووے۔ مگر، شاید۔
فروماندگان، عاجز لوگ۔ دروں،
اندر دل۔ شاد کن، خوش کر۔
روز فروماند، عاجزی کا درس۔
خواہند، مانگنے والا۔ در دیگران،
اوروں کے دروازے پر۔
مرآن، نہ چلا۔ گرفتار، بات۔
نواختن، نوازش یا پانا۔ یتیمیاں،
جمع یتیم۔ رحمت بر حال ایشاں،
ان کے حال پر رحم کرنے میں۔
پدر، باپ۔ مردہ، مرا ہوا۔ فحش،
ڈال۔ غبار، گرد۔ بیفشان، بھارت

مگر دال غریب از دلت بے نصیب
بزرگے رساند بحتاج خیر
بحال دل خستگان در نگر
فروماندگان را دروں شاد کن
نہ خواہند بر در دیگران

مباد کہ گردی بدر ہا غریب
کہ ترسد کہ محتاج گردد بغیر
کہ بارے دل خستہ باشی مگر
ز روز فروماندگی یاد کن
بشکرانہ خواہند از در

گفتار اندر نواختن یتیمیاں و رحمت بر حال ایشاں

پندہ مردہ را سایہ بر سر فلک
ندانی چہ بودش فروماندہ سخت
چو بینی یتیمے سراغندہ پیش
یتیم ار بگریہ کہ نازش خرد
الاتا نگریہ کہ عرش عظیم
بر رحمت بکن آبش از دیدہ پاک
اگر سایہ خود برفت از سرش
من آنکہ سر تا جور داشتم
اگر بر وجودم نشستہ مگس

غبارش بیفشان و خاکش بکن
بود تازہ بے سخ ہرگز درخت
مدہ بوسہ بر روتے فرزند خویش
و گرنشتم گیرد کہ بارش برود
بلرزد ہی چوں بگریہ یتیم
بشفقت بیفشانش از چہرہ خاک
تو در سایہ خویش تن پرورش
کہ سر در کنار پدر داشتم
پریشاں شدے خاطر چند کس

خار، کاٹا۔ بکن، نکال۔ ندانی، نہیں جانتا تو۔ چہ بودش، کیا ہوا اس کو۔ فروماندہ، عاجز رہا۔ بے تیج، بغیر جڑ کے۔
ہرگز، کبھی۔ سراغند، سر جھکائے ہوئے یعنی ٹھکن اور عاجز۔ پیش، سامنے۔ مدہ، نہ دے۔ روئے، چہرہ۔ فرزند، لڑکا۔
خویش، اپنا۔ بگریہ، روئے۔ خرد، خریدے۔ خشم، غصہ۔ گیر، پھرے۔ بار، بوجھ۔ برود، لے جائے۔ الا، خبردار، تا، ہرگز
عظیم، بڑا۔ لرزد، کانپتا ہے۔ چوں، جب۔ رحمت، شفقت۔ بکن، کر۔ آبش، اس کا پانی یعنی آنسو۔ دیدہ، آنکھ۔ پاک، صاف
شفقت، مہربانی، بیفشانش، بھارت۔ خاک، گرد۔ رفت گیا۔ پرورش، پال اس کو۔ من آنکھ، میں اس وقت۔ تا جور، تا مبداء، داشتم
رکھتا تھا۔ کنار، نفل یا گود۔ پدر، باپ۔ وجود، جسم۔ نشستہ، بیٹھتی ہے۔ مگس، مکھی۔ خاطر، دل۔ چند کس، کچھ لوگ۔

کنوں گر بزنڈاں برندم اسیر
نہا شد کس از دوستانم نصیر
مرا باشد از درد طفلانِ خبر
کہ در طفلی از سر بر فتم پدر

حکایت در ثمرہ نیکو کاری

کے دید در خواب صدرِ خجند
ہمی گفت در روضہ ہامی چمید
مشو تا توانی ز رحمت بری
چو انعام کردی مشو خود پرست
اگر تیغ دورانش انداختست
چو بینی دعا گوے دولت ہزار
کہ چشم از تو دارند مردم بے
کرم خواندہ ام سیرت سرواں
ق کہ خارے ز پائے یتیمی بکند
کز آلِ خار بر من چہ گلہا دمید
کہ رحمت بر بندت چو رحمت بری
کہ من سرورم دیگرے زیر دست
نہ شمشیر دوراں ہنوز آختست
خداوند را شکرِ نعمت گزار
نہ تو چشم داری بدست کے
غلط گفتم اخلاق پیغمبراں

حکایت در اخلاق پیغمبراں

شنیدم کہ یک ہفتہ ابنِ اسبیل
ز فرخندہ خونی نخوردے پگاہ
نیامد بہماں سرائے خلیل
مگر بنوائے در آید ز راہ

کنوں آب - بزنڈاں، قیدِ غلطی میں
برندم، لے جائیں مجھ کو۔ اسیر
قیدی - نہا شد نہ ہووے نصیر
مردگار - مرا، مجھ کو۔ باشد، ہوئے
طفلاں، جمع بچے۔ طفلی، بچپن۔
بر فتم، چلا گیا میرے سے۔
قصہ نیکی کے پھل کے بیان میں۔
کے، ایک شخص۔ دید، دیکھا۔
صدر، سردار۔ خجند، ساتھ ضمیرِ خا
اور فتحِ خیم۔ قصہ ہے خراسان میں
خار کاٹا۔ پائے، پاؤں۔ بکند،
نکالا۔ ہمی گفت، یہی کہتا تھا۔
روضہ ہا، جمع باغ یعنی بہشت۔
چمید، ٹھنڈا تھا۔ کز آل، اس سے
بر من، مجھ پر۔ گلہا، جمع پھول۔
دمید، افگے۔ مشو، نہ ہونا۔
توانی، جب تک ہو سکے۔ بری، ہزار
بندت، لے جائیں۔ انعام، جہان۔
کردی، کیا تو نے۔ خود پرست،

متکبر، مغرور۔ سرورم، سوار ہوں

میں۔ زیر دست، کمزور تیغ تلوار۔ انداختست، گرایا ہے۔ شمشیر، تلوار۔ دوران، زمانہ۔ ہنوز، ابھی۔ آخت، کچی ہوئی۔ دعا گو،
دعا دینے والا۔ گزار، ادا کر۔ چشم، امید۔ دارند کہتے ہیں۔ مردم، لوگ۔ بے، بہت۔ بدست، کئے، کسی کے ہاتھ سے۔
گرم، بخشش۔ خواندہ ام، پڑھا میں نے۔ سیرت، عادت۔ سرواں، سردار۔ گفتم، کہا میں نے۔ قصہ پیغمبروں کی خصلت میں۔
شنیدم، سنا میں نے۔ ابنِ اسبیل، مسافر۔ نیامد، نہ آیا۔ سرائے، مسافر خانہ یعنی مہمان خانہ۔ خلیل، نبیانا ابراہیم علیہ السلام۔ فرخندہ، خوشی
مبارک عادت۔ نخوردے، مانہ کھاتے۔ پگاہ، صبح۔ بنوائے، بے چارہ۔ در آید، آجائے۔ راہ، راستہ۔

بر اطرافِ وادی نگہ کرد و دید
سرو و مویش از برفِ پیری سفید
بر رسمِ کرمیاں صلائے بجگفت
یکے مردنی کن بنان و نمک
کہ دانست خلقتش علیہ السلام
بعزت نشانند پیرِ ذلیل
نشستند بر سرِ طرفِ ہمگناں
نیامد ز پیرش حدیثے بسمع
چو پیراں نمی بنیتِ صدق و سوز
کہ نامِ خداوند روزے بری
کہ بشنیدم از پیرِ آذر پرست
کہ گبر است پیر تبہ بودہ حال
کہ منکر بود پیش پا کاں پلید
بہیبتِ ملامت کناں کاٹے خلیل

بروش رفت و سہر بانے بنگرید
بہ تنہایکے در سیاہاں چوبید
بدلدارش مرحباتے بگفت
کہ اے چشمہاتے مرا مردک
نعم گفت و برجست و برداشت گام
رقیبانِ مہماں سرائے خلیل
بفرمود و ترتیب کردند خواں
چو بسم اللہ آغاز کردند جمع
چنین گفتش اے پیرِ دیرینہ زور
نہ شمر طست و قتیقہ روزی خوری
بگفتانہ گیرم طریقت بدست
بدانست پیغمبر نیک فال
بخواری بر اندش چو بیگانہ دید
سروش آمد از کردگارِ جلیل

بروش باہر رفت گیا جانبے
طرف - بگریہ دیکھا - اطراف
وادی جنگل کی طرفوں میں تنہا
اکھلا - سیاہاں جنگل یا میدان -
مویش بال اس کے - پیری
بورہا پے - مرجبا، خوش آمدید -
رسم عادت - کرمیاں جمع سخی -
صلائے، دعوت یا بلا تے ہیں -
چشمہاتے جمع آنکھ - مردک
پتلی - مردی کن، مہربانی کر -
نام، روٹی - نعم، ہاں - گفت
کہا - برجست، کود پڑا - برداشت
اٹھایا - گام، قدم - دانست، جان لیا
خلقتش اچھی عادت - علیہ السلام
ان پر سلام ہو - رقیبان، جمع جنگیان
یا محافظہ تشدید بٹھایا - ذلیل بے
عزت - فرمود، فرمایا - ترتیب ترتیب

بچھایا - خواں، دست خواں - نشستند بیٹھے - ہمگناں، سب لوگ - بسم اللہ اللہ کے نام سے - آغاز، شروع
جمع، سب - نیامد نہ آئی - حدیثے، کوئی بات - بسمع، سنے سے - چئیں، ایسے -
نمی بنیت، نہیں دیکھتا ہے - صدق، سچائی - سوز، جلن - روزی خوری، کھانا کھائے - بری، یوں - نہ گیرم، نہ
پچڑوں گا میں - شنیدم، سنا میں نے - پیر آذر پرست، آتش پرست بوڑھا - بدانت، جان لیا - بگبر، آتش پرست، تبہ،
تبہ - بخواری، ذلت کے ساتھ - براندش، نکالا اس کو - بیگانہ، اجنبی - دید، دیکھا - منکر، برا - بود، ہوئے -
پیش پا کاں، پاک لوگوں کے نزدیک - سروش، کے معنی عجیب کی آواز اور فرشتہ مراد وحی ہے - آمد، آئی - کردگار،
اللہ تعالیٰ - جلیل، بزرگ - بہیبت، جلال کے ساتھ - کاٹے، کہ آئے - خلیل، سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا لقب ہے -

منش دادہ صد سالہ روزی و جا
گر او مے برد پیش آتش سجود
ترافت آمد از و یک زماں
تو با پس چرا مے بری دست خود

گفتار اندر احسان بامردم نیک و بد

گرہ بر سر بند احسان مزین
زبیاں مے کند مرد و تفسیر داں
کہ این زرق و شید است و آل مکر و فن
کہ علم و ادب می فروشد بنان
کہ مرد و خرد دیں بدنسیا دید
از ارزاں فروشاں بر غبت خرد
ولیکن تو بتاں کہ صاحب خرد

حکایت عابد با شید و شوخ دیدہ

زبان دانے آمد بصاحب دلے
یکے سفلہ را دہ درم بر من است
ہمہ شب پریشاں ازو حال من
بگرد از سخنائے خاطر پریش
کہ محکم فروماندہ ام در گلے
کہ دانگے ازو بردلم دہ من است
ہمہ روز چوں سایہ دنبال من
درون دلم چوں در خانہ ریش
خیز آں دہ درم چیز دیگر نداد

فروشاں، ستا بیچنے والوں سے۔ بر غبت، شوق کے ساتھ۔ خرد، خریدتا ہے۔ ایک عابد کا قصہ ہے شرم مکار کے ساتھ۔ شید، ساتھ فتح شین اور تشدید باد کے۔ زبان دانے، فصیح اور بلیغ اور گویا اور جو سب زبان جانتا ہو۔ آمد، آیا۔ صاحب دلے، عارف۔ محکم، مضبوط۔ فروماندہ، عاجز۔ گلے، کچھوڑ۔ سفلہ، کمینہ۔ درم، یہ سکہ ہے اس کا وزن تین ماشہ چارو ہے۔ بر من، مجھ پر۔ دانگے، درم کا چھٹا حصہ ہے۔ بردلم، دل پر۔ دہ، دس۔ ہمزہ، تمام شب رات۔ ازو، اس کی وجہ سے۔ روز، دن۔ دنبال من، میرے پیچھے۔ بگرد، کیا اس نے۔ سخنائے، جمع باتیں۔ فلاں دل۔ درون، اندر۔ ریش، زخمی۔ مکر، شاید۔ تاز، جب۔ مادر، ماں۔ بزاد، پیدا کیا۔ جز، سوائے۔ نداد، نہ دیا۔

منش، میں نے اس کو۔ دادہ، دیا۔ صد سالہ، سو سال۔ ترا، تجھ کو۔ ایک زماں، ایک گھڑی میں۔ مے برد، لے جاتا ہے۔ پیش آتش، آگ کے آگے۔ سجود، سجدہ۔ پس، پیچھے۔ چرا، کیوں۔ بری، لے جاتے۔ جود، سخاوت۔ گفتگو، اچھے اور برے لوگوں کے ساتھ احسان کرنے کے بیان میں گرہ، گاتھ۔ سر بند، یعنی تھیلی۔ مزین، نمار۔ آں، یہ۔ زرق، جھوٹ۔ شید، بناوٹ۔

آں، وہ۔ فن، فریب۔ زبان، نقصان۔ مے کند، کرتا ہے۔ داں، جاننے والا۔ فروشد، بیچتا ہے۔ نان، روٹی۔ کجا، کب۔ دہد، دیوے۔ خرد، عقلمند۔ بتاں، خرید کر، ارزاں

نڈالستے، نہیں جانا اس نے۔
دفتر دیں، دین کی کتاب یعنی
قرآن پاک۔ الف، پہلا حرف۔
نخواندہ، نہیں پڑھا۔ لایقصر،
نہیں پڑھتا۔ خور خورشید، سورج
کوہ، پہاڑ۔ برزد، نہ اٹھایا۔
قلبتاں، دیوت یا بھڑوا۔

اندیشہ، فکر۔ کدائم،
تاکوں۔ کریم، سخی۔ سنگدل،
پتھر دل۔ گیر، پکڑے۔
بسم، چاندی۔ شنید، سنی۔ این،
یہ۔ سخن، بات۔ فرخ، مبارک۔
نہاد، ذات۔ درستے، اشراف
نہاد رکھیں۔ زر، سونا۔ افاد،
پڑا۔ افانہ گوئی بات بنانے والے
بروں، باہر۔ رفت، گیا۔

نڈالستے از دفتر دیں الف
خور از کوہ یکروز سر بر نزد
در اندیشہ ام تا کدائم کریم
شنید این سخن پیر سرخ نہاد
زر افاد در دست افسانہ گوی
یکے گفت شیخ این ندانی کہ کیت
گدائے کہ بر شیر نر زیں نہاد
بر آشفست عابد کہ خاموش باش
اگر راست بود انچه پنداشتم
اگر شوخ چشمی و سالوس کرد
کہ خور انکھداشتم آبروی
بدونیک را بذل کن سیم وز
خنک آنکہ در صحبت عاقلان

نخواندہ بجز باب لایقصر
کہ آل قلوباں حلقہ بر در نزد
ازاں سنگدل دست گیرد بسم
درستے دو در آستینش نہاد
بروں رفت از انجا چو خور تازہ روی
برو کہ بمیرد نباید کہ رست
ابو زید را اسپ و فرزیں ہند
تو مرد زباں نیستی گوش باش
ز خلق آبرویش نگہداشتم
الامانہ پنداری افسوس کرد
ز دست چنال کہ بزباوہ گوی
کہ این کسب خیر است و آل دفع
بیا موز و اخلاق صاحب دلال

از انجا، اس جگہ سے۔ خور، خورشید/سورج۔ یکے، ایک۔ گفت، اس نے کہا۔ شیخ، بزرگ۔ ندانی، نہیں جانتا۔
کیت، کون ہے۔ بمیرد، مر جائے۔ نباید، نہ چاہیے۔ گریت، رونا۔ گدائے، فقیر۔ ابو زید، شطرنج کھیلنے والے
کاتام ہے۔ شطرنج میں ماہر تھا۔ اسپ و فرزیں، بازی لے جانا اور بازی میں غالب آجانا۔ تہد، رکھتا ہے۔ آشفست
ناراض ہوا۔ عابد، عبادت۔ خاموش باطل، چپ رہ۔ قیتی، نہیں ہے تو۔ گوش باش، کان رکھ اور سن۔ راست،
سچ۔ آتچہ، جو کچھ۔ پنداشتم، معلوم کیا میں نے۔ نگہداشتم، بچائی میں نے۔ شوخ چشمی، بے حیائی۔ سالوس، محروم و غریب
کرد، کیا۔ آلا، خبردار۔ تانہ پنداری، ہرگز نہ سمجھے تو۔ آبروی، عزت۔ چال، ایسا۔ گر بز، مکار۔ یاوہ گو، بے ہودہ کہنے والا
بدونیک، جڑا اور اچھا۔ بذل، خرچ۔ سیم، چاندی۔ کسب، کمانی۔ خنک، مبارک، عاقلان، عقلمند۔
بیا موز، سیکھے۔

(فقیر عطا الرسول اولیسی)

گرت اگر کچھ کو - رایت، سمجھ
گنچو - چشم، آنکھ - خال، تل -
قصہ بخیل باب اور سخی بیٹے کا ہے

رفت، گیا یعنی فوت ہو گیا - خلف،
جانشین یعنی بیٹا - چو، مثل -

ممکان، جمع بخیل - گرفت، پکڑا -
آزادگان، آزاد لوگ - برگرفت،

اٹھایا - بھان سرائے، مہمان خانہ
خویش، اپنا - بیکانہ، غیر خرمند،

خوش - بچو، مثل - بند کرد،
جمع کیا - بادوست، فضول خرچ

بیک کرد، ایک ہی بار - خرمن، فلد
کا ڈھیر - اندوختن، جمع کر سکتے ہیں

سوختن، جلادینا - چو، جب -
تنگدستی، غریبی - نداری، نہیں کھاتا

شکیب، صبر - فراخی، خوش مالی
حسب، امالہ کا حساب ہے -

مثل، مثال - بدختر، لڑکی - بانو،
بی بی اور خانہ کو کہتے ہیں - تو،

مال اور اسباب اور سامان کی نیابت
کو کہتے ہیں - برگ، توشہ سامان

بنہ، رکھ - ہمہ، تمام - پردار، بھارا رکھ -
بنو، ساتھ فتح میں اور ضمہ باگھڑے کو کہتے ہیں - پیوستہ، ہمیشہ - درگاہ دیہات

یا گاؤں میں - رواں، جاری - جوئے، نہر - توں یا فتن، پانا ممکن ہے - دیو، جن -
مافتن، پھرتا - ہی، خالی برنیاید،
پوری نہیں ہوتی - برگئی، نکال سکتا ہے - چشم، آنکھ -

بعزت کنی پند سعدی بگوش
نہ در چشم وزلف و بنا گوش و خال

گرت عقل و رایت و تدبیر و توش
کہ اغلب دریں شیوہ دارد مقال

حکایت پدر مُسک و فرزند جو انمرد

خلف بود صاحب دلے ہوشیار
چو آزادگان دست ازو برگرفت
مسافر بہمال سرائی اندر شش
نہ بچوں پدر سیم وزربند کرد
بیک نہ پریشاں مکن ہر چہ بہت
بیک دم نہ مردی بود سوختن
نگہدار وقت فراخی حبیب

یکے رفت و دنیا ازو یادگار
نہ چوں مسکاں دست بر زر گرفت
ز درویش جا را نماندے برش
دل خویش و بیگانہ خرسند کرد
ملامت کنے گفتش اے بادوست
بسالے توں خرمن اندوختن
پہ خودرتنگدستی نداری شکیب

مثل

کہ روز نو ابرک سختی بنہ
کہ پیوستہ در دہ رواں نیست جو
بزر پنچہ دیو بر تافتن
بزر برگئی چشم دیو سفید

بدختر چہ خوش گفت بانوئے وہ
ہمہ وقت پردار مشک و سبویہ
بدنیا توں آخرت یافتن
زدست تہی بر نیاید امید

مرد، نہ جا۔ پیش سامنے
تیم، چاندی۔ داری رکھتا ہے
بیا، آ۔ بیا، لا۔ تہیدست۔
خالی ہاتھ۔ خوب رویاں۔ چین و
چمیل لوگ۔ پیچ، نزل۔
بے کج، لائق نہیں۔ ہرچہ، جو
کچھ۔ کف، سہیلی۔ ہتی رکھے تو
حاجت، ضرورت۔ باند، رہے گا۔
گدایان، جمع گدا فقیر، کوشش۔
قوی، مالدار۔ نگر دند، نہیں ہوئیں گے
ترسم، ڈرتا ہوں میں۔ لاغر، کمزور
شوی، بھڑھے۔ پھر میں لائق
لڑکے کے قصہ کا طرف متوجہ ہوا۔
مناع، روکنے والا۔ رگ بجفت،
سست ہو گیا۔ پراگندہ، پریشان
گشت، ہوا۔ برآشت، غفناک
ہو گیا۔ پراگندہ گئے، بے ہودہ
بکنے والا۔ مرا، مجھ کو۔ دستگاہ،
سرمایہ۔ پیرامن، گرداگرد۔

پدر، باپ۔ میراث، وراثت

جد، دادا۔ ایشاں، یہ سب۔ بخت، بخل۔ نگہداشت، نگاہ رکھا۔ برآمد، مر گئے۔ بگداشتند، چھوڑ گئے۔

ہیناد، پرگی۔ ہماں، وہی۔ تہ، بہتر۔ امروز، آج۔ مردم، لوگ۔ خورد، کھائیں۔ فردا، کل۔ پس از من، میرے بعد۔

بیٹھا، لوٹ مار۔ برتد، لے جائیں۔ خورد، کھا۔ پوش، پہن۔ بختا، بخشش۔ راحت رساں، آرام پہنچا۔ چہ داری، کیا

رکھتا ہے تو۔ بہر کس، لوگوں کے لئے۔ برتد، لے جلتے ہیں۔ اصحاب آئی، عقلمند۔ فرومایہ، کمینہ۔ ماند، رہ جائے گا۔

کنون، اب۔ بیرون، باہر۔ توان، طاقت۔ عقبی، آخرت۔ خری، خرید۔ حسرت، افسوس۔ خوری، کھائے گا۔

اگر ننگدستی مرو پیش یار
تہیدست در خوب رویاں پیچ
وگر ہرچہ داری بکف بر نہی
گدایاں بسعی تو ہرگز قوی

وگر سیم داری بیا و بسیار
کہ بے پیچ مردم نیز در پیچ
کفت وقت حاجت بماند نہی
نگردند و ترسم تو لاغر شوی

باز آدم بحکایت فرزند خلف

چو متاع خیر این حکایت بگفت
پراگندہ دل گشت ازاں گفتگو
مراد ست گاہ کہ پیرانست
نہ ایشان سخت نگہداشتند
بدستم بفتاد مال پدر
ہماں بہ کہ امروز مردم خوردند

خورد و پوش و بخشای و راحت رساں
برند از ہماں با خود اصحاب رای
نزد و نعمت اکنون بدہ کان تست
بدینا توانی کہ عقبی خری

ز غیرت جواں مرد در ارگ بجفت
برآشت و گفت بے پراگندہ گو
پدر گفت میراث جد نیست
بحسرت بمردند و بگذاشتند
کہ بعد از من افتد بدست پس
کہ فردا پس از من بیجا برند

نگہ می چہ داری ز بہر کس
فرومایہ ماند بحسرت بجای
کہ بعد از تو بیرون ز فرمان تست
بخرجان من ورنہ حسرت خوری

جد، دادا۔ ایشاں، یہ سب۔ بخت، بخل۔ نگہداشت، نگاہ رکھا۔ برآمد، مر گئے۔ بگداشتند، چھوڑ گئے۔

ہیناد، پرگی۔ ہماں، وہی۔ تہ، بہتر۔ امروز، آج۔ مردم، لوگ۔ خورد، کھائیں۔ فردا، کل۔ پس از من، میرے بعد۔

بیٹھا، لوٹ مار۔ برتد، لے جائیں۔ خورد، کھا۔ پوش، پہن۔ بختا، بخشش۔ راحت رساں، آرام پہنچا۔ چہ داری، کیا

رکھتا ہے تو۔ بہر کس، لوگوں کے لئے۔ برتد، لے جلتے ہیں۔ اصحاب آئی، عقلمند۔ فرومایہ، کمینہ۔ ماند، رہ جائے گا۔

کنون، اب۔ بیرون، باہر۔ توان، طاقت۔ عقبی، آخرت۔ خری، خرید۔ حسرت، افسوس۔ خوری، کھائے گا۔

حکایت اندر راحت رسانیدن ہمسا یگان

<p>بہارید وقتے ز نے پیش شوی ببازار گندم فروشاں گرے نہ از مشتری کا ز دحام کس بدلداری آں مرد صاحب نیاز بامید ما گلبٹہ آنجا گرفت رہ نیک مردان آزاده گیر بخشای کا نانکہ مرد حقند جو ان مرد اگر است خواہی ولایت</p>	<p>کہ دیگر مخزنان بقال کوے کہ ایں جو فروش است و گندم ہما بیک ہفتہ رویش ندیدست کس بزن گفت کاے روشنائی بسا نہ مردی بود دفع از و اگر گرفت چو استادہ دست افتادہ گیر خریدار دکان بے رونقند کرم پیشہ شاہ مرداں علیست</p>
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

حکایت

<p>شہیدم کہ مردے براہ حجاز چنال گرم رو در طریق خدا می باختر و صواس خاطر پریش بہ تبلیس ابلیس در جاہ رفت</p>	<p>بہر خطوہ کردے دور کعت نماز کہ خار مغیلاں نکندے ز پای پسند آمدش در نظر کار خویش کہ نتوان ازین خوبتر راہ رفت</p>
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

حجاز بکر معظمہ اور مدینہ منورہ ہیں۔ خطوہ سبقتہ ضد فاقم۔ کردے کرتا تھا۔ چنال، ایسا۔ گرم رو، تیز جلتے والا یا عاشق بے صبر مراد ہے۔ طوق، راہ۔ خار، کاٹا۔ منیلاں، کیچو۔ پائے، پاؤں۔ صواس جمع وسوسہ۔ خیال۔ خاطر، دل۔ تبلیس، مکر اور حیل۔ ابلیس، شیطان۔ چاہ، کنواں۔ رفت، گیا۔ نتوان، ممکن نہیں۔

(فقیر عطاء الرسول اولی)

بلجہ، دلی کے معنی دوست اور قریب کے ہے یہاں دلی سے مراد سید علی کرم اللہ وجہہ مراد ہے۔

گرش اس کو نہ دریا فتنے، تدارک
 نہ کرتی۔ ازجادہ رستے سے۔
 برتا فتنے، پھیر دیتا۔ ہاتھ
 ایک فرشتے کا نام ہے غیب سے
 آواز دیتا ہے۔ مہندار نہ سمجھ
 طاقتے، کوئی عبادت کردہ، کی
 ہے تو نے۔ نزلے، ساتھ منہ
 لون کے یعنی تحفہ۔ بدیں، حقارت
 درگاہ میں۔ آوردہ، لایا ہے تو
 آسودہ گردن آرام پہنچانا۔ تیر،
 بہتر۔ الف، ہزار۔ ہزار، ہزار۔
 حکایت، قصہ۔ سرہنگ، پاہی
 سلطان، بادشاہ۔ چین، اسے
 گفت، کہا۔ زن، عورت۔ خیز،
 اٹھ۔ مبارک، بابرکت۔ زن،
 تلاش۔ برو، جانا، تاکہ، خوانت
 دسترخوان۔ نصیبے، حصہ۔ دہند
 دیویں۔ فرزند گانت، تیرے

اگرش رحمت حق نہ دریافتے
 یکے ہاتھ از غیب آواز داد
 مہندار گر طاقتے کردہ
 باحنانے آسودہ گردن دے

غورش سر از جادہ برتا فتنے
 کہ لے نیکجنت مبارک نہاد
 کہ نزلے بدیں حضرت آوردہ
 بہ از الف رکعت بہر منزلے

حکایت

بسرہنگ سلطان چنی گفت زن
 برو تا ز خوانت نصیبے دہند
 بگفتار بود مطبخ امروز سرود
 زن از ناامیدی سر انداخت پیش
 کہ سلطان ازین روزہ گوئی چہ عادت
 بخوندمہ کہ خیریش برآید دوست
 مسلم کہے را بود روزہ داشت
 و گرنہ چہ حاجت کہ زحمت بری
 خیالات نادان خلوت نشین
 صفائیت در آب و آئینہ نیز

کہ خیزلے مبارک در رزق زن
 کہ فرزند گانت بسختی درند
 کہ سلطان شب بنیت روزہ کرد
 ہمگفت با خود دل فاقہ ریش
 کہ افطار او عید طفلان ماست
 بہ از صائم الدہر دنیا پرست
 کہ در ماندہ را دہد نان چاشت
 ز خوی بازگیری وہم خود خوری
 بہم بر کند عاقبت کفر و دیں
 ولیکن صفار را بساید تمیز

لڑکے۔ درند، ہیں۔ مطبخ، باؤرچی خانہ۔ امروز، آج۔ سرود، ٹھنڈا۔ انداخت، ڈال دیا نیچے کیا۔ پیش، سامنے
 فاقہ ریش، بھوک سے زنجی۔ چہ خاست، کیا چاہا۔ افطار سے مراد روزہ نہ رکھنا۔ طفلان ماست، لڑکوں کی ہے
 خوردمہ، کھانے والا۔ برآید، نکلے۔ صائم الدہر، ہمیشہ روزہ رکھنے والا۔ دنیا پرست، دنیا کو پوجنے والا یعنی حریف
 مسلم، درست۔ داشت، رکھنا۔ ماندہ، عاجز۔ دیوے، بازگیری، بچائے رکھے۔ خود خوری، آپ ہی کھائے۔
 خلوت، ساتھ فتحہ خا کے تنہائی۔ نشین، بیٹھنے والا۔ بہم بر کند، ایک دوسرے کو ملا دیتے ہیں۔ عاقبت، آخر کار یا انجام۔
 صفائیت، صفائی ہے۔ آب، پانی۔ آئینہ، نشیہ۔ نیز، بھی۔ تمیز، سمجھنا۔
 (عطاء الرسول اویسی)

محکایت کریم تنگدست با سائل

یکے را کرم بود و وقت نبود
 کہ سفلہ خداوندیستی مباد
 کسے را کہ ہمت بلند او فتد
 چو سیلاب ریزاں کہ بر کوہ سار
 نہ در خورد سر پایہ کردے کرم
 بر ش تنگدستی و دوحرفی نبشت
 یکے دست گیرم بچندے درم
 بچشم اندرش قند چیزے نبود
 بخصمان بندہ فرستاد مرد
 بدارید چنداں کف از دامنش
 و زانجا بزنداں در آمد کہ خیز
 پو کنخشک در باز دید از قفس
 چو باد صبا زان زمیں سیر کرد
 گرفتند حالے جواں مرد را
 چو بیچارگان راہ زنداں گرفت
 شنیدم کہ در حبس چندے بماند

کفایت بقدر مروت نبود
 جواں مرد در آنگدستی مباد
 مرادش کم اندر کند او فتد
 نگیرد ہی بر بلند ہی قرار
 تنگ مایہ بودے ازیں لاجرم
 کہ اے خوب فرجام فرخ سرشت
 کہ چند است تامن بزنداں درم
 ولیکن بدستش پیشینے نبود
 کہ اے نیکنماں آزاد مرد
 و گرمے گریزد ضماں بر منش
 وزیں شہر تا پائے داری گریز
 قرارش نبود اندر و یک نفس
 نہ سیرے کہ بادش رسیدے بگرد
 کہ حاصل کنی سیم یا مرد را
 کہ مرغ از قفس رفتہ نتواں گرفت
 نہ رقعہ نبشت و نہ فریاد خواند

محکایت کہانی کریم سخی -
 تنگدست مفلس سوال کرنے والا
 قوت طاقت - نبود نہ تھی -
 کفایت روزی - بقدر موافق -
 مروت جواہری - سفلہ کینہ -
 خداوند سے مراد مالدار - مباد نہ
 ہووے - افتد واقع ہو - ریزاں
 گرنے والا - کوہ سار پہاڑ - نیکرد
 نہ پکڑے - در خورد یعنی چیت سے
 زیادہ بخشش کرتا تھا - تنگ مایہ
 یعنی باریک اور تھوڑا - لاجرم
 لازم یا لا محالہ - بر ش اس کے پاس
 تنگدستی مفلس - دوحرفی ایک قہ
 نبشت لکھا - خوب فرجام نیک
 انجام - فرخ سرشت مبارک
 طبیعت والا - گیرم پڑا -
 بچندے درم چند رہوں سے -
 بزنداں درم قید خانے میں -
 چشم نظر - قدر مرتبہ - پیشینے
 خصمان دشمن - بندہ قیدی -
 فرستاد بھیجا - ناماں نام والے

بدارید اٹھاؤ - کف سہیلی - گریز بھاگ جائے - ضماں ضمانت - از مرداری - بر منش چھ پر ہے - و زانجا اور اس جگہ سے
 خیز اٹھ - داری رکھتا ہے تو - چو جب - کنخشک چڑیا - در باز دید دروازہ کھلا دیکھا - قفس پنجرے - یک نفس ایک دم -
 چو مثل - باد صبا صبح کی ہوا - رسید پنچ سکے - بگرد گردو - گرفتند پکڑا - سیم چاندی - بیچارگان عاجز - مرغ پرندہ -
 قفس رفتہ - بچرنے سے نکلا ہوا - نتواں گرفت نہیں پکڑا جاسکتا - شنیدم سنا میں نے - حبس قید - چندے کچھ دن - بماند رہا -

برو پار سائے گزر کرد و گفت
چہ پیش آمدت تا بزندان دردی
نخوردم بحیلت گرمی مال کس
خلاصش ندیدم بجز بند خویش
من آسوده و دیگرے پائے بند
زہے زندگانی کہ نامش نمود
بہ از علمے زندہ مردہ دل
تن زندہ دل گر بمیرد چہ باک

تا نہ نیا سود و شبہا سخت
نہ پندار مت مال مردم خوری
بگفتا کہ ہاں اے مبارک نفس
یکے ناتواں دیدم از بندریش
ندیدم بنزدیک دانش پسند
بجز او عمر و نیک نامی بہرہ
تن زندہ دل خفتہ در زیر گل
دل زندہ ہرگز نگرود ہلاک

زماہا بہت دل - نیا سود نہ آرا
پایا - شبہا، صبح شب رات
خفت، نہ سویا - برو، اس سے
پارس، پرہیزگار - نہ نندار،
نہیں کھانا کرتا - خوری، کھاتا ہے
یکے ناتواں، ایک کمزور - دیدم،
دیکھا میں نے - ریش، زخمی -
خلاصش، رہائی اس کی - ندیدم،
نہ دیکھا میں نے - بجز، سوائے
بند خویش، اپنی قید - دانش، عقل
دیگرے، دوسرا - پائے بند، گرفتار
یا قیدی - عمر، مرگ - نیک، گیا

حکایت در معنی احسان با خلق خدا

بروں از رقی در حیاتش نیافت
چو جیل اندراں بستہ دستار خویش
سگ ناتواں را دے آب داد
کہ داور گناہان او عفو کرد
کرم پیشہ گیر و وفا پیشہ کن
کیا گم کند عیبر بانیک مرد

یکے در بیا باں سگ تشہ یافت
کلمہ دلو کرد آں پسندیدہ کیش
بخدمت میاں بست و بازو کشاد
خبر داد پیغمبر از حال مرد
الا گر جفا کاری اندیشہ کن
کے با سگے نی کوئی گم نہ کرد

زہے، کیا خوب - مرد، نہ مرا - تن،
جسم - خفتہ، سویا ہوا - زیر گل، مٹی
کے بچے، بہتر - علمے، جہاں -
چاہلک، کیا پروا - حکایت، قصہ
معنی، معنوں - احسان، نیکی - غفلت،
غفلت کے - بیا باں، جھگڑ -
سگ تشہ، پیاسا لگا - یافت، پایا

بروں، باز یادہ - رقی، ساتھ فقرہ اور میم کے بقیہ جان اور آخری سانس کو کہتے ہیں - کلمہ، لفظ - دلو، ڈول - کیش، نیک
خصلت - جیل، سی - اندراں، اس میں - بستہ، باندھی - دستار، پگڑی - میاں، بست، کمر باندھی - کشاد، کھولے ناتواں کمزور -
دے آب، کسی قدر پانی پلایا - خبر داد، خبر دی - پیغمبر، پیغام لانے والے - عفو، علیہ وسلم مراد ہیں - داور
عفو کرد، معاف کر دیتے - الا، خبردار - جفا، ظلم - اندیشہ کن، فکر - کرم، بخشش - پیشہ گیر، اختیار کر - پیشہ کن، عادت بنا -

کرتے، کہ تجھ سے۔ برآید
آوے۔ چاہناں۔ اللہ تعالیٰ۔
نہایت، بند کیا۔ گرت، اگرچہ کو
چھ، کوئی کڑواں۔ پتہ رکھ۔ بقدر
مہبت زیادہ۔ مال زر سونا۔
گردن، دینا۔ گنج، خزانہ۔ زچہ
اس قدر نہیں۔ رنج، مزدوری۔

بردا لے جاتا ہے۔ درخورد،
موافق۔ گزانت، بھاری ہے۔
لج، مٹوی۔ مور، چوٹی۔ فردا
کل یعنی قیامت۔ ازیا، پاؤں سے
درآید، گر پڑے۔ نمائد، نہ رہے گا۔
اسیر، قیدی۔ افتادگان، عاجز۔

دستگیر، مددگار۔ باز، تکلیف
مدہ، نہ دے۔ رہی، ساتھ فتح
را اور ساتھ یا معروف کے جلنے والا
غلام اور نوکر کو کہتے ہیں۔ افتد،
مل جائے۔ تمکین، قدرت۔

جاست، مرتبہ تیرا۔ دوام، ہمیشہ۔
بیزق، پیادہ شطرنج کو کہتے ہیں
ناگاہ، اچانک۔ فرزین، ایک مہرہ۔

اس کو وزیر بھی کہتے ہیں۔ شتر، سن۔ ہیں، دیکھنے والا۔ پناست، نہیں چھوکتا ہے۔ تخم، بیج۔ کین، کیسے۔ خداوند، مالک۔ خون
کھیاں۔ زیاں، کدے برا کرتا ہے۔ خوشاں ہیں، سٹے چھنے والا۔ گراں، بھاری۔ مے گند، کرتا ہے۔ شتر، نہیں ڈرتا۔
دہر، دیوے بہت۔ رکھدے، بیا، مہبت۔ افتاد، پڑے۔ یآوری کرد، مدد کی۔ زیردستان، کمزور، شکست، توڑنا۔ مبادا، نہ ہوے۔
حکایت، کہانی۔ بناکد، رویا۔ ضعف، تنگدستی۔ برتندروے، بد مزاج۔ خداوند، مالدار۔ دوش، دیا اس کو (باقی آئندہ صفحہ پر)

جہانباں درخیر بر کس نہ بہت
چراغی بنہ در زیارت گئے
نہ چند انکہ دینارے از دست رنج
گر انت پاتے بلخ پیش مور
کہ فرد بخیر خدا بر تو سخت
کہ افتاد گال را بود دستگیر
کہ باشد کہ افتد بفرماں دہی
مکن زور بر مرد و ویش عام
چو بیدق کہ ناگاہ فرزیں شود
نپاشد در ویج دل تخم کین
کہ بر خوشہ پیں سر گراں مے کند
وزاں بار غم بر دل این نہر
بس افتادہ را یآوری کرد سخت
مبادا کہ روزے شود زیر دست

حکایت

برتندروے خداوند مال
بروزد بسرباری از طیرہ بانگ

بنالید درویشے از ضعف حال
نہ دینار دوش سید دل نہ دانگ

سائل، مانگنے والا۔ جور، قلم۔

گرفت، پکڑا۔ برآورد، نکالا۔

شگفت، تعجب۔ توانو، دو تھند

ترش، غصہ۔ چراست، کیوں ہے

مگر شاید۔ می نترس، نہیں ڈرتا

خواست، مانگنا۔ کوٹہ، ناعاقبت

براندش، نکال دیا اس کو۔ بزائی

ذلت سے۔ زجر، بھڑکنا۔ پردگار

اللہ تعالیٰ۔ برگشت، پھر گیا۔ آزا

اس سے۔ روزگار، زمانہ۔ بزرگیش

اس کی برائی۔ تباہی، خرابی۔ نہاد

رکھا۔ عطار، ایک تارے کا نام ہے

جو دوسرے آسمان پر ہے۔ قلم در

سیاہی سے مراد تقدیر کا کھینچنے والا

شقاوت، بد بختی۔ برہنہ، ننگا۔

نشانہ، بچایا اس کو۔ چو، مثل۔

دل سائل از جور اُدخول گرفت

توانگر ترش روی بارے چراست

بفرمود کوٹہ نظر تا غلام

بہ ناکردن شکر پروردگار

بزرگیش سرور تباہی نہاد

شقاوت برہنہ نشاندش چوسیر

فشاندش قضا بر سر از فاقہ خاک

سر پائے حالش دگر گونہ گشت

غلامش بدست کریمے فتاد

بیدار مسکین آشفستہ حال

شبانگہ یکے بردش لقمہ حُب

بفرمود صاحب نظر بندہ را

چو نزدیک بردش ز خوال بہرہ

سر از غم برآورد و گفت آشگفت

مگر می نترس ز تلخے خواست

براندش بزاری و زجر تمام

شنیدم کہ برگشت از روزگار

عطار د قلم در سیاہی نہاد

نہ بارش رہا کرد و نہ بار گیر

مشعبہ صفت کیسہ و دست پاک

بگوش پس از مدتے برگزشت

توانگر دل و دست و روشن نہاد

چنان شاد بودے کہ مسکین بمال

ز سختی کشیدن قدماش ست

کہ خشنود کن مرد در ماندہ را

بہر آورد و بخویشتن نعرہ

سیر، لہن۔ رہا کرد، چھوڑ دیا۔ بارگیر، بوجھ اٹھانے والا۔ فشاندش، جھاڑی۔ قضا، تقدیر یعنی حکم الہی۔ فاقہ، بھوک، خاک

مٹی۔ مشعبہ، ساتھ ضمیمہ اور فتحہ شین اور کسرہ با کے بازیگر۔ کیسہ، بھیلی۔ فتاد، پڑا۔ توانگر، غنی۔ نہاد، طبعیت۔ آشفستہ،

پریشان۔ چنان، ایسا۔ شاد و خوش۔ شبانگہ، رات کے وقت۔ لقمہ، ٹکڑا۔ جت، مانگا۔ کشیدن، کھینچنا۔

سست، کمزور۔ صاحب نظر، مہربانی، شفیق۔ خشنود، خوش۔ ماندہ، عاجز۔ بردش، لے گیا اس کے۔ خوان،

دستر خوان۔ بہرہ، حصہ۔ برآورد، نکالی۔ بخویشتن، بخود ہو کر۔ نعرہ، فریاد کی۔

(بقیہ حاشیہ سابقہ صفحہ سے)

طیرہ، غصہ۔ بانگ، آواز۔

وانگ، مقدار پیہ کے چوتھائی حصہ یعنی دام کے ہوتا ہے۔ سرباری، ضرور۔

(فقیر عطاء الرسول اولیسی)

برخواجہ مالک کے پاس۔
 باز، پھر آیا۔ عیاں، ظاہر۔
 شکش، آنسو۔ دیباچہ، مونہہ۔
 راز، ہجید۔ پیرسید، پوچھا۔
 سالار، سردار۔ فرخندہ خوی،
 مبارک طبیعت۔ اشکت، آنسو۔
 جوہر، ظلم۔ آمد، آیا۔ روئے
 چہرہ۔ گفت، کہا۔ اندروغ،
 اندر میرا۔ بشوید، پریشان۔
 احوال، جمع حال۔ پیر، بوڑھا۔
 شورید، بخت بد بخت۔ ملوک،
 غلام۔ قدیم، سابق۔ خداوند،
 مالک۔ املاک، جامداد۔ اسباب،
 سامان۔ یتیم، چاندی۔ چو، جب۔
 کوتاہ، چھوٹا۔ شد، ہو گیا۔
 عزت، دراز۔ لمبا، خندید،
 ہنسا۔ کسر، لڑکا۔ ستم، ظلم۔ دور،
 زمانہ۔ بازار گاہ، سوداگر۔
 بروئے، لے جانے۔ کبر، تکبر۔

تجیاں کر داکش بدبیا جہرہ
 کہ اشکت ز جوہر کہ آمد بروی
 بر احوال اس پیر شوریدہ بخت
 خداوند املاک و اسباب و سیم
 کند دست خواہش بد ہا دراز
 ستم بر کس از کس دور نیست
 کہ بروئے سر از کبر بر آسمان
 بروزش دور گیتی نشاند
 فروشت گرد غم از روئے من
 کشاید بفضل و کرم دیگرے
 بسا کار منعم ز برزیر شد

چونزدیک آمد برخواجہ باز
 پیرسید سالار فرخندہ خوی
 بگفت اندروغ بشوید سخت
 کہ ملوک وے بودم اندر قدیم
 چو کوتاہ شد دستش از عز و ناز
 بخندید و گفت اے پیر جو نیست
 نہ آن تنگ روز نیست بازار گاہ
 من آنم کہ آن روزم از در براند
 نگہ کرد باز آسمان سوتے من
 خدای از حکمت بند دورے
 بسا مقلس بے نوا سیر شد

حکایت

اگر نیک مردی و پاکیزہ رو
 بدہ بردانان گندم بدوش
 کہ سرگشتہ از ہر طرف میدوید
 بماواتے خود بازش آورد و گفت

یکے سیرت نیک مرداں شنو
 کہ شبلی ز حانوت گندم فروش
 نگہ کرد مورے در غلہ دید
 ز رحمت برو شب نیارست سخت

من آنم، میں وہ ہوں۔ برآند، نکالا۔ منش، میرے دن پر اس کو۔ گیتی، زمانے کی۔ نشاند، بٹھایا۔ تجھ، نظر۔ باز، پھر۔
 سوتے من، طرف میرے۔ فروشت، دھوئی۔ کشاید، کھولا۔ فضل، مہربانی۔ دیگرے، دوسرا۔ بسا، بہت۔ مقلس، غریب
 بے نوا، بے سروسامان۔ سیرشد، آسودہ ہوئے۔ کار، کاروبار۔ منعم، مالدار۔ زبر، اوپر۔ زیر، نیچے۔ شد، ہو گیا۔ حکایت، کہانی
 سیرت، عادت۔ شنو، سن۔ پاکیزہ رو، نیک رفتار ہے۔ شبلی، ولی اللہ کا نام ہے۔ حانوت، دکان۔ فروش، بیچنے والا۔ بدہ، دیہا۔
 بردے گیا۔ انان، ساتھ فتح ہمزہ اور ساکن نون اور فتح کے چڑے کا تھیلا۔ بدوش، کندھے پر۔ مور، چوٹی۔ سرگشتہ، پریشان۔
 دویڈ، دوڑتی ہے۔ شب، رات۔ نیارست سخت، سوزنے کے۔ بماوا، ٹھکانہ۔ بازش آورد، واپس لائے۔ (عطاء الرسول اویسی)

مروت، احسان، نباشد نہ ہونے
مور، چوٹی، ریش، زخمی، پرانگندہ
پریشان، گرد آغم، کروں میں۔
رجائے خویش، اپنی جگہ سے۔
درون، اندر۔ دار، رکھ۔
جمعیت، دل جمعی۔ روزگار زمانہ
فردوسی، شاعر کا نام ہے۔ برآن
تربت، اس کی قبر پر۔ باد، ہوائے
میا زاد نہ ستا۔ کشت، کھینچنے والی
شیریں، میٹھی۔ اندرون، باطن۔
سنگدل، پتھر دل۔ مزین، نہ مار
تاواں، کمزور۔ افتی، پڑے، بھڑکے
نظر، سوخت، جلد۔ پیش جمع،
سامنے مجلس کے۔ گرفت، فرض کیا
میں نے۔ بے است، بہت ہیں۔
توانا تر، زیادہ طاقت ور۔ ہم بھی
گفتار، کہا۔ جوان مودی، سخاوت۔
ثمرہ آل، پھل اس کا۔ گامی زادہ،
آدمی کا بچہ۔ صید، شکار۔ توان کرد

مروت نہ باشد کہ اس مور ریش
درون پرانگندگان جمع دار
چرخ خوش گفت فردوسے پاک زاد
میا زاد مورے کہ دانہ کشت
سیاہ اندرون باشد و سنگدل
مزن بر سر ناتواں دست زور
نہ بخشید بر حال پروانہ شمع
گرفت ز توانا توں تر بے است

پرانگندہ گردانم از جائے خویش
کہ جمعیت باشد از روزگار
کہ رحمت بران تربت پاک باد
کہ جاں دارد و جان شیریں خوشست
کہ خواہد کہ مورے شود تنگدل
کہ روزے بیالیش در افتی چو مور
نگہ کن کہ چوں سوخت در پیش جمع
توانا تر از تو ہم آخر کسے است

گفتار اندر جوانمردی و ثمرہ آل

بخش اے پس گامی زادہ صید
صدا را بالطف گردن بہ بند
چو دشمن کرم تبند و لطف وجود
مکن بد کہ بد بینی از یار نیک
چو بادوست دشوار گیری و تنگ
و گر خواہد با دشمنان نیک دوست

باحسان توان کرد و وحشی بقید
کہ نتوان بریدن بہ تیغ ایں کند
نیاید دگر خبث از و در وجود
نروید ز تخم بدی یار نیک
نخواہد کہ تبند تر نقش و رنگ
بسے بر نیاید کہ گردند دوست

کر سکتے ہیں۔ وحشی، جنگلی جانور۔ بقید، پکڑا۔ دشمن، الطاف، مہربانی۔ بہ بند، باندھ۔ نتوان بریدن، کاٹنا
مکن نہیں۔ تیغ، تلوار۔ ایں کند، یہ پھندا۔ کرم تبند، بخشش دیکھ۔ جو، سخاوت۔ نیاید، نہ آئے گی۔ خبث،
برائی۔ مکن بد، برائی نہ کر۔ نروید، نہیں آگیا۔ تخم، بیج۔ یار، پھل۔ دشواری، سختی۔ گیری، کرے۔ نخواہد، نہ چاہیے گا۔
تبند، دیکھے۔ نقش و رنگ، خوش حالی اور رونق۔ و گر، اور اگر۔ خواہد، سردار یا صاحب۔ نیک، خواست، اچھا سلوک
کرنے والا۔ بسے، بہت۔ بر نیاید، نہ آئے گا۔ گردند، ہو جائیں گے۔

(فقیر عطاء الرسول اولیٰ)

حکایت در معنی صید کردن دلہا با حسان

برہ دریکے پیشم آمد جواں
بدو گفتم این ریسمانست و بند
سبک طوق وزنجیر ازو باز کرد
برہ ہمچنان در پیشم مے دوید
چو باز آمد از عیش و بازی بجای
نہ این ریسماں مے برد با منش
بلطفہ کہ دیدست سیل دماں
بدان را نوازش کن آہ نیکم
براں مرو کندست دندان یوز

بنگ در پیشم گو سفندے دواں
کہ می آرد اندر پیت گو سپند
چپ و راست پوشیدن آغاز کرد
کہ چون خورده بود از کف مرو و خوید
مرادید و گفت اے خداوند را می
کہ احساں کند لیت در گردش
نیار دہی حملہ بر سپلباں
کہ سگ پاس دارد چو نان تو خورد
کہ مالذباں بر پیرش دوروز

حکایت درویش بار و باہ

یکے روبہ دید بیدست و پای
کہ چون زندگانی بسر می برد
دریں بود درویش شوریدہ رنگ

فروماند در صنع و لطف خدای
بدین دست و پا از کجای خورد
کہ شیرے در آمد شغالے بچنگ

ہاتھ خویہ سزکیت - باز آید
پھر آیا - عیش آرام - بازی کھیل
بجائی جگہ - مرا - مجھ کو دید دیکھا
خداوند مالک - راہی - عقلمند

میرے ساتھ اس کو - پیل ہاتھی - دماں - مست - بدان - بڑے - نوازش - مہربانی - پاس دار - نگہانی کرتا ہے - نان - روٹی - خورد - کھاتا ہے - براں - اس پر - دندان - دانت - یوز - ساتھ ضمایا کے چلتا - مالہ - ملتا ہے - حکایت - قصبہ - روباہ - لومڑی - بے دست و پا - بغیر ہاتھ پاؤں کے - فروماندہ - عاجز نہا - صنع - کاریگری - چوں - کیسے - برمی برد - بسر کرتی - بری - اس - کہا - خورد - کھاتی ہے - دریں بود - اسی فخرین شوریدہ - پریشان - شغالے - گیدڑ - (عطاء الرسول اولیسی)

نورِ نجات بد نصیب۔
 خورد، کھایا۔ بماند، رہ گیا۔ آنچہ
 جو کچھ۔ سیر، پیٹ بھر کر۔ اقاد
 پڑا۔ رساں، پہنچانے والا۔
 قوت، طاقت۔ بداد، دی۔
 دیدہ، بینائی۔ بنید کرد، روشن
 کردی۔ ستر، گیا۔ تیجہ، بھروسہ۔
 آفرینندہ، پیدا کرنے والا۔ کریں پس
 اس کے بعد۔ بچنے، کوئے میں۔
 نشیم، بیٹھ جاؤں گا میں۔ چومور
 چیونٹی کی طرح۔ مخوردنہ، نہیں کھاتے
 پیلاں، ہاتھی۔ زرخندان، مٹوری۔
 فروزا، نیچے لے گیا۔ چندے، چند
 بجیب، گریباں۔ بخشندہ، بخشنے والا
 فرستد، بھیجے گا۔ بیگانہ، غیر۔
 تیار، غم۔ چنگش، ساز یعنی باجے کا
 نام۔ استخوان، ہڈی۔ ماند، رہ گئی
 پوست، چمڑا۔ چو، جب۔ نمائد،
 نہ رہے۔ گوش، کان۔ برو، جا۔

شفالے نکلے نجات را شیر خورد
 و اگر روز باز اتفاقے فتاد
 یقین مرد را دیدہ بنید کرد
 کزین پس بکنجے نشیم چو مور
 زرخندان فرو برد چندے بجیب
 نہ بیگانہ تیار خوردش نہ دوست
 چو صبرش نمائد از ضعیفی و ہوش
 برو شیر و زندہ باش اسے دغل
 چنل سعی کن کز تو ماند چو شیر
 چو شیراں کرا گردن فرہ است
 بچنگ آرو باد دیگران نوش کن
 بخورتا توانی بازوئے خویش
 چو مرداں سیر رنج و راحت رساں
 برو دست گیر اسے نصیحت پذیر
 خدا را براں بندہ بخشایش است

بماندا نچہ روباہ ازو سیر خورد
 کہ روزی رساں قوت روزش بداد
 شد و تکیہ بر آفرینندہ کرد
 کہ روزی نخوردند پیلاں بزود
 کہ بخشندہ روزی فرستد غیب
 چو چنگش رگ استخوان ماند و پوست
 ز دیوار محرابش آمد بگوش
 میند از خورد را چو روباہ شل
 چو روبہ چہ باشی بوا ماندہ سیر
 گرفتد چو روبہ سگ ازوئے بہ
 نہ بر فضلہ دیگران گوش کن
 کہ سعیت بود در تر ازوئے خویش
 مخنت خورد دست رنج کساں
 نہ خود را بیفکن کہ دستم بگیر
 کہ خلق از وجودش در آسایش است

دردنہ، پھاڑنے والا۔ باش، ہو۔ غل، مکار، دغا باز۔ میندا، نہ گرا۔ چو، مثل۔ روباہ، لومڑی۔ شل، اپاہج یا بلی۔
 چنآن، ایسی۔ سعی، کوشش۔ ماند، رہے۔ چہ باشی، کیا رہے گا۔ ماندہ، بھوتا۔ بچنگ، چنگل۔ آر، لا۔ دیگران، نوش کنی
 دوسرے لوگوں کے ساتھ۔ فضلہ، بچا ہوا۔ گوش کن، یعنی امید بخور، کھا۔ تا توانی، جب تک طاقت رکھتا ہے تو سعیت،
 کوشش تیری۔ خویش، اپنا۔ ببر، لے جا۔ رنج، تکلیف۔ راحت، آرام۔ رساں، پہنچا۔ مخنت، چمڑا۔ دست رنج سے
 مراد پیشہ اور کسب اور کامی گری ہے۔ برو، جا۔ پذیر قبول۔ بیفکن، گرا۔ دستم، میرا ہاتھ۔ بگیر، پکڑ۔ براں، اس پر
 آسائش، آرام۔

کرم و زرد آں سر کہ مغزے دروست
کہ دوں ہمتاںد بے مغز پوست
کے نیک بیند بہر دوسراے
کہ نیکی رساند بخلق خداے

حکایت عابدِ نحیل

شنیدم کہ مردیت پاکیزہ بوم
من و چند سالوک صحرا نورد
سر و چشم ہر یک بوسید و دست
رزش دیدم و زرع و شاگرد و رشت
بخلق و لطف گرم رو مرد بود
ہمہ شب نبودش قرار و ہجوع
سحر کہ میاں بست و در باز کرد
یکے بذلہ شیرین خوش طبع بود
مرا بوسہ گفت بہ تعحیف وہ
بخمدن منہ دست بر کفش من
بانیار مرداں سبق بردہ اند

زرد، اختیار کرتا ہے مغز، بھیجا
دو ہمتاںد، کم ہمت لوگ۔
پوست، چھلکا۔ بہر دوسراے،
دو لوں جہاں یعنی دنیا و آخرت۔
رساند، پہنچائے۔ حکایت،
قصہ۔ عابد، عبادت کرنے والا
نحیل، کنجوس۔ شنیدم، سنا۔
پاکیزہ بوم، پاک سرزمین یا نیک
طبیعت۔ شناساؤ، پہچانتے
والا۔ رہ رو، راستہ چلنے والا
اقتصائے، اطراف۔ من، میں۔
سالوک، بہت چلنے والا۔ صحرا نورد،
بیابان طے کرنے والا۔ بر فتم،
گئے ہم۔ قاصد، ارادہ کرنے والا
چشم، آنکھ۔ بوسید، چوما۔
تمکین، مرتبہ یا بزرگی۔ نشاند، بٹھایا
نشست، بیٹھا۔ زرع، کھدیم سونا
دیکھا میں نے۔ زرع، کھیتی۔

شاگرد، نوہ رخت، اسباب یا سامان۔ ولے، لیکن۔ ہجوع، بے عزت، بے بر، بغیر پھل کے۔ گرم رو، تیز چلنے والا
دیگدانش، چو لھا اک کا۔ قوی سرد، نہایت ٹھنڈا۔ ہر شب، تمام رات۔ ہجوع، نیند۔ تسبیح، یعنی سبحان اللہ۔ تہلیل، یعنی
لا الہ الا اللہ۔ مار، ہمکو۔ جوع، بھوک۔ سحر، صبح کے وقت۔ میاں بست، مکر باندھی۔ باز، کھولا۔ ہماں، وہی۔ لطف،
مہربانی۔ دوشینہ، کل رات۔ آغاز، شروع۔ بذلہ، لطیف کہنے والا۔ شیریں، میٹھا۔ خوش طبع، صاحب مذاق۔ باما، ہمارے ساتھ
ربیع، مقام۔ مرا، ہم کو۔ تعحیف، کھنے میں غلطی کرنا ہے حرف کے دوسرے حرف کے کوئی نقطہ بڑھا کر یا مٹا کر لکھا جائے
توشہ، کھانا۔ بہر، بہتر۔ منہ، نہ لکھ۔ بر کفش، جوتے پر۔ زن، مار۔ ائیار، قربانی یا خیرات۔ سبق، سبقت۔ بردہ اند، لے گئے ہیں
زندہ دار یعنی ساری رات عبادت کرنے والا۔ اند، ہیں۔
(عطاء الرسول اودینی)

ہمیں دیدم از پاسبانِ تبار
کرامت جو انمردی و ناں و ہیت
قیامت کسے باشد اندر بہشت
بمعنی تو ان کرد و دعویٰ درست

دلِ مردہ و چشمِ شبِ زندہ دار
مقالاتِ بہودہ طبلِ تہیت
کہ معنی طلب کرد و دعویٰ بہشت
دمِ بقیدم تکیہ گاہِ ست

پاسبانِ حام - کرامتِ بزرگی
مقالاتِ باتیں - طبلِ ڈھول
تہیتِ خالی ہے - معنیِ حقیقت
بہشتِ جھوڑ - دمِ بقیدمِ بے بنیاد
باتیں - سست - کمزور - حکایت

حکایتِ حاتمِ طائی و صفتِ جو انمردی و

شنیدہ در ایامِ حاتم کہ بود
صبا سرعے رعد بانگِ ادب
بتاگِ ژالہ میرِ نیتِ بر کوہِ ودشت
یکے سیلِ رفتارِ ہاموں نور
بگفتند مردانِ صاحبِ علوم
کہ ہمتائے او در کرمِ مردنیت
بیاباںِ نور دے چو کشتیِ بر آب
بدستورِ دانا چنیں گفت شاہ

بخیل اندر ش باد پائے چودود
کہ بر برقِ بیشی گرفتے ہمے
تو گفتی مگر ابر نیساں گزشت
کہ باد از پیشِ باز ماندے چو گرد
سخنمائے حاتمِ سلطانِ روم
چو اسپشِ جولان و ناوردنیت
کہ بالائے سیرش نپرد غراب
کہ دعویٰ خجالتِ بود بے گناہ

قصہ - حاتمِ طائی - بنی طے کے قبیلہ
کا ایک بخی مرد تھا عبداللہ ابنِ طائی
کار کا تھا - صفت - تعریف -
جو انمردی - سخاوت - ایام - زمانہ -
خیل - گھوڑا باد پائے - ہوا کے
پاؤں والا یعنی تیز رفتار - چودود
وہوئیں کی طرح - سرعے - تیز رفتاری
رعد بانگِ گرجنے کی آواز - ادب
سپاہِ رنگ - برق - بجلی - بیشی
سبقت - گرفتے - لے جاتا تھا -
بتاگ - دوڑ - ژالہ - اولہ - میرِ نیت
گراتا تھا - کوہ - پہاڑ - دشت
جنگل - میناں - بہار - سیل
سیلاب - ہاموں - جنگل - نور

من از حاتم آلِ اسپ تازی ترا دق
بدانم کہ دروے شکوہ نیست

بخواہم گر او کمر مت کرد و داد
و گر رد کند بانگِ طبلِ تہیت

طے کرنے والا - باد - ہوا - بیش - پیچھے - بگفتند - کہا انہوں نے - صاحبِ علوم - علم والے - سخنمائے - باتیں - ہمتائے
مثل - اسپش - گھوڑا اس کا - جولان - ناورد - جنگ میں گھومنا - نپرد - نہ اوڑھ - غراب - کوا - بدستور - باوزیر - چنیں - ایسا -
جھالت - شرمندگی - من - میں - تازی - عود - نژاد - نسل یا اصل - بخواہم - مانجول گا - کمر مت - احسان یا بخشش
بدانم - جان لوں گا میں - شکوہ - سرداری - مہیت - دبدر - تہیت - خالی ہے -

رواں کر دودہ مرد ہمارا وہ
صبا کردہ بارِ دیگر جاں درو
بر آسود چوں تشنہ بر زندہ رود
بدامن شکر و ادشال زر بمشت
بگفت انچہ دانست صاحب خبر
ز حسرت بدندان بھی کند دست
چرا پیش از نیم نگفتی پیام
ز بہر شہاد و شش کردم کباب
نشايد شدن در چراگاہ نحیل
جز ایں بر در بار گاہ ہم نبود
کہ مہماں بخشد دل از فاقہ ریش
و گر مرکب نامور گو مباحش
طبیعی است اخلاق نیکو نہ کسب
ہزار آفریں کرد بر طبع وے
ازیں نغز تر ماجرائے شنو

رسولِ خرد مند عالم بطے
زین مردہ وابر گریاں برو
بمنزل کہ حاتم آمد فرو
سماطے بیفکند واسے بکشت
شب آنجا ہووند و روزِ دیگر
ہمی گفت و حاتم پریشاں چوست
کہ اے بہرہ ور مو بدنیک نام
من آں باد رفت اردل شتاب
کہ دانستم از دست باران ویل
بنوحے و گر روی و را ہم نبود
مروت ندیدم در آئین خویش
مرانام باید در اقلیم فاش
کساں را درم داد و تشریف واپ
خبر شد بروم از جو انحر و طے
ز حاتم بدیں نکتہ راضی مشو

رسول، قاصد۔ خرد مند، عقلمند
بطے، قبیلے کی طرف۔ رواں گز
روانہ گئے۔ دہ، دس۔ ہمارے
ساتھ۔ ابر، بادل۔ گریاں، رونے والا
دروں، امیں۔ آسود، آرام۔
تشنہ، پیاسا۔ زندہ رود، ایک نہر
ہے ایران میں اس کا پانی نہایت
شیریں اور صاف ہے۔ سماطے
ساتھ کسرہ میں دسترخوان۔ بیفکند،
بچھایا۔ ایسے گھوڑا۔ گشت، گز
ز بمشت، روپیہ دیا۔ آنجا، اس جگہ
ہووند، رہے وہ۔ آچہ، جو کچھ
دانست، جانا اس نے۔ صاحب خبر
سے مراد قاصد ہے۔ حسرت، افسوس
ہمی کند، کاٹتا تھا۔ بہرہ، نصیب والا
موید، ساتھ ضد مہم اور فتح ہاکے
آتش پرستوں کے حکیم اور عقلمند اور
آفتاب پرستوں کے حاکم کو کہتے ہیں

چرا، کیوں۔ پیش، پہلے۔ دلدل، سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کے گھوڑے کا نام ہے۔ شتاب، دوڑنے والے۔ زہر شہا
واسطے تمہارے۔ دوش، کل۔ دانستم، جانا میں نے۔ یا ران، بارش۔ سیل، سیلاب۔ نشاید شدن، بچنا چاہیے۔
تخل، گھوڑے۔ بنوع، قسم۔ جتہ، سوا۔ مروت، احسان۔ آئین، طریقہ۔ نخید، سوئے۔ فاقہ، بھوک۔ ریش، زخمی۔
باید، چاہیے۔ اقلیم، ملک۔ فاش، ظاہر۔ مرکب، سواری۔ نامور، مشہور۔ گو مباحش، کہ نہ ہو۔ کساں، لوگوں کو
درم داد، روپیہ دیا۔ شریف، عزت۔ آفریں، تفریبن۔ طبع، طبیعت۔ بدیں، اس۔ راضی، خوش۔ مشو، نہ ہو۔
ازیں، اس سے۔ نغز تر، زیادہ عجب۔ ماجرا، واقعہ یا حال۔ شنو، سُن۔

حکایت ورازمودن پادشاہ مین حاتم را باز اومروی

ندام کہ گفت این حکایت مین
ز نام آوراں گوئے دولت ربو
تواں گفت آوراں صاحب کرم
کسے نام حاتم نبوئے برش
کہ چند از مقالات آں باد سنج
شنیدم کہ جتنے ملوکاں ساخت
در ذکر حاتم کسے باز کرد
حدم در برابر سر کینہ داشت
کہ تاہست حاتم در ایام من
بلا جوئے راہ بنی طے گرفت
جوانے برہ پیش باز آمدش
نکو روی و دانا و شیریں زباں
کرم کرد و غم خورد و پوزش نمود

کہ بود دست فرماندہے در مین
کہ در گنج بخشی نظیرش نبود
کہ دستش چو باراں فشاندهے دم
کہ سودا نرفتے از دہر سرش
کہ نے ملک دارد نہ فرماں نہ گنج
چو چنگ اندراں بزم خلقے نواخت
وگر کس ثنا گفتن آغاز کرد
یکے را بخون خوردنش برگاشت
نخواہد نہ نیکی شدن نام من
بکشتن جو انم در را پے گرفت
کز دہوتے انسے فراز آمدش
بر خویش برد آں شبش میہمان
بداندیش را دل نہ نیکی ربود

حکایت قصہ - ارمودن
آزماں - مین، ملک کا نام ہے۔
ندام، نہیں جانتا ہوں میں۔
ایں، یہ۔ مین، مجھ کو۔ فرماندہے
ایک حاکم۔ نام آوراں، مشہور لک۔
گوئے، گیند، ربوئے گیا۔ گنج،
خزانہ۔ نظیر، مثل۔ تواں، تمہیں
آوراں، اس کو۔ صاحب کرم، بخشش
کا بادل۔ باراں، بارش۔ فشاندهے،
بھاڑتے تھے۔ کسے، کوئی شخص
نہوئے، نہ لے جاتا۔ برش، اس کے
رو برو۔ سودا، غصہ، زفٹے، نہ جاتا
ازد، اس سے۔ چند، کتنے۔ مقالات،
باتیں۔ باد سنج، خام خیال اور
متکبر کو کہتے ہیں۔ فرمان، حکومت
گنج، خزانہ۔ ملوکاں، بادشاہانہ۔
ساخت، بنایا۔ جو چنگ، تار کی
طرح۔ اندراں بزم، اس محفل میں۔

نواخت، سرفرازی کا۔ کھول دیا۔ ثنا گفتن، تعریف کی۔ آغاز شروع کی۔ کینہ، خفیہ دشمنی۔ داشت، رکھتا تھا۔
برگاشت، مقرر کیا۔ تاہست، جب تک ہے۔ ایام من، میرا زمانہ۔ نخواہد، چاہے گا۔ بلائے جوئے، مصیبت ڈھونڈنے والا
راہ، راستہ۔ بنی طے، قبیلہ کا نام ہے۔ گرفت، لیا۔ کشتن، مار ڈالا۔ پئے گرفت، پیچھا پڑا۔ براہ، راستہ۔ پیش، سامنے
کرد، اس سے۔ آئے، محبت۔ فراز، ظاہر۔ نکوروی صاحب جمال۔ دانا، سمجھ۔ شیریں زباں، میٹھی باتوں والا۔ بر خویش
اپنے پاس۔ برد، لے گیا۔ پوزش، مذر۔ بداندیش، برا سوچنے والا۔ ربوئے گیا۔

فقیر عطاء الرسول اویسی

نہاوش سحر بوسہ بردست و پای
 بگفتا نیارم شد ایدر مقیم
 بگفت ار نہی بامن اندر میاں
 بمن دار گفت اسے جو انہر گوش
 دریں بوم حاتم شناسی مگر
 سرش پادشاہ بین خواستست
 گرم رہنمائی بد اسخا کہ اوست
 بخندید برنا کہ حاتم منم
 نباید کہ چوں صبح گرد و سفید
 چو حاتم باز ادگی سر نہاد
 بخاک اندر افتاد و ہر پائے جت
 بنیداخت شمشیر و ترکش نہاد
 کہ گر من گلے بر وجودت زخم
 و وحشتش ہو سید و در بر گرفت

نہاوش رکھا اس کے۔ سحر، صبح
 یا، پاؤں۔ پیائی، پائیدن سے
 مشتق ہے۔ امر کا فیض ہے اور
 رہنے کے معنی میں ہے۔
 نیارم، مضارع منفی یا رہتن سے
 مشتق ہے معنی میں تو استن یعنی
 سکھنے کے ہے۔ ایدر کا لفظ ایجا
 کے معنی میں یعنی اس جگہ۔ مقیم، قیام
 کرنے والا۔ مجھے عظیم، بڑا کام۔
 نہیں، لگے تو۔ اندر میاں، بیچ میں۔
 بگو شتم، بگو شش کروں میں۔ بمن،
 میری طرف۔ دار، رکھ۔ گوش، گوش
 کان۔ دآم، جاتا ہوں میں۔ بوش،
 ڈھلپٹے والا۔ دریں بوم، اس ملک
 میں۔ شناسی، پہنچتا ہے۔ مگر،
 شاید فرخندہ، مبارک۔ سیر، خصلت
 خواستست، مانگا ہے۔ ندآم، نہیں

کہ نزدیک با چند روز سے پیای
 کہ در پیش دارم ممتے عظیم
 چو باران یکدل بگو شتم بجال
 کہ دآم جو انہر در پردہ پوش
 کہ فرخندہ نامست و نیکو سیر
 ندآم چہ کیں در میاں خواستست
 ہمیں شتم دارم ز لطف تو دوست
 سرانیک جدا کن بر تیغ از تنم
 گزندت رسد یا شوی نا امید
 جواں را بر آمد خروش از نہاد
 گہش خاک بوسید و گہ پای و دست
 چو فرمانبرار دست برکش نہاد
 نہ مردم کہ در کیش مرداں زخم
 و زانجا طریق بمن بر گرفت

جاننا میں۔ چہ کیں، کیا کہنے۔ خواستست، اٹھا ہے۔ اگر تو مجھ کو۔ راہنمائی، راہ تپلائے۔ بد آنجا، اس جگہ۔ اوست، وہ ہے
 ہمیں، یہی شیخ دارم، امید رکھتا ہوں میں۔ لطف، مہربانی۔ خندید، ہنسا۔ برنا، جوان۔ منم، میں ہوں۔ سرانیک، سرانیک
 تیغ، تلوار۔ تنم، بدن میرے۔ نباید، نہ چاہیے۔ گزندت، ایذا تجھ کو۔ رسد، پہنچے۔ شوی، ہو جائے تو۔ نہاد، جھکایا
 بر آمد نکلا۔ خروش، آہ و نالہ یا چیخ۔ نہاد، طبیعت۔ افتاد، گر پڑا۔ ہر پائے، پاؤں پر۔ جت، کودا۔ گہش، کبھی اس کی
 بوسید، چوما، گہ، کبھی۔ بنیداخت، پھینکی۔ شمشیر، تلوار۔ ترکش، تیروں کی تھیلی۔ نہاد، رکھ دی۔ فرمانبرار، فرمانبردار
 کش، سینہ یعنی فرماں برداروں کی طرح ادب کے ساتھ سینے پر ہاتھ کر۔ گر من، اگر میں۔ گلے، ایک پھول۔ بر وجودت، تیرے
 بدن پر۔ زخم، ماروں۔ کیش، طریق۔ زخم، عورت ہوں میں۔ و وحشتش، دونوں آئیں۔ بوسید، چومی۔ در بر گرفت، کو بین
 و زانجا، اور وہاں سے۔ طریق، راہ۔

الملک در میان دو ابروئے مرد
بگفتش بیاتا چہ داری خبر
مگر بر تو نام آورے حملہ کرد
جواں مرد شاطر میں بوسہ داد
بند گفت کاے شاہ باداد و ہوش
کہ دریا فتم حاتم نامجوی
جوانمرد صاحب خود و دیدش
مرابار لطفش دوتا کرد پشت
بگفت انچہ دید از کرہ ماے وے
فرستادہ را داد مرو درم
مراور اسد گر گواہی دہند

بدانت حالے کہ کارے نکرد
چرا سر نہ بستی بفتراک بر
نیاوردی از ضعف تاب نبرد
ملک را ثنا گفت و تمکین نہاد
ازیں در سخنانے حاتم نبوش
ہنرمند و خوش منظر و خوب روی
بمرداگی فوق خود دیدمش
بشمیر احسان و فضلہ بکشت
شہنشاہ ثنا گفت بر آل طے
کہ مہر است بر نام حاتم کرم
کہ معنی و آوازہ اش ہنرمند

ق

حکایت دختر حاتم در روزگار پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام

شنیدم کہ طے در زمان رسول
فرستاد لشکر بشیر و نذیر
بفرمود کشتن بشمیر کین
زنے گفت من دختر حاتم

نکردند لشور ایمان قبول
گرقتی از ایشان گروہے اسیر
کہ ناباک بودند و ناباک دیں
بخوانند ازیں نامور حاکم

ملک، بادشاہ - میان دو ابرو
دو لڑن بھونوں کے در میان اس
مرا دیشانی ہے - بدانت جان
لیا - حالے، فی الفور - کارے
کچھ کام - نکرد، نہ کیا - آیا - آ -
تا چہ داری کیا رکھتا ہے تو - چرا
کیوں - نہ بستی، نہ باندھا - بفتراک
اس قسم کو کہتے ہیں جو گھوڑے کی زین
کے پیچھے لٹکتے ہیں - نیاوردی
نہیں لائے گا تو - ضعف، کمزوری
برو، اٹانی - شاطر، چالاک -
تمکین نہاد، مرتبہ رکھا یعنی
بادشاہی و ادب بجالایا - کائے

اے - باداد، الفاف - ازیں فکر
اس قسم کی - سخنانے، باتیں - نبوش
من، دریا فتم، میں نے پایا -
نامجوی، نام ڈھونڈنے والا -
خوش منظر، صاحب جمال -
خبر روئے، خوبصورت - خود،
عقل مند - ہمدردی، اسکی سخاوت ملو
ہے - آل طے، قبیلہ - فرستاد

بیجی ہوئے - تہہ، شرفی - کرم، بخشش - مراور، اس کو - پہنچتا ہے - دہند، دیتے ہیں، معنی، حقیقت - آوازہ، شہرت
ہنرمند، ایک ہے - حاتم کی لڑکی کا قصہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا - شنیدم، سنائیں نے سنے، قبیلہ حاتم -
نکردند، نہ کیا - لشور، فرمان - فرستاد، بھیجا - بشیر، بشارت - نذیر، ڈرانے والا - گرفتہ، پکڑا - ازیشان، ان سے - اسیر، قیدی -
فرمود، فرمایا - کشتن، مار ڈالنا - کین، کینہ - ناباک، بے خوف - زنے، ایک عورت - من دختر، میں بیٹی ہوں - بخوانند، میری ہائی چاہیں -
نامور حاکم، سید عالم مراد ہیں

کہ مولائے من بود از اہل کرم
کشادند زنجیرش از دست و پائے
کہ راند سیلاب خوں بے دریغ
مرا نیز با جملہ گردن بزن
بہ تنہا و یار احم اندر کند
بسمع رسول آمد آواز وے
کہ ہرگز نکرد اصل و گوہر خطا

کرم کن بجائے من اے محترم
بفرمان پیغمبر پاک راے
دراں قوم باقی نہادند تیغ
ہزاری بشمشیر زن گفت زن
مروت نہ بینم رہائی ز بند
تھیگفت گریاں بر اخوان طے
بخشیدش آل قوم و دیگر عطا

بجائے من مجھ پر۔ محترم
زندگ۔ مولائے من، سردار میرا
یعنی باب۔ اہل کرم، سخاوت والا
فرمان، حکم۔ راستے، عقل کشادہ
کھول دی۔ دراں، ہمیں۔ نہادند
رکھی۔ تیغ، تلوار۔ راند، چلایا۔
بے دریغ، بے افسوس۔ ہزاری
رو کر۔ شمشیر زن، مجلاتلوار چلاتے
والے کو۔ میرا نیز، مجھ کو بھی۔

حکایت در آزاد مردی حاتم و ذکریاد شاہ اسلام

طلب دہ درم سنگ فانیذ کرد
کہ پیشش فرستاد نگ شکر
ہماں دہ درم حاجت پیر بود
بخندید و گفت اکو دلارام ہے

ز بنگاہ حاتم یکے پیر مرد
ز راوی چہیں یاد دارم خبر
زن از خیمہ گفت این چہ تدبیر بود
شنید این سخن نام بردارے طے

بزن، مار۔ مروت، مناسب۔
نہ بینم، نہ دیکھتا میں۔ بند، قید۔
تنہا، اکیلا۔ کند، قید۔ تھیگفت،
یہی کہتی تھی۔ گریاں، روتی ہوئی۔
بر اخوان، بھائیوں پر۔ بسمع، کان۔
بخشیدش، اسے معاف کیا عطا، انعام۔

جو انمردے آل حاتم کجاست
ز دوران گیتی نیاید مگر
نہد ہمتش بر دیان سوال

گراؤ در خور حاجت خویش خواست
چو حاتم با آزاد مردی دگر
الو بکر سعد آنکہ دست نوال

اصل، جڑ یعنی ابا و اجداد۔ گوہر،
موتی یا ذات۔ قصہ، حاتم کی آزاد
مردی میں اور بادشاہ اسلام کا ذکر
بنگاہ، خیمہ یا مکان۔ یکے، ایک۔

پیر، بوڑھا۔ طلب، مانگی۔ دہ، دس

درم، درہم کا وزن دو ماشہ ڈیڑھ رتی۔ دس درم کا وزن ایک تولہ نو ماشہ سات رتی ہوا۔ سنگ، پتھر۔ فانیذ، شکنجہ۔ رواستے،
بیان کرنے والے چٹیں، ایسے۔ یاد دارم، یاد رکھتا ہوں میں۔ پیش، اس کے سامنے۔ فرستاد، بھیجا۔ تنگ، گون۔ این چہ،
یہ کیا۔ تدبیر، انتظام۔ ہماں، وہی۔ نام بردار، نامور اس مراد۔ حاتم طائی۔ خندید، ہنسا۔ دلارام، دل کا آرام ہے، حاتم کی
بیوی کا قبیلہ مراد ہے۔ خور، لائق۔ حاجت، ضرورت۔ خویش، اپنی۔ خواست، مانگی۔ آل، اولاد۔ کجاست، کہاں ہے۔
چو، مثل۔ دوران، زمانہ۔ گیتی، گردش، نیامد، نہیں آیا۔ نوال، ساتھ ساتھ فتنہ زن کے بخشش۔ نہد، رکھتی ہے۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

رُحیت پناہ دولت شاد باد
سرافر از دایں خاک فرخندہ بوم
چو حاتم کہ گرنیتے فروے
شامند ازاں نامور در کتاب
کہ حاتم بدایں نام و آوازہ خواست
لکلف بر مرد درویش نیست
کہ چند انکہ جہت بود خیر کن

بسعیت مسلمانی آباد باد
ز عدلت بر اقلیم یونان و روم
نبروے کس اندر جہاں نام طے
ترا ہم ثنا ماند و ہم ثواب
ترا سعی و جہد از برائے خداست
وصیت ہمیں یک سخن بیش نیست
ز تو خیر ماند ز سعدی سخن

رُحیت رعایا پناہ، سپاہ۔
شاد باد، خوش رہے۔ سعیت
کوشش تیری۔ مسلمانی، اسلام۔
آباد باد قائم رہے۔ سرفراز
کامیاب۔ فرخندہ مبارک۔
بوم، زمین۔ عدلت، عدل تیرے۔
اقلیم ملک۔ نیتے، نہ ہوتا۔ فروے
دبدبہ اس کا۔ نبروے نہ لیتا۔ ثنا،
تعلیف۔ ماند، رہی۔ نامور مشہور
ترا ہم تیری بھی۔ بدایں اصل میں پر
ہے اس کے ساتھ۔ آوازہ شہرت
خواست چاہا۔ ترا سعی تیری کوشش
کے، جہد، محنت۔ برائے واسطے۔ بیش،
زیادہ۔ چند انکہ، جس قدر۔ خیر کن،
نیکی کر۔ قصہ بادشاہوں کی بردباری
کا۔ خرتے، گدھا۔ گل، کیچر۔ افتاد
گرا ہوا۔ ز سودا، اس کے غصے سے
خون درول، خون دل میں پڑنا۔ اس

حکایت در حکم پادشایان

یکے را خیرے در گل افتادہ بود
بیابان در باران و سرا و سیل
بہشت شب درین غصہ تا با مداد
نہ دشمن برست از زبانش نہ دوست
قضا شاہ کشور یکے نام جوے
شنید آں سخنامتے دور از صواب

ز سودا، اس کے غصے سے
فروشتہ ظلمت بر آفاق ذیل
سقط گفت و نفرین و دشنام داد
نہ سلطان کہ آں بوم و برزان اوست
بہ پنجہ گہ بد بچوگاں و گوے
نہ صبر شنیدن نہ روئے جواب

مراد دل میں غصہ رنج ہے۔ بیابان، جنگل یا میدان۔ باران، بارش۔ سرا، سرد۔ سیل، سیلاب۔ فروشتہ، ڈالے ہوئے۔
ظلمت، ساتھ ضمہ ظلم کے اندھیرے کو کہتے ہیں۔ آفاق، آسمان کے کنارے۔ ذیل، دامن۔ ہم، تمام۔ دریں، اس میں
تا با مداد، صبح تک۔ سقط، برا۔ نفرین، لغت۔ دشنام، گالی۔ داد، دی۔ برست، چھوٹا۔ بر، جنگل۔ زان اوست، اس کا ہے
قضا، اتفاقاً۔ شاہ، بادشاہ۔ کشور، ملک۔ نام جوے، نام ڈھونڈنے والا۔ پنجہ، پنکار۔ گہ، گدھا۔ بچوگاں، بچا۔ گوے،
گیند۔ سخنامتے، باتیں۔

(عطاء الرسول اولیٰ)

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) بردہاں مونیہ پر ہاتھ رکھنا یعنی چپ کرنا اور بات کرنے سے منع کرنا۔

نگہ کرد، دیکھا۔ سالار سردار۔
پشتہ، ٹیلا۔ ماجرائے حال۔
شنید، سنتا تھا۔ ملک، بادشاہ۔
شرمنگن، شرمندہ۔ حشم، ذکر۔
بنجویت، نگاہ کی۔ سودائے،
اس کا غصہ۔ از بہر حیت، کس واسطے
ہے۔ شاہ، بادشاہ۔ تیش، تلوار
سے اس کو۔ بز، مار۔ نگداشت،
نہ چھوڑی۔ کس را، کسی کی۔ دختر،
لڑکی۔ زن، عورت، مالی، برتر۔
محل، مرتبہ۔ بلا، مصیبت۔ دید،
دیکھا۔ خرگدھا، حل، کچھ۔ فرخورد
کھایا۔ حشم، غصہ۔ منہائے سرد،
نامناسب باتیں یعنی گالی اور لغت
مراد ہے۔ اسٹپ، گھوڑا۔ قبا، کپڑا
چھیکو کیا اچھا۔ ہنر، محبت۔ کین،
کینہ۔ پیر، ڈرہا۔ عجب، تعجب۔
رسی، چھوٹا۔ خموش، چپ۔ بنالیدم،
رویامیں۔ خویش، اپنے۔ دسے، اس
خورد خویش، اپنے لائق۔ بدی، برائی

نگہ کرد سلطان اقلیم دید
ملک شرمگن در حشم بگریست
یکے گفت شاہ تا بغیش بز
نگہ کرد سلطان عالی محل
بخشید بر حال مسکین مرد
زرش داد و اسب و قبا پوشتیں
یکے گفتش اے پیر بے عقل و ہوش
اگر من بنالیدم از در و خویش
بدی را بدی سہل باشد جزا

کہ بر پشتہ ماجرائے شنید
کہ سودا میں بر من از بہر حیت
کہ نگداشت کس را نہ دختر نہ زن
خودش در بلا دید و خورد و حل
فر و خورد و حشم سخنہائے سرد
چہ بنیکو بود مہر در وقت کین
عجب رستی از قتل گفتا خموش
وے انعام فرمود در خورد و خویش
اگر مردی احسن الی من آسا

حکایت نوانگر سفلہ و درویش صاحب دل

شنیدم کہ مغرورے از کبر مست
بکچے فروماندہ بنشت مرد
شنیدش یکے مرد پوشیدہ چشم
فرو گفت و بگریست بر خاک کوے
بگفت اے فلان ترک آزار کن

در خانہ بروئے سائل بہ بست
جگر گرم و آہ از تنف سینہ سرد
بگفتا چہ در تابت آورد و چشم
جفائے کز آن شخصش آمد بروئے
یک امشب بنزد من افطار کن

پہل، آسان۔ جزا، بدلہ۔ احسن الی من، نیکی کر اس کے ساتھ جو برائی کرے۔ قصہ کینہ، امیر اور صاحب دل فقیر کا کبر
تکبر۔ مست، بے ہوش۔ خانہ، گھر۔ سائل، ماننے والا۔ بہ بست، بند کیا۔ بکچے، ایک گوشے میں۔ فروماندہ، عاجز۔ بنشت،
بیٹھ رہا۔ جگر، کھجور۔ تنف، بخار اور حرارت۔ سرد، ٹھنڈی۔ پوشیدہ، چشم نہ مینا۔ تابت، گرمی میں تھک کو۔ فرو گفت، اس نے کہا۔
بگریست، رویا۔ خاک، مٹی۔ کوئے، گلی۔ جفا، ظلم۔ کز آن، اس سے۔ آمد بروئے، سامنے آیا۔ ترک، چھوڑ۔ آزار، رنج۔ یک، ایک۔
امشب، آج رات۔ افطار کن، کھانا کھا۔

(عطاء الرسول اولیسی)

بخلق و فریش گریباں کشید
بر آسود درویش روشن نهاد
شب از نرگش قطرہ چید چکید
حکایت بشیر اندر افتاد و پوش
شنید این سخن خواجہ سنگ دل
بگفت حکایت کن اے نیکبخت
کہ بر کردت این شمع گیتی فروز
تو کو تہ نظر آردی دست را
بروئے من این در کسے کرد باز
اگر بوسہ بر خاک مرداں زنی
کسانیکہ پوشیدہ چشم دل اند
چو برگشتہ دولت ملامت شنید
کہ شباز من صید دام تو شد
کسے چوں بدست آورد مجرہ باز

بمنزل در آوردش و خواں کشید
بگفت ایزدت روشنائی دیو
سحر دیدہ بر کرد و دنیا بدید
کہ بے دیدہ دیدہ بر کرد و روش
کہ برگشت درویش از و تنگدل
کہ چوں سہل شد بر تو اینکا سخت
بگفت اے ستمگارہ آشفٹہ روز
کہ مشغول گشتی بجغد از ہما
کہ کردی تو بر روئے او در فراز
بمردی کہ پیش آیدت روشنی
ہمانا کزین تو تیا غافلند
سر انگشت حسرت بدنداں گزید
مرابود دولت بنا م تو شد
فرو بردہ چوں موش دنداں باز

خلق، افلاق - کشید، کھینچنا -
منزل، گھر - آوردش، اس کو لایا -
خواں کشید، دست خواں بچھایا -
آسود، آرام - روشن تھا کہ روشن دل
ایزد، اللہ تعالیٰ - روشنائی، دہاد
آنکھ کی بینائی دیوے - نرگس، پھول
کانام ہے یہاں مراد آنکھ ہے -
نرگش کی تین کی ضمیر نا بینا کی طرف لوتی
ہے - چید، چند - چکید، چکا - سحر
صبح - دیدہ، آنکھ کھولی - حکایت
کہانی - افتاد، پڑی - جوشن، شور -
ہوا - بے دیدہ، نابینا - دوش،
کل - خواجہ سنگ دل، امین گدل -
برگشت، پھرا - تنگدل، رنجیدہ -
چوں سہل شد، کیسے آسان ہوا - کار
کام - کردت، روشن کرنے والا - شمع
چراغ - فراز، کھولا - ستمگارہ، ظالم
آشفٹہ، پریشان - روز، زمانہ - کو تہ
ناقص - دست راستے، کم عقل -

گفتار اندر دلاری خلقے تا بر سنداں ہل ولے

چغد، آلود، بروئے من، میرے چہرے پر - باز، کھولا - فراز، بند کیا - کسانیکہ، جن لوگوں کے - پوشیدہ چشم دل اند،
دل کی آنکھ بند ہے - ہمانا، تحقیق - تو تیا، سرمہ - غافلند، بے خبر ہیں - برگشتہ، پھری ہوئی - انگشت، انگلی - بدنداں،
دانتوں سے - گزید، کاٹا - شباز، شاہین یا سفید باز - صید، شکار - دام، پھال - شد، ہو گیا - رابود، میرے واسطے -
بنام تو شد، تیرے نام ہو گئی - مجرہ باز، اس سے مراد نرباز ہے اور بعض نے سفید باز کو کہا ہے خواہ نر ہو یا مادہ - نرویدہ، بچے
لے گیا - موش، چوہا - قفہ، مخلوق کی دلجوئی میں تا کسی اہل دل کے پاس پہنچیں -

نہ خدمت مکن یکنماں غافل
کہ یکروزت افتد ہمائے بدنام
امید است ناگہ کہ صید کے کنی
نہ صد چوبہ آید یکے بر ہدف

اگر طلب گار اہل دلی
خورش وہ بدرج و کبک و حمام
چو ہر گوشہ تیر نیاز افگنی
فدائے ہم بر آید ز چندین صدق

الا خبردار طلب گار چاہنے وال
اہل دلی، صاحب دل، یکرمان
ایک ساعت، غافل، بے پردہ۔
خورش، خوراک۔ وہ، دے۔
بدرج، تیر۔ کبک، چکور۔ حمام،
کبوتر۔ یکروزت، ایک دن۔ افتد،
پڑے۔ ہمائے، یہ پرندہ ہے جس
کے بارے میں مشہور ہے کہ جس
کے سر سے گزر جائے وہ بادشاہ
ہو جاتا ہے۔ بدام، جال میں۔ گوشہ،
طرف۔ نیاز، عاجزی۔ افگنی، ڈالے
تو۔ ناگہ، اچانک۔ درگے، موتی،
برآید، نکلے گا۔ صدق، سچی۔
صد چوبہ، سو تیر۔ ہدف، نشانہ۔
قصداً حقیقت میں۔ پسر، لڑکا۔
راہلہ، منزل یا سواری۔ شہانگہ،
رات کے وقت۔ بگردید، پھرا۔
پرسید، پوچھا۔ سو، طرف۔
شتافت، دورا۔ تار یکی،

حکایت دریں معنی

شہانگہ بگردید در قافلہ
بتاریکی آں روشنائی بتافت
شنیدم کہ می گفت با سارواں
ہر آنکس کہ پیش آمدم گفتم دوست
کہ باشد کہ وقتے بمردے رسند
خوردند از برائے گھے خار ہا

یکے را پسر گم شد از راہلہ
زہر خمیر پر سید و ہر شتافت
چو آمد بر مردم کارواں
پندانی کہ چوں راہ بردم بدوست
مشایخ بجاں طالب ہر کنند
برند از برائے دلے بار ہا

حکایت ہمدیں معنی

اشے لعل افتادہ در سنگ لالہ

ز تاج ملک زادہ در منار

اندھیرا۔ بتافت، چمکی۔ کارواں، قافلہ۔ می گفت، کہتا تھا۔ سارواں، اونٹ والا۔ ندانی، نہیں جانتا۔ بردم، گئے
ہر آنکس، جو شخص۔ پیش، سامنے۔ دوست، وہی ہے۔ شتافت، جمع شیخ بزرگ۔ طالب ہر کند، ہر شخص کے چاہنے
والے۔ رسند، پہنچیں۔ برآمدے جلتے ہیں۔ از برائے، واسطے۔ بارہا، بہت بوجھ۔ خورد، کھاتے ہیں۔ گھے، پھول۔
خار ہا، کانٹے۔ (قصہ اسی حقیقت میں) ملک زادہ، بادشاہ زادہ۔ منار، شترخانہ یعنی اونٹوں کے سونے اور بیٹھنے
کی جگہ۔ شبے، ایک رات۔ لعل، موتی۔ سنگ لالہ، وہ جگہ جہاں پتھر زیادہ ہوں یعنی پتھر پٹی جگہ۔

پیر گفتش اندر شب تیرہ رنگ
ہمہ سنگا گوش دارے پسر
دراو باش پاکان شوریدہ رنگ
بعزت بکش بار ہر جاہلے
کسے را کہ بادوستی سرخوشت
بدر دچو گل جامہ از دست خار
غم جملہ غور در ہوائے یکے
گرت خاکپایان شوریدہ سر ق
تو ہرگز مبین شال بچشم پسند
کسے را کہ نزدیک ظنت بدوست
دیہ معرفت بر کسانیت باز
بساتخ عیشان تلخی چشمان
بہوسی گرت عقل و تدبیر بہت
کہ روزے فرج یابد از شہر بند
مسوزاں درخت گل اندر خریف

چہ دانی کہ گوہر کدامت و سنگ
کہ لعل از میانش نباشد بدر
ہماں جاتے تاریک لعل اندو سنگ
کہ افقی بسر وقت صاحب دلے
نہ بینی کہ چوں بار دشمن کشت
کہ خوں در دل افتادہ خند و چو نار
مراعات صد کن برائے یکے
حقیر و فقیر اند اندر نظر
کہ ایشان پسندیدہ حق بسند
چہ دانی کہ صاحب لایت خوداوست
کہ در ہاست بر روئے ایشان ف
کہ آیند در حلقہ دامن کشاں
ملک را نوادر نواخانہ دست
بلندیت بخشد چو گرد و بلند
کہ در نو بہارت نماید طریف

حکایت پد زنجیل و فرزند لالہ ابالی

شان، انجو، کریشان، اس واسطے۔ بتہ، کافی۔ ظنت، گمان تیرا۔ بدوست، برا ہے۔ چہ دانی، کیا جانتے تو۔ معرفت، پہچاننے کا دروازہ۔ بر کسانیت باز، ان لوگوں پر کھلا ہے۔ فرار، بند، بجا، اکثر تلخ عیشاں، رنج اٹھانے والے۔ تلخی چشمان، سختی چکھنے والے۔ آیند، آویں۔ حلقہ، لباس یعنی بہشتی جوڑا۔ کشاں، کھینچتے ہوئے۔ تدبیر، دوراندیشی۔ توا، بیٹا یا پوتا۔ فرج، رہائی۔ بتہ، قید خانہ۔ چو گرد و بلند، جب وہ صاحب مرتبہ ہوئے۔ مسوزاں، نہ جلا۔ گل، پھول۔ خریف، خزاں کا موسم۔ نمایندہ معلوم ہو۔ ظریف، ترقی یافتہ۔ (قصہ کجوس باب اور بے پروا لڑکے کا۔ (عطا الرسول اویسی)

پدر، باپ۔ تیرہ رنگ، اندھیری۔
چہ دانی، کیا جانتے تو۔ گوہر، موتی
کدامت، کون ہے۔ ہمہ سنگا،
تمام پتھر۔ گوش دار، نگاہ رکھ۔
میانش، درمیان۔ بدر، باہر۔ آواں،
بد معاش یعنی مجروں میں نیک
پوشیدہ ہیں جیسے پتھروں میں موتی۔
پاکان، پاک لوگ۔ شوریدہ رنگ، مت
حال یا لڑے رنگ والے۔ ہماں جائے،
وہی جگہ۔ تاریک اندھیری۔ بجش،
کھینچ۔ افقی، پڑے۔ سرخوشت،
مضبب ہے۔ نہ بینی، نہیں دیکھتا
نہیں۔ کشت، اٹھانے والا ہے۔
بدر، پھاڑتا ہے۔ چو گل، پھول
کی طرح۔ جامہ، کپڑا۔ از دست خار،
کانٹوں کے ہاتھ سے بخند، ہنستا
چو تار، انار کی طرح۔ خورد، کھا
ہوئے، خواہی۔ مراعات، رعایت
گرت، اگر تیری۔ شوریدہ سر، پریشان
خیال۔ حقیر، کمتر۔ مبین، نہ دیکھ۔

زہرہ، خرچ کرنے - نہ داشت،
 نہ رکھتا تھا۔ زرش اس کے پاس
 رہتا تھا۔ یارائے خوردن کھانے
 کی توفیق - خورد و نہ کھایا۔
 خاطر دل - بیاسید شش آلودہ
 ہوتا۔ ندائے، زندینا - فردا، کل
 یعنی آخرت میں۔ کار، کام - شب
 رات - روز، دن - بند، فکر، زرا
 سونا - سیم، چاندی - لیم، کھوس
 یا مکینہ - بدانت، جان یا - مکین، پھینے
 کی جگہ - ممک، نجیل - کجا، کپال -
 برآورد، نکال - نہاد، رکھ دیا - بعلت
 نکر، قیام نہ کی - دیگرے، دوسرے
 بخورہ، کھایا - کوزی، بلکہ اس وجہ سے
 کم زنی اس سے مراد وہ آدمی ہے
 جو فضول خرچ کرتا ہو - کلاہ، ٹوپی
 میتر، ساتھ فتحہ میم کے ازار اور
 پانجام کے معنی میں اور چڑھی کے
 معنی میں بھی آتا ہے - نہاد، رکھے

یکے زہرہ خرچ کردن نہ داشت
 نخوردے کہ خاطر بیاسیدش
 شب و روز در بند ز خورد و سیم
 بدانت روزے پسرور کیں
 ز خاکش بر آورد و بر باد داد
 جو انحرور از بقائے نکرد
 کمزیر کم زنی بود نا پاک رو
 نہادہ پدر چنگ در ناتے خویش
 پدر زار و گریاں ہمہ شب سخت
 ز رازہ ہر خوردن بود اے پدر
 ز راز سنگ خار ابرو آورند
 نہ اندر کف مرد دنیا پرست
 چو در زندگانی بدی با عیال
 چو چشمار و آنکہ خوردن از تو سیر
 بنجیل تو نگر بدینار و سیم

نرش بود و یارائے خوردن نہ داشت
 ندائے کہ فردا بکار آیدش
 زرد سیم در بند مرد و سیم
 کہ ممک کجا کرد زرد زربین
 شنیدم کہ سنگے در آنجب انہاد
 بیک دستش آمد بدیگرہ بخورد
 کلاہش بیاز او میزگر و
 پسر چنگ و نائی آورد پیش
 پسر بامداداں بخندید و گفت
 ز بہر نہادن چہ سنگ و چہ زرد
 کہ بخشد و پوشند و آساں خوردن
 ہنوز اے برادر بسنگ اندرست
 گرت مرگ خواہند از ایشان مثال
 کہ از بام پخبہ گرافتی بزیر
 طلسمیت بالائے گنجہ مقیم

ہوئے - چنگ، پنجہ - نائے خویش، اپنے ملق میں - چنگی، ستار بجانے والا - نائی، بانسری بجانے والا - آورد پیش، سامنے
 لایا۔ پدر، باپ - زار، آہ - گریاں، روتا - سخت، نہ سوا - بامداداں، صبح - بخندید، ہنسا - گفت، کہنے لگا - زرد سیم، از سیم
 واسطے - خوردن، کھانے - نہادن، رکھنے - سنگ خار، پتھر سخت - بروں، باہر - آورد، لاتے ہیں - بخشد، بخشش - پوشند
 پہنیں - آساں، آرام - خوردن، کھائیں - کف، ہاتھ - دنیا پرست، نجیل - ہنوز، اب تک - برادر، بھائی - بدی، اصل میں بدی بُرا
 ہے تو - عیال، بال بچے - گرت، یہ ت مرگ کے ساتھ ہے موت تیری - خواہند، چاہیں - مثال، نہ رویا نہ شکایت کر - چشمار، کھیت
 میں جانوروں کے ڈرانے کے لئے لٹکائی جاتی ہے - خوردن، کھائیں - سیر، پیٹ بھر کر - بام، چھت - رہا بقا اگلے صفحہ پر

ازاں سالہامی بماند زرش
بناگ اجل ناگمش بش کنند
پس از بردن و گرد کردن چو مور
سخنہائے سعدی مثالست و نید
در لغت ازین روئے بر تافتن

کہ لہزد طلسم چنیں بر سرش
با سودگی گنج قنمت کنند
بخور پیش ازاں کت خورد کرم گو
بکار آیدت گر شوی کار بند
کزین روئے دولت تو ال یافتن

ازاں اس واسطے - سالہا جمع
سال بماند رہتا ہے - لہزد
کا پتا ہے - چنیں ایسا - بر سرش
اس کے سر پر - اجل موت - ناگمش
اچانک - بش کنند توڑیں - آسودگی
آرام - قنمت کنند تقیم کریں - پس
از بردن لے جانے کے بعد -
گرد کردن جمع کرنا - مور چوٹی -

حکایت احسان اندک و ثمرۃ آل بے نہایت

جوانے بدانگے کرم کردہ بود
بجرمے گرفت آسمان ناگمش
تماشا کنان بر در و کوے و بام
چو دید اندر آشوب درویش پیر
دلش بر جوان مرد مسکین سخت
بر آورد زاری کہ سلطان بمرود
بہم بوجہ سود دست دریغ
بفریاد از ایشان برآمد خروش

تمنائے پیرے بر آوردہ بود
فرستاد سلطان بکشتن گمش
لگا پوئے ترکان و جوش عوام
جوان را بدست خلاق اسیر
کہ بارے دل آوردہ بود بدست
جہاں ماند و خوئے پسندیدہ برد
شنیدند ترکان آہختہ تیغ
بتا پنج زنان بر سر و دوش

سجود کھا - پیش ازاں اس سے قبل
کت - یرت - خورد کا مفعول ہے
تجھ کو کھائیں - کرم گور قبر کے
کیڑے - سخنہائے جمع سخن باتیں -
پند نصیحت - بکار آیدت تیرے
کام آئیں - شوی ہو - کار بند عمل
کرنے والا - دریغست افسوس -
تافتن پھینا - تو ال یافتن پانا ممکن ہے
قصہ تھوڑے احسان اور اس کے بے
انتہا پھل کا - دانگے درم کا چھٹا حصہ

تمنا آرزو - بجرم قصہ ناگمش - بکارگی - فرستاد بھیجا - بکشتن کش مار ڈالنے کی جگہ - تماشا کنان تماشا دیکھنے والے
کوئے گلی - تھاپوئے ترکان سپاہیوں کا دور دھوپ - جوش شور و غل - چو دید جب دیکھا - آشوب شور یا غوغا -
درویش پیر بوڑھا فقیر - خلاق مخلوق - اسیر گرفتار - بخت زخمی - بارے مرتبہ - بر آورد زاری رونا شروع کیا -
سلطان بمرود بادشاہ مرگیا - ماند رہ گیا - خوئے عادت - برد لے گیا - بہم ایک دوسرے سے - دریغ افسوس -
ترکان سپاہی - آہختہ کھینچے ہوئے - تیغ تلوار - خروش شور - تپانچہ - طمانچہ - زنان مارتے ہوئے - سرور سرفار - دوش
(عطاء الرسول اویسی)

کندھا -
(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) پنجہ پچاس - آفتی گرے زیر نیچے - تو بخور دولت مند - دیار اشرقی - یم چاندی - طلسمیت - جادو - بالآ - اوپر گئے توڑا

دویدند و بر تخت دیدند شاہ
یگر دن بر تخت سلطان اسیر
کہ مرگ منت خواستن بر چہ بود
بد مردم آخر چرا خواستی
کہ اے حلقہ در گوش حکمت جہاں
نمودی و بیچارہ ہاں بسرد
کہ چیزش بخشید و چیزے نگفت
ہمی رفت و بیچارہ ہر سوداں
چہ کردی کہ آمد بجان خلاص
بجانے و دانگے رہیدم ز بند
کہ روز فروماندگی بر دہد
حصائے ندیدی کہ عوجے بکشت

پسیدہ بسر تا در بار گاہ
جواں از میاں رفت و بروند پیر
بہوش پیر سید و ہیبت نمود
چونیکست خوئے من و راستی
بر آورد پیر دلاور زباں
بقول دروغیکہ سلطان بمرود
ملک زین حکایت چنان بر گفت
وزین جانب اقبال و خیزاں جواں
یکے گفتش از چار سوئے قصاص
بگویشش فرو گفت کاے ہوشمند
یکے تخم در خاک ازاں می نہد
جوے باز دارد بلائے درشت

پیادہ، پیدل۔ دویدند، دوڑے
میاں، درمیاں۔ رقت، بھاگ گیا
بروند لے گیا۔ بہوش، ڈر کر۔
پیر سید، پوچھا۔ ہیبت نمود۔
رعب دکھلایا۔ مرگ منت، میری
موت۔ خواستی، چاہنا۔ بر چہ بود
کس واسطے تھا۔ خوئے من، میری
عادت۔ راستی، سچائی۔ بد، برائی
چرا خواستی، کیوں چاہی۔ بر آورد
اس سے مراد کہنے کے لئے آمادہ
ہونا۔ دلاور، بہادر۔ گوش، فرمانبرداری
قول دروغی، جھوٹی بات سلطان
بمرود، بادشاہ مر گیا۔ نہ کوئی، نہ مرا۔
بمرود، لے گیا۔ زین حکایت، اس
بات سے۔ چنان، ایسا۔ نگفت،

نوش ہوا۔ چیزش بخشید، اس کو کچھ دیا۔ چیزے نگفت، کچھ نہ کہا۔ جانب، طرف۔ اقبال خیزاں، گزتا چڑھا۔ ہی رقت، جاتا تھا۔
ہر سوداں، ہر طرف دوڑتا۔ یکے گفتش، ایک نے کہا۔ چار سوئے قصاص، عدالت کے چور اہر سے۔ چکر دی، تو نے کیا کیا۔
خلاص رہا ہوئی، گوش، ایک نے اس کو کہا۔ فرو گفت، آہستہ سے بات کہی۔ کاے ہوشمند، اے عقلمند۔ بجانے، می عظمت کے
ہے یعنی قیمتی جان۔ رہیدم، میں چھوٹا۔ زند، قید سے۔ تخم، بیج۔ ازاں، اس واسطے۔ می نہد، بتاتا ہے یا رکھتا ہے۔ فروماندگی،
عاجزی۔ بمرود، پھل دیوے۔ جوئے، ایک جو۔ باز دارد، روک دیتا ہے۔ درشت، سخت۔ عصائے، لکڑی یہ عصا مراد ہے
جو کہ سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا تھا۔ ندیدی، نہیں دیکھا تو نے۔ عوجے، ساتھ ضمیرین کے عشق کے لڑکے کا نام ہے اس کے ہاں
سیدنا آدم علیہ السلام کی لڑکی تھی ہزار پانچ سو سال اس کی عمر تھی۔ سیدنا نوح علیہ السلام کے زمانہ میں جو طوفان آیا اس طوفان میں
اس قدر پانی برسا کہ روئے زمین کے تمام پہاڑوں میں جو بڑا پہاڑ تھا اس پر چالیں گز پانی بلند ہو گیا لیکن زمین پر کھڑا ہونے سے
عشق کی کمر تک پانی تھا۔ سمندر سے مچلی پکڑ کر سورج سے بھون کر کھالیا کرتا تھا۔ سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے اپنے عصا سے اس کو
مار ڈالا۔ بکشت، مار ڈالا۔

حدیث درست آخر از مصطفیٰ است
عدو را نہ بینی دریں بقعہ پائے
بگیر ای جہانے بروئے تو شاد
کس از کس بدویر تو بارے نبرد
توئی سایہ لطف حق بر زمین
ترا قدر اگر کس نہ داند چہ نعم

کہ بخشایش و خیر دفع بلاست
کہ بوی کبر سعد است کشور کشائے
جہانے کہ شادی بروئے تو باد
گلے در چمن جو رخسارے نبرد
پیمبر صفت رحمتہ العالمین
شب قدر را می ندانند ہم

درست، صمیم، بخشایش، صدقہ۔
خیر، نیکی۔ دفع بلا، حدیث پاک ہیں
اصدقہ ترو البلا یعنی خیر
صدقہ بلا کو دور کرنے والی ہے۔
مدد، دشمن۔ دریں بقعہ اس ملک
میں۔ کشور کشائے ملک کو فتح کرنے
والا۔ بخیر، لے۔ روئے، منہ۔

حکایت در معنی ثمرہ نیکو کاری

کے دید صحرائے محشر بخواب
ہمی بر فلک شد ز مردم عروش
یکے شخص ازیں جملہ در سایہ
بہر سید کاے مجلس آرائے مرد
رزے داشتیم بر در خانہ گفت
دریں وقت نو میدی آنم در است
کہ یارب بریں بندہ بخشائیش

میں تفتہ روئے زمین ز آفتاب
دماغ از تپش می برآمد بخوش
بگردن برا ز خلد سپر ایہ
کہ بود اندر میں مجلس پایمرد
بسایہ درش نیک مردے بخت
گناہم زداد ارد اور بخواست
کزودیدہ ام وقتے آسائیش

شاد، خوش۔ جہانے، ایک جہان۔
شادی، خوشی۔ باد، ہو۔ کس،
کوئی شخص۔ دور، زمانہ۔ بارے، نزد
رہنے نہ لے گیا۔ گلے، پھول۔
چمن، باغ۔ خار، کانٹا۔ توئی، تھی
تو ہے۔ رحمتہ العالمین رحمت واسطی
جہان کے۔ ترا، تیرا۔ قدر، مرتبہ
ندانند، نہیں جانتا۔ چہ نعم کیا پروا۔
شب قدر، رمضان المبارک کے
آخری دس راتوں میں آتی ہے۔

اس کی فضیلت میں مکمل سورۃ انا انزلنا
الہ آتی ہے۔ ندانند ہم۔ نہیں جانتے

ہیں۔ تفتہ نیک کام کرنے کے پھل کی حقیقت میں صحرائے محشر قیامت کا میدان۔ مس، تانا۔ تفتہ، گرم۔ روئے زمین، تمام زمین
آفتاب، سورج۔ خروش، شور۔ از تپش، گرمی سے۔ خلد، بہشت۔ سپر، پہننے ہوئے۔ بہر سید، پوچھا۔ آرائے، زینت
دینے والے۔ پایمرد، مددگار۔ رز، ساتھ فتح را کے انگور کے درخت کو کہتے ہیں۔ داشتیم، میں رکھتا تھا۔ درخانہ، گھر کے دروازہ
پر۔ بخت، سویا۔ نو میدی، ناہید، راست، سچے۔ گناہم، میرے گناہ۔ داد آرزو، انصاف لانے والے۔ داور، حاکم یعنی اللہ تعالیٰ۔
بخواست، چاہے۔ یارب، اے پروردگار۔ بریں بندہ، اس بندے پر۔ بخشائیش، بخشش کر۔ کزودیدہ ام، اس سے دیکھا میں نے
آسائیش، آرام۔
(عطاء الرسول اویسی)

چہ گفتیم چو حل کردم این راز را
کہ آفاق در سایہ بہتش
درختیت مردِ کرم باردار
حُطَب را اگر تیشہ بر پے زنند
بسے پائدار اے درختِ بہر

بشارت خداوند شیراز را
مقیم اندو بر سفرہ نعتش
وزو بگذری سہیزم کو ہمار
درخت برومند را کے زنند
کہ ہم میوہ داری و ہم سایہ ور

چہ گفتیم میں نے کیا کہا۔ راز، بھید
بشارت، ساتھ کسرہ با کے خوشخبری
دینے کے معنی میں ہے اور ساتھ
ضمہ ہائے بھی اسی معنی میں آیا ہے
آفاق، جمع افق کنارے۔ سفرہ،
دستر خوان۔ باردار، پھل دینے والا
وزو، اک سے۔ سہیزم، لکڑی۔
کوہنار، پہاڑ۔ حُطَب، ایدھن۔
تیشہ، کلہاڑا۔ بر پے، پاؤں پر۔
زنند، ماریں وہ۔ برومند، پھل دار
کے، کب۔ جے، بہت۔
پائدار، قائم رہ۔ کلام بادشاہوں

گفتار اندر مہمیت ملوک و سیاست ملک

ولیکن نشر طست باہر کسے
کہ از مرغ بدکنده بہ پتر و بال
بدستش چرامید ہی چوب و سنگ
درختے سپرور کہ بار آورد
کہ برکتہ سراں سرمدار دگراں
کہ رحمت بروچور بر عالمیت
یکے بہ در آتش کہ خلقے بداغ
ببازوئے خود کارواں میزنی
ستم برستم پیشہ عدلست و داد

بگفتیم در باب احسان بسے
بخور مردم آزار را خون و مال
کسے را کہ باخواجہ تست جنگ
برانداز بیخیکہ خار آورد
کسے را بدہ پایہ ہمتراں
مبختشای بر سر کجا ظالمیت
جہان سوز را کشتہ بہتر چراغ
سر آنگہ کہ بردزد رحمت کنی
جفا پیشگاں را بدہ سر بساد

کی مہمیت اور ملک کی سیاست
کے بیان میں نشر طست نہ مناسب
ہے۔ آزار، ستانے والے مرغ
بد، بُرا پرندہ۔ کندہ، ادھر ٹرے۔
خواجہ مالک۔ چرامید ہی، کیونیتا
ہے تو۔ چوب، لکڑی۔ سنگ، پتھر
برانداز، اکھاڑ۔ بیجک، جڑ۔ خار، کانٹا

آہدہ، نکالے۔ سپرور، پال۔ بدہ،

دے۔ پایہ، مرتبہ۔ ہمتراں، سردار۔ کھوٹے، ندر دگراں، بھاری نہ رکھے۔ میخشی، نہ بخشش۔ ہر کجا، جہاں کہیں
جو، ظلم۔ برطالمیت، ایک جہاں پر ہے۔ جہان سوز، جہاں جلانے والا۔ کشتہ، بجھا ہوا۔ آتش، آگ۔ ہر آنکہ، ہر وقت۔
وزد، چور۔ کارواں، قافلہ۔ میزنی، مارتا ہے تو۔ جفا، ظلم۔ مباد، کاٹ ڈال۔ ستم برستم، ظلم پر ظلم۔ داد، انصاف۔

گفتار در معنی احسان با کسے کہ سزاوار نباشد

شنیدم کہ مردے عجم خانہ خورد
زنش گفت ازیناں چه خواہی مکن
بشد مرد ناداں بہ کار خویش
بیاید ز دکان سوئے خانہ مرد
زن بجیسر بردرد و بام و کوی
مکن روے بہ مردم اے زن ترش
کسے با بدران نیکوئی چوں کند
چو اندر سرے بینی آزار خلق
سگ آخر کہ باشد کہ خوانش نہند
چہ نیکو ز دست این مثل پیروہ
اگر نیک مردی نماید عس
نئے نیزہ در حلقہ کارزار
نہ ہر کس سزاوار باشد بمال
چو گر بہ نوازی کبوتر برد

کہ زنبور در سقفِ اولاد نہ کرد
کہ مسکین پریشاں شوند از وطن
گرفتند بکروز زن را بہ پیش
برال بخیر و زن بسے ظیرہ کرد
ہمی کرد فریاد می گفت شوی
تو گفتی کہ زنبور مسکین کش
بدان را تحمل بد افزوں کند
بشمیر تیزش بیا زار خلق
بفرمای تا استخوانش دہند
ستور لکد زن گرانبار بہ
نیار و شب خفتن از دزد کس
بقیمت تر از نیشکر صد ہزار
یکے مال خواہد یکے گوشمال
چو فر بہ کنی گر گ یوسف درد

کلام بیان نیکو کرنے اس شخص کے
ساتھ کہ احسان کرنے کے لائق نہ
ہو۔ خانہ گھر۔ خورد، کھایا۔
زنبور، بھڑ۔ سقف، چھت۔ اولاد
نہ کرد، چھتہ لگایا یعنی گھونسل۔
ازیناں، ان سے۔ مکن، ساتھ فتح
میم اور کاف ہی کا صیغہ ہے۔
کندن سے مشتق ہے یعنی کھودنا۔
نوبت، ہویں۔ بشد، گیا۔ نادان،
بے وقوف۔ گرفتند، انہوں نے پکڑا
بہ پیش، ڈنک کے ساتھ۔
بیاید، آیا۔ سوئے، طرف۔ برال،
اس پر۔ بخورد، بے عقل۔
ظیرہ، غصہ۔ بام، چھت۔ کوئے،
گلی۔ شور، خاوند۔ ترش، کھٹا۔
کش، نہ مار۔ کسے، بایں، کوئی شخص
بڑے لوگوں کے ساتھ۔ نیکوئی چوں کند
نیکو کیوں کرے۔ تحمل، برداشت۔
افزون، زیادہ۔ کند، کرے۔

یعنی، دیکھتو۔ آزار، تکلیف۔ شمشیر، تلوار۔ سگ، کتا۔ خوانش، دسترخوان۔ نہند، رکھیں۔ استخوان، ہڈی۔ دہند، دیویں۔ پیروہ
دیہاتی بوڑھا۔ ستور، ساتھ ضمہ سین کے عموماً ہر چار پایہ جانور کو اور خصوصاً گھوڑے، بچر اور گدھے کو کہتے ہیں۔
لکد زن، ساتھ فتح لام اور ساتھ کاف فارسی کے لات مارنے والے کے معنی میں ہے۔ گرانبار، بہت لدا ہوا۔ بہ بہتر، نیکو
سزاقت۔ نماید، دکھائیں۔ عس، کو تو ال یا چو کیدار۔ نیارد، نہ لائے۔ خفتن، سونا۔ دزد، چور۔ نیزہ، نیزے کا بانس۔
حلقہ کارزار، لڑائی کا میدان۔ نیشکر، گنا۔ صد ہزار، ایک لاکھ۔ سزاوار، لائق۔ خواہد، چاہتا ہے۔ گوشمال، سزا۔ چو، جب۔ گر بہ، بلی۔ نوازی
پالے تو۔ بردے جلے۔ فر بہ، موٹا۔ گرگ، بھیڑیا۔ یوسف، یوسف علیہ السلام۔ درد، پھاڑے۔ (عطاء الرسول اویسی)

بنائے محکم نہ رکھے۔ اس آس، بنیاد
ورکھی، اور اگر کرے۔ ہراس،
ڈرہ کلام آگے دیکھنے اور انجام
سوچنے میں۔ بہرام، بادشاہ کا
نام ہے اس کو بہرام گور بھی کہتے
ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ گور خمار اور
نیل گاؤں کا شکار کیا کرتا تھا اکثر
جنگل بیابان میں رہتا تھا۔ صحرائیں
بیابان کے رہنے والے۔ یوآن،
ساتھ یا کے اصل اور اچھے گھوڑے
تو سن، سرکش۔ زوش، ماراں کو
اسیے، گھوڑا۔ باید گرفت، لینا
چاہیے۔ سرکش، سرکش۔ بازو،
سرکش، چٹے کاٹھنڈ۔ شاید گرفت،

گفتار اندر پیش بینی و عاقبت اندیشی

چو بیکران تو سن زوش بر زمین
کہ گر سرکش باز شاید گرفت
چو پرشد نشاید گذشتن بہ پیل
کہ سودے ندارد چو سیلاب خاست
بخش ورنہ دل بر کن از گوسفند
نہ از بد گمر نی کوئی در وجود
عدو در چہ و دیو در شیشہ بہ
چو سرزیر سنگ تو دار و بکوب
قلم بہتر اورا بشمشیر دست

چہ خوش گفت بہرام صحرائیں
و گر اسے از گلہ باید گرفت
سرچشمہ شاید گرفت بمیل
بند اے پسرجلہ گر آب کاست
چو گرگ خبیث آمد اندر کند
از ابلیس ہرگز نباید سجود
بد اندیش را جاے و فرصت مدہ
مگو شاید ایں مارکشتن چوب
قلمزن کہ بد کرد بازیر دست

پکڑنا چاہیے۔ میل، سلاخی۔ پرشد، بھر گیا۔ نشاید گذشتن، گذرنا چاہیے۔ پیل، ہاتھی۔ بند، بند کر۔ وجہ،
بغداد کی نہر کو کہتے ہیں۔ اب کاشت، پانی تم ہو جائے۔ سودے، فائدہ۔ سیلاب خاست، پانی کی طغیانی۔ گرگ،
بھیڑیا۔ خبیث، بد ذات۔ بخش، مار ڈال۔ برکن، کندن سے مشتق ہے معنی کھودنا۔ گوسفند، بکری۔ ابلیس، شیطان۔
بد گمر بد ذات۔ بد اندیش، بڑا سوچنے والا۔ جائے، جگہ۔ فرصت، مہلت۔ مدہ، نہ دے۔ عدو، دشمن۔
چہ، کنواں۔ دیو، جن۔ شیشہ، اس سے مراد بقل ہے۔ بہ، بہتر۔ گو، نہ کہہ۔ شاید چاہیے۔ ایں مار، یہ سانپ۔
کشتن، مار ڈالنا۔ چوب، لکڑی۔ زیر سنگ پتھر کے نیچے۔ دارد، رکھے تو۔ کوب، مار ڈال۔ قلمزن، نویندہ
لکھنے والا۔ بد کردار، برائی کی۔ زیر دست، کمزور۔ قلم، کٹے۔ مدبر، تدبیر کرنے والا۔ یعنی سلطنت کا وزیر۔

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

مذہب کہ قانون بد می نہد
مگو ملک را این مذہب بست
سعید آورد قول سعدی بجائے

ترامے بردتا بآتش دہد
مذہب مخوانش کہ مذہب کست
کہ توفیر ملک است و تدبیر و رائے

قانون دستور بد می نہد
برار کتا ہے۔ ترامے برد
تجھ کو لے جاتا ہے۔
آتش آگ۔ دہد دیوے

باب سوم در عشق

خوشا وقت شوریدگانِ غمش
گدایانے از پادشا ہی نفور
و دام شراب الم در کشند
بلائے خمار است در عیش مل
نہ تلخت صبر کیہ بر یاد اوست
اسیرش نخواہد رہائی ز بند
سلاطین عزت گدایانِ حے
ملا مت کشانند مستانِ یار
بسروقت شال خلق کے رہ بر بند
چو بیت المقدس دروں پر ز تاب

اگر ریش بینند و گر مہمش
بامیدش اندر گدائی صبور
و گرتلخ بینند دم در کشند
سلمدار خمار است با شاخ گل
کہ تلخی شکر باشد از دست دوست
شکارش نخواہد خلاص از کمند
منازل شناسان گم کردہ پے
سبکتز برداشتہ مست بار
کہ چوں آب حیواں بظلمت دران
رہا کردہ دیوار بیروں خراب

بست کافی ہے۔
مخوانش نہ کہ۔ مذہب کست
بدبخت شخص ہے۔ سعید
نیک بخت۔ آورد قول
لاتا ہے بات۔ توفیر
زیادہ۔ تیسر باب عشق
کے بیان میں۔ خوشا وقت
کیا اچھا وقت۔ شوریدگان
پریشان لوگ۔ ریش، زخم۔
بند، دیکھیں۔ گدایان
ایسے فقیر۔ نفور، نفرت کرنے
والے ہیں۔ صبور، صبر کرنے
والے۔ دام، پے در پے
الم، رنج۔ در کشند، پینے

ہیں۔ تلخ، کڑوی۔ بند، دیکھیں۔ در کشند، کھینچتے ہیں۔ بلائے، مصیبت۔ خمار، نشہ۔ مل، ساتھ ضمہ میم کے
شراب۔ سلمدار، ساتھ کمرہ سین کے ہتھیار یا سپاہی۔ خمار، کاٹا۔ گل، پھول۔ تلخی، کڑوا۔ اسیر، قیدی۔ نخواہد
نہیں چاہتا۔ رہائی، چھوٹا۔ بند، قید۔ خلاص، چھٹکارا۔ کمند، قید۔ سلاطین، بادشاہ۔ عزت، گوشہ نشینی۔ گدایان
فقیر۔ حے، اللہ تعالیٰ۔ منازل، منزل۔ شناسان، پہچاننے والے۔ کشانند، کھینچنے والے۔ مستان یار کے
دیوانے یا یار کے عشق میں۔ سبکتز، بہت جلد۔ برداشتہ، اونٹ لے جاتا ہے۔ بسروقت، ان کے وقت کی طرف
رہ بر بند، لٹلے جاہلیں۔ اب حیواں، اب حیات یہ مشہور ہے کہ اس کے پینے والے کو موت نہیں آتی۔ ظلمت دراند تازیکی
میں ہیں۔ بیت المقدس، ایک مسجد جس کا ذکر قرآن کریم میں ہے مسجد اقصیٰ مسلمانوں کا پہلا قبلہ۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

چو پروانہ آتش بخود در زند
دل آرام در بردل آرام جوئے
نگویم کہ بر آب قادرینند
نہ چوں کرم پیلہ بخود در تنند
لب از تشنگی خشک بر طرف جوئے
کہ بر ساحل نیل مستقی اند

آتش آگ - بخود در زند اپنے
میں لگاتے ہیں - کرم پیلہ، ریشم کا
کیڑا - تنند، تنفتے ہیں - دل آرام
معشوق - دربر، بفل میں -
خشک، سوکھے ہوئے - بر طرف
جوئے، نہر کے کنارے پر -
نگویم، نہیں کہتا میں - قادرینند
قدرت رکھنے والے نہیں ہیں -
ساحل نیل، نیل کا کنارہ مصر کا دریا
اس کے کنارے پر شہر قاہرہ آباد
ہے - مستقی، پانی مانگنے والا
جسے استسقا کی بیماری ہو - جو بار
بار پانی مانگے لیکن پیاس ختم نہ
ہو - کلام حقیقی عشق کے ثبوت
میں عشق مجازی کے دلیل کے -
ہچول خود اپنے جیسا - آب و گل،

گفتار اندر ثبوت عشق حقیقی بدلیل مجازی

ترا عشق، ہچول خودی ز آب و گل
بر بیداریش فتنہ بر خد و خال
بصدقش چناں سر نہی بر قدم
چو چشم شاہ دنیا بد زرت
وگر باکست بر نیاید نفس
تو گوئی بچشم اندر ش من زلست
نہ اندیشہ از کس کہ رسوا شوی
گرت جاں بخوابد بکف بر نہی
ربا بدہمی صبر و آرام دل
بخواب اندر ش پائے بند خیال
کہ بینی جہاں باوجودش عدم
از رو خاک یکساں نماید برت
کہ با او نمائد و گر جائے کس
وگر چشم بر ہم نہی در دست
نہ قوت کہ یکدم شکیبا شوی
ورت تیغ بر سر نہند سر نہی

پانی اور مٹی یعنی کچڑ - رباید لے جاتا ہے - بر بیداریش، بیداری میں اس کا - فتنہ، فتنہ - خد، رخسار - خال، تل - صدق،
سچائی - چناں، ایسا - سر نہی، سر رکھے - بتی، دیکھے تو - عدم، موجود نہ ہونا - چشم شاہ، معشوق کی آنکھ - نیاید،
نہ آوے - زرت، ترا سونا - یکساں، برابر - نماید، نظر آویں - برت، تجھ کو - وگر، پھر - باکست، کسی شخص کے ساتھ - نیاید،
نہ آوے - کہ باو، بلکہ اس کے ساتھ - نمائد، نہ رہے - گوئی، کہہ تو - بر ہم نہی، بند کرے تو یا سو جائے تو -
اندیشہ، نحو یا ڈر - قوت، طاقت - شکیبا، صبر کرنے والا - گرت، اگر تیری - خواہد، چاہیے - کف، ہتھیلی -
بر نہی، رکھے تو - ورت، اور اگر تیرے - تیغ، تلوار - نہند، رکھے -

(بقیہ حاشیہ گذشتہ صفحہ) سید ناداو دلیہ السلام نے اس کی بنیاد رکھی اور سیدنا سلیمان علیہ السلام نے اس کام کو پایہ تکمیل
فرمایا -
(عطار الرسول اویسی)

برہو است، خواہش پر ہے
چنیں، ایسا۔ فتنہ، فساد۔
انچیز، اٹھانے والا۔ فرماں
رواست، حکم دینے والا۔
عجب داری، تعجب، کھتا ہے
سالکان طریق، راہ چلنے والے
بحر، سمندر۔ غریق، ڈوبا ہوا
بودائے جاناں، معشوق کی
فکر، مشغل، بے پرواہ۔
ذکر حبیب، دوست کی یاد
بگرہ، جگہ، بھاگے ہوئے
ریختہ، نگرائے ہوئے۔
نشاید، نہ چاہئے۔ بداد، دوا
کے ساتھ۔ مطلق، باخبر۔
الست، اس آیت کی طرف
اشارہ ہے الست من یکنفہ

چو عشقے کہ بنیاد او برہو است
عجب داری از سالکان طریق
بسودائے جاناں ز جل مشتغل
بیاد حق از خلق بگرہ نختہ
نشاید بداد و دوا کرد شاں
الست از ازل بچناں شاں بگوش
گروہی عملدار عزلت نشیں
بیک نعرہ کوہی ز جا برکنند
چو باد اند پنهان و چالاک پوئے
سحر با بگرہ چندانکہ آب
فرس کشتہ از بس کہ شب رانند
شب در روز در بحر سودا و سوز
چناں فتنہ بر حسن صورت نگار

چنیں فتنہ انگیز و فرماں رواست
کہ باشند در بحر معنی غریق
بذکر حبیب از جہاں مشتغل
چناں مست ساقی کہ مے ریختہ
کہ کس مطلع نیست بر درد شاں
بفریاد و قالو ابلی در خروش
قدم ہائے خاکی دم آتشیں
بیک نالہ ملکہ ہم برکنند
چو مشک اند خاموش و تبس گوئے
فرو شوید از دیدہ شاں کحل خواب
سحر کہ خروشاں کہ وادماندہ اند
ندانند از آشفگی شب ز روز
کہ با حسن صورت ندارند کار

یعنی اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کی پیدائش سے قبل تمام ارواح کو پیدا فرمایا اور فرمایا کیا میں تمہارا رب نہیں۔
ہوں جواب دیا قالو بلی بے شک تو ہمارا رب ہے۔ ازل، آغاز دنیا۔ ہچناں، ویسی ہی۔ خروش، شور۔ عملدار،
کام کرنے والا۔ عزلت نفس، گوشہ میں بیٹھنے والے۔ دم آتشیں، آہ گرم۔ کوہی، پہاڑ۔ زجا برکنند، جگہ سے اکھڑ دیں۔
ہم برکنند، برباد کر دیں۔ باد، ہوا۔ پنهان، پوشیدہ۔ چالاک پوئے، تیز چلنے والے ہیں۔ مشک، کنڑی۔ خاموش،
چپ۔ گوئے، پڑھنے والے۔ سحر، صبح۔ بگرہ، روتے ہیں۔ آب، پانی۔ فرو شوید، دھو دیتا ہے۔ دیدہ آنکھ
فحل، سرمہ۔ خواب، نیند۔ فرس، قالب فانی۔ کشتہ، مار ڈالے۔ رانندہ اند، چلایا ہے۔ سحر، صبح کے وقت۔
خروشاں، فریاد کرنے والے۔ مانندہ اند، تھک گئے ہیں۔ بحر، سمندر۔ سودا، فکر۔ سوز، جلن۔ ندانند، نہیں جانتے۔
آشفگی، پریشانی۔ چناں، ایسے۔ فتنہ، فریفتہ۔ حق، خوبی۔ نگار بنانے والے۔ ندارند کار، نہیں رکھتے کام۔ ندانند، نہیں
پیوست، چھڑے۔ بکھے، بیوقوف۔ گو، اس کا معنی گیند ہے۔ گاؤ کے معنی میں بھی آیا ہے۔ (عطاء الرسول اولیٰ)

ندادند صاحب دلاں دل پیوست
مئے صرف وحدت کسے نوش کرد

وگر ابلے داد بے مغز و گوشت
کہ دنیا و عقبی فراموش کرد

حکایت گدازادہ باپادشاہزادہ

شدیم کہ وقتے گدازادہ
ہمیرفت و می پخت سودائے خام
امیدانش خالی نبودے چومیل
دلش خوں شد و راز در دل بماند
رقیبان خبر یافتندش ز درد
دے رفت و یاد آمدش روئے دوست
غلامے شکتش سر و دست و پا
و گد رفت و صبر و قرارش نبود
مگس وارش از پیشش شکر بجور
کے گفتش اے شوخ دیوانہ رنگ
بگفت این جفا بر من از دوست
من اینک دم دوستی میزنم

نظر داشت باپادشاہزادہ
خیالش فرو بردنداں بکام
ہمہ وقت پہلوئے اسپش چو میل
ولے پایش از گریہ در گل بماند
و گد بارہ گفتندش اینجا مگرد
و گد خیمہ زد بر سر کوئے دوست
کہ بارے نکفیت ایدر میائے
شکیبائی از روئے یارش نبود
بر اندندے و باز گشتے بغور
عجب صبر داری تو بر چوب سنگ
نہ شرط است نالیدن از دست
گرد و دست دارد و گد دشمنم

مئے، شراب، نوش
پنی، عقبی، آخرت

ایک فقیہ کا قصہ ایک بادشاہ

زادے کے ساتھ

نظر داشت، نظر رکھتا تھا

یعنی عاشق تھا۔ ہمیرفت

جاتا تھا۔ پخت، پکاتا۔

سودائے، خیال۔ خام،

کچا۔ فرو برد، لے گیا۔

کام، مقصد۔ ہمت، تمام

اسپش، گھوڑا اس کا۔ میل،

ہاتھی۔ راز، بھید۔ بماند،

رہا۔ ولے، لیکن۔ پایش،

از گریہ، اس کا پاؤں رکنے

سے۔ گل، کچرہ۔ رقیبان،

جمع رقیب ایک محبوب

کے دو عاشق ایک دوسرے

کے رقیب ہوتے ہیں۔

یہاں نگہبان مراد ہے۔

یافتند، پائی۔ اینجا مگرد،

اس جگہ نہ پھر۔ دے رفت، تھوڑی دیر چلا گیا۔ روئے، چہرہ۔ زد، گمارا۔ کوئے، راستہ۔ شکتش، توڑے اس کے

نکفیت نہ کہا میں نے تجھ کو۔ ایدر میکے، اس طرف نہ۔ شکیبائی، صبر، ایٹس، بکھی۔ وارش، اس کی حالت۔ بجور،

ظلم۔ بر اندندے، ہٹا دیتے ہیں۔ باز گشتے، پھر آتا تھا۔ فوراً جلدی۔ شوخ، بے شرم۔ چوب، لٹوی۔

سنگ، پتھر۔ ای جفا، یہ ظلم۔ بر من، مجھ پر۔ دست، دست ہاتھ سے ہے نالیدن، رونا۔ من اینک،

میں ابھی تک۔ میزنم، مارتا ہوں۔

کہ با او ہم امکان ندارد قرار
نہ امکان بودن نہ پائے گریز
وگر سر جو پیغم کشد در طناب
بہ از زندہ در کج تار یک اوست
بگفتا با پیش در افتسم جو گو
بگفت این قدر نبود ازوے دیغ
نیا زار ازوے ہر اند کے
کہ تاجست بر تار کم یا تبر
کہ در عشق صورت نہ بندر شکب
نہرم ز دیدار یوسف امید
بر آشت و بر تافت ازو غناں
کہ سلطان غناں بر نہ پیچد ز بیج
بیاد تو ام خود پرستی نماند
توئی سر بر آوردہ از جیب من
کہ خود را نیا وردم اندر حساب
نہادم قدم بر سر کام خویش

زمن صبر بے او توقع مدار
نہ نیرو تے صبرم نہ چائے ستیز
نگوزیں در بار کہ سر بتاب
نہ پروانہ جاں دادہ در پائے دست
بگفت از خوری زخم چوگان او
بگفتا سرت گریہ بہ تیغ
یکے را کہ معشوق باث یکے
مرا خود ز سر نیست چنداں خبر
مکن با من ناشکیبا عقیب
چو یعقوبم اردیدہ گرد سپید
رکابش بہوسید روزے جواں
بخندید و گفتا غناں بر پیچ
مرا با وجود تو ہستی نماند
گرم جرم بینی مکن عیب من
بدان زہرہ دستت زدم در رکاب
کشیدم قلم در سر نام خویش

توقع، امید۔ مدار نہ رکھ۔
کہ با او ہم، بلکہ اس کے ساتھ
بھی۔ نیرو تے، طاقت
ستیز، لڑائی۔ نہ امکان ہون
نہ ہونا ممکن ہے۔ پائے گریز
بھاگنے کا قدم۔ گونا گہے۔
زیں دربار کہ، اس دربار سے
سر بتاب، سر پرے۔ پیغم
پیغ کی طرح۔ چوگان، ہلا۔
در افتسم، چڑوں گا۔ چوگان
گیند کی طرح۔ جھبڑو، کاٹے
تیغ، تنوار۔ دریغ، افسوس۔
نیا زار، رنجیدہ نہ ہو۔ بہر اند
ہر تھوڑی چیز۔ چنداں، اتنی
تاجست، تاج ہے۔ تار کم
سر کا دریا نہ حقہ یعنی چوٹی۔
تبر، کھانسی۔ ناشکیبا، صبر
عقیب، غصہ۔ چو، مثل۔
یعقوب، سیدنا یعقوب

علیہ السلام، سیدنا اسحاق علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ اور سیدنا یوسف علیہ السلام کے والد تھے۔ دیدہ آنکھیں۔ سید
یعنی بنیانی کا چلا جانا۔ نہرم، قطع نکروں۔ بہوسید، چوم لی۔ آشت، غفا ہوا۔ بر تافت، پھیر لی۔ ازوے، اس سے
غناں، باگ۔ بخندید، ہنسا۔ گفتا، کہا۔ پیچ، نہ پھیر۔ سلطان، بادشاہ۔ پیچ، کسی سے۔ خود پرستی، خود بینی۔
گرم، جو میرا جرم گناہ۔ بینی، دیکھے تو۔ توئی، تو ہی۔ سر بر آوردہ، سر نکالے ہوئے۔ جیب من، گریبان میرے
سے۔ بدان زہرہ، اس قوت کے ساتھ۔ زدم، مارا میں نے۔ نیا وردم، نہ لایا میں۔ کشیدم، کھینچا میں نے۔ نہاد
رکھا۔

مرا خود کشد تیر آں چشم مست
تو آتش بہ نے در زن و در گذر

چہ حاجت کہ آری بشمشیر دست
کہ نہ خشک در بیشہ ماند نہ تر

حکایت در معنی فنائے اہل محبت

شنیدم کہ بر لجن خنیا گرے
زد لہاتے شوریدہ پیر امنش
پراگندہ خاطر شد و خشم ناک
ترا آتش اے دوست دامن بسوخت
اگر یاری از خویش تن دم مزین

برقص اندر آمد پری پیکرے
گرفت آتش شمع درد امنش
یکے گفتش از دوستداراں چرباک
مرا خود بیکبار از من بسوخت
کہ شرکت بایارو با خویش تن

حکایت در معنی اشتغال اہل محبت

چنین دارم از پیر داندہ یاد
پدر در فراقش نخورد و نخفت
از آنکہ کہ یارم کس خویش خواند
بحقش کہ تا حق جہالم نمود
نشدم کہ روز خلایق بتافت

کہ شوریدہ سر یصحرا نہاد
پسر را ملامت بکردند و گفت
و گر با کسم آشنائی نہ اند
و گر ہر چہ دیدم خیالم نمود
کہ گم کردہ خویش را باز یافت

مکشہ مار ڈالتا ہے۔ چہ
حاجت کیا ضرورت۔
آری لائے تو۔ شمشیر
تو آتش آگ۔ در گذر

چل جا۔ بیشہ جنگل
رقصہ اہل محبت کے فنا
ہونے کے بیان میں۔
لجن، لہڑاؤ۔ خنیا،
ساتھ ضمہ خاکے اور سکون
نوں کے گانے والے کو
کہتے ہیں۔ رقص، وجد
پری پیکر، پری کے جسم والا
یعنی حین و جہل۔ شوریدہ
پریشان۔ پیر امنش، اس کے
ارد گرد۔ گرفت، لگی۔
پراگندہ، پریشان۔ خاطر،
دل۔ خشم ناک، غصہ سے
بھرا ہوا۔ چرباک، کیا برا
سوخت، جلایا۔ تن، بدن۔

اگر یاری اگر تو عاشق ہے۔ مزین، زمار (قصہ اہل محبت کے مشغول ہونے کی حقیقت میں)۔ چنین، ایسا۔ دارم،
رکھتا ہوں میں۔ داندہ، واقف کار۔ شوریدہ، دیوانہ۔ صحرا، جنگل۔ نہاد، رکھا۔ پدر، باپ۔ فراقش، اس کی جدائی۔
نخورد، نہ کھایا۔ نخفت، نہ سویا۔ پسر، لڑکا۔ آشنائی، اس وقت سے۔ خویش خواند، اپنا آدمی کہا۔ و گر با کسم، پھر
کسی کے ساتھ۔ آشنائی، دوستی۔ نہ اند، نہ رہی۔ بحقش، اس کے حق کی قسم۔ نمود، دکھایا۔ نشدم، نہ ہوا۔ رو، چہرہ
خلایق مخلوق۔ بتافت، پھیرا۔ باز یافت، پھر پایا۔

کہ ہم دو توال خواند شاں ہم ملک
شب و روز چوں دوزم مردم رنند
خردمند شیدا و ہشیار مست
کہ آشفته در مجلس خرقہ سوز
نہ در کنج توحید شاں جاے کس
ز قول نصیحت گراگندہ گوش
سمند رچہ داند عذاب الحرق
بیاباں نوردان بے قافلہ
کہ ایشان پسندیدہ حق بسند
نہ ز تار داران پوشیدہ دلق
نہ چوں ماسیہ کار و ازرق رزاند
نہ مانند دریای بر آورده کف
نہ ہر صورتے جان معنی دروست
نہ در زیر ہر زندہ زندہ الیت

پراگندہ گانند زیر فلک
زیادہ یک چوں ملک تارمند
قوی بازواند کوتاہ دست
کہ آسودہ در گوشہ خرقہ دوز
نہ سودائے خود شاں نہ پروا کس
پریشیدہ عقل و پراگندہ ہوش
بدریا نخواستن بط غریق
تہیدست مردان پر حوصلہ
ندارند چشم از خلایق پسند
عزیزان پوشیدہ از چشم خلق
پراز میوہ و سایہ و چوں رزاند
بخود سرفرو بردہ ہچوں صدف
نہ مردم ہمیں استخواند و پوست
نہ سلطان خریدار ہر بندہ الیت

پراگندہ گانند پریشان لوگ
زیر فلک آسمان کے نیچے
تم بھی - قوی، درندہ -
توال خواند کہہ سکتے ہیں
شاں، انکو - ملک، فرشتہ
ملک بادشاہ یعنی اللہ تعالیٰ
تارمند آرام نہیں لیتے
چولہ دو چارباہ کی طرح -
رند بھاگتے ہیں - قوی،
طاقت ور - کوتاہ، چھوٹے
خردمند، عقلمند - شیدا دیوانہ
کہ آسودہ، کبھی آرام پاتے
ہوئے - گوشہ کوئٹہ - خرقہ دوز
گودڑی سینے والے -
آشفٹے، پریشان - خرقہ سوز
گودڑی جلانے والے -

ز سودائے اپنے خیال سے

کنج، کوئٹہ - توحید اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا - پراگندہ پریشان - آگندہ گوش کان بھرے ہوئے - نخواستن، نہیں چاہتا
بط، بطخ - غریق، ڈوبنے والی - سمند، ایک جانور کا نام ہے آگ میں پیدا ہوتا ہے - چہ داند کیا جانے - عذاب الحرق
جلنے کا عذاب - تہیدست، خالی ہاتھ - مردان، بہادر - بیابان، جنگل - نوردان، پھرنے والے - نذراند، نہیں رکھتے -
چشم، آنکھ - خلایق، مخلوقات - بستہ، کافی ہیں - عزیزان، عزت والے - پوشیدہ، چھپے ہوئے - ز تار دار
جنیو رکھنے والے - دلق، گودڑی پہنے ہوئے - رزاند، انخوری کی سیل - سیہ کار، گناہ گار - ازرق، رز، کپڑوں کو نیلا رنگ
رنگنے والا - سرفرو بردہ، سر جھکائے ہوئے - ہچوں، مثل - صدف، سیپی - کف، جھاگ - استخوان، ہڈیاں - پوست
چمڑا - جان معنی، یعنی معرفت خداوندی - دروست، اس میں ہے - سلطان، بادشاہ - زیر ہر زندہ، گودڑی کے
(عطاء الرسول اولیتی)
نیچے -

اگر ژالہ ہر قطرہ در شد
چو غازی بخود بر نہ بند پائے
جریفان خلوتسرایے آست
بیتغ از غرض بر نگیزند چنگ

چو خمر مرہ بازار ازو پر شد
کہ محکم رو د پائے چو بین زجائے
بیک جرعه تا نفخہ صورت
کہ پرہیز و عشق آبلینہ است و سنگ

ژالہ اولہ - در مونی
خمر مرہ کوڑی - غازی
غزوہ کرنے والا بازی گشت
کو بھی کہتے ہیں - محکم منقبو
پائے چو بین - لڑکی کا پاؤں
جس سے تماشا کرتے ہیں -
زجا، جگہ سے - حریفان
دوست - سرائے، گھر -
الست، روز ازل کا وعدہ
جرعہ، گھونٹ - تا نفخہ،
پھونکنے تک - مست بے
ہوش یعنی جو عہد الست کی
شراب پی چکے ہیں وہ تو
قیامت تک بے ہوش
رہیں گے - بیتغ، تلوار -
غرض، مقصد - بر نگیزند،
نہیں اٹھاتے - چنگ،
چنگل - آبلینہ، شیشہ -

حکایت در معنی غلبہ و جد و سلطنت عشق

یکے شایدے در سمرقند داشت
جمالے گرو بردہ از آفتاب
تعالی اللہ از حسن تا غایتے
ہمیرفتے و دید ہا در پیش
نظر کردے این دوست در کوہنفت
کہ اے خیرہ سر چند پوئی پیہم
گرت بار دیگر بہ پیہم بہ بیتغ
کے گفتش آنکوں سر خویش گیر
نہ پندارم این کام حاصل کنی

کہ گفتی بجائے سمرقند داشت
ز شوخیش بنیاد تقویٰ خراب
کہ پنداری از رحمت آیتے
دل دوستان کردہ جاں بر خویش
نگہ کرد بارے بہ تندی و گفت
ندانی کہ من مرغ دامت نیم
چو دشمن بہ سرم سرت بیدریغ
ازیں سلہتر مطلبے پیش گیر
مبادا کہ جاں در سر دل کنی

سنگ پتھر - قصہ جوش و جد اور بادشاہت عشق کی حقیقت میں، شاہ، معشوق / محبوب - سمرقند، شہر کا نام ہے خراسان
میں - داشت، رکھا تھا - سمر، قصہ اور بات - قد، شکر یعنی محبوب کی باتیں شہد اور شکر جیسی میٹھی تھیں - جمالے،
ایسا حسن - گرو بردہ، سبقت لے گیا - آفتاب، سورج - بنیاد، جڑ - تقویٰ، پرہیزگاری - خراب، برباد - تعالی اللہ، برتر
نہدا - غایتے، انتہا - پنداری، معلوم کر لے - آیتے، نشان یعنی ایسا حسین و جمیل محبوب جس کے دیکھنے سے رحمت الہی کی
نشان معلوم ہوتی - ہمیرفتے، ہمیشہ چلتا تھا - دید ہا، آنکھیں - پیہم، اس کے پیچھے یعنی جب چلتا تو عاشقوں کی نگاہ اس
کی طرف رہا کرتی تھی - بر خویش، قربان اس کا - خیرہ، بے یار - چند پوئی، پیہم کب تک تو میرے پیچھے دوڑے گا - ندانی، نہیں
جاتا تو - من مرن، میں چڑیا - دامت نیم، تیرے جال کی نہیں ہوں - گرت، اگر تجھ کو (باقی اگلے صفحہ پر)

بدر د از دروں نالہ بر کشید
بغلطاندم لاشہ در خون و خاک
کہ این کشتہ دست و شمشیر اوست
بہ بیدار گو آب رویم بریز
ترا تو بہ زین گفتن اولی ترست
و گر قصد خوشت نیکو کند
سخر زندہ گردم بہوتے خوشش
قیامت زخم خیمہ پہلوتے دوست
کہ زندہ است سعدی چو عشق بکشت

چو مفتون صادق ملامت شنید
کہ بگذارتا زخم تیغ ہلاک
مگر پیش دشمن بگویند دوست
نمی بینم از خاک کوشش گریز
مرا تو بہ فرمائی اے خود پرست
بخشائے بر من کہ ہر چہ او کند
بسوز اندم ہر شبے آتشش
اگر میرم امروز در کوتے دوست
مدہ تا توانی دریں جنگ پشت

چوں مفتون صادق جب
سمی عاشق تے - شنید
فتنی - از دروں اندر سے
نالہ آہ - کشید کھینچا -
بگذارتا چھوڑ - بغلطاندم -
لوائے میری - بگویند -
کہیں - کشتہ دست ہاتھ کا
مارا ہوا - شمشیر تلوار - خاک
کوشش اس کی گلی کی مٹی - گریز
بھاگنا - بہ بیدار - ظالم سے
تو کہ تو - رویم - عزت میری
بریز، گراٹ خود پرست
نفس پانے والا - اولی ترست
زیادہ بہتر ہے - ہر چہ او کند
جو کچھ کرے وہ - بسوز اندم
جلاتی ہے مجھ کو - سحر، صبح

حکایت فدا شدن اہل محبت و ہلاکت راغینمت شمرن

خنک نیکیختے کہ در آب مرد
چو مردی چہ سیراب و چہ خشک لب

یکے تشنہ میرفت و جال می سپرد
بدو گفت نابالغے کاے عجب

گردم، ہو جاتا ہوں میں - میرم، مر جاؤں - امروز، آج - کوتے، گلی - قیامت زخم، اس میں حرف درخندوف ہے یعنی در
روز قیامت - زخم، نصب کروں میں - پہلوتے، بغل - مدہ، نہ دے - تا توانی، جب تک ہو سکے - پشت، پیٹھ - کشت،
مارڈالا - قصہ عاشقوں کے قربان ہونے اور موت کو غنیمت سمجھنے میں - میرفت، جاتا تھا - جان می سپرد، جان پہنچاتا
تھا - خنک، مبارک - آب مرد پانی میں مرا - بدو، اصل میں باو یعنی اس سے - کاتے عجیب، اے عجب - چو مردی، جب تو مرا
چہ سیراب، کیا پانی پیا - چہ خشک لب، کیا ہونٹ سوکھا - (عطاء الرسول اویسی)

القیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) بر بنیم، میں دیکھوں گا - بر تیغ، تلوار سے - بر بزم، کاٹوں گا - سرت، سرتیرا - بے درغی بے افسوس
انکوں، اب - گیر، لے - ازیں سہتر اس سے زیادہ آسان - نہ پندارم، نہیں گمان کرتا میں - اس کام، یہ مقصد - مبادا، ایسا نہ ہو
سرت، خیال - کتنی، کمرے تو -

بلغفٹا، کھا۔ دباں، مزہ۔
سیر، خیال۔ فتنہ، گرتا
ہے۔ آبدان، خوف۔
عمیق، گہری۔ داند، جانا
ہے۔ سیراب میر، آسودہ
موتا ہے۔ غزلق، ڈوبا
ہوا۔ پکڑتا ہے۔

گودیت، تجھ کو کہے۔
بدہ، دے۔ گوگیر، کھڑے
بہشت، یعنی میوہ۔ تن، ٹکڑا
آنکھ خوری، اس وقت حاصل
کرے تو۔ نیستی، فنا۔
یعنی اپنے آپ کو فنا کر دینا
تخم کاراں بیج بونے والے
یعنی کاشت کار۔ خرمن برآید
کھلیا نکلا آنا۔ نچپند، سوتا
ہے یعنی جب غلہ آجاتا ہے

کہ تا جان شیرینش در سر کنم
کہ داند کہ سیراب میر و غرق
و گر گویدت جہاں بدہ گوگیر
کہ بر دوزخ نیستی بگذری
چو خرمن بر آید نچپند خوش
کہ در درو آخر بجائے رسید

بلغفٹا، آخر دباں ترک کنم
فتنہ، در آبدان عمیق
اگر عاشقی دامن او بگیر
بہشت تن آسانی آنکھ خوری
دل تخم کاراں بود بارکش
دریں مجلس آنکس بجائے رسید

حکایت در صبر و ثباتِ روندگان

فقیرانِ منعم گدایانِ شاہ
در مسجد دید و آواز داد
کہ چہرے و ہندت بشوخی مایست
کہ بختنایش نیست بر حال کس
خداوند خانہ خداوند ماست
بسوز از جگر نعرہ بر کشید

چنین نقل دارم ز مردانِ راہ
کہ پیڑے بدریوزہ شد بامداد
یکے گفتش اس خانہ خلق نیست
بہر سید اس خانہ کیست پس
بلغفٹا خموش اینچہ لفظ خطا ست
نگہ کرد و قندیل و محراب دید

تو کون سے سوتا ہے۔ بکائے، مقصد۔ رسید، پہنچا۔ بجائے، پیالہ۔ قصہ چلنے والے یعنی سالکوں کے صبر اور
استقلال میں۔ چنین، ایسے۔ نقل دارم، میں نے سنا ہے۔ مراد ان، اس سے مراد اولیاء اللہ اور اوتاد۔ فقیرانِ منعم
دولت مند فقیر۔ گدایانِ شاہ، بادشاہ فقیر۔ پیڑے، بڑھا۔ بدریوزہ بھیگ مانگنے کے لئے۔ شد، گیا۔ بامداد، صبح کے
وقت۔ در، دروازہ۔ دید، دیکھا۔ آواز داد، بھیگ مائی۔ خلاصہ یہ ہوا ہے اللہ والوں نے یہ بات کہی کہ جو ظاہر فقیر ہے
باطن میں امیر ہے۔ دیکھنے میں گداگر حقیقت میں معرفت الہی کے بادشاہ ہیں۔ اس خانہ، یہ گھر، خلق، مخلوق۔ نیست،
نہیں ہے۔ دہندت، تجھ کو دیں۔ بشوخی، بے حیائی۔ مایست، بے ہمتی۔ پوچھا۔ کیست پس، پھر کس کا ہے۔
خموش، چپ۔ اینچہ، یہ کیا۔ لفظ خطا، غلطی کی بات۔ خداوند، مالک۔ ماست، ہمارا ہے۔ نگہ کرد، نگاہ کی۔ از جگر،
کلیجے سے۔ بر کشید، کھینچا۔

در لغت محروم ازین در شدن
چرا از در حق روم زرد روی
کہ دامنم نگردم تہید ست باز
چو فریاد خواہاں بر آورد دست
طپیدن گرفت از ضعیفیش دل
رمق دیدار و چوں چراغ سحر
وَمَنْ دَقَّ بَابَ الْکَرِيمِ الْفَتْحُ
کہ نشنیدہ ام کیمیا گر ملول
کہ باشد کہ روزے مسے زر کند
نخواہی خریدن بہ از ناز دوست
دگر غمگسارے بچنگ آیت
بلکہ دگر آتشش باز کش
باندک دل آزار تر کش بگیر
کہ دانی کہ بے او تو اں ساختن

کہ حیفت ازینجا فراتر شدن
زرقم بنو میدی ازینچ کوئے
ہم آنجا کنم دست خواہش دراز
شنیدم کہ سائے مجاور شست
شبے پائے عمرش فرو شد بگل
سحر برد شخصے چراغش بر
ہمیکفت غلغل کنال از فرج
طلبکار باید صبور و حمول
چہ زرد با بچاک سیہ در کند
ند از ہر چیزے خریدن نکوست
گر از دلبرے دل تنگ آیت
مبتلخ عیشی نہ روئے ترش
ولے گر بخوبی ندارد نظیر
تو اں از کسے دل سپرد آفتن

حیفت ظلم ہے۔ ازینجا،
اس جگہ سے۔ فراتر شدن
آگے بڑھنا۔ در لغت
افسوس ہے۔ محروم، بے
نصیب۔ شدن، جانا۔
زرقم میں نہ گیا۔ بنو میدی
ناما میدی۔ ازینچ کوئے،
کسی گلی سے۔ چرا، کیوں۔
روم، جاؤں میں۔ زرد روی
شرمندہ۔ ہم آنجا، اسی جگہ
دراز، لمبا۔ دامن بجاتا ہوں
میں۔ نگردم، نہیں ہولگیں
تہید ست، خالی ہاتھ۔ باز
پھر۔ سائے، ایک سال۔
گل، مٹی میں۔ طپیدن
ترپنے لگا۔ سحر، صبح۔ برد
لے گیا۔ چراغش کبیراں کے
سرب یعنی سر ہانے چراغ۔

حکایت در معنی آنکہ طالب صادق بجفا بر نگرود

رمق، سانس۔ غلغل کنان، شور کرتا ہوا۔ از فرج، خوشی سے۔ و مَنْ، اور جس نے۔ دَقَّ، ٹھونکا۔ باب، دروازہ۔
الْکَرِيم، سخی۔ الْفَتْحُ، کھل گیا۔ طلبکار، طلب کرنے والا یعنی طالب ولی عاشق حق تعالیٰ۔ صبور، صبر کرنے والا حمول
برداشت کرنے والا۔ نشندہ ام، نہیں سنا میں نے۔ کیمیا گر، سونا بنانے والا۔ ملول، رنجیدہ۔ چہ زرد با، کتنا سونا۔ از ہر
واسطے، دیگر، معشوق۔ غمگسار، غم کھانے والا۔ چنگ، چنگل۔ مبتلخ، نہ لے۔ تلخ، کڑوی۔ عیشی، زندگی۔ روئے ترش،
بدمزاج۔ کہ بے دگر کسی دوسرے پانی سے۔ باز کش، بچا۔ ولے، لیکن۔ نظیر، مثال۔ اندک، تھوڑی۔ بگیر، نہ پھر۔
سپرد آفتن، خالی کرنا۔ دانی، جانتا ہے تو۔ بے او اس کے بغیر۔ تو اں ساختن، موافقت کرنا ممکن ہے (قصہ حقیقت میں
کہ سچا عاشق ظلم سے نہ پھرے۔)

(عطاء الرسول اویسی)

شبے، ایک رات ہاتھ
صبح تک۔ صالے ایک
نیک مرد۔ زندہ داشت
جاگتا رہا عبادت میں
رات گذاری۔ بر فراشت
اٹھا۔ ہاتھ، غیبی آواز
دینے والا فرشتہ۔
انداخت، ڈالا۔ درگوش
پیر، بوڑھے کے کان
میں۔ بیجا اصلی، تیر مطلب
حاصل نہ ہوگا۔ رو، جا۔
گیر، لے۔ بریں، دور
اس دروازے پر۔ بخوار
ذلت۔ برو، جا۔ براری
عاجزی ہے۔ بالست
ٹھہرا۔ نخت، نہ سویا
داشت، رکھتا تھا۔ دیدی
تو نے دیکھا۔ گزراں روئے

سحر دستہائے دعا بر فراشت
کہ بیجا اصلی رو سرخوش گیر
بخواری برو یا براری بالست
مریدے ز حالش خبر داشت گفت
بر بیجا اصلی سعی چندیں مہر
بحسرت ببارید و گفت آ غلام
کہ من باز دارم ز فتراک دست
ازیں رہ کہ راہ دگر دیدے
چہ غم گر شناسد در دیگرے
ولے، سیچ را ہے دگر روئے نیست
کہ گفتند درگوشش جانش ندے
کہ جز ما پنا ہے دگر نیستش

شبے، سحر صالے زندہ داشت
یکے ہاتھ انداخت درگوش پر
بریں دروعلے تو مقبول نیست
شبے دیگر از ذکر و طاعت نخت
چو دیدی گزراں رو بکست در
بدربا جہ بر اشک یا قوت فام
پندار اگر وے غناں بر شکست
بنو میدی آنگہ بگردیدے
چو خواہندہ محروم گشت از درے
شنیدم کہ را ہم دریں کوئے نیست
ذریں بود سر بر زمین فیدے
اقبولست گر چہ بہتر نیستش

حکایت

چو فرزندش از فرض خفتن بخت
کہ بی سعی ہرگز بجائے رسی،

یکے درنشا پور دانی چہ گفت
توقع مدارا ہے پس گر کسی

اس طرف سے۔ بست کرد، دروازہ بند ہے۔ بے حاصلی، بے فائدہ۔ سعی چندیں، اتنی کوشش۔ مہر، نہ لے جا۔
دیباچہ، چہرہ۔ اشک، آنسو۔ یا قوت فام، سرخ رنگ۔ بحسرت، افسوس کے ساتھ۔ ببارید، برمائے۔ غلام،
چھوٹے لڑکے کو کہتے ہیں۔ پندار، نہ معلوم کر۔ گروے، اگر اس سے۔ غناں، ہاگ۔ شکست، موڑے یا توڑ۔
باز دارم، روکائیں ز فتراک، شکار بندے۔ بنو میدی، ناامیدی۔ آنگہ، اس وقت۔ بگردیدے، پھلایں۔ ازیں، اس۔
خواہندہ، مانگنے والا۔ گشت، پھرا۔ شناسد، پہچانتا ہے۔ کوئے گلی۔ ولے، لیکن۔ ہیچ، کوئی
گوش ندے جانش، اس کی جان کے کان میں آواز۔ جزما، ہمارا سوا۔ حکایت، قصہ۔ نیشاپور، خراسان کے شہر کا نام ہے۔
دانی، جانتا ہے تو۔ فرض خفتن، عشا کی نماز۔ بخت، سوگیا۔ توقع، امید۔ مدارا نہ رکھ۔ بے سعی، بے کوشش کے۔ رسی، پہنچے۔

وجودیت بے منفعت چوں عدم
کہ بے بہرہ باشند فارغ زیاں

سمیلان جو برنگیہ قدم
طمع دار سود و بترس از زیاں

سمیلان ایک قسم کی گھاس
ہے۔ بے منفعت، بغیر فائدہ کے۔ طمع، لالچ۔ سود،

فائدہ۔ بترس، ڈر زیاں،

نقصان۔ بے بہرہ، بے

فائدہ۔ فارغ زیاں، وہ

لوگ مراد ہیں کہ رنج اور

سختی سے محفوظ ہیں اور

گوشہ فاقیت میں فارغ

زندگی بسر کرتے ہیں۔ قصہ

صبر میں اس شخص کے ظلم پر

کہ اس سے صبر نہیں کر سکتا۔

شکایت، گلہ۔ نوعوس، عی

دہن۔ بہرہ، ایک بوڑھے

یعنی باپ۔ دماؤ، یعنی شوہر

نامہر بان، بے مروت پسند

نہ پسند کر۔ چندیں، اتنا۔ پسر

لڑکا یعنی شوہر۔ روزگار،

میری زندگی۔ کسانیکہ، جو تو ہیں

حکایت در صبر بر جفا مے آنکہ از وصبر نتوان کرد

بہر پیرے ز دامادِ نامہر بان
بتلخی رود روزگار مے بسر
نہ بینم کہ چوں من پریشاں دلند
کہ گوئی دو مغز و یکے پوستند
کہ بارے بخندید در روتے من
سخن داں بود مردِ دیرینہ سال
کہ گریخو برویت بارش بخش
کہ دیگر نشاید چنو یافتن
بحرف وجودت قلم در کشد
کہ چوں اُونہ بینی خداوندگار

شکایت کند نوعوس جوان
کہ پسند چندیں کہ با این پسر
کسانیکہ با من دریں منزلند
زن و مرد با ہم چنان دوستند
ندیدم دریں مدت از شوتے من
شنیدم این سخن پیر فرخندہ فال
جوابے چہ پیرانہ اش گفت خوش
در ریخت روی از کسے تافتن
چرا سر کشی ز آنکہ گر سر کشد
رضادہ بفرمان حق بندہ وار

حکایت

کہ میگفت و فرماند ہش میفرخت

یکم روز بر بندہ دل بسوخت

باقی، میرے ساتھ۔ دریں منزل کنند، اس محلہ میں ہیں۔ چوں من، میری طرح۔ دلند، دل ہیں۔ باہم، آپس۔ چنان، ایسے۔ گوئی، کہے تو۔ پوستند، چھلکا ہیں۔ مدت، عرصہ۔ شوتے من، تھو بہر میرا۔ بخندید، ہنسا جو۔ روتے من، میرا بہرہ میں۔ یعنی میرے سامنے۔ پیر فرخندہ فال، مبارک نصیب والا بوڑھا۔ سخن داں، سمجھنے والا۔ دیرینہ سال، لمبی عمر والا یعنی بوڑھا۔ چہ پیرانہ، کیا بوڑھوں کی طرح۔ خوب رویت، خوبصورت، بکشی، کھینچ۔ در ریخت، افسوس ہے۔ تافتن، پھیرنا۔ یافتن، پانا۔ چرا، کیوں۔ سر کشی، سر پھیرنا ہے تو۔ زان، اس سے۔ سر کشد، وہ قتل کرے۔ کشد، کھینچے۔ رضادہ، رضامندی دے۔ حکایت، قصہ۔ یکم روز، ایک روز۔ بندہ، غلام۔ دل بسوخت، یعنی کسی پر مہربانی کرنا اور (باقی اگلے صفحہ پر)

ترا بندہ از من بہ افتد بے | امرا چون تو دیگر نیفتند کسے

حکایت در معنی اختیار در دریاں از قبل دوست

طیبے پری چہرہ در مرو بود نہ از درد دلہائے ریشخبر حکایت کند در دمنده غریب نمی خواستم تندرستے خویش بسا عقل زور آور چیر دست چو سودا خرد را بمالید گوش	کہ در باغ دل قامتش سر بود نہ از چشم بیمار خویشش خبر کہ خوش بود چندے سرم باطیب کہ دیگر نیاید طبیم ہم پیش کہ سودائے عشقش کند زردست نیار دگر سر بر آورد ہوش
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

حکایت در معنی استیلائے عشق بر عقل

یکے پنچہ آہنیں راست کرد چو شیرش بستر پنچہ در خود کشید یکے گفتش آخر چہ پیوزن شنیدم کہ مسکین در ال زیر گرفت چو بر عقل دانا شود عشق چیر	کہ با شیر زور آوری خواست کرد دگر زور در پنچہ خود ندید بسر پنچہ آہنیش بزن نشايد بدیں پنچہ با شیر گفت ہماں پنچہ آہنیں است شیر
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

افتد، پڑے گا۔ بے بہت - نیفتد، نہ پڑے گا۔ قصہ حقیقت میں درد اختیار کرنے کی دو اپر دوست کی طرف سے - طیب، حکیم - پری چہرہ، ایک خوبصورت - مرو، شہر کا نام ہے - قامتش، اس کا قد - سرو، درخت کا نام ہے جس سے قد کو تشبیہ دی جاتی ہے - ریش، زخمی - چشم بیمار، معشوق کی آنکھ نیم خواب آلودہ کو کہتے ہیں کہ ہمیشہ سرخ اور محو رہا کرتی ہے یعنی شراب جن و جمال کے نشہ میں ایسا مست اور مدہوش ہوا کہ اپنی بیمار آنکھوں کا بھی خیال نہ رہا - درد مند، بیمار، غریب، مسافر۔

نمی، خواستم، نہیں چاہتا تھا - آہا، اکثر - چیر دست، غالب - سودائے، فکر - زبردست، کمزور - خورد، عقل - مالید، ملے - گوش، کان - قصہ حقیقت میں غالب ہونے عشق کی عقل پر - پنچہ آہنیں سے مراد سخت اور قوی - راست کرد، درست کیا - زور آوری مقابلہ کرنا - خواست کرد، کرنا چاہیے - خود کشید، اپنی طرف کھینچا - چہ چسی، کیا سوتا ہے - بزن، مار - زیر، نیچے - ہما، وہی۔

چہ سودت کند بختہ آہستی
کہ در دست چو گال اسیرت گو

چو در بختہ شیر مرد اوژنی
چو عشق آمد از عقل دیگر گوے

اوژنی گرانے والے۔

چہ سودت کیا فائدہ کرے
آہستی، لو ہے۔ آہ، آیا۔

گوئے نہ بول۔ چو گال،

اسیرت، قید ہے۔ گوئے

گیند۔ قصہ محبوب کی عزت

کا حقیقت عاشق کی نظریں

میان دو عمرزادہ ایک شوہر

اور اس کی عورت میں چچا زاد

بھائی بہن ہونے کا رشتہ تھا

صلت فدا، ساتھ رہنے کا

اتفاق پڑا۔ یعنی شادی ہو گئی

خوشیدہ سائے، سوچ کے

چہرے والے۔ مہتر، سردار

حکایت در معنی عزت محبوب در نظر محب

دو خورشید سیمائے مہتر نژاد
دگر نافرو سرکش افتادہ بود
یکے روی در روئے دیوار داشت
دگر مرگ خویش از خدا خواست
کہ مہرت برو نیست مہرش بدہ
تغابن نباشد رہائی ز بند
کہ ہرگز بدیں کے شکیم زد دوست
مرا ز ال چہ گر و کند یا قبول

میان دو عمرزادہ وصلت فدا
یکے را بغایت خوش افتادہ بود
یکے لطف و خلق پری وار داشت
یکے خوشنیں را بیا راستے
پسر را نشانند پیران دہ
بخندید و گفتا بصد گوسفند
بناخن پر بچہ رمی کند پوست
کند ترک مہر و وفا و وصول

نژاد، اولاد۔ بغایت، نہایت۔ نافرو، نفرت کرنے والا۔ سرکش، بے فرمان۔ لطف، مہربانی۔ خلق پری وار داشت، عادت پری کی طرح رکھتی تھی۔ دو چچا زاد بہن بھائی کا آپس میں نکاح ہوا۔ لڑکی کو لڑکائیے حد پسند تھا۔ لیکن لڑکے کو لڑکی پسند نہ تھی وہ نفرت کرتا تھا۔ لڑکی پری کی طرح اپنے آپ کو سنوارتی۔ لڑکے کو اپنی طرف مائل کرتی مگر وہ اپنا منہ دیوار کی طرف کر لیتا خوشنیں را، اپنے آپ کو یعنی لڑکی۔ بیا راستے، آراستہ کرتی۔ دگر، دوسرا یعنی لڑکا۔ مرگ موت۔ خواستے، چاہتا۔ پسر، لڑکا۔ نشانند، بٹھایا۔ پیران دہ، گاؤں کے بوڑھے۔ مہرت، ساتھ کو کہہ میم کے۔ شفقت اور رحمت کے معنی میں اور دوسرا لفظ مہر ساتھ فتح میم اس سے مراد وہ رقم ہے جو نکاح کے وقت شوہر کے ذمہ عورت کے واسطے مقرر کرتے ہیں۔ اور مطلب یہ ہے کہ لڑکے کو گاؤں کے بوڑھوں نے بٹھائے کہاتجھ کو اس کے ساتھ محبت نہیں ہے تو اس کا دین مہر ادا کر دے۔ اس کو اپنے سے جدا کر دے یعنی طلاق دے دے۔ بخندید، ہنسا۔ صد، تلو۔ گوسفند، بکریاں۔ تغابن، افسوس یا ٹوٹنا۔ زبند، قید سے۔ می کند، نوجہتی تھی۔ پوست، کھال۔ بدیں، اس کے بدلے۔ کے کب، شکیم، صبر کروں گی میں۔ ترک مہر، محبت کا چھوٹنا وصول، ملاقات۔ مرا، مجھ کو۔

بیا آ۔ پچھیں، یوں ہی۔
جفا، ظلم۔ بنیم، دیکھوں
میں۔ سیصد، تیس لاکھ۔
نباید نہ چاہئے۔ بنادین،
نہ دیکھے کے بدلے۔ پرک
پوچھے۔ دلآرامت، تیرا
دل آرام یعنی معشوق۔

جفا بنیم و مہربانی کنسم
نباید بنا دیدن روئے یار
گر انصاف پرسی دلآرامت آست
کہ دوزخ تمنا کنی یا بہشت
پسندیم انچہ او پسند مرا

بیا پچھیں زندگانی کنسم
نہ صد گو سفندم کہ سیصد ہزار
ترا ہر چہ مشغول دار دزدوست
یکے پیش شوریدہ حالے نبشت
بگفتا میرس زمن این ماجرا

حکایت مجنوں و صدق محبت او بالیلی

شوریدہ حالے، پریشان حال
یعنی عاشق صادق نبشت
لکھا۔ تمنا، آرزو۔ میرس
نہ پوچھ۔ آسن، مجھ سے۔
این ماجرا، یہ قصہ۔ آچہ، جو
کچھ۔ او پسند مرا،
وہ میرے لئے پسند کیے
قصہ مجنوں کا اور اس کی محبت
کی سچائی کا بالیلی کے ساتھ۔
مجنوں، دیوانہ اصل نام قین

چہ بودت کہ دیگر نیائی نہ
خیالت دگر گشت و میلے نمائد
کہ اے خواجہ دستم ز دامن بدار
تو نیزم نمک بر جہراحت مریز
کہ بسیار دوری ضروری بود
پیامیکہ داری بلیلی بگوے
کہ حیفست ذکر من آنجا کہ اوست

بمجنوں کسے گفت کاے نیکے
مگر در سرت شور لبلی نمائد
چو بشنید بیچارہ بگریست زار
مرا خود دل در دمن دست خیز
نہ دوری دلیل صبری بود
بگفت اے وفادار فرخندہ خوئے
بگفتا مبر نام من پیش دوست

تھا۔ کائے نیکے، اے نیک قدم۔ چہ بودت، کیا ہوا تجھ کو۔ نیائی، نہیں آتا۔ سچی، یعنی بالیلی کا قبیلہ یا محلہ۔ شور،
عشق۔ نمائد، نہ رہا۔ دگر گشت، دوسرا ہو گیا۔ میلے، رغبت یا میلان۔ شنید، یہ سنی بات۔ بگریست زار، رونا بہت۔
دستم ز دامن بدار، میرے دامن سے ہاتھ اٹھا۔ خیز، اٹھ جا۔ نیز، بھی۔ بر جہراحت، میرے زخم پر۔ مریز، نہ چھڑک
نہ دوری نہ دور رہنا۔ صبری، صبر۔ بسیار، بہت یعنی دور رہنے سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ اسے عشق نہیں بلکہ
مصلحتاً یا مجبوراً دور رہنا پڑتا ہے۔ فرخندہ خوئے، مبارک مادے والا۔ پیامیکہ، جو پیغام۔ داری، رکھتا ہے تو بگفتے
کہ۔ میر، نہ لے۔ پیش، سامنے۔ حیفست، افسوس ہے۔ آنجا کہ اوست، جس جگہ کہ وہ ہے۔

(فقیر عطاء الرسول اولیٰ)

حکایت سلطان محمود صدق محبت او و سیرت ایاز

کہ حسنے ندارد ایاز اے شکست
غریبست سودا بلبل بروئے
بہ پیچید از اندیشہ بر خود بسے
نہ برقد و بالائے نیکوئے اوست
بیفتاد و شکست صندوقِ دُر
وز انجا بتجیل مرکب براند
ز سلطان بیغما پریشاں شدند
کسے در قفائے ملک جز ایاز
ز بیغما چہ آوردہ گفت بیج
ز خدمت بنعت نپسروا ختم
بخلعت مشوغافل از پادشاہ
تمنا کند از خدا جز خدا

یکے خردہ بر شاہ غزنین گرفت
گلے را کہ نے رنگ باشند بروئے
بمحمود گفت این حکایت کہے
کہ عشق من ایخو ابروئے اوست
شنیدم کہ در تنگنائے شتر
بیغما ملک آستین برفشاند
سواراں پئے در و مرجاں شدند
نماند از و شاقان گردن فراز
نگہ گرد کاے دلبر بیج بیج
من اندر قفائے تو می تا ختم
گرت قربتے بہت در بارگاہ
خلاف طریقت بود کا و لیا

قصہ بادشاہ محمود اور
اس کی محبت کی سچائی
کا اور ایاز کی مائتہ کردار
کا۔ خردہ، عیب۔ غزنین
ایک مقام کا نام ہے
سلطان محمود غزنوی وہاں
کا بادشاہ تھا اور اس کی
قبر وہاں ہے۔ گرفت،
پکڑا۔ حسنے، کوئی خوبصورت
ندارد، نہیں دکھتا تھا۔
شکست، تعجب۔ گلے
پھول غریبست، تعجب
ہے۔ سودائے، عشق۔
بروئے، اس پر۔ محمود،
یعنی سلطان محمود۔ پیچید،
بیچ۔ اندیشہ، فکر ہے۔

بہت۔ خوئے اوست

عادت اس کی ہے۔ بالائے، بلندی۔ تنگنائے، چھوٹی گلی۔ شتر، اونٹ۔ بیفتاد، گر پڑا۔ شکست، ٹوٹ گیا۔
دُر، موتی۔ بیغما، لوٹ مار۔ برفشانہ، جھاڑی۔ وز انجا، اور اس جگہ سے۔ تجیل، جلدی۔ مرکب، سواری یعنی گھوڑا۔
برآند، چلایا۔ پئے در و مرجاں شدند، موتی اور مونگے کے پیچھے گئے۔ پیشاں شدند، منتشر ہوئے۔ نماند، نہ رہا۔
و شاقان، ساتھ ضمہ واؤ کے خدمت گار کو کہتے ہیں۔ گردن فراز، گردن بلند کرنے والے۔ قفائے ملک،
بادشاہ کے پیچھے۔ جز، سو یعنی اونٹ کا پاؤں پھسل جانے سے موتیوں کی صندوق ٹوٹ گئی۔ موتی سارے بھر
گئے بادشاہ اکٹھے کرنا شایان شان نہ سمجھا شہزادوں کو کہنا لوٹ لو تمام سپہ سالار لوٹ میں لگ گئے بادشاہ اکیلا و گیا
ایاز ساتھ رہا۔ نگہ گرد، دیکھا۔ کاے دلبر بیج بیج، اے معشوق زلف میں دل پھنانے والے۔ آوردہ، لایا ہے۔
بیج، کچھ نہیں۔ می تا ختم، دوڑتا تھا۔ نپسروا ختم میں مشغول نہ ہوا۔ گرت، اگر تجھ کو (باقی اگلے صفحہ پر)

چشمیت، تیری آنکھ۔
در بند خویشی، اپنی فوریں
ترانا، تیرا حب تک۔
دہن، منہ۔ باز، کھلا۔
سراپیت، ایک گھر ہے
آراستہ، سجا ہوا۔ ہوا،
حرص۔ ہوس، خواہش
برفراستہ، روٹھی ہوئی
قصہ، درست مردوں کی
قدیم کی حقیقت میں۔
قضا، اتفاقاً۔ من و پیر
میں اور ایک پورھا۔
فاریاب، شہر کا نام ہے۔
باب سے مراد دیا ہے۔
برداشتند، اٹھایا۔
نگداشتند، نہ گزرنے دیا۔

تو در بند خویشی نہ در بند دوست
نیاید بگوش دل از غیب راز
ہوا و ہوس گرد برخاستہ
نہ بیند نظر و رچہ بیناست مرد

لہذا دوست چشمیت بر احسان است
ترا تا دہن باشد از حرص باز
حقیقت سراپیت آراستہ
نہ بینی کہ جائے کہ برخاست گرد

حکایت در معنی قدم درست مرداں

رسیدیم در خاک مغرب باب
بکشتی و درویش نگذاشتند
کہ آں ناخدا ترس بود
برآں گریہ قہقہہ بخندید و گفت
مرا آنکس آرد کہ کشتی برد
خیالست پنداشتم یا بخواب
نگہ بامداداں بمن کرد و گفت

قطار امن و پیرے از فاریاب
مرا یک درم بود و برداشتند
سیاہاں برانند کشتی چو دو
مرا گریہ آمد نہ تیسار جفت
مخور غم برائے من اے پر خرد
بگستر و سجاده بر روئے آب
ز مدہوشیم دیدہ آں شب سخت

سیاہاں، حبشی اور زنگی کو کہتے ہیں۔ شوم کے معنی میں بھی آیا ہے۔ یہاں مراد ملاح ہے۔ برانند،
چلائی۔ دو، دھواں۔ کہ، کیونکہ۔ ناخدا، اصل میں ناؤ خدا صاحب ملاح کا سردار۔
ناخدا ترس، خدا سے نہ ڈرنے والا۔ مرا، مجھ کو۔ گریہ، رونا۔ تیمار غم، جفت، ساتھی۔ برآں گریہ،
اس رونے پر۔ قہقہہ، بخندید، یعنی زور سے ہنسا۔ مخور، نہ کھا۔ پرخورد، عقلمند۔ آرد، لائے گا۔ برد، لے جاتا ہے
بگستر، بچھائی۔ سجادہ، جامنا ز مصلیٰ۔ روئے آب، پانی پر۔ پنداشتم، معلوم کیا۔ خواب، نیند۔ مدہوشیم، بے ہوشی
دیدہ، میری آنکھ۔ شب رات۔ سخت، نہ سوتی۔ بامداداں، صبح۔ بمن کرد، میری طرف کی۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) تربتے بہت نزدیکی ہے۔ بخلعت، پوشاک یعنی شاہی جوڑا۔ مشو، نہ ہو۔ طریقت
راہ۔ متنا، آرزو۔ جز، سوا۔
(عطاء الرسول اویسی)

تراکشی آورد و مارا خداے
کہ ابدال در آب و آتش روند
نگہ ارشدش مادر مہرور
چنین دال کہ منظور عین الحقد
چو تابوت موسیٰ ز عرقاب نیل
نترسد و گرد جلہ پہنا و رست
چو مرداں کہ بر خشک تر دامنی

عجب ماندی اے یار فرخندہ را
مرا اہل صورت بدیں نگہ روند
نہ طفلہ کن آتش ندر و خبر
پس آنا نکہ در وجد مستغرقند
نگہ دارد از تاب آتش خلیل
چو کودک بدست شناسا و رست
تو بر روتے دریا قدم چوں زنی

عجب ماندی تعجب میں با
فرخندہ رائے مبارک عقل
آورد، لائی - مارا، ہم کو
اہل صورت اہل ظاہر -
بدیں، اس وجہ سے -
نگہ روند، نہیں میدان کرتے
یا نہیں یقین کرتے - ابدال
اولیاء اللہ کے ایک طبقے
کو کہتے ہیں - روند، چلتے
ہیں - یعنی پانی اور آگ میں
چلتے پھرتے ہیں - طفلہ،
لڑکا - مادر، ماں - مہرور،
مہرباں - مستغرق، ڈوبے
ہوئے - چنین، ایسا - دان،
جان - منظور عین الحقد،
نظر خدا کے پسندیدہ ہیں
تاب آتش، آگ کی سوزش -

گفتار اندر معنی فنائے موجودات با کبریا باری عز اسمہ

بر عارفان جز خدا ہیچ نیست
ولے خردہ گیرند اہل قیاس
بنی آدم و دام و دگستند
بگویم کہ آید جوابت پسند
پری و آدمی زاد و دیو و ملک

رہ عقل جز ہیچ بر ہیچ نیست
تو اں گفتن این با حقائق شناس
کہ پس آسمان وز زمین چستند
پسندیدہ پر سیدی اسے ہوشمند
کہ ہامون و دریا و کوہ و فلک

خلیل سیدنا ابراہیم علیہ السلام - تابوت، صندوق - یعنی وہ صندوق جس میں سیدنا موسیٰ علیہ السلام کو ڈال کر
دیا میں ڈال دیا تھا - عرقاب، ڈوبنے سے - نیل، مصر کا ایک مشہور دریا ہے - چو، جب - کودک، لڑکا - تناور،
تیراک - بزرگ - نترسد، نہیں ڈرتا - وگر، اگرچہ - ایک دریا عراق میں ہے بغداد کے قریب - پہناؤ،
چوڑا ہے - چوں زنی، کیوں مارے - تر دامن، گیلے دامن والا - اللہ تعالیٰ کے ساتھ تمام موجودات کے فنا
ہونے کے بیان میں - راہ راستہ - جز، سوا - ہیچ، کچھ - مشکل - عارفان، خدا کو پہچاننے والے - ولے، لیکن -
خردندہ، عیب - گیرند، پکڑتے ہیں - اہل قیاس، حکماء - یعنی جو عقل سے کام لیں - چستند، کیا ہیں - نبی آدم، اولاد آدم
علیہ السلام - دام، اس جانور کو کہتے ہیں، درندہ نہ ہو جیسے گیدڑ اور لومڑی - دو، درندہ - یعنی چہرے پھارتے والا جانور جیسے
شیر بھیڑ یا وغیرہ - کیتند، کون ہیں - پر سید، پوچھا - ہامون، جنگل - کوہ، پہاڑ - فلک، آسمان - (باقی اگلے صفحہ پر)

خلیل سیدنا ابراہیم علیہ السلام - تابوت، صندوق - یعنی وہ صندوق جس میں سیدنا موسیٰ علیہ السلام کو ڈال کر
دیا میں ڈال دیا تھا - عرقاب، ڈوبنے سے - نیل، مصر کا ایک مشہور دریا ہے - چو، جب - کودک، لڑکا - تناور،
تیراک - بزرگ - نترسد، نہیں ڈرتا - وگر، اگرچہ - ایک دریا عراق میں ہے بغداد کے قریب - پہناؤ،
چوڑا ہے - چوں زنی، کیوں مارے - تر دامن، گیلے دامن والا - اللہ تعالیٰ کے ساتھ تمام موجودات کے فنا
ہونے کے بیان میں - راہ راستہ - جز، سوا - ہیچ، کچھ - مشکل - عارفان، خدا کو پہچاننے والے - ولے، لیکن -
خردندہ، عیب - گیرند، پکڑتے ہیں - اہل قیاس، حکماء - یعنی جو عقل سے کام لیں - چستند، کیا ہیں - نبی آدم، اولاد آدم
علیہ السلام - دام، اس جانور کو کہتے ہیں، درندہ نہ ہو جیسے گیدڑ اور لومڑی - دو، درندہ - یعنی چہرے پھارتے والا جانور جیسے
شیر بھیڑ یا وغیرہ - کیتند، کون ہیں - پر سید، پوچھا - ہامون، جنگل - کوہ، پہاڑ - فلک، آسمان - (باقی اگلے صفحہ پر)

ہم سب - ہرچہ جو
کچھ ہستند ہیں - ازال
کرتند اس سے بہت
کم ہوں - برتند لے جاتے
ہیں یعنی تمام چیزوں کا
وجود ذاتی نہیں عطائی
ہیں - اسی ذات نے

وجود عطا فرمایا تو یہ وجود
میں آئی اصل وجود ذات
باری تعالیٰ کا ہے - باقی ہرچہ
کا وجود مجازی ہے -

عظمت بڑا ہے - موج
لہر - گردوں گرداں آسمان
گھومنے والا - باوج بلند
بجا کہاں - پے برتند قدم
لے جلتے ہیں - ارباب
صاحب - معنی حقیقت -

کہ باہشتیش نام ہستی برتند
بلندا است گردوں گرداں باوج
کہ ارباب معنی بلکے درند
وگرفت دریاست یک قطرہ نیست
جہاں سبز بحیب عدم در کشد

ہم سب ہرچہ ہستند ازاں کمترند
عظمت پیش تو دریا - موج
وے اہل صورت کجا پے برتند
کہ گرفتار است یک ذرہ نیست
چو سلطان عزت علم بر کشد

حکایت دہقان در شکر سلطان

گزشتند بر قلب شاہنشہ
قبایا تے اطلس کمر ہائے زر
غلامان ترکش کش تیر زن
یکے بر سرش خسروانی کلاہ
پدر را بغایت فرومایہ دید
نہایت بہ پیغولہ در گر نخت
لسرداری از سر بزرگاں بہی

رئیس دہے با سپرور رہے
سپر جاوشاں دید و تیغ و تبر
پلان کماندار پنج سرن
یکے در برش پر نیانی قباہ
سپر کاں ہمہ شوکت و پایہ دید
کہ حاش بگردید و زنگش بر نخت
سپر گفتش آخر بزرگ دہی

درند ہیں - آفتابست سورج ہے - ہفت سات سلطان بادشاہ - علم چھندا - بر کشد اٹھائے بحیب گریبان -
قصہ ایک کسان کا بادشاہ کے لشکر میں - رئیس دہے گاؤں کا سردار - گزشتند گزرے قلب دل اور در میان شکر کو بھی کہتے
ہیں - جاوشاں باڈی گاؤ - تیغ - تلوار - تبر - کلاہی - قباہ - اچکن - اطلس پیش قیمت ریشمی کپڑا - کمر ہائے زر سونے کی پٹیاں
پلان پہلوان - کماندار تیر رکھنے والا - پنج سرن - شکار مارنے والا - ترکش کش تیر کش اٹھانے والا - تیر زن - تیر چلانے والا
بر نعل - پر نیاں ایک ریشمی کپڑے کی قسم ہے خسروانی بادشاہی - کلاہ - ٹوپی یا تاج - سپر - لڑکا - کالہ - شوکت - دہد بہ -
پایہ دید - مرتبہ دیکھا - پدر باپ - بغایت نہایت - فرومایہ عاجز - بگردید پھر گیا - بر نخت - اوڑا - ہنیت - دہد بہ - پیغولہ گھر کے
کونہ اور گلی اور بازار کے کونہ کو کہتے ہیں - گر نخت - بھاگ گیا - بزرگ کہی - لبتی کا سردار - بہی بڑا ہے تو -

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ پر کی - حسین مخلوق - آدمی آزاد - آدمی کا بیٹا - دیو - جن - ملک فرشتہ -

بسریدی قطع کی بلیدی
کانپا تو۔ بے، ہاں۔
سالار سردار۔ فرزند ہم
حاکم ہوں۔ دہم، گاؤں
میں۔ ازاں، اس سے
دہشت، خوف۔

آلودہ اند، بھروسے
ہوئے پیر۔ ملک
بادشاہ۔ بودہ اند
رہے ہیں۔ بھجناں
ولیہ ہی۔ منصبے
مرتبہ۔ می نہی لکھا
ہے تو۔ نگفتند نہ کہی۔
قصہ کیڑا، رات کے
چمکنے والے (یعنی جگنو)
کا۔ مگر شاید۔ دیدہ
باشی تو۔ نے دیکھا ہو۔
راغ، سبز زار۔ تباہ

بلریدی از پادشاہ ہے چوبید
ولے غزتم بہت تا در دہم
کہ در بار گاہ ملک بودہ اند
کہ بر خوشیتن منصبے می نہی
کہ سعدی نگوید مثالے ہراں

چہ بودت کہ بسریدی از جاں امید
بلے گفت سالار و فرزند ہم
بزرگاں ازاں دہشت آلودہ اند
تو بے بخیل، بھجناں در دہی
نگفتند حرفے زباں آوراں

حکایت کرم شب تاب

بتاب شب کرکے چوں چراغ
چہ بودت نہ بیرون میں روز
جواب از سر روشنائی چہ داد
ولے پیش خورشید پیدانیم

مگر دیدہ باشی کہ دریاں و دراز
یکے گفتش اے مرغک شب فروز
بہ بین کاتشیں کرکے خاک زنداد
کہ من روز و شب جز بصرانیم

حکایت دانشمند باتاب سعد بن زنگی غفر اللہ لہ

چمکتا ہے۔ کرکے، تصغیر کرم کی ہے چھوٹا کیڑا۔ چوں، مثل۔ مرغک، کیڑا۔ شب فروز، رات کے چمکنے والے۔
چہ بودت، کیا ہوا تب کو۔ بیرون، باہر۔ بزوز، دن کو۔ بہ بین، دیکھ۔ کاتشیں، آگ جیسا۔ خاک زنداد، یعنی اس کی
پیدائش مٹی سے ہو۔ سر خیال، داد، دیا۔ من، میں۔ جز، سوائے۔ بصرانیم، جنگل کے نہیں ہوں میں۔ پیش خورشید
سورج کے سامنے۔ پیدانیم، ظاہر نہیں ہوں میں۔ اقصہ عقلمند کا تابک سعد زنگی کے ساتھ بخشے اللہ تعالیٰ

(عطاء الرسول اویسی)

اس کی

شنا گفت بر سعد زنگی کسے
درم داد و تشریف و بنواختش
چو اللہ و بس دید بر نقش زر
ز سوزش چنان شعلہ در جاں گرفت
یکے گفتش از ہمیشگان دشت
تو اول زمیں بوسہ دادی سہ جا
بخندید کاؤل ز بیم و امید
با خمر تمکین اللہ و بس

کہ بر تربتش با در حمت بسے
بمقدار خود رحمت ساختش
بشورید و بر کند خلعت زبر
کہ بر جست و راہ بیابان گرفت
چہ دیدی کہ حالت و گز گونہ گشت
بنالیتی آخر زدن پشت پائے
ہمی لرزہ بر تن قتاد مچوبید
نہ چیز مچشم اندر آمد نہ کس

حکایت مرد و حق شناس

بشہرے دراز شام غوغا قتاد
ہنوز آل حدیثم بگوش اندر ست
کہ گفت از نہ سلطان اشارت کند
بیاید چنین دشمنے دوست داشت
اگر عز و جا بہست و گز دل و قید

گرفتند پیرے مبارک نہاد
چو قیدش نہادند بر پا و دست
کہ از سہرہ باشد کہ غارت کند
کہ میدانش دوست بر من گماشت
من از حق شناسم نہ از عمر و زید

شنا، تشریف - سعد زنگی
سعدی رحمۃ اللہ علیہ
کاہم زمانہ بادشاہ تھا۔
بر تربتش اس کی قبر پر۔
باد، ہووے۔ بسے
بہت دعا یہ جملہ ہے
تشریف، پوشاک، بنواختش
اس کو سرفراز کیا یعنی عزت
کی۔ بمقدار خود اپنے انداز
کے موافق۔ منزلت، مرتبہ
ساختش، اس کو بنایا۔
چو، جب۔ دید، دیکھا۔
زر، سونا۔ بشورید، پریشان
بر کند، ہٹا دے خلعت، پوشاک
زبر بدن سے۔ سوزش،
جلن۔ چنان، ایسے۔
شعلہ، تیز آگ۔ گرفت، پکڑا۔
بر جست، اٹھایا گود پر۔
راہ بیابان، جنگل کا راستہ

ہم نشانی، اکٹھے بیٹھنے والے۔ دشت، جنگل۔ چہ دیدی، تو نے کیا دیکھا۔ دگر گونہ، یعنی خراب۔ گشت، ہوا۔
بوسہ دادی، یعنی شاہی ادب بجالایا۔ سہ جائے، تین جگہ۔ بنالیتی، نہ چاہیے تھا۔ زدن، مارنا۔ پشت پائے، ٹھوکہ
بخندید، ہنسا۔ بیم، خوف۔ تمکین، دیدہ۔ قصد ایک خدا ہی پانے والے مرد کا، غوغا، شور۔ قتاد، پڑا۔ گرفتند، پکڑا۔
پیریز پورھا۔ نہاد، ذات یا پیل یعنی ملک شاہ کے ایک شہر میں شور ہوا ایک مبارک طبیعت والے کو حاکم وقت کے لوگوں
نے کسی جرم میں گرفتار کیا۔ ہنوز، ابھی۔ حدیث، بات۔ نہادند، رکھی۔ آر، اگر۔ سلطان، اللہ تعالیٰ حقیقی بادشاہ۔
کرا زہرہ، کس کو طاقت۔ غارت، لوٹ مار۔ بیاید، چلیے۔ چنین، ایسے داشت، رکھنا۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

چو داروئے تلخت فرستد حکیم
نہ بیمار دانا تراست از طبیب

ز علت مداراے خردمند بیم
بخور ہرچہ آید ز دست حبیب

علت بیماری۔ مداراے
نہ رکھ۔ بیم خوف۔
حبیب دوست۔ دانا ترا،

حکایت صاحب نظر پارسا

زیادہ عقلمند۔ طبیب بحجم۔
قصہ ایک پارسا عابد کا۔

گرد بود و مے برد خواری پس
بدف برزدندش ز دیوانگی
چو سمار پشانی آورده پیش
کہ بام دماغش لکد کوب کرد
کہ تریاک اکبر بود ز ہر دوست
کہ غرقہ ندارد ز باران خبر
نیندیشد از شیشہ نام و ننگ
در آغوش آل مرد و بروے تباخت
ز باران کس آگہ ز رازش نبود
بروبستہ سر مادرے از رخام

یکے را چو من دل بدست کے
پس از ہوشمندی و فرزانگی
قفا خورد و کس از دست یاران خوش
خیالش چناں بر سر آشوب کرد
ز دشمن جفا بردے از ہر دوست
نبودش ز تشنیع یاران خبر
گر آپنے خاطر بر آید بنگ
شبے دیو خود را پری چہرہ ساخت
سحر گرہ مجال نمازش نبود
بالے فرورفت ز نزدیک بام

گرد بود، گرفتار۔ بردے، لے
جانا۔ خواری، رسوائی۔ جسے
بہت۔ فرزانگی، دانائی۔
بدف، باجے کا نام ہے۔
زندان، مارا، قفا خوردی
گردنی کھاتا۔ سمار، میخ۔
آشوب، ہجوم۔ بام، کونٹھا۔
لکد کوب، پامال اور بے قرار
کے معنی میں آیا ہے۔
جفا، ظلم۔ از ہر واسطے۔
تریاک، دوکا کا نام ہے اس
سے زہر کا اثر دفع ہوتا ہے

اکبر، بڑا۔ تشنیع، کسی کو برا کہنا اور کسی کا عیب ڈھونڈنا۔ غرقہ، ساتھ
باران بارش۔ گرا، جس شخص کے۔ خاطر، دل۔ نیندیشد، اندیشہ نہیں رکھتا۔ ننگ، مشرم و جیا۔ شیشہ، ایک رات۔ دیو،
شیطان۔ پری چہرہ ساخت، حسین بنایا۔ آغوش، گود۔ تباخت، حملہ کیا یعنی شیطان اس کے معشوق کی صورت میں
رات خواب میں آیا۔ گود میں سو گیا جس سے احتلام ہو گیا۔ سحر، صبح کے وقت۔ مجال، قدرت۔ اگر، خبردار۔ بالے، ایک پانی
میں۔ فرورفت، او تیر گیا۔ برو، اُس پر۔ بستہ، بند کیا۔ سردا، رخام۔ ساتھ ضمیر را کے سفید نرم پتھر اس کو سنگ مرمر
(عطا۔ الرسول اویسی)

بھی کہتے ہیں اور یہاں اُس سے مجازاً برف مراد ہے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) میدانمش، اس کو میں جانتا ہوں۔ برتن، جھ پر۔ کماشت، مقروض کیا۔ عزت،
جاہت، مرتبہ۔ ذلت، شنائسم، پہچانتا ہوں۔

نصیحت گرے لومش آغاز کرد
ز برنایے منصف برآمد خروش
مرا پنج روز این سپرد لفریفت
پیرسید بارے بخلق خوشبم
پس آنرا کہ شخصم ز خاک آفرید
عجب داری ارباب امرش برم

کہ خود را بکشتی دریں آب سرد
کہ ز نہار ازیں حرف منکر خموش
ز مهرش چنانم کہ نتوان شکفت
نگر تا چہ بارش بجاں مے کشم
بقدرت درو جان پاک آفرید
کہ داتم با حسان و فضلش دم

لوم، ملامت۔ آغاز، شروع
بکشتی، مار ڈالنا۔
برنایے منصف، بالافان
جوان۔ برآمد، نکلا۔
خروش، شور۔ زہار
ہرگز۔ ازیں حرف منکر
ان برمی باتوں سے۔
مہرش، اس کی محبت۔
چانم، میں ایسا ہوں۔
نتوان، ممکن نہیں۔
شکفت، صبر کرنا۔
پیرسید، نہ پوچھا۔ خلق
خوشبم، خوش خلقی سے
بجو نگر، تو دیکھ۔
تاچہ، کس طرح۔ کشم
کھینچتا ہوں میں۔ پس
پھر۔ آخر، اس کو۔
شخصم، میرا بدن۔

گفتار اندر سماع اہل دل و تقریر حق و باطل آں

اگر مرد عشقی کم خویش گیر
مترس از محبت کہ خاکت کند
نزوید نبات از جوب درست
ترا با حق آں آشنائی دہد
کہ تا با خودی در خودت راہ نیست
نہ مطرب کہ آواز پائے ستور
مگس پیش شوریدہ دل پرنزد

وگر نہ رہ عافیت پیش گیر
کہ باقی شوی گر ہلاکت کند
مگر خاک بروے بگرد نخست
کہ از دست خویشت رہائی دہد
وزیں نکتہ جز پنچو آگاہ نیست
سماعت اگر عشق داری و شور
کہ اوچوں مگس دست بر سر نزد

آفرید، پیدا کیا۔ عجب، تعجب۔ آخر، حکم۔ برم، لے جاتا ہوں میں۔ داتم، ہمیشہ۔ داتم، ہوں میں۔ بات صاحب دل
لوگوں کے راگ میں اور اس کے حق اور باطل ہونے میں۔ کم خویش گیر، اپنے آپ کم فرض کر۔ عافیت، آرام۔
پیش گیر، آگے۔ مترس، نہ ڈر۔ شوخی، رہے گا تو۔ نزوید، نہیں آتا۔ نبات، سبزہ یا گاس۔ جوب، دانہ۔
بگرد، پھرے۔ نخست، پہلے۔ آشنائی نہ پہچان کرادے۔ تا با خودی، جب تک تو خودی کے ساتھ ہے۔

آگاہ نیست، خبردار نہیں ہے۔ مطرب، گویا۔ ستور، ساتھ ضمہ سین کے عموماً ہر چار پاہ جانور کو کہتے ہیں۔ خصوصاً گھوڑے
نچر گدھے کو۔ سماعت، راگ ہے۔ مگس، مکھی۔ پیش شوریدہ، آگے پریشان کے یعنی عاشق۔ نزد، نہ مار۔ دست بر سر

یعنی وجد میں آ جاتا ہے۔

بآواز مرغی بنالد فقیر
ولیکن نہ ہر وقت باز است گوش
بر آواز دولاب مستی کنند
چو دولاب بر خود بگریند زار
چو طاقت نماند گریباں درند
مگر مستمع را بدانم کہ کیت
فرشتہ فروماند از سیر او
قوی تر شود لہوش اندر دماغ
بآواز خوش خفتہ خمیز نہ مست
نہ ہمیزم کہ نشکافدش جز تبر
ولیکن چہ بنید در آئینہ کور
کہ غرق است از آل میزند پا و دست
کہ چو نش برقص اندر آرد طرب
اگر آدمی را نباشد خمرست

نہ لہم داند آشفتنہ سماں نہ زیر
سرانیدہ خود می نگرد و خموش
چو شوریدگاں مے پرستی کنند
برقص اندر آیند دولاب وار
بہ تسلیم سر در گریباں برزند
بگویم سماع اے برادر کہ چیت
گر از برج معنی بود طیر او
و گر مرد لہو است و بازی و لاغ
چہ مرد سماع است شہوت پرست
پریشان شود گل ببادِ سحر
بہماں پر سماع است و مستی و شور
لکن عیب در ویش حیران و مست
نہ بینی شتر بر حدائے عرب
شتر را چو شور طرب در سرست

لہم راگ کی بلند آواز -
آشفتنہ سماں پریشان
حالت یعنی عاشق -
زیر، بار یک آواز -
مرغ، چڑیا کی آواز -
بنالد روتا ہے -
سرانیدہ، گانے والا -
باز است، کھلا ہے -
گوش، کان - مے پرس -
شراب پینے یعنی شراب
محبت کا جو شخروش
دولاب، گرامی - رقص
وجد - آئینہ آتے ہیں
بگریند، روئے ہیں -
تسلیم، رضا - برتد، لے جاتے
ہیں - نماند، نہیں رہتی -
درند، پھاڑتے ہیں -
بگویم، بتاؤں میں - سماع
راگ - برادر، بھائی -

حکایت

کہ دلہا در آتش چو نے سوختے

شکر لب جوان نے آموختے

چیت کیا ہے - مستمع سننے والا - بدائم، جاتا ہوں میں - کیت، کون ہے - معنی، حقیقت یعنی اگر اس کی روح کلہ
طیر، پرواز - فروماند، عاجز رہے - لہو بازی، کھیل کود - لاغ، مذاق - خفتہ خمیز، سویا ہوا اٹھا ہے - گل بباد سحر، پھول
صبح کی ہوائے - ہمیزم، لکڑی - نشکافدش، نہ پھاڑے اس کو - جز، سوا - بتر، کلہاڑی - پر، بھرا ہوا - چہ بنید،
کیا دیکھے - آئینہ، شیشہ - کور، اندھا - غرق، ڈوبا ہے - از آل، اس سبب سے - میزند، مارتا ہے - شتر، اونٹ -
حدی، اونٹوں کو مست یا تیز دوڑنے کے لئے بونہ گایا جاتا ہے - طرب، خوشی یا مستی - خمرست، گدھا ہے - حکایت،
قصہ - شکر لب، خوش آواز یعنی میٹھی زبان - آئے، بالاسری - آموختے، یکھاتا تھا - چو، مثل - سوختے، جلاتا تھا -

پدر بار ہا بانگ بروے زدے
شبے برادائے پسر گوش کرد
ہمی گفت و بر چہرہ افگند خوے
ندانی کہ شوریدہ حالان مست
کشاید درے بردل آوار دات
حلالش بود رقص بر یاد دوست
گرفتیم کہ خود چاہی در شنا
بکن خرقة نام و ناموس و زرق
تعلق حجابست و بی حاصلی

بہ تندی و آتش در اں نے زدے
سماعش پریشان و مدہوش کرد
کہ آتش بن زد در ایں بار نے
چرا بر فشانند در رقص دست
فتشاند سر دست بر کائنات
کہ ہر آستینیش جانے در دست
برہنہ توانی زدن دست و پا
کہ عاجز بود مرد با جامہ غرق
چو پیوند ہا بگلی واصلی

پدر، باپ - بار ہا بانگ
اکثر مرتبہ آواز - بروے
زدے - اُس پر مارتا یعنی
چلاتا - یہ تندی، سختی سے
ادا، قرض ادا کرنا ہے
اور فارسی میں طرز آواز
نغمہ - گوش کرد، کان لگا
مدہوش، بے ہوش -
ہمی گفت، کہتا تھا وہ۔
انگند، ڈالے ہوئے۔
خوے، پسینہ یا عادت۔
بن، مجھ میں - زدیاں
لگا دی - ایں بار اس
مرتبہ - چرا، کیوں
فتشاند، جھاڑتے ہیں۔
کشاید، کھلتا ہے۔ وارا
فیوضات الہی جو سالک

حکایت

کسے گفت پروانہ را کالے حقیر
رہے رو کہ بینی طریق رجا
سمندر نہ گرد آتش مگرد
ز خورشید پنهان شود موش کور

برو دوستی در خود خود بگیر
تو و مہر شمع از گجا تا گجا
کہ مردانگی باید آنگہ نبرو
کہ جہلست با آہنیں پنچہ زور

کے دل میں اترتے ہیں۔ کائنات دنیا - گرفتہ میں نے فرض کیا - چاہی، چالاک - درشنا، تیرنے میں - برہنہ، ننگا - توانی زدن، مار سکے تو۔ بکن، کھود - خرقة، گودڑی - ناموس، عزت - زرق، مکر - باجامہ، ساتھ کپڑے کے - عرق، ڈوبنے والا یعنی کوئی آدمی بڑا ہی تیراک ہو اگر کپڑے نہ اتارے جائیں تو عرق ہو جاتا ہے - حجاب، پردہ - بی حاصلی، بے مقصد - بگلی، توڑے تو - واصلی، پہنچنے والا - حکایت، کہانی - کالے حقیر، اے کمزور - برو، جا - بگیر، یعنی ڈھونڈھ - رہے رو کہ راستہ چل - طریق رجا، امید کا راہ مہر محبت - شمع، چراغ - کجا تا گجا، کہاں سے کہاں تک - سمندر، جانور کا نام ہے آگ میں پیدا ہوتا ہے اور آگ ہی میں زندگی بسر کرتا ہے اگر اس کو آگ سے جدا کر دیں تو مر جاتا ہے - گرد، نہ گھوم - مردانگی، جوانمردی - برو، لڑائی - خورشید، سورج - پنهان، پوشیدہ - موش کور، قبر کا چوہا یعنی چھوڑا - جہلست، نادانی ہے - آہنیں، لوہا۔

نہ از عقل باشد گرفتن بدوست
 کہ جاں در سر و کار اومی کنی
 قفا خور و سودائے بیودہ بخت
 کہ روتے بلوک و سلاطین در دست
 مدارا کند با چو تو مفلے
 تو بیچارہ بر تو گرمی کند
 چہ گفت اے عجب گر بسوزم چہ باب
 کہ پنداری اس شعلہ بر من گشت
 کہ ہر ش گریبان جان مے کشد
 کہ زنجیر شوق است در گردنم
 نہ اس دم کہ آتش بن در فروخت
 کہ یا تو تو ال گفتن از زابدی
 کہ من را ضمیمہ کشتہ در پا دوست
 چو او ہست اگر من نہ باشم رواست
 کہ دروے سرایت کند سوز دوست

یکے را کہ دانی کہ خصم تو اوست
 ترا کس نگوید نگو می کنی
 گدائے کہ از بادشہ خواست دخت
 یکجا در حساب آورد چو تو دوست
 پندار کو در چنار مجلس
 و گر با ہمہ خلق نرمی کند
 نگہ کن کہ پروانہ سوزناک
 مرا چوں خلیل آتش در دست
 نہ دل دامن دلستاں مے کشد
 نہ خود را بر آتش بخود مے زخم
 مرا ہچناں دود بودم کہ سوخت
 نہ آں میکند یار در شاہدی
 کہ عیلم کند بر تو لائے دوست
 مرا بر تلف حرص دانی چراست
 بسوزم کہ یار پسندیدہ اوست

مخمس تو اوست، تیر دشمن
 وہ ہے۔ گرفتن، پکڑنا۔
 ترا کس نگوید، تجھ کو کوئی
 نہ کہے گا۔ نگو می کنی تو اچھا
 کرتا ہے۔ سرکار، اداس
 کے عشق کا خیال۔ گدا،
 فقیر۔ خواست، چاہی۔
 دخت، لڑکی۔ قضا خورد،
 گردانی کھائی۔ سودائے،
 خیال۔ بخت، پکایا۔ بلوک،
 بادشاہ۔ سلاطین، جمع سلطان
 در دست، اس میں ہے۔
 مدارا نہ سمجھ۔ مدار خاطر
 تواضع۔ سوزناک، جلنے والا۔
 بسوزم، جل جاؤں میں۔
 چہ باب، کیا خوف۔ مرا، تجھ کو۔
 خلیل، یار۔ ابراہیم علیہ السلام
 گشت، پھول ہے۔
 دلاں، معشوق۔ مے کشد،

کھینچا۔ مے زخم، میں مارتا ہوں۔ ہچناں ایسا ہی۔ سوخت، جلایا۔ فروخت، لگی یا روشن۔ نہ آں میکند، نہیں وہ کرتا ہے۔
 شاہدی، معشوق۔ تو ال گفتن، کہہ سکے۔ زابدی، پرہیزگاری۔ عیلم کند، کوئی میری بُرائی کرے۔ تو لائے، محبت، کشتہ، مارا ہوا۔
 تلف، ضائع۔ حرص، خواہش۔ دانی تو جانتا ہے۔ چراست، کیوں ہے۔ چو او ہست، جب وہ ہے۔ نہ باشم، میں نہیں ہوں۔
 رواست، جائز ہے۔ بسوزم، میں جلتا ہوں۔ اوست، وہ ہے۔ سرایت، اثر۔

مرا چنڈ گونی کہ درِ خور و خویش
بدال ماند اندر ز شوریدہ حال
کسے را نصیحت مگوئے شکفت
ز کہ رفته بچہ راء را لگام
چہ لغز آمد این نکتہ در سدا
بباد آتش تیر بر تر شود
چونیکت بدیدم بدی مے کنی
ز خود بہتری جوئے و فرصت شمار
پئے چوں خوداں خود پرستار روند
من اول کہ این کار سر داشتم
سر انداز در عاشقی صادق
اجل نلگے در کیسم کشد
چو بیشک نبشت بر سر ہلاک
نہ روزے بہ بیچارگی جاں دہی

حریفے بدست آر ہمدرد خویش
کہ گونی بکتر دم گزیدہ منال
کہ دانی کہ دروے سخا بد گرفت
نگویند کاہستہ راں لے غلام
کہ عشق آتش است لے پسر نیدا
پلنگ از دزن کیسمہ و تر شود
کہ رویم فرا چوں خودی مے کنی
کہ با چوں خودی گم کنی روزگار
بکوئے خطرناک مستاں روند
دل از سربیک بار برداشتم
کہ بد زہرہ بر خوشین عاشقت
ہماں بہ کہ آں ناز نیم کشد
بدست دل آرام خوشتر ہلاک
پس آں بہ کہ در پلے جاناں دہی

چند گونی کہاں تک تو کہنگ
خورد خویش اپنے لائق
حریفے، گونی دوست یا
ہم صحبت - آرا لایعنی
حاصل کر - بدال ماند
مشابہ ہے - شوریدہ
پریشان - گردم، کچھو
گزیدہ کائے ہوئے
منال نہ رو - مگر نہ کہ
شکفت، اے تعجب -
نچاند گرفت اثر نہ کرے گی
زلف رفته ہاتھ سے چھوئے
کاہستہ راں، آہستہ چلا -
چہ لغز آمد، کیا عجیب آیا
سندباد، کتاب کا نام ہے
اس میں نصیحتیں مذکور ہیں
تصنیف ہے -

پندباد، نصیحت ہوا - پلنگ، شیر - از دزن، مارنے سے - کیسمہ، دشمن - چوں نیکت بدیدم، جب خوب
مجھ کو میں نے دیکھا - بدی مے کن، تو برا کرتا ہے - رویم، میرا چہرہ - فرا چوں، اپنے جیسے - جوئے، دھونڈھ - فرصت
غلیمت - با چوں خودی، اپنے جیسے کے ساتھ - گم کنی، ضائع کرتا ہے - روزگار، زندگی - پئے چوں خوداں، اپنے عیلول کے
پیچھے - خود پرستار، اپنے کو پہنچنے اور آرام طلب کرنے والے - روند، جاتے ہیں - بکوئے، لگی میں - این کار، یہ کام -
سر داشتم، شروع کیا میں نے - برداشتم، میں نے اٹھایا - سر انداز، سر دینے والا - صادق، بد زہرہ، برے دل والا -
اجل موت - ناگھے، اچانک یا یکبارگی - کیسم، گھات میں - کشد مار دالے - ہماں بہ، وہی بہتر - آں ناز نیم کشد، وہ معشوق - نبشت
لکھا ہے - ہلاک، مرنا - دل آرام، معشوق - خوشتر، بہت اچھا - بیچارگی، عاجزی کے ساتھ - دہی، دے گا - پس آں بہ
تو وہی بہتر - پائے جاناں، محبوب کے قدموں میں -
(عطا الرسول اویسی)

مخاطبہ شمع و پروانہ

شنیدم کہ پروانہ با شمع گفت
 ترا اگر بدسوز بارے چراست
 برفت انگبین یا شیرین من
 چو فرہادم آتش بس میرد
 فرومید ویدش بر خسار زرد
 کہ نہ صبر داری نہ یارے ایت
 من استادہ ام تا بسوزم تمام
 مرا بن کہ از پائے تا سر بسوخت
 کہ ناگہ بکشتش پری چہرہ
 ہمیں بود پایان عشق اے پسر
 بکشتن فرج یابی از سوختن
 برو خرمی کن کہ مقبول اوست
 چو سعدی فروشوی دست از غرض

شبے یاد دارم کہ چشم نمخفت
 کہ من عاشقم گر بسوزم روست
 بگفت اے ہوادار مسکین من
 چو شیرینی از من بدر میبرد
 ہمیکفت و ہر لحظہ سیلاب درد
 کہ اے مدعی عشق کار تو نیست
 تو بگریزی از پیش یک شعلہ خام
 ترا آتش عشق اگر پر بسوخت
 نرفتہ ز شب ہچمال بہرہ
 ہمیکفت و میرفت دودش بس
 اگر عاشقی خواہی آموختن
 مکن گریہ بر گور مقتول دوست
 اگر عاشقی سر مشوی از مرض

شمع اور پروانہ کی باہم گفتگو۔ شبے، ایک اے شمع، میری آنکھ نہ سخت نہ سوئی۔ من عاشقم ہیں عاشق ہوں۔ سوڑم، میں جلوں۔ روست بھانپے ترا اگر، تجھ کو روزا، سوڑ باز آ جلتا بارے چراست کیوں ہے۔ ہوا، دوست برفت، گیا۔ انگبین، شہد شربتی، مٹھائی۔ بدر، باہر میرود، نکل جاتی ہے۔ فرہاد، ایک عاشق کا نام ہے فرومید ویدش، دور تا تھا۔ اے کے۔ رخسار، گال۔ مدعی، دعویٰ کرنے والا۔ نہ یارے ایت، ٹھہرنے کی طاقت۔ بگریزی بھاگتا

ہے۔ خام، شعلہ کی صفت نہیں بلکہ منادی ہے اور حروف نذر محذوف ہے یعنی اے خام۔ من استادہ ام، میں کھڑی ہوں تا بسوزم تمام، یہاں تک بالکل جل جاؤں۔ بن، دیکھ۔ نرفتہ، نہیں گیا۔ ہچمال، ایسا ہی۔ بہرہ، حصہ۔ ناگہ، یکبارگی۔ بکشتن، بجھایا اس کو۔ ہمیکفت، یہی کہتی تھی۔ میرفت، جاتا تھا۔ دودش، دھواں۔ ہمیں بود، یہی ہوتا ہے۔ پایان، انجام۔ خواہی کہتا ہے۔ آموختن، سیکھنا۔ بکشتن، مرجانے سے۔ فرج، خوشی۔ یابی، پائے کا تو۔ از سوختن، جلنے سے گور مقتول، مارے ہوئے کی قبر۔ برو، جا۔ خرمی کن، خوشی کر۔ سر مشوی، سر نہ دھو یعنی غسل صحت نہ کر۔ مرض، بیماری فروشوی، دھو دے۔ غرض، خواہش۔

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

فدائی ندارد ز مقصود جنگ
بدریا مرو گفتمت زینہار

وگر بر سرش تیر بارند و سنگ
وگر میروی تن بطوفان سپار

باب چہارم در تواضع

ز خاک آفریدت خداوند پاک
حرّیص و جہان سوز و سرکش مباش
چو گردن کشید آتش ہولناک
چو این سرفرازی نمود آل کمی

پس اے بندہ افتادگی کن چو خاک
ز خاک آفریدت آتش مباش
بہ بیچارگی تن بینداخت خاک
ازیں دیو کردند ازاں آدمی

حکایت دریں معنی

یکے قطرہ باران ز ابرے چکید
کہ جائیکہ دریاست من کیستم
چو خود را بحشمت حقارت بدید
سپہرش بجائے رسانید کار
بلندی بدال یافت کو پست شد

نخل شد چو پہنائے دریا بدید
گراوہست حقا کہ من کیستم
صدف در کنارش بجای پرورید
کہ شد نامور لولوئے شاہوار
درستی کو فت تاہست شد

عاجزی - بینداختے ڈالا - چو جب - ایں سرفرازی اس نے سر بلندی یعنی عزور نہ نمود، دکھائی آں کمی وہ عاجزی
از دیو اس شیطان سے - کردند کیا - قصہ اس حقیقت میں قطرہ بنود - باران بارش - ز ابرے بدلی سے چکید
نخل - نخل شد - شرمندہ ہوا - پہنائے چوڑائی - بدید - دیکھی - جائیکہ جس جگہ - من کیستم میں کیا ہوں -
اوہست وہ ہے - حقا یقیناً - من کیستم میں نہیں ہوں - خود را اپنے آپ کو - چشم حقارت - حق نظر - صدف
سیبی کنارش گود میں پرورید پالا - سپہرش آسمان نے - یافت پائی - گو کہ وہ - پست شد نیچا ہوا - کو فت
ٹھونکا تا جب -

(فقیر عطاء الرسول اولیٰ)

حکایت در معنی نظر مردان حق در خوشنیتن بحقارت

زور یا برآمد بدر بند روم
نہادند رختش بجائے عزیز
کہ خاشاک مسجد بیفتان و گرد
بروں رفت و بازش کس آنجانید
کہ پروائے خدمت ندارد فقیر
کہ ناخوب کردی برائے تباہ
کہ مردان ز خدمت بجائے رسد
کہ لے یار جال پرور و وفروز
من آلودہ بودم در آن جلتے پاک
کہ پاکیزہ مسجد بہ از خاک و خس
کہ افگندہ دارد تن خویش را
کہ این بام را نیست سلم جزین

جوانے خردمند پاکیزہ بوم
در و فضل دیدند و فقر و تمیز
سر صالحان گفت روز سے مبرد
ہمماں کہیں سخن مزد رہر و شنید
براں حمل کردند یاران و پیر
وگر روز خادم گرفتش براہ
ندانستی اے کو دک خود پسند
گشتن گرفت از سر صدق و سوز
نہ گزواند آں بقعہ دیدم نہ خاک
گر فتم قدم لاجرم باز پس
طریقت جزین نیست درویش را
بلندیت باید تو اضع گزین

قصہ حقیقت میں دیکھئے
مردان خدا کا اپنے کو
حقارت کے ساتھ۔

خردمند عقلمند پاکیزہ بوم
پاک طبیعت والا۔ برآمد
آیا۔ در بند ایک شہر کا نام
ہے اور اس جگہ کو بھی کہتے
ہیں جہاں جہاز سے اترتے
اور سوار ہوتے ہیں یہاں
آخری معنی مراد ہے۔

درو، اس میں فضیل بزرگ
تمیز پہچان نہادند رکھا
انہوں نے رختش اس کا
سامان۔ بجائے عزیز عزت
کی جگہ۔ سر صالحان نیکوں کا
سرور یعنی خطیب مسجد۔

خاشاک، کوڑا۔ بیفتان،

بھاڑ۔ پھان کیں، جوں ہی یعنی جس وقت۔ رہرو، سے مراد سالک ہے کہ شریعت طریقت اور حقیقت کی راہ چلنے
والا۔ شنید، سنی۔ بروں رفت، باہر گیا۔ بازش، پھر اس کو۔ کس آنجا، کس نے اس جگہ۔ برآن، اس پر۔ حمل کردہ، محمول کیا
یعنی یہ گمان کیا۔ پروائے، ضرورت۔ گرفتش براہ، اس کو راستہ میں پکڑا۔ ناخوب، برا۔ ندانستی، تو نے نہ جانا۔ کو دک، لڑکا۔ بند
پنہیں۔ گشتن، رونا۔ سر، خیال۔ صدق، سچائی۔ پرور، پالنے والا۔ وفروز، دل روشن کرنے والا۔ اندر آں بقعہ، آں
کے حصے میں۔ آلودہ، ناپاک۔ گر فتم، اٹھایا میں نے۔ لاجرم، لامحالہ۔ باز پس، واپس۔ بہ، بہتر۔ عس، تنکا۔ طریقت، اچھی راہ
جز، سوا۔ افگند، گرا ہوا۔ تو اضع عاجزی۔ گزین، اختیار کر۔ بام، پھت بالا خانہ۔ سلم، میڑھی۔ جزین،
اس کے سوا۔

(فقیر عطاء الرسول اولیٰ)

حکایت سلطان بایزید بسطامی قدس اللہ سرہ در تواضع

شنیدم کہ وقتے سحر گاہ عید
بیکے طشت خاکسترش نیخبر
ہمبخت و ژولیدہ دستار و موس
کہ اے نفس من در خور آتشم
بزرگاں نکرند در خود نگاہ
بزرگی بناموس و گفتار نیست
قیامت کے بنی اندر بہشت
تواضع سر رفعت افرادت
بگردن قدم سرکش تند خوے

ز گریاہ آمد بروں بایزید
فرورختند از سر آئے بسر
کف دست شکرانہ مالال بروے
بخاکسترے روئے در ہم کشم
خدا بینی از خویش تن میں خواہ
بلندی بدعویٰ و پند از نیست
کہ معنی اطلب کرد و دعویٰ بہشت
تکبر بخاک اندر اندازد
بلندیت باید بلندی بخوے

گفتار در عجب و عاقبت آں و شکستے و برکت آں

ز مغرور و دنیا رہ دیں مجھے
گرت جاہ باید کن چوں خصال
گماں کے برد مردم ہوشمند

خدا بینی از خویش تن میں مجھے
بچشم حقارت نگہ در کساں
کہ در سر گرد نیست قدر بلند

جاتی تو را کہ سے کیوں منہ صاف کرتا ہے۔ طشت، تھاں۔ خاکستر، راکھ۔ فرورختند، گریا۔ از سر آئے، مکان سے
ژولید، منتشر یا بھکرا۔ دستار، پگڑی۔ موئے بال، کف دست، ہاتھ کی ہتھیلی۔ شکرانہ یعنی الحمد للہ کہتے تھے۔ مالال بروے
ملنے ہوئے منہ پر۔ من در خور آتشم، میں آگ کے لائق ہوں۔ در ہم کشم، آپس میں کھینچوں۔ خدا بینی، خدا
کو دیکھنے والا۔ خویش تن میں، اپنے آپ کو پسند کرنے والا۔ خواہ، نہ چاہ۔ ناموس، عزت۔ پندار، گمان۔ معنی، حقیقت
اطلب کرد، ڈھونڈھا۔ بہشت، چھوڑا۔ رفعت، بلند کرے۔ افرادت، تیرا مرتبہ۔ تکبر، غرور۔ اندازت، تجھ کو ڈالے۔ قدر
گرتے۔ سرکش، ظالم۔ منجر، تند خوئے، بد مزاج یعنی سخت عادت۔ بخوئے، نہ ڈھونڈو۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

قسطے مارفوں کے بادشاہ
بایزید بسطامی کا عاجزی
میں پاک کرے اللہ تعالیٰ
بھید ان کا۔ شنیدم میں
نے سنا۔ سحر گاہ صبح
کے وقت۔ گریاہ، حمام
آمد بروں، ماہر آنے یعنی
بایزید اللہ کے کامل ولی
بسطام شہر کے رہنے
والے تھے۔ آپ عید کے
دن صبح غسل فرما کر باہر
تشریف لائے کسی نے
راکھ کا تھاں گرا دیا آپ
کی ریش پڑوسی راکھ سے
بھری گئی آپ صبر کے ساتھ
منہ صاف کیا۔ صاف
بھی کر رہے تھے اور اپنے
نفس کو بھی فرما رہے تھے
تیرے اوپر آگ ڈالی

کہ خواند خلقت پسندیدہ خوے
بزرگش نہ بینی بچشم خسرو
نمائی کہ پیشیت تکبر کنال
بر افتادہ گر ہو شمندی محمد
کہ افتاد گانش گرفتار جاتے
تعتت مکن بر من عیب ناک
یکے در خرابا تے افتادہ مست
وریں را براند کہ باز آردش
نہ آں را در تو بہ بست پیش

ازین نامور تر محلے مجھے
نہ گر چوں توئی بر تو کبر آورد
تو نیز از تکبر کنی بچمنال
چو استادہ بر مقام بلند
بسایستادہ در آمد ز پائے
گرفتہ کہ خود ہستی از عیب پاک
یکے خلق کعبہ دارد بدست
گر آں را بخواند کہ نگذار دوش
نہ مستظہرست این باعمال خویش

ازین اس سے نامور
مشہور تر زیادہ
محلے مرتبہ خواند کہیں
خلقت مخلوق پسندیدہ
خوش خلق نہ گر نہیں جو
کوئی چوں توئی تیری طرح
بر تو کبر آورد تجھ پر غرور لائے
خود عقل بیز بھی
ہیچان ویسا ہی نہائی
دکھائی دے پیشیت
تیرے سامنے تکبر کنال
غرور کرنے والے استادہ
کھڑا ہے بر افتادہ گرے
ہوئے ہوشمندی، خفمندی
ہے مخند نہ ہنس لیا

حکایت عیسیٰ علیہ السلام و عابدنا پارسا

شنیدم از راویان کلام کہ در عہد عیسیٰ علیہ السلام

بہت در آمد ز پائے پاؤں سے آئے یعنی گر پڑے گرفتار جاتے جگہ لے لی۔ گرفتہ میں نے فرض کیا ہستی ہے تو
تعتت سرکش عیب ناک عیب بھرے ہوئے۔ یکے ایک شخص حاجی اور عابد مراد ہے۔ خرابائے شراب خانہ
افتادہ پڑا ہوا۔ بخواند بلانے کہ نگذار دوش کون اس کو نہ چھوڑے۔ وریں را اور گلس کو۔ براند نکال دے کہ باز آردش
کون اس کو پھرانے۔ مستظہرست طاقت حاصل کرنے والا۔ این باعمال خویش یہ اپنے کاموں سے۔ بست ست بند
قصہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اور ناپرہیزگار عابد کا۔ شنیدتم میں نے سنا ہے۔ راویان کلام بات کی نقل کرنے
والے عہد زمانہ۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) بات غرور اور انجام میں اس کے اور شکستہ رہنا یعنی عاجزی اور اس کی برکت میں۔
رہ راستہ۔ خدا بینی اللہ تعالیٰ کو دیکھنا۔ خویشین بین اپنے آپ کو دیکھنے والا۔ گرت اگر تجھ کو جاہ مرتبہ
خسان کہینے نگر نگاہ کسان لوگ گمان خیال کے کتب بروئے جادوے سرگاہی بکھر۔ قدر مرتبہ

یکے زندگانی تلف کردہ بود
دلیر بے سیہ نامہ سخت دل
بسر بردہ ایام بے حاصل
سروش خالی از عقل و پرز احتشام
بنار استی دامن آلودہ
نہ پاتے چوبینندگان راست
چو سال بد ازوے خلایق نفور
ہوا و ہوس نرمنش سوختہ
سیہ نامہ چندال تنعم براند
گنگار و خود رائے و شہوت پرست
شنیدم کہ عیسیٰ در آمد ز دشت
بزیر آمد از غرغ غلوت نشیں
گنگار برگشتہ اختر ز دور

بجمل و ضلالت سر آوردہ بود
ز ناپاکی ابلیس ازوے بجل
نیاسودہ تابودہ ازوے دل
شکم فرہ از لقمہ اتے حرام
بناداشتی دودہ اندودہ
نہ گوشے چو مردم نصیحت شنو
نمایاں بہم چوں میرہ نو ز دور
جوئے نیکنامی نیند و ختہ
کہ در نامہ جاتے بنش تن نماںد
بغفلت شب و روز مخمور مست
بمقصودہ عابدے برگزشت
بیائش در افتاد سر بر زمین
چو پروانہ حیران در ایشان ز نور

تلف ضائع - بجل بجا
ضلالت، گمراہی - سر آوردہ
بود، انتہا کو پہنچا ہوا -
دلیرے، بہادر، سیہ نامہ
گناہ گار یعنی جس کا اعمال نامہ
سیاہ ہو - ابلیس، شیطان
ازوے، اس سے بجل شرنڈہ
بسر بردہ، بسر کر کے ہوئے
ایام، دن - بے حاصلے،
بیفائدہ - نیاسودہ، نہ آرام
پایا - تابودہ، جب سے
پیدا ہوا - پرز احتشام، سزا
سے بھرا ہوا - شکم، پیٹ
فرہ، موٹا یا پھولا ہوا -
ناراستی، بُری باتیں یا بھوٹی
باتیں - آلودہ، گدگی سے

بھرا ہوا - بنا داشتی، نہ رکھنے والی - دودہ، خاندان - اندودہ، بدنام کئے ہوئے - بینندگان، دیکھنے والے - راست
سیدھا چلنے والا - شوز، سننے والا - سال بد، برسال یعنی قحط کا سال - ازوے، اس سے - خلایق، مخلوق - نفور،
نفرت کرنے والے - نمایاں، دکھانے والے - بہم، آپس میں - چوں، تہذیب، نئے چاند کی طرح - ہوا، خواہش - ہوش، حرص -
خرمنش، دھیر یا اس کا کھیلان - سوختہ، جلایا - نیند و ختہ، نہ جمع کیا - سیہ نامہ جس کا اعمال نامہ سیاہ ہو یعنی گناہ گار ہو -
چندان، اتنی - تنعم، میٹھ پستی - براند، چلائی جائے - بنش تن، لکھنے کی جگہ - نمائد، نہ رہی - مخمور، نشہ والا - دشت،
جنگل - بمقصودہ، امام کے ٹھڑے ہونے کی جگہ کو کہتے ہیں - عابدے، عبادت گذار - بزیر، نیچے - عرفہ، بالا خانہ -
غلوت نشیں، تنہائی میں بیٹھنے والا - بیائش، اس کے پاؤں میں - افتاد، گر پڑا - برگشتہ، پھرا ہوا - اختر، نصیب والا
یعنی جس کا ستارہ گردش میں ہو - در ایشان، ان میں -

چو درویش در دست سرمایہ دار
ز شہائے در غفلت آورده روز
کہ عمر بغفلت گذشت اے دیلخ
بدست از نکوئی نیاورده چہ
کہ مرکش بہ از زندگانی بے
کہ پیرانہ سر شرمساری نبرد
کہ گریبان آید فیئس القرن
کہ فریاد عالم رس اے دستگیر
رواں آب حسرت بشیب برش
ترش کرده بر فاسق ابروز دور
نگوں بخت ناداں چہ مجلس است
بیاد ہو اعمہ بر دادہ
کہ صحبت بود بامیخ و منش
بدوزخ بر فتنے پس کار خویش

تا تل بجزرت کناں شرمسار
نخل زیر لب عذر خواہاں بسوز
سرشک غم از دیدہ باران چومغ
بر انداختم نقد عمر عزیز
چون زندہ ہر گز مبادا کہ
برست آنکہ در عہد طفلی نبرد
گناہم بخش اے جہاں آفریں
دریں گوشہ نالال گنہگار سپر
نگوں ماندہ از شرمساری سرش
وزاں نیمہ عابد سر پر غرور
کہ این مدبر اندر پتے ماچراست
بگردن باتش در افتادہ
چہ خیر آمد از انفس تردامنش
چہ بودے کہ زحمت بر دے ز پیش

تا تل، غور۔ بجزرت، افسوس
کناں، کرتا ہوا۔ شرمسار،
شرمندہ۔ نخل، شرمندہ۔
زیر آب، پوشیدہ یا آہستہ
خواہاں، چاہنے والا۔
ز شہائے، راتوں سے۔
سرشک، آنسو۔ از دیدہ باران
آنکھوں سے برسنے والا۔
چومغ، بدلی کی طرح۔ دریغ
افسوس۔ براند، پھینکا یعنی
ضائع کیا۔ نیاورده، نہ لایا
مبادا، نہ ہوئے۔ مرکش، اس کا
مرنا۔ بر، بہتر۔ بتے، بہت
برست، وہ چھوٹا۔ عہد،
زمانہ۔ طفلی، نبرد، لڑکپن میں
مرگیا۔ پیرانہ، بڑھاپا۔ نبرد،
نہیں لے گیا۔ آفرین، پیدا
کرتے والا۔ فیئس القرن، پس برا ساتھی۔ نالال، رونے والا۔ رس، پہنچ۔ دستگیر، ہاتھ پکڑنے والا یعنی مددگار۔
نگوں ماندہ، اونٹن ہار یعنی نیچے رہا۔ رواں، جاری۔ بشیب برش، اس کی بغل کے نیچے۔ وزاں نیمہ، اور اس طرف سے
یا جانب سے۔ سر پر، بھرا ہوا سر۔ ترش، کھٹا۔ فاسق، گناہ گار۔ مدبر، بد بخت۔ اندپے ما، ہمارے پیچھے۔ چرا، کیوں
ہے۔ نگوں بخت، اُن نصیب والا۔ ناداں، بے وقوف۔ بر دادہ، برباد کئے ہوئے۔ تردائن، گناہ گار۔ میخ، سیدنا
عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے۔ منش، مش، میرے ساتھ اس کو۔ چہ بودے، کیا اچھا ہوتا۔ زحمت، تکلیف۔ بر دے
لے جانا۔ ز پیش سامنے سے۔ بر فتنے، جاتا۔ پس کار خویش، اپنے کام کے پیچھے۔

الہی رنجم، آزار دہ ہو تا ہوا
ظلماتِ نانو ششش، اس کی
برسی صورت۔ مبادا ایسا
نہ ہو۔ درمن آفتہ میرے
پر جانے۔ مجھ پر میدان
قیامت۔ الجحیم، مجمع یا
محل۔ خدایا، اے اللہ۔
با آ، اس کے ساتھ۔

دریں بد، اسی حال میں۔
وہی، پیغام الہی۔
جلیل الصفات، بزرگ
صفوں کے صاحب یعنی
اللہ تعالیٰ۔ درآمد، آئی۔
علی، سیدنا علی علیہ الصلوٰۃ
ان پر در و در نازل ہو۔

جہول، جاہل یعنی جاہل

مبادا کہ درمن فتنہ آتشش
خدایا تو با او کمن حشر من
درآمد یعنی علیہ الصلوٰۃ
مراد دعوت بہر دو آمد قبول
بنالید برمن بزاری و سوز
نہند از مش ز آستان کرم
درآمد بفضل خودش در بہشت
کہ در خلد باوے بود ہم نشست
کہ آل را بخت برند این بنا
گزاین تکیہ بر طاعت خویش کرد
کہ بیچارگی بہ ز کبر و منی
در دوزخش را نیاید کلید
بہ از طاعت و خوشیت بنیت

ہمچی رنجم از طلعت نانو ششش
مجھ کہ حاضر شود الجحیم
دریں بد کہ وحی از جلیل الصفات
کہ گر عالمات آن و گروے بہول
تہہ کردہ ایام برگشتہ روز
بہ بیچارگی ہر کہ آمد بر من
عفو کردم ازوے عملہائے زشت
و گرعار دار و عبادت پرست
بگونگ از دور قیامت مدار
کہ آل را بگم خویش شد از سوز و درد
ندانست در بار گاہ غنی،
کہ ارجامہ پاکست و سیرت پلید
بریں آستان عجز و مسکینیت

دونوں کی مٹا ہوں۔ مرا، مجھ کو۔ دعوت، دُعا۔ آمد قبول، پسند آئی ہے۔ تہہ کردہ، برباد کئے ہوئے۔ ایام، دن۔
برگشتہ، پھرے۔ بنالید، رویا۔ برتن، میرے نزدیک۔ بزاری، عاجزی۔ بے چارگی، عاجزی۔ آمد بر من، میرے پاس آیا۔
نہنداز، نہیں گراتا۔ آستان کرم، بخشش کا دروازہ۔ عفو، معافی۔ زشت، برے۔ درآمد، لاتا ہوں میں۔ فضل، مہربانی۔
عاردار، شرم رکھتا ہے۔ پرست، گزار۔ خلد باوے، بہشت میں اس کے ساتھ۔ نشست، بیٹھنے والا۔ بگو،
تو کہہ۔ نگ، شرم۔ مدار، نہ رکھ۔ آں را، اس کو۔ برتد، لے جائیں گے۔ آں، اس کو۔ بار، دوزخ میں۔ تکیہ،
بھروسہ۔ طاعت خویش، اپنی نیکی۔ ندانست، نہیں جانا۔ غنی، بے نیاز۔ کبر، غرور۔ منی، خودی۔ ارجامہ، جس کا کپڑا
یعنی ظاہر پاک۔ سیرت، عادت یعنی باطن ناپاک۔ بناید، نہ چاہیے۔ کلید، کنجی۔ بریں، اس۔ آستان، چوکت یعنی
حق تعالیٰ کی بارگاہ۔

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

نمی گنجد اندر شدائی خودی
نه هر شهسوارے بدر بردگوئے
که پیداشت چوں پسته مغزے درقا
برو غدر تقصیر طاعت بیا
که با حق نگو بود و با خلق بد
نه سعدی، همین یک سخن یاد دار
به از پار سائے عبادت نمائے

بہ خود را از نیکیاں شمر دی بدی
اگر مودی از مردے خود مگوئے
بیا ز آد آں بے ہنر جملہ پوست
ازیں نوع طاعت نیا بد بکار
نخورد از عبادت بران بخند
سخن ماند از عاقلان یادگار
گنہگار اندیشہ ناک از خدائے

شمر گنا۔ بدی، برائے ہے۔
نمی گنجد، نہیں سمجھتا۔
خودی، اس سے مراد خودی
یعنی خداوند تعالیٰ کی
خداوندی میں دوسرے
کی خود بینی اور غرور کے
گنہ گشت نہیں۔ بد، برہ
باہر لے گیا۔ گزشتے،
گیند۔ پیازتے، مراد وہ شخص
جس نے پسند کی طرح مغز
اپنے مغز میں سمجھا یعنی اپنے
کو بہتر اندر عقلمند جانا تو وہ
پیاز کی طرح بالکل چڑا ہے
یعنی بغیر مغز کے۔ پوست
چھلکا۔ نوع، قسم۔ بکار،
کام میں۔ برہ، جا۔ تقصیر
کو تا ہی۔ بیا، لا۔ نخورد،

حکایت دانشمند درویش و قاضی متکبر

در الوان قاضی بصف بر نشست
معموق گفت آستینش کہ خیز
فرو تر نشیں یا برو یا بایست
چو سر پنجه ات نیست شیریں مکن
کرامت بجا هست و منزل بقدر

فقیہ کہن جامہ تنگ دست
نگہ کرد قاضی درویش دیز
ندان کہ برتر مقام تو نیست
بجائے بزرگاں دلیری مکن
نه هر کس سزاوار باشد بصد

نہ کیا یا بے خرد، بے عقل۔ نگو، نیک۔ خلق، مخلوق۔ بد، برا۔ سخن بات۔ ماندہ، رہے۔ از عاقلان، عقلمندوں سے
ہمیں، یہی۔ وار، رکھ۔ اندیشہ ناک، ڈرنے والا۔ تہ، بہتر۔ پارسائے، پرہیزگار۔ نمائے، ظاہر کرنے والا۔ قصا، ایک
عقلمند فقیر اور غرور کرنے والے قاضی کا۔ فقیہ، علم فقہ جاننے والا دین کی سمجھ رکھنے والے۔ کہن جامہ، پرانے کپڑے
پہنے ہوئے۔ تنگ دست، مفلس۔ ایوان، محفل یا دفتر۔ بصف بر نشست، قطار میں بیٹھا۔ نگہ کرد، نگاہ کی معرقت، دربان
گرفت، پکڑی۔ خیز، اٹھ۔ ندان، تو نہیں جانتا۔ برتر، بلند۔ فرویش، نیچے بیٹھ۔ برو، چلا جا۔ بایست، کھڑا ہو۔ بجائے بزرگان
بزرگوں کی جگہ یعنی بڑے لوگ۔ دلیری، بہادری یعنی بے ادبی نہ کر۔ سر پنجه، طاقت۔ شیریں، بہادری۔ سزاوار، لائق
بصد، سردار۔ کرامت، بزرگی۔ بجا، ہست، مرتبہ میں ہے۔ بقدر، اندازہ۔

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

دگر رہ چہ حاجت بہ بند گشت
بعزت ہر آنکو فرو تر نشست
چو آتش بر آورد درویش دود
فقیہاں طریق حسب دل ساختند
کشادند برہم در فتنہ باز
تو گشتی خروسان شاطر بچنگ
یکے بخود از خشمناکی چو مست
فتادند در عقدہ پیچ پیچ ،
کہن جامہ در صفت آخر تریں
کہ برہاں قوی باید و معنوی
مرا نیز چو گان حرفت و گوئے
بلکب فصاحت بیانیکہ داشت
سہراز کوئے صورت بمعنی کشید
بگفتندش از ہر کنار آفریں

ہمیں شرمساری عقوبت بست
بخواری نیفتد ز بالا بہ پست
فرو تر نشست از مقامیکہ بود
لم ولا نسلم در انداختند
بلاؤ نعم کردہ گردن دراز
فتادند درہم بمنقار و چنگ
یکے بر زمین میزند ہر دو دست
کہ در حل آں رہ نہرند پیچ
بغرش در آمد چو شیر عریں
نہر گہائے گردن بخت قوی
بگفتند از نیک دانی یگوئے
بدلہا چو نقش نگین بر نگاشت
قلم بر سہر حرف و دعوی کشید
کہ بر عقل و طبعنت ہزار آفریں

دگر رہ دوبارہ چہ حاجت
کی ضرورت بند گشت
کس کی نصیحت کی ہے
عقوبت عذاب بست
بہت ہے بخواری
ذلت کے ساتھ نیفتد
نہیں گستا بالہا بلند
پست نیچے بر آورد
نکلا دود و طواغیبتی
آہ فقیہاں عالم دین
طریق راستہ بدل
لڑائی ساختہ بنایا
لم کیوں یا کس واسطے
لا نسلم ہم نہیں ملتے
انداختند ڈالا کشادند
کھولا برہم آپس میں
فتنہ باز فاد کا دروازہ

ہاں نہیں نعم ہاں۔ دراز یعنی گردن اٹھائی۔ خروساں ساتھ ضمہ فاء کے مرغ۔ شاطر چالاک۔ فتادند پڑے۔ درہم آپس میں۔ بمنقار و چنگ چو پچ اور چنگل کے۔ خشمناک غصے۔ میزند، مارتا۔ عقدہ گرہ یعنی ایسا مسئلہ جس کا حل نہ تھا۔ رہ نہرند راستہ نہ لے گیا۔ پیچ کوئی۔ غرش چلانے لگا۔ چو شیر عریں شیر چلانے والے۔ برہاں دلیل۔ قوی مضبوط۔ باید چاہیے معنوی حقیقی۔ بخت دلیل۔ میرا نیز مجھ کو بھی۔ چو گان بلا۔ حرف بات۔ گوئے گیند۔ بگفتند کہا انہوں نے۔ دانی جانتا ہے تو۔ سچو کہہ تو۔ کلک قلم۔ فصاحت خوش بیانی۔ داشت رکھتا تھا۔ بدلہا دلوں پر۔ برنگاشت نقش کیا۔ سہراز کوئے صورت خیال ظاہر گلے سے۔ کشید کھینچا۔ ہر کنار ہر طرف۔ آفریں شہ بائیں۔

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

کہ قاضی چو خرد در خلا بے ہماند
با کرام و لطفش فرستاد پیش
بشکر قدومت سپردا ختم
کہ بیغم ترا در چنیں پایہ
کہ دستار قاضی نہد بر سرش
منہ بر سرم پائے بست غرور
بدستار پنجہ گزم سرگراں
نمائند مردم بچشم حقیر
گرشس کوزہ زریں بود یا سفال
نباید مرا چوں تو دستار نغز
کدو سر بزرگست و بیغز نیز
کہ دستار پنبہ است و بلبش
چو صورت ہماں بہ کہ دم در کشند
بلندی و نحسی مکن چوں زحل
کہ خاصیت نیشکر خود دروست

لمکند سخن تا بجائے برانند
برون آمد از طاق و دستار خویش
کہ ہیہات قدر تو نشنا ختم
دریغ آدم با چنیں مایہ
معرّف بدلاری آمد برش
بدست و زباں منع کردش کہ دور
کہ فرو شود بر کہن میسراں
چو مولام خوانند و صلہ کبیر
تفاوت کند ہرگز آب زلال
خرد باید اندر سرم و مغز
کس از سر بزرگی نباشد بجز
میفر از گردن بدستار و ریش
بصورت کسانیکہ مردم و شنند
بقدر ہنر جست باید محسّل
نئے بور مارا بلندی نکوست

نشد گھوڑا - براند، پیلایا -
چو خرد گدھے کی طرح - غلاب
چو - ہماند، رہ گیا یعنی
پہنسی گیا - برقل، باہر -
طاق، محراب کو بھی کہتے ہیں
اور ایک کپڑے کا نام بھی ہے
یہاں آخری معنی مراد ہے -
دستار، پگڑی - خویش، اپنی
با کرام، مہربانی سے - قتل،
بخشش - فرستاد، بھیجا -
ہیہات، افسوس - قدر تو
نشنا ختم، تیرا مرتبہ میں نے
نہیں پہچانا - قدومت،
تیرے آنے کے - سپردا ختم
میں مشغول نہ ہوا - دریغ آدم
افسوس مجھ کو لایا چیل مایہ
ایسے سرمایہ - پائے، مرتبہ
معرّف، دربان - برش پاس

ہند، رکھے - منہ، ز رکھے - پائے بند، میڑی - فردا، کل - کہن میسراں، پرانی چادر - پنجہ گزم، پچاس گز - سرگراں،
میرا سر بھاری یعنی بھاری - مولام، آقا - خوانند، کہیں گے - صدر کبیر، سردار بڑا - بچشم، میرا آنکھ - تفاوت، فرق -
آب زلال، میٹھا پانی - گرش، اس کا - کوزہ گلاس یا پیالہ - زریں، سونے کا - سفال، مٹی - خرد، عقل - بیجا، نغز، خود
اور عمدہ - کس، کوئی شخص - بزرگ، بڑا - نیز، بھی - نامیغز، نہ بند کر - ریش، داڑھی - پنبہ، روئی - بلبش، ساتھ کسرہ بین
اور فتح لام موچہ کو کہتے ہیں - حشیش، سوکھی گھاس - شند، نغز - ہماں، وہی - بہ، بہتر - کشند، کھینچیں - بقدر، موافق
جست باید، ڈھونڈنا چاہیے - قتل، شام - نحس، نحسوت - زحل، ساتھ ضمہ زائے معجز اور فتح خا کے ایک تار کا نام ہے
ساتویں آسمان پر ہے لیکن مخوس سمجھا جاتا ہے - نئے، بوریا - چٹائی - نیشکر، گنا - (عطا الرسول اولیٰ)

بدیں عقل و ہمت نخواستگست
چہ خوش گفت خرمہرہ در گلے
مر اس نخواست خریدن پہنچ
نہ منعم بال از کس بہتر است
بدیں شیوہ مرد سخنگوئے چست
دل آزرده را سخت باشد سخن
چو دست رسد مغز دشمن برادر
چنان ماند قاضی بجورش اسیر
بدندان گزید از تعجب بدین
وز انجا ہواں روئے ہمت بتافت
غریو از بزرگان مجلس نخواست

وگر میرود صد غلام از پست
چو برداشتش پر طمع جاہلے
بدیوانگی در حیریم پیچ
خوار جمل اطلس پوشد خراست
باب سخن کیسہ از دل بشت
چو خصمت بیفتاد سستی مکن
کہ فرصت فرو شوید از دل غبار
کہ گفت اِنَّ ہذا لیوم عسیر
بماندش در و دیدہ چوں فرقین
بروں رفت بازش نشان کس نیافت
کہ کوئی چنین شوخ چشم از کجاست

بدیں اس سبب سے
نخواستگست، تجھ کو آدمی
نہ کہوں۔ وگر میرود اور
اگر جلتے۔ مثلاً سو۔
پست، پیچھے۔ خرمہرہ،
کوڑی۔ گلے، کپڑے۔
برداشتش اٹھایا اس کو
طمع، لالچ۔ مراکس،
مجھ کو کوئی شخص۔ نخواستہ
خریدن، نہ خریدے گا۔
پہنچ، کسی چیز کے ہونے۔
بدیوانگی، دیوانہ پن سے
حریر، ریشمی کپڑا۔ پیچ،
نہ لپیٹ۔ نہ منعم، نہیں

دولت مند۔ خر، گدھا۔ آر۔ اگر۔ جل، جھول۔ اطلس، ریشم۔ پوشد، پہنے۔ بدیں شیوہ، اس طریقہ سے۔
سخنگوئے چست، بات کرنے والے چالاک نے۔ باب، پانی۔ بشت، دھو۔ آزرده، رنجیدہ۔ چو خصمت، جب
دشمن تیرا۔ بیفتاد، گر پڑا۔ سستی مکن، دیر نہ کر۔ رسد، پہنچے۔ مغز، بھیجا۔ برادر، نکال۔ فرصت، مہلت۔
فرو شوید، دھو ڈالی۔ غبار، کدورت۔ چال، انداز۔ ایسا یا۔ بجورش، اس کے ظلم میں۔ اسیر، قیدی۔ اِنَّ هَذَا لَیَوْمٌ
عَسِیْرٌ تحقیق یہ دن البتہ سخت ہے۔ بدندان، دانتوں سے۔ گزید، کاٹے۔ بدیں، دونوں ہاتھ۔ بماندش،
اس میں رہی۔ دیدہ، آنکھیں۔ فرقین، دو ستارے قطب کے نزدیک ہیں یعنی قاضی نے تعجب سے دونوں ہاتھ
دانت سے کاٹے یعنی دانت سے پکڑی اور کپڑے پہنے ہوئے عالم کی طرف نہایت تعجب سے فرقین کی طرح قاضی
کا آنکھ کھلی رہ گئی۔ وز انجا، اور اس جگہ سے۔ روئے، چہرہ۔ ہمت، ارادہ۔ بتافت، پھیرا۔ بروں رفت، باہر گیا
بازش، پھر اس کا۔ نیافت، نہ پایا۔ کوئی، تو کہے۔ شوخ چشم، دلیر یا بے حیا۔ کجاست، کہاں ہے یعنی حاضرین محفل ہیکل
پڑے کہ یہ بے باک کہاں سے آیا ہے۔

(فقیر عطاء الرسول اولیٰ)

کہ مردے بدیں نعت و صلوٰت نہ دیکھ
دریں شہر سعدی شناسیم و بس
حق تلخ ہیں تاچہ شیریں بگفت

نقیب از پیش رفت و ہر سود وید
یکے گفت ازین نوع شیریں نفس
براں صد ہزار آفریں کہیں بگفت

حکایت در توبہ کردن پادشاہزادہ گنجہ

کہ نااہل و ناباک و سر پنچہ بود
عے اندر سر و سائیگنے بدست
زبان دلاویز و قلبہ سلیم
چو عالم نباشی کم از مستمع
شدند آں عزیزاں خراب اندو
کہ یار و زدا از امر معروف دم
فرو ماند آواز چنگ از دہل
نشايد چو بیدست پایاں شست
کہ پاکیزہ گرد و باندر زخوے

یکے پادشہ زادہ گنجہ بود
بمسجد درآمد سراپاں و مست
بمقصودہ در پارساے مقیم
تنے چند برگفت او مجتہد
چو بے عزتی پیشہ کرد آں حرموں
چو منکر بود پادشہ راقم
تحکم کند سیر بر بوئے گل
گرت نہی منکر بر آید ز دست
و گردست قوت نداری بگوے

نقیب پیریدار -
پیش رفت پیچھے گی -
دوید، دوڑا - بدیں نعت
اس صفت - کر دید، کسی نے
دیکھا - یکے گفت، ایک کہا
ازین نوع، اس قسم کا -
شیریں نفس، میٹھا زبان والا
شناسیم، پہچانتے ہیں
بس، فقط - براں، اس پر
صد ہزار لاکھوں - آفریں
ناباش، کہیں، جس نے -
حق تلخ، کڑوے سچ کو -
ہیں، دیکھ - تاچہ، کتنا -
شیریں، میٹھا - قفہ توبہ
کرتے ہیں مقام گنجہ کے
بادشاہزادے کے - گنجہ

ایک شہر کا نام ہے نظام

رحمۃ اللہ علیہ کا وطن ہے - نااہل، نالائق - ناباک، جلیث - سر پنچہ، ظالم - سراپاں، گاتا ہوا - قے، شراب - سائیگنے، پیالے
مقصودہ، حجرہ - پارسا، پرہیزگار - دلاویز، دلچسپ - قلبہ سلیم، دل سیدھا - تنے چند، کتنے لوگ - برگفت، او اس
کی باتوں پر - مجتہد، جمع - عالم، جاننے والا - نباشی، نہ ہو - مستمع، سننے والا - پیشہ کرد، اختیار کی - آں حرموں، اس
سرکش نے - خراب اندرون، آئندہ دل ہوئے - منکر، بر - اقدام، طریقہ یا عمل یعنی بادشاہ کا طریقہ براور خلاف شرع ہو
تو رعایا بھی وہی طریقہ اختیار کرتے ہیں جیسے الناس علی دین ملکوم یعنی لوگ اپنے بادشاہوں کے دین پر ہوتے ہیں - امر معروف
نیک کام کا حکم - تحکم، غالب - سیر، لہن - بوئے، خوشبو - گل، پھول - فرو ماند، عاجز رہتی ہے - چنگ، ایک باجے
کا نام ہے - دہل، ڈھول - گرت، اگر تجھ کو - ہٹی، روکنا - نشاید، نہ چاہیے - بیدست و پایاں، بے ہاتھ پاؤں کی طرح
نشت، بیٹھا رہنا - قوت، طاقت - نداری، نہیں رہتا ہے - تو پاکیزہ گرد و پاک ہو جائے - انداز نصیحت - غوے، عادت -

مناجذ جمال، طاقت زلزلے
بہمت، دعا سے، منانید
دکھاتے ہیں۔ مردی،
جو اغزدی۔ رجال، مرد۔
خلوت نشین، تنہا بیٹھنے
والا۔ بنالید، رویا۔

بکریت، چلایا۔ دم سونکا
علنے والا سانس یعنی آہ
قوی تر، مضبوط زیادہ۔

ہفتاد، ستر، تیغ، تلوار
تبر، کلہاڑی۔ یعنی دروند
کی آہ وہ کام کرتی ہے جو
تلوار بھی نہیں کرتی۔

بر آورد نکالا۔ خرقہ
مالک۔ بالآ، بلندی یعنی
آسمان۔ پست، یعنی زمین
خوشست اچھا ہے۔

روزگار، زمانہ۔ ہزار، روک

بہمت نمایند مردی رجال
بنالید و بکریت سر بر زمین
دعا کن کہ تباہی زبا نیم و دست
قوی تر کہ ہفتاد تیغ و تبر
چہ گفت اے خداوند بالا و پست
خدا یا ہمہ وقت او خوش ہمار
بدیں بد چرانیک کوئی خواستی
چہ بد خواستن بر سر خلق شہر
چو ستر سخن در نیابی مجوش
زداد آفریں تو بہ اش خواستم
یعنی رسد جاوداں در بہشت
بترک اندر اش عیش ہائے مدام
یکے زان میاں بانگ باز گفت
بیارید بر چہرہ سیل وریغ
جیادیدہ بر پشت پایش بدخت

چو دست و زباں را نمائند مجال
یکے پیش دانائے خلوت نشین
کہ یکبارے آخر بریں رند دست
دم سوزناک از دل باخبر
بر آورد مرد و جہان دیدہ دست
خوشست این پیرفتش از روزگار
کے گفتش اے قدوہ راستی
چہ بد بھدرانیک خواہی ز بہر
چنین گفت بیندہ تیز ہوش
بطامات مجلس بیاراستم
کہ ہر گز کہ باز آید از خوئے زشت
چنین پنجرہ ز است عیش مدام
حدیثے کہ مرد سخن ساز گفت
ز وجد آب در چشم آمد چو میغ
بہ تیران شوق اندرونم بسوخت

قدوہ، پیشوا۔ راستی، سچائی۔ بدیں، بد اس بد کے ساتھ خواستی، چاہی۔ بد بھدرانیک خواہی ز بہر، ہرے کی
بھلائی کو مناسب مخلوق کی برائی چاہنا ہے۔ بد خواستن، برا چاہنا۔ یحییٰ گفت، ایسا کہا۔ بیشدہ، دیکھنے والا۔
ستر سخن، بات کا بھید۔ نیانی، نہ پائے۔ مجوش، جوش نہ کر۔ بطامات، مکرویلہ۔ بیاراستم، سچائی میں نے۔ زداد آفریں
اتصاف پیدا کرنے والے سے۔ خواستم، میں نے چاہی۔ ہر گز، جس وقت زشت، بری۔ رسد، پہنچے۔ جاوداں،
ہمیشہ۔ مدام، شراب۔ بترک، چھوڑنے۔ مدام، ہمیشہ۔ حدیثے، بات۔ سخن ساز، یعنی عابد۔ میاں، درمیاں۔ ملک، بادشاہ
باز گفت، پھر کہی۔ وجد، جوش۔ آب در چشم، اس کی آنکھوں سے پانی۔ چو میغ، بدلی کی طرح۔ بیارید، برسیا۔ سیل،
سیلاب۔ دریغ، افسوس۔ تیران، جمع نار آگ۔ بسوخت، جلایا۔ جیادیدہ، شرم سے اس کی آنکھیں۔ بدوخت، اسی دیا۔

در توبہ کو باں کہ فریاد رس
سر جہل و ناراستی برہنم
سخن پرورد آمد در ایوان شاہ
دہ از نعمت آباد و مردم خراب
یکے شعر گویاں صراحی بدست
زد گیر سو آواز ساقی کہ نوش
سر خنگی از خواب در بر چو چنگ
بجز نرس آنجا کسے دیدہ باز
بر آورد زیر از میاں لالہ زار
مبدل شد آل عیش صافی بدرد
بدر کرد گویندہ از سر سرود
گذرا نشانند و گردن زدند
تو گفتی شد است از لبط کشتہ خوں

بر نیک محضر فرستاد کس
قدم رنجہ و سرمایہ تا سر نہم
دورویہ ستادند بر در سپاہ
شکر دید و عتاب و شمع و شراب
یکے غائب از خود یکے نیم مست
ز سوئے بر آوردہ مطرب خروش
حریفان خراب از منے لعل رنگ
نبود از ندیمان گردن و سر از
دقت و چنگ با یک دگر سازگار
بفرمود و در ہم شکستند خرد
شکستند چنگ گوستند زرد
بیمخانہ در سنگ بردن زدند
رواں خمر و چنگ او قباہہ نگوں

نیک محضر نیک طبیعت والا
یعنی غائب - فرستاد بھیجا
کوبان، کھٹکھٹایا - سر نہم
سر رکھوں - جہل، جہالت
ناراستی، ناحق - بر نہم، دور
گردن میں - دورویہ، دو طرف
ستادند، کھڑے ہوئے
در سپاہ، دروازے پر لشکر
سخن پرور بات پالنے والا
یعنی نیک - آمد، آیا -
ایوان، محل - دہ، گاؤں
غائب، بے ہوش -
نیم مست، کچھ مست گویاں
پڑھنے والا - ز سوئے،
ایک طرف سے - بر آوردہ،
نکالا - مطرب، گانے والا

خروش، شور - زد گیر سو، دوسری طرف سے - نوش، پی - حریفان، ساتھی - خراب از منے، شراب سے مست - لعل، سرخ
سر چنگ، ستارجی - خواب، نیند - در بر، بغل میں - نبود، نہ تھا - ندیمان، ساتھی اکٹھے بیٹھنے والا - گردن فرا، بلند
گردن والے - ججز، سوا - آنجا، اس جگہ - دیدہ باز، آنکھ کھولے ہوئے یعنی بزرگس کے سوا باقی تمام کی آنکھیں نیند کی
وجہ سے بند تھیں - دقت، طبلہ - چنگ، ستار - با یک دگر سازگار، ایک دوسرے سے ملے ہوئے - زیر، باریک آواز
- نالہ، دردناک - بفرمود، حکم دیا - ہم شکستند، توڑ ڈالی ریزہ ریزہ - خود، چھوٹی - مبدل، بدل گیا - صافی،
صاف ستھرا - بدر کرد، ساتھ ضحہ وال کے شراب اور تیل کی تلچٹ کو کہتے ہیں - گستند، توڑا - رود، ساتھ ضحہ
کے ریشم کے تار کو کہتے ہیں - بدر کرد، باہر کیا - گویندہ، گانے والا - سرود، راگ - بیمخانہ، شراب خانہ - سنگ، پتھر -
دن، ساتھ فتح وال کے شراب کے منگے کو کہتے ہیں - زدند، مارا - کدو، یہاں شراب کا کدو مراد ہے - شراب پینے کا ایک
طرح کا برتن ہے - نشانند، بچھایا - رواں، بہتی ہوئی یا جاری - خمر، شراب - (باقی اگلے صفحہ پر)

نغم آستین، مکی نہ مایہ
نرمینے کا عمل۔ دلال
فتہ، اس شور میں۔
دختر، لڑکی۔ بندخت،
گرادی۔ زود، جلدی
یعنی نو مہینے کی بھری
شراب مٹی ٹوٹنے
سے بھر گئی اسی وجہ
سے بچ بننے سے مشابہت
دی ہے۔ شتم، پیٹ
دریدند، پھاڑا، فتر
پالہ۔ شتم خوئیں خون
آلودہ آٹھ۔ پڑائیک
آنسو بھری ہوئی۔
سرانے، گھر بکزندہ
اکھاڑا۔ کردند، کر دیا۔

دراں فتنہ دختر بیداخت زود
قدح را برو شتم خوئیں پڑا شک
بکنند و کردند نو باز جائے
بشتمن نمیشد زودے رخام
کہ خورد اندراں روز چنداں شراب
قفا خوردے از دست مردم چو فنا
بمالیدے اور اجو طببور گوش
چو پیراں بکج عبادت نشست
کہ پاکیزہ رو باش و شایستہ قول
چنان سودمندش نیاید کہ پسند
کہ پیروں کن از سر جوانی و جہل
کہ درویش رازندہ نگذاشته
بید لشد از تیغ بران چنگ

نغم آستین خمر نہ مایہ بود
شکم تا بنافش دریدند مشک
بفرمود تا سنگ صحن سرائے
کہ گلگونہ خمر یا قوت و نام
عجب نیست بالوعہ گردش خراب
دگر ہر کہ بر لب گرفتے بکعب،
و گرفتے چنگ بردے بدوش
جوانے سر از کبر و پندار مست،
پدر بارہا گفتے بدوش بہول
جھانٹے پدر بدوزندان و بند
گرش سخت گفتے سخن گوی و سہل
خیال و غرور دش براں داشتے
سپر نکلند شیر غراں ز جنگ

تو نے۔ باز، پھر۔ گلگونہ، فار دیا سرنخی۔ نام، رنگ۔ بشتم، دھونے سے۔ نمیشد، نہیں جاتی۔ زودے، اوپر سے
رخام، سنگ مرمر۔ بالوعہ، چاہ بچ یعنی جس گھر کا استعمال شدہ پانی جمع ہوتا ہے۔ خورد، پی۔ چنداں، اتنی۔ بر لب،
سارنگی۔ گرفتے، پکڑنا۔ بکعب، ہاتھ۔ قضا خوردے، گرانی کھاتا۔ دف، ڈھول۔ فاسقے، بدکار۔ چنگ، تار۔
بدوش، کندھے پر۔ بمالید، ملا۔ طببور، ساز کا نام ہے۔ گوش، کان۔ جوائے، یعنی شہزادہ۔ کبر، غرور۔ پندار، تکبر
چول پیراں، بوڑھوں کی طرح۔ بکج، کونے میں۔ نشست، بیٹھا۔ پدر، باپ۔ بارہا، کئی مرتبہ۔ بہول، دبدبہ یا دھکی
پاکیزہ رو، بہتر چلنے والا۔ باش، ہو۔ شایستہ قول، نیک گفتار۔ جھانٹے، پدر، باپ کا عظم یعنی سختی۔ بردے، لے جاتا۔
زندان و بند، قید خانہ اور سیڑی۔ چنان، ایسا۔ سودمند، فائدہ مند۔ نیاید، نہ آیا۔ پند، نصیحت۔ سہل، آسان۔ چہل، ناواں
براں داشتے، اس پر رکھتا۔ تنگداشتے، چھوڑتا۔ سپر، ڈھال۔ نکلند، نہیں ڈالتا۔

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ: او قادیہ نگوں، الٹ پڑا ہوا۔ بط کشتہ ماری ہوئی بطخ۔

چو بادوست نرمی کنی دشمن دوست
کہ خایک تا دیب بر سر نخورد
چو بینی کہ سختی کند ست گیر
اگر زبردست است و گر سرفراز
بگفتار خوشش و اس سراندر کشد
کہ پیوستہ تلخی برودند خوئے
ترش روئے را گو بتلخی بمیر

بزمی زدشمن توان کرد دوست
چو سنداں کسے سخت روئی نکرد
بگفتن درشتی مکن با امیر
با خلاق باہر کہ بینی بساز
کہ اس گردن از ناز کی بر کشد
بشیریں زبانی توان برد گوئے
تو شیریں زبانی ز سعدی بگیر

نڈال، گھن اور لوہاڑوں
کا ایک آلہ ہے۔
خایک، ہتھوڑا۔ درشتی،
سختی۔ ست گیر،
تو عاجزی کر۔ بساز، نفقت کر
زبردست، کمزور۔ سرفراز،
سر بلند کر۔ ناز کی، تخریر
بر کشد، کھینچتا ہے۔
توان برد لے جاسکتے ہیں
گوئے، لگندہ۔ پیوستہ،
ہمیشہ۔ تلخی، کردار۔
تند خوئے، بد مزاج۔
بگیر لے یعنی بکھڑ ترش روئے
بد مزاج۔ گویا کہم۔ بجیر،
مر۔ قصہ ایک شہد بچنے
والے کا۔ شوخندہ،
خوش مزاج۔ اس سے مراد

حکایت طوافِ غسل

کہ دلہا ز شیرینیش می بسوخت
برو مشتری از مگس بیشتر،
بخوردندے از دست او چوں غسل
حسد برد بر روز بازار او
غسل بر سر و سر کہ برابر و اس

شکر خندہ انجیں می فروخت
بتانے میاں بستہ چون نیشکر
گردہ ہر برداشتہ فی المثل
گرانے نظر کرد در کار او
دگر روز شد گرد گیتی دواں

معشوق۔ انجیں، شہد۔ می فروخت، بیچتا تھا۔ دلہا، جمع دل۔ شیرینیش، اس کی مٹھاس سے۔ بسوخت، جلتا تھا۔
بتانے، شیرینی۔ میاں بستہ، کمر باندھے ہوئے۔ چوں نیشکر، گنے کی طرح۔ برو، اس پر۔
مشتری، خریدار۔ از مگس بیشتر، کمکی سے زیادہ۔ برداشتہ، اٹھاتا یعنی دیتا۔ فی المثل، مثلاً۔
بخوردند، کھاتے۔ گرانے، بد نظر یا بد خصلت۔ کار او، اس کے کام۔ گیتی، جہان یعنی بستی۔
دواں، دوڑتا ہوا۔

(فقیر عطا الرسول اویسی)

جیسے گشت فریاد خواں پیش و پس
شبانگہ چو نقدش نیامد بدست
چو عاصی ترشش کردہ روی ازو عید
ز نے گفت بازی کنان شوئے را
حرمت بود نان آنکس چشید
مکن خواہد بر خویشتن کار سخت
گرفتم کہ سیم وزارت چیز نیست

کہ نشست برانگینش مگس
بدلتنگ روی بکنج نشست
چو ابروئے زندانیاں روز عید
عسل تلخ باشد تر شروئے را
کہ چوں سفرہ ابرو بہم در کشید
کہ بد خوئے باشد نگوں سار سخت
چو سعدی ز بان خوشست نیز نیست

حکایت در معنی تواضع نیکمرداں

شنیدم کہ فرزاند حق پرست
ازاں تیرہ دل مرد صافی دروں
یکے گفتش آخرنہ مردی تو نیز
شنیدایں سخن مرد پاکیزہ خوئے

گریباں گرفتش یکے رند مست
قفا خورد و سر بر نکرد از سکوں
تحمّل در بغت ازیں بے تمیز
بدو گفت ازیں نوع با من مگوئے

قیدی پریشان ہوتے ہیں۔ زن، عورت۔ گفت بازی بہنتے ہوئے۔ شوئے، فائدہ۔ تلخ، کڑوا۔
ترش روئے، بد مزاج۔ نان، روٹی۔ آنکس، اس شخص کی۔ چشید، چکھا۔ سفرہ، دسترخوان۔ کشید، سمیٹے
خواجہ، سردار۔ بر خویشتن، اپنے اوپر۔ بد خوئے، بُری عادت والا۔ نگوں سار سخت، شرمندگی سے سر نیچے
کئے ہوئے۔ گرفتم، مانا میں نے۔ سیم، چاندی۔ زر، سونا۔ قصہ نیک مردوں کی عاجزی کی حقیقت میں۔
فرزانہ، عقلمند۔ پرست، پوجنے والا۔ گرفتش، پکڑا۔ رند آزاد کو کہتے ہیں اور مالکوں کی اصطلاح میں رند
شراب نوش اور شراب پیچنے والے کو کہتے ہیں۔ تیرہ دل، سیاہ دل۔ صافی دروں، صاف دل والا۔
قضا خورد، مٹا پنچ کھایا۔ سر بچوڑ، سراپرنہ کیا۔ تحمّل، برداشت۔ در بغت، مضروب ہے۔ پاکیزہ خوئے، پاک علا
والا۔ بدو گفت، اس سے کہا۔ ازیں نوع، اس قسم کی۔ با من مگوئے، میرے ساتھ نہ کہہ۔

(عطاء الرسول اویسی)

جیسے گشت بہت پھرا۔
فریاد خواں، چلاتا ہوا۔
پیش و پس، آگے اور
پیچھے۔ نشست،
نہ بیٹھی۔ برانگین، شہید
مگس سے مراد خریدار۔
شبانگہ، رات کے وقت
بدلتنگ روی، اداس
چہرے سے۔ بکنج،
گوشہ میں۔ نشست، بیٹھا
چو عاصی، گناہ کار کی طرح
ترش کرد، کھٹکے ہوئے
و عید، وعدے۔ زندانیاں
قیدیوں کی طرح۔ روز
عید، عید کے روز۔ یعنی
جس طرح عید کے دن

کہ با شیر جنگی سگالہ نہ سزد
زندہ گر بیان نادان مست ،
جفا بیستد و مہربانی کند

درد مست نادان گریبان مرد
نہم شیر اناقل نترسد کہ دست
ہمزور چہیں زندگانی کند

نادان بے وقوف -
سگالہ سوچتا ہے -
نبرد لڑائی -

حکایت در معنی عزت نفس مرداں

بخشنے کہ زہر شش زندان چکید
بخیل اندر شش دخترے بود خرد
کہ آخر ترانہ زندان نبود
بخندید کاے بابک دلفروز
دریغ آدم کام و دندان خویش
کہ دندان بیائے سگ اندر برم
ولیکن نیاید ز مردم سگی

سگے پائے محراب نشینہ گزید
شب از درد بیچارہ خواہش نہرود
پدر را جفا کرد و تسدی نمود
پس از گریہ مرد پرانگندہ روز
مرا گرچہ ہم سلطنت بود پیش
تجملست اگر تیغ بر سر خورم
توان کرد بانا کساں بدرگی

ہمزور، عقلمند - چہیں
ایسا - جفا، ظلم - بید،
دیکھتا ہے - (کہانی مردوں
کے نفس کی عزت کی حقیقت
میں - سگے ایک کتا - پائے
پاؤں - صحر، جنگل - نشینہ
نشینے والے - گزیدہ - کاٹا -
بخشنے، غصہ - زندان
دانتوں سے - چکید، مٹی
شب، رات - خواہش نہرود،
اس کو نیند نہ آئی - بخیل،
جماعت یا کنبہ - دختر، لڑکی
خرد، چھوٹی - پدر، باپ -
جفا کرد، سختی کہندی نمود
تیزی دکھائی - تیرانہ زندان

حکایت خواجہ نیکو کار و بندہ نافرمان

غلامش نکو ہیدہ اخلاق بود

بہر گے ہنرمند آفاق بود

تیرے بھی دانت - نہ بود، نہ تھے - گریہ، رونا - پرانگندہ روز، پریشان زمانہ - بخندید، ہنسا - کاٹے، اے - ایک، اور بابا
معنی میں باپ کے ہے لیکن شفقت سے اولاد کے لئے بھی بولی جاتا ہے - دل فروز، دل روشن کرنے والی -
سلطنت، فیہ یا طاقت - بیش، بہت - دریغ، افسوس - کام، مالو - محال، ناممکن - تیغ، تلوار - برم، لے جاؤں میں -
ناکساں، نالائقوں کے ساتھ - بدرگی، کیلگی بدامنی - سگی، کتا میں - قصہ ایک نیک مالک اور سرکش یعنی بے فرمان غلام کا -
آفاق، جہان - نکو ہیدہ، ناپ ندریدہ یا بد خلعت -

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

ازیں خفرتے موئے بالیدہ
چو تعبانش آلودہ زنداں بندہ
مداش بروی آپ چشم سبل
گرہ وقت پختن برابر وزدے
دما دم بناں خوردش ہمنفس
نہ گفت اندر و کار کردے نہ چوب
گہے خار خوش در رہ انداختے
زیشماش وحشت فراز آمدے
گسے گفت ازیں بندہ بد خصال
نیرزد و وجودے بدیں ناخوشی
منت بندہ خوب نیکو سیر

بدے سرکہ در روئے مالیدہ
گر و برودہ از زشت رویان شہر
دمیدے و بولے پیاز بغل
چو پختند با خواجہ زانو زدے
وگر مردے آبے ندادے کس
شب روز از خانہ در کند و کوب
گہے ماکیاں در چہ انداختے
نرفتے بکارے کہ باز آمدے
چہ خواہی ادب یا ہنر یا جمال
کہ جو کش پسندی و بارش کشی
ہدست آرم ایں را بہ نخاص بر

خفرتے، ساتھ فتنہ خا اور
را کے برائی کرنے والے
اور گن دینے والے کو
کہتے ہیں۔ موئے بال
بالیدہ، بڑھائے ہوئے
مالیدہ، ملے ہوئے۔
تعبان۔ ساتھ ضمیر شائے
بڑے سانپ کو کہتے ہیں
آلودہ، بھرا ہوا۔ گرد و در
سبقت لے گیا۔ از زشت
رویان شہر، شہر کے
بد صورتوں سے۔ مداش
ہمیشہ اس کے۔ سبل
ساتھ فخر میں اور تاک

بیمار کا نام ہے جس کی آنکھ سے پانی جاری رہتا اور آنکھ کے بال گر جاتے ہیں۔ دمیدے، بہتا۔ گرہ، منہ
بنانا۔ پختن، پکانے یعنی جب آٹا کھانے پکانے کا حکم دیتا تو وہ منہ نہ لیتا اور جب کھانا تیار ہو جاتا تو ساتھ مل کر
کھاتا۔ دما دم، ہمیشہ۔ بناں خوردش کھانے کھانے کے واسطے۔ ہمنفس، ساتھ یعنی وہ غلام اتنا مست تھا کہ اگر بالفرض
اس کو ایسی سختی پہنچائی جاتی کہ مرنے کے قریب ہو جاتا لیکن کسی کو پانی نہ دیتا۔ کار کردی، کام کرتا۔ نہ چوب، نہ مکاری
کند و خوب، خرابی باز و کوب یعنی گھر میں ہر وقت مار پٹائی ہوتی مگر اس پر کوئی اثر نہ ہوتا۔ گہے، کبھی۔ خار، کاٹنا۔ خس،
کوڑا۔ راہ انداختے، رستہ میں ڈالتا۔ ماکیاں، مرغیاں۔ درچہ، کنوئیں میں۔ شیمان، نشان اور فارسی دان جائز پیشانی
کے بھی استعمال کرتے ہیں۔ وحشت فراز آمدی، پریشانی آگے آتی یعنی ظاہر ہوتی۔ نرفتے، بکار کسی کام کے لئے نہ جاتا
باز آمدے، پھر آتا۔ بندہ، غلام۔ بد خصال، بُری عادت والا۔ چہ خواہی تو کیا چاہتا ہے۔ جمال، خوبصورتی۔ نیرزد،
نہیں لائق۔ بدیں ناخوشی، اس بخش کے ساتھ۔ جو کش، اس کا ظلم۔ کشی، کھینچے۔ منت، میں تجھ کو۔ سیر، کردار والا۔
نخاص، عرف بازار کو کہتے ہیں وہاں غلام اور گھوڑا بیچتے ہیں۔ برے جاتے۔

(فقیر عطا الرسول اویسی)

گرانت اگر راست خواہی ہیج
بخندید کاے یار سرخ نژاد
مراز طبیعت شود خوش نیک
توانم جفا بردن از ہر کس
بدیگر کس عیب بر گویش
بسے بہ بود گر تحول کنم
تو در زحمتی دیگرے را میند
ولے شہد گرد چو در طبع رست

وگر یک لیسج آورد سر پیچ
شنید این سخن مرد نیکو نہاد
بداست این لیسج و خوش نیک
چو ز کردہ باشم تحمل بسے
مروت ندانم کہ بفروشمش
چو من در بلایش تحمل کنم
چو خود را پسندی کس را پسند
تحمل چو زہرت نماید نخست

لیسج پیسے -
لیسج، مرت پھر گرائت
منہنگا ہے - راست پچ
خواہی چاہتا ہے تو - لیسج
ساتھ کچھ کے - نیکو نہا
نیک ذات - بخندید، مہنا
فرخ نژاد، مبارک ذات -
بداست، بری ہے -
لیک، لیکن خوش نیک

حکایت معروف کرخی و مسافر رنجور

کہ نہاد معروفی از سر نخست
ز بیماریش تا برگ آمد کے
بہویش ہاں در تن آویختہ
رواں دست در مانگے نالش نہاد
نہ از دست فریاد او خواب کس

کس راہ معروف کرخی نخست
شنیدم کہ مہناش آمد یکے
سرش موی درویش صفارنجیہ
شب آنجا بیفکند و باش نہاد
نہ خوابش گرفتے بشب کیفش

اچھی عادت - چو زواج
اس سے - کردہ باشم، کسے نہاد
تحمل بسے، برداشت بہت
توانم، میں طاقت رکھوں گا
جفا، ظلم - بردن، لے جاؤں گا
حروت، شرافت - ندانم
نہیں جانتا میں - بفروشمش
میں اس کو بیچوں - تحول کنم
منتقل کروں میں - چو خود، یعنی

جو کچھ تو اپنے واسطے پسند کرتا ہے وہی دوسرے کے واسطے پسند کر۔ جب تو پتا ہوتا ہے کہ تجھ کو نقصان اور تکلیف نہ ہو تو دوسرے کے حق بھی ایسا ہی چاہئے۔ نہایت سخت پہلے تجھ کو معلوم ہو۔ مرست، ساتھ خدمت کے جبکہ پکڑے یعنی قرار پائے۔ قصہ معروف کرخی اور بیمار مسافر کا۔ معروف ولی کا نام۔ کرخی، بغداد کے ایک محلہ کا نام ہے۔ نخست، پہلے۔ تا برگ، مرنے تک۔ اندکے، تھوڑی۔ موئے، بال۔ رویش، اس کا چہرہ۔ صفارنجیہ، صفائی چھوڑی۔ آویختہ، لٹکی۔ بیفکند، لایا۔ باش، نہاد، تیکہ رکھا۔ رواں، جلدی۔ بانگ و نالش، چیخنے اور رونے میں۔ نہ خوابش، نہ نیند اس کو۔ کنیقش، ایک محظہ۔

(عطا الرسول مولیٰ)

تھاؤں پریشان و طبع درشت
 ز فریاد و نالیدن و خفت و خیر
 ز دیار مردم دراں بقعہ کس
 شنیدم کہ شبہا ز خدمت نخفت
 شبہ بر سرش لشکر آورد خواب
 بیکدم کہ چشمانش خفتن گرفت
 کہ لعنت بریں نسل ناپاک باد
 بلند اعتقاد ان پاکیزہ پوش
 چہ داند لت ابنانے از خواب مست
 سخنبائے منکر معروف گفت
 فروز و شیخ ایں حدیث از کرم
 یکے گفت معروف را در نہفت
 بروزیں سپس گو سرخویش گیر
 نکوئی و رحمت بجائے خود است

نمی مرد و خفتے بخت بکشت
 گرفتند از و خلق راہ گریز
 ہماں نا توں ماند و معروف بس
 چومڑاں میاں بست کردانچہ گفت
 کہ چند آورد مرد ناخفتہ تاب
 مسافر پرانگستہ گفتن گرفت
 کہ نامند و ناموس و زرق اندو باد
 فریبندہ پارسائی فروش
 کہ بیچارہ دیدہ برہم نہ بست
 کہ یکدم چہ اغافل از وے بخت
 شنیدند پوشیدگان حرم
 ندیدی کہ درویش نالاں چہ گفت
 تعنت بہر جائے دیگر بمیر
 ولے بابدان نیک مردی بد است

تھاؤں ذات درشت
 سخت نہی مرد مڑتا نہیں
 تھا۔ بخت، تھکارت سے
 یا بخت بازی۔ بخت
 مار ڈالا۔ فریاد، چلائے
 نالید، رونے۔ خفت
 سونے۔ خیر، اٹھنے۔
 گرفتند، لی یا پکڑی۔ آؤ
 اس سے۔ گریز، بھاگنے
 دیار رہنے والے یعنی
 صاحب گھر کے متعلقین
 میں سے۔ دراں بقعہ
 اس مکان میں۔ ہماں
 وہی۔ نا توں، کمزور یا
 بیمار۔ ماند، رہ گیا۔
 شبہا، راتوں کو۔ بخت
 نہ سونے۔ میاں بست

کر باندھی۔ و کردا پوچھ گفت اور جو کچھ اس نے کہا کیا۔ لشکر آورد خواب بنید نے غلبہ کیا۔ کہ چند آورد مرد ناخفتہ اس واسطے
 کہ مرد بغیر سونے ہوئے کب تک تاب لائے۔ چشمانش اس کی آنکھیں۔ خفتن گرفت، سونے لگیں۔ پرانگستہ، پریشان۔
 گفتن گرفت باتیں کہنے لگا۔ نامند نام کے ہیں۔ ناموس عزت۔ و زرق، مکر۔ باد مغرور۔ پاکیزہ، بہتر۔ پوش پہننے والا
 فریبندہ، فریب دینے والے۔ پارسائی، پرہیزگار فروش، بیچنے والا۔ لت ابنانے بہت کھانے والا۔ دیدہ، آنکھ
 برہم نہ بست، نہ باندھی یعنی آنکھ نہ بند کی۔ سخنبائے منکر، بڑی باتیں۔ فروز و شیخ، یعنی حضرت معروف کفی
 حدیث بات۔ پوشیدگان عورتیں۔ حرم، محل یا گھر۔ نہفت، پوشیدگی۔ نالاں، رونے والا۔ برو، جا۔ زریں، اس کے بعد
 سرخویش، اپنا سر پہننے والا۔ پناہ است لے۔ تعنت بہر جائے لے جا۔ دیگر بمیر، دوسری جگہ۔ بابدان بروں کے
 ساتھ۔ بد است، برائی ہے۔
 (عطاء الرسول اولیٰ)

سرمردم آزار بر سنگ بہ
کہ در شورہ نادان نشانہ درخت
کرم پیش نامہاں گم مکن
کہ سگ را نمالند چون گر بہ پشت
بسیرت بہ از مردم ناسپاس
چو کردی مکافات بریخ نویس
مکن بیج رحمت بریں بیچکس
پریشان مشوزیں پریشان کہ گفت
مرانا خوش از مے خوش آمدگوش
کہ تواند از بیستاری غنود
بشکرانہ بار ضعیفاں بکس
بمیری واسمت بمیرد چو جسم
بر نیکنامی خوری لاجرم
بجز گور معروف معروف نیست

سرمردم را گرد بالمش منہ
مکن بابدان نیکی اے نیکبخت
نگویم مراعات مردم مکن
با خلاق نرمی مکن با درشت
گر انصاف خواہی سگ حق شناس
برف آب رحمت مکن بر بیس
ندیدم چنین بیج بر بیج کس
بخندید و گفت اے دلآرام جفت
گر از ناخوشی کرد بر من خروش
جفاے چنین کس بیاید شنود
چون خود را قوی حال بینی و خوش
اگر خود ہمیں صورتی چوں طلسم
و گر پروردانی درخت کرم
نہ بینی کہ در کرخ تربت بسیت

اسفند، کینہ۔ بر سنگ بہ
پتھر بہتر ہے۔ شورہ
شوریلی زمین یعنی کھاری
زمین۔ نادان، بے وقوف
نشانہ، لگا ہے۔ مراعات
رعایت۔ گم مکن، ضائع نہ
کر۔ درشت، سخت مزاج
سگ، کتا۔ نمالند، نہیں
ملنے۔ گر بہ، بیل۔ پشت،
پیٹھ۔ خواہی، چاہتا ہے
تو، تیرا تاس پہچاننے والا
سیرت، عادت۔ ناسپاس
ناشکرا۔ بر بیس، کینہ پر
چو کردی، جو تو نے کیا۔
مکافات، بدلہ۔ بریخ،
برف پر۔ نویس، لکھ لینی

برف یا پانی پر لکھنا بے سود
ہے۔ ندیدم، میں نے نہیں دیکھا۔ جیسے ایسا۔ بیج بر بیج، کچھ کچھ۔ بخندید، ہنسا۔ دلآرام جفت،
آرام دینے والی بیوی یعنی محبوب عورت۔ مشو نہ ہو۔ ناخوشی رنجش۔ خروش، شور۔ گوش، کان۔ جفاے، ظلم۔ بایں،
سناچا ہے۔ نہ تواند، نہیں ہو سکتا۔ غنود، بند یا اونگھ۔ بار ضعیفاں، کمزوروں کا بوجھ۔ کبش، کھینچ۔ ہیں، یہی۔ چون، مثل
طلسم، جادو۔ بمیری، تو مر جائے۔ واسمت، ہمانند چو جسم، اور تیرا نام بدن کی طرح رہے۔ پروردانی، پالنے والا۔ بر، پھل۔
خوری، کھاتے گا۔ لاجرم، لامحالہ۔ کرخ، محلہ کا نام ہے بند اور شریف میں ہے۔ تربت، قبر۔ بسیت، بہت ہیں
بجز، سوائے۔ گور، قبر۔ معروف، بزرگ کا نام۔ معروف، مشہور یعنی کرخ کے محلہ میں کافی قبریں ہیں لیکن مشہور
قبر حضرت معروف ابن فیروز رحمۃ اللہ علیہ کی ہے اس سے معلوم ہوا کہ اللہ والوں کا نام قیامت تک مشہور ہے
ماننے والے مانتیں سکتے۔

بدولت کسانے سرفراختند
تکبر کنند مرد حشمت پرست
کہ تاج تکبر بپنداختند،
ندانند کہ حشمت بحلم اندرست

حکایت در معنی سقاہت نااہلہاں و تحمل نکیرداں

طبع برد شوخے بضا جہ دلے
کمر بند و دستش تہی بود و پاک
بروں تاخت خواہندہ خیرہ روئے
کہ ز نہار ازیں کژ دمان خموش
کہ چوں گریہ زانو بدل بر نہند
سوئے مسجد آورده دکان شید
لو کارواں شیر مرداں زنند
سپید و سیر پارہ بردوختہ
زہے جو فروشان گندم نمائے

نمود آں زماں در میاں حاصلے
کہ ز زبر فشانده بر ویش چو خاک
نگو بیدن آغاز کردش بکوئے
پلنگان درندہ صوف پوش
و گر صیدے افتد چو سگ در جہند
کہ در خانہ کتر تو اں یافت صید
ولے جامہ مردم ایساں کنند
بساوس و پنہاں زرا اندوختہ
جہاں گردو شب کوک نخر من گدائے

خیرہ، روئے بے جا، نکو بیدن، ملامت کرنا۔ بکوئے، گلی میں۔ ز نہار پناہ، ازیں کژ دمان، ان بچھوں سے۔ پلنگان، چیتے۔ درندہ پھاڑنے والا۔ صوف پوش، گدڑی پہننے والے۔ گریہ، بلی۔ زانو بدل بر نہند، اس سے مراد گھات میں بیٹھنا۔ صید، شکار۔ افتد، پڑے۔ در جہند، کودتے ہیں۔ سوئے، طرف۔ آورده، لایا۔ شید، کمر۔ خانہ، گھر۔ کتر، بہت کم۔ تو اں یافت، پاسکتے ہیں۔ صید، شکار۔ رہ کارواں، قافلے کا راستہ۔ شیر مرداں، جوان مرد۔ زنند، ماریں۔ ولے، لیکن۔ جامہ، کپڑا۔ ایناں، درندہ پھاڑتے ہیں۔ سپید، سفید۔ سیاہ، کالا۔ پارہ بردوختہ، بیہودہ کیے ہوئے یعنی ٹکڑے ہوئے۔ ہوتے ہیں۔ بساوس، مکہ۔ پنہاں، پوشیدہ۔ زرا اندوختہ، پیسہ جمع کئے ہوئے۔ زہے، کیا خوب۔ فروشاں، بیچنے والے۔ نمائے، دکھانے والے یعنی گندم دکھا کر جو فروخت کرتے ہیں۔ جہاں گرد، گھومنے والا۔ شب کوک، وہ فقیہات کو کسی نے یاد دیوار یا درخت پر چڑھ کر ہمائے اور نزدیک کے لوگوں کے لئے بلند آواز سے دعا کرتے۔ صبح لوگ اس کو بھیک دیتے خرمین گدائے، وہ کم بہت کر اس سے کوئی کام نہ ہو سکے اس خیال میں ہے جب لوگ گندم اٹھائیں گے تو کچھ دیں گے۔

کسانے لوگوں نے۔

سرفراختند، سرفراز کیا۔

بپنداختند، گردایا یعنی سر

سے جدا کر دیا۔ کند، کڑا

ہے۔ حشمت پرست، کبدہ

چلبٹنے والا۔ حکم بردار کا

قصہ نالائقیوں کے کمینہ پن

اور نیک مردوں کی حوصلہ

افرائی کی حقیقت میں)

طبع، لالچ۔ بردے، گیا۔

شوخی، بے شرم بے باک۔

در میاں، کمر میں۔ تہی،

خالی۔ زرا، سونا۔

برفشانہ، بھاڑتا۔ بڑا

باہر، تاخت، دوطر

نواہندہ، مانگنے والا۔

خیرہ، روئے بے جا۔

نکو بیدن، ملامت کرنا۔

بکوئے، گلی میں۔

ز نہار پناہ، ازیں کژ دمان،

ان بچھوں سے۔

میں مت دیکھ۔

پیرانہ، لورھے ہیں۔ یقین
ناچ۔ چت، چالاک۔

عصا، کلیم، سیدنا موسیٰ
علیہ السلام کا عصا مبارک

بیاغور، بہت کھانے والا
یعنی جس طرح سیدنا موسیٰ

علیہ السلام کا عصا مبارک
تمام سانپ کو یا اسی طرح

یہ بھی لوگوں کا مال کھا جاتے
ہیں۔ نزار، کمزور۔ دانشور

عقلندہ ہیں۔ جتنی بھی تیرے
کافی۔ بدین، دین کے بدلے

میخوند کھاتے ہیں بجائے
بیٹا۔ یعنی حضرت بلال رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کی طرح بدن میں
جو غنہ پہنے تھے۔ بدقل، امدنی

میں در عبادت کہ پیرانہ دست

عصائے کلیم اند بسیار خوار

نہ پر ہمیز کار و نہ دانشور اند

عصائے بلیلا نہ در تن کنند

ز سنت نہ بینی در ایشان اثر

شکم تا سمر آگندہ از لقمہ تنگ

نخواہم دریں باب ازین پیش گفت

فرو گفت ازین شیوہ نادیدہ گوئے

یکتہ کردہ بے آبروئی بے

مریدے بیشع این سخن نعتل کرد

بدے در قفا عیب من گفت خفت

یکے تیرے افگند و در رہ فتاد

تو برداشتی و آمدی سوئے من

بخندید صاحب دل نیکنوئے

کہ در قصہ حالت جو اند و چست

پس آنگہ نمایند خود را نزار

ہمیں بس کہ دنیا بدیں میخورند

بدخل حبش جامہ زن کنند

مگر خواب پیشین و نان سحر

چو زنبیل در پوزہ ہفتاد رنگ

کہ شنت بود سیرت خویش گفت

نہ بیند ہنر دیدہ عیب جوئے

چہ غم دارد دش ز آبروئے کس

اگر راست پرسی نہ از عقل کرد

بتر و قرینے کہ آورد و گفت

وجودم نیاز درد و رنجم نداد

ہمی در سپوزی بہ پہلوئے من

کہ سہلست ازین بیشتر گوگوئے

جوش، حضرت بلال کے وطن کا نام ہے۔ جامہ زن کنند، بیوی کا جوڑا بناتے ہیں۔ خواب پیشین، دو پہر کا ہونا۔ نان سحر، صبح

کی روٹی۔ شکم تا سمر آگند، پیٹ ستر تک کھانے سے بھرا ہوا۔ چو زنبیل، جھولی کی طرح۔ در پوزہ، بھیک۔ ہفتاد، ستر یعنی طرح

فقیروں کے جھول میں رنگا رنگ کھانا ہوتا ہے۔ نخواہم، میں نہیں چاہتا۔ ازین پیش، اس سے زیادہ۔ شفت، برائی۔

سیرت خویش، اپنی عادت۔ فرو گفت، کہہ دے۔ شیوہ، قسم۔ نادیدہ گوئے، شوخ کہنے والا اور بے اصل اور بیسودہ

کہنے والا۔ نہ بیند، نہیں دیکھتی۔ دیدہ عیب جوئے، عیب دھونڈنے والے کی آنکھ۔ کردہ بے آبروئے کس، بے عزتی بہت

کئے ہوئے۔ راست پرسی، سچ پوچھئے۔ بدے، ایک برے۔ قفا، پیچھے۔ خفت، سویا۔ بتر و، اس سے زیادہ۔ قرینے،

وہ ساتھی۔ فتاد، گر پڑا۔ نیاز آور، نہ ستایا۔ برداشتی، تو نے اٹھایا۔ آمدی سوئے من، میری طرف آیا۔ سپوزی، چبھوتا۔

بخندید، ہنسا۔ جوئے، عادت۔ سہل، آسان۔ بیشتر، زیادہ۔ گوگوئے، کہہ تو کہہ۔ (عطاء الرسول ادیبی)

ہنوز اب تک۔ آپ نے
گفت جو کچھ کہا۔ از دم
اندکیت میری برائی
سے کم ہے۔ از انہا
ان میں سے۔ دائم جاننا
ہوں میں۔ صدیکیت
تو سے ایک ہے۔
زوئے گمان ازوئے شہر کے
برسن، مجھ پر۔ اینہا، یہ
سب۔ بست، باندھا
یعنی جو کچھ کہا۔ می شناسم
پہچانتا ہوں میں۔ فتنے
وہ۔ اماں مرکب ام اڑ
سلل سے ام معنی
میں اس یعنی اس کے ہے
سال معنی میں برس کے

از انہا کہ من دائم از صدیکیت
من از خود یقین می شناسم کہ ہست
کجا داندم عیب ہفتاد سال
ندانم بجز عالم الغیب من
کہ پنداشت عیب من نیست پس
ز دوزخ نترسم کہ عالم نکوست
بیا گوہر نسخہ از پیش من
کہ بر جاس تیر بلا بودہ اند
کہ صاحب دلال بار شوخاں برند
بسنگش ملامت کناں بشکند

ہنوز آنچہ گفت از دم اندکیت
زوئے گمان بر من اینہا کہ بست
وے امسال پیوست با ما وصال
بر از من کس اندہ جہاں عیب من
ندانم چنین نیک پندار کس
بخش گواہ گناہم کہ اوست
گرم عیب گوید بداندیش من
کساں مرد راہ خدا بودہ اند
زبان باش تا پوئینت درند
گر از خاک مردم بہوئے کنند

حکایت درگستانی درویشاں و علم پادشاں

ملک صالح ان پادشاں شام | بروں آمدے محمد با غلام

ہے اور دوز کے سوا دوسرے لفظ کے ساتھ ام کا لفظ مرکب نہیں ہوتا ہے۔ پیوست با ما، ہماری ملاقات کے واسطے
وصال ملا۔ کجا داندم، میرا کہاں جانے۔ ہفتاد ستر۔ بر از من، مجھ سے بہتر۔ نداند، نہیں جانتا۔ تجز، سوا عالم الغیب
یعنی اللہ تعالیٰ۔ پندار گمان۔ بخش، قیامت میں۔ اوست، وہ ہے۔ نترسم، میں نہیں ڈرتا۔ نخوست، اچھا ہے۔
گرم، اگر میرے۔ گوید، کہے۔ بداندیش، براسوچنے والا یعنی دشمن۔ بیا، آ۔ تیر، لے جا۔ نسخہ، کتاب۔ از پیش من، میرے
آگے سے یعنی دشمن اگر میرے عیب نکالنا چاہتا ہے تو اسے کہہ دو میرے سے میرا اعلان مرلے جائے۔ کتاں، لوگ۔
بر جاس، نشانہ۔ زبان باش، یعنی جیپ رہے۔ پوئینت، تیری کھاں۔ درند، چھاڑیں۔ بار شوخان، بے شرموں کا بوجھ۔
برند، لے جاتے ہیں۔ سکایا کھڑا۔ کند، بنادیں۔ بسنگش، پتھر سے اس کو۔ بشکند، توڑیں۔ قصہ فقروں کی گستاخی
اور بادشاہوں کی برباری میں۔ ملک، بادشاہ۔ صالح، ملک شام کے بادشاہوں سے ایک بادشاہ کا نام ہے اس کی عادت تھی
کہ صبح غلاموں کے ساتھ ہو کر گشت کرتا۔ بروں آمدے، باہر آتا۔ صبح، صبح کے وقت۔

برسم عرب نیمہ بر بستہ روئے
 ہر آنکھیں دو دار و ملک صالح اوست
 پریشان دل و خاطر آشفتنہ یافت
 چو حریات آمل کس ال نہ آفتاب
 کہ ہم روزِ عشر بود داد دے
 کہ در لہو و عیش اندو با کام و ناز
 من از گور سر بر نگیرم ز خشت
 کہ بند غم امروز بر پائے ماست
 کہ در استریت نیز ز حمت کشتی
 در آید بکفشش بدترم و داغ
 و گر بودن آنجب مصالح ندید
 ز چشم خلایق فرو شست خواب
 بہیبت نشست و بجزمت نشاند

گنجے در اطراف بازار و کوئے
 کہ صاحب نظر بود و در ویش دست
 در ویش در مسجدے خفته یافت
 شب سر و شان دیدہ نابردہ خواب
 یکے زان دو میگفت با دیگرے
 گر ایں پادشاہان گردن فراز
 در آئند با عاجزاں در بہشت
 بہشت بریں ملک ما طئے ماست
 ہمہ عمر ازیناں چہ دیدی خوشی
 اگر صالح آنجب بدیوار باغ
 چو مر دایں سخن گفت و مصالح شنید
 دے صفت تا چشمہ آفتاب
 رواں بہر و کس را فرستاد و خواند

گنجے، پھر تا۔ اطراف،
 کنارے۔ کوئے، گلی۔ برسم
 عرب، عرب والوں کے طریقہ
 نیمہ بر بستہ روئے، ادا مان
 بند کئے ہوئے خفتہ یافت
 سوئے ہوئے پائے۔
 خاطر آشفتنہ پریشان دل۔
 شب سر و شان، رات۔
 شان دیدہ، ان کی آنکھ۔
 نابردہ خواب، نیند نہ لگئی
 حریا، ساخسہ حاک کے ایک جانور
 کا نام۔ ہمیشہ سورج کی طرف
 منہ اٹھا ہے اور سورج کے
 شام میں طرح طرح کے رنگ
 بدآ ہے اس کو فارسی میں

آفتاب پرست کہتے ہیں مہدی
 میں گر گئے۔ تامل آسمان، غور کرنے والے۔ آفتاب، سورج۔ داورے، منصف یا حاکم۔ فراز، بلند کرنے والے۔ ہو کھیل۔
 عیش اند، آرام میں ہیں۔ کام، مقصد۔ آئند، آئیں۔ گور، قبر۔ سر نہ اٹھاؤں گا میں۔ زخمت، اینٹ سے۔
 یعنی دو فقیر مسجد میں سوئے ہوئے تھے۔ ایک دوسرے کو کہنے لگے کہ دنیا میں توبہ اضافی ہے تو قیامت میں انصاف
 ہو گا یا نہیں۔ ملک صالح جیسے مغرور ظالم بادشاہ جو آرام اور کھیل کو دین مست ہے اگر یہ ہمارے ساتھ بہشت میں جانے
 لگے تو میں قبر سے ہی نہیں اٹھوں گا۔ بریں، اپنی۔ ملک، ملکیت۔ ماوائے ماست، ہمارے۔ بختی بگدھے۔ بند، بیڑی
 امروز، آج۔ برپائے ماست، ہمارے پاؤں پر ہے۔ ازایاں، ان سے۔ زحمت، رنج۔ کشتی، بھینچے۔ کفش، جوتا۔
 بدترم، پھاڑاؤں میں۔ شنید، سنی، مصالح، مصلحت یا بہتری۔ دے، تھوڑی دیر۔ رفت، گیا یہاں تک۔ چشمہ آفتاب
 سورج کی ٹپکی۔ خواند، بلایا۔ بہیبت، رعب کے ساتھ۔ نشست، بیٹھا۔ بجزمت، عزت کے ساتھ۔ نشاند، بٹھایا۔
 (عطا الرسول اویسی)

برائیاں بیارید بارانِ جود ،
پس از رنجِ سرما و بارانِ وکیل
گدایانِ بے جامہ شبِ کردہ روئے
یکے گفت ازیناں ملکِ رانہاں
سندید گاں در بزرگی رسند
شہنشاہِ شادی جو گلِ بر شگفت
من آں کس نیم کنز غورِ چشم
تو ہم با من از سر بنہ خوئے زشت
من امروز کردم در صلح باز
چنین را اگر مقبلی پیش گیر
بر از شاخِ طوبی کسے بر نہ داشت
ارادتِ نداری سعادتِ مجوئے
ترا کے بود چوں چراغِ التهاب

فروشت شالِ گردِ ذل از جود
نشتند با نامدارانِ غیل
معطر کناں جامہ بر عود سوز
کہ اے حلقہ در گوش و حکمت جہاں
ز ما بند گانت چہ آمد پسند
بخندید در روئے درویشِ گفت
نہ چپا رگاں روئے در ہم کشم
کہ ناساز گاری کنی در بہشت
تو فردا کن در برویم فراز
شرفِ بایدت دستِ درویشِ گیر
کہ امروز تخمِ ارادت نکاشت
بچوگانِ خدمت تو اں بردگوئے
کہ از خود پیری بچو قذیل از آب

برائیاں، اُن پر۔ بیارید
برسایا۔ باران، بارش
جود، بخشش کا۔ ذل، ذلت
پس، بعد۔ سرما، سردی
کیل، سیلاب۔ نشتند
پیشے۔ نامداران، مشہور
خیل، گروہ یعنی لشکر کے اہل
گدایان، فقیرو۔ بے جامہ، بغیر
کپڑے یعنی ننگے جسم والے
کہتے تھے آج اپنے کپڑے
عنبر عود سے خوشبو کر رہے ہیں
یکے گفت، ایک نے کہا۔
ازیناں، ان سے۔ ملک، بادشاہ
نہاں، پوشیدہ۔ حکمت،
تیرا حکم۔ رسند، پہنچتے
ہیں۔ شہنشاہ، بادشاہ۔

شادی، خوشی، چوگل، پھول کی طرح۔ بر شگفت، کھلا۔ بخندید، ہنسا۔ در روئے، سامنے۔ نیم، نہیں ہوں۔ چشم،
دبیرہ۔ سر بنہ، سر رکھ۔ خوئے زشت، بری عادت۔ ناساز گاری، ناموافقت۔ من امروز، میں آج دن۔ باز کھلا۔
فردا کل یعنی قیامت کا دن۔ برویم، میرے من پر۔ فراز، بند۔ چنین را، ایسا راستہ۔ مقبلی، مقبول ہے۔ پیش گیر،
اگلے۔ شرف، بزرگی۔ بایدت، چاہیئے۔ گیر، پھر۔ بر، پھیل۔ شلخ، ڈالی۔ طوبی، درخت کا نام بہشت میں ہے۔
بر نہ داشت، نہ اٹھایا۔ تخم، بیج۔ ارادت، خواہش اور اعتقاد۔ نکاشت، نہ بویا۔ سعادت، جوئے، نیک نیتی و عہدہ۔
بروئے جا۔ گئے، گیند۔ ترا، تجھ کو۔ کب، التهاب، روشنی یا شعلہ یعنی شورش عشق پر رتی بھرا ہوا۔ چچو، مثل۔
قذیل، شیشے کا شمع۔ یعنی قذیل شیشہ کو پانی سے بھرے اور شمع روشن کرے تو نہیں ہو سکتا اسی طرح جو آدمی خودی سے بھرا ہوا
ہو وہ شمع کی طرح روشنی نہیں پھیل سکتا بلکہ خود بھی روشن نہیں ہو سکتا۔ خدمت خلق میں یہ مقام حاصل کر جیسے یہ شعر ہے۔
خودی کو کہ بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے خدا خود بندے سے پوچھے تا تیری رضا کیا ہے

وجودے دہد روشنائی: مجمع کہ سوز لیش در سینہ باشد چو شمع

حکایت اندر محرومی خوشن بیناں

یکے در نجوم اند کے دست داشت
سوتے کوشیار آمد از راہ دور
خریدمند از و دیدہ در دوختے
چو بے بہرہ عزم سفر کردہ باز
تو خود را گماں بُردہ پُر خسرو
ز دعویٰ تہی آئی تا پُر شوی
ز ہستی در آفاق سعدی صفت
ولیک از تکبر سر مست داشت
دے پر ارادت سر پُر غرور
یکش حرف خدمت نیا موختے
بدو گفت دانائے گردن فراز
انائے کہ پر شد دگر چوں پُر د
تو از خود پُری ناں تہی میروی
تہی گرد و باز آئی پُر معرفت

حکایت در معنی تسلیم و حق شناسی آن

بخشم از ملک بندہ سرتیافت
چو باز آمد از راہ خشم و ستیز
بفرمود جستن کش در نیافت
بشمیر زن گفت خوش بریز

دوستے، بیتا یعنی چشم پوشی کرتا۔ نیا توختے نہ سکھاتا۔ بے بہرہ بے نصیب۔ عزم ارادہ ہے۔ فراز بلند کرنے والے۔
بردہ لے گیا۔ پر خرد، عقل سے بھر ہوا۔ نہائے برتن۔ دگر چوں برز دوبارہ کیسے بھرے۔ تہی خالی۔ آئی، آنا۔
میروی تبارہا ہے تو۔ زہستی خودی سے یہ آفاق، جہاں۔ صفت، طرح۔ تہی گرد خالی ہوا۔ باز آئی، پھر آ۔
قصہ سپرد کرنے کی حقیقت میں اور اس کی حق شناسی میں۔ چشم خضہ سے۔ ملک، بادشاہ۔ بندہ، غلام۔ سرتیافت
سر پھرا۔ بفرمود حکم دیا۔ جستن، دھونڈنا۔ کشش، کسی نے اس کو۔ دریافت نہ پایا۔ باز آمد واپس آیا۔
شمیر، لڑائی۔ بشمیر زن، تلوار مارنے والے یعنی جبار۔ بریز، بہا یا گرا یعنی قتل کر۔

لے دیا ہے۔ مجمع، مجمع
جامعت یا مجلس۔
قصہ متجربہ لوگوں کی
بے لیبی میں۔ نجوم،
سائنسہ نون اور جیم کے
نجم کی جمع ہے ستارہ
اور ایک علم ہے اس سے
ستاروں کا احوال معلوم
اور سخن معلوم
کرتے ہیں۔ اند کے
تھوڑا۔ دشت داشت
واقفیت رکھتا تھا۔ یکا
لیکن۔ سوتے، طرف۔
کوشیار، ابوالحسن بوعلی سینا
کے استاد شہرت یافتہ
نجومی تھا۔ خریدمند
عقل مند۔ دیدہ آنکھیں۔

لشہ، پیاسا، جلاد،
ساتھ فتحہ جیم اور تشدید
لا کے جلد سے مشق
ہے یعنی زرہ اور کوڑا
مارنے والے لیکن عاویہ
میں تلوار سے مارنے والے
کو اور قتل کرنے والے
کو کہتے ہیں۔ نامہرباں
بے محبت بے رحم۔
برق زد، باہر کی تشہ،
ساتھ فتح دال کے ایک
طرح کا نجر ہوتا ہے

بروں کردہ چوں تشہ و تشہ زبان
خدا یا بجل کردش خونِ نوحیش
دراقبال اوبودہ ام دوستکام
بگیرند و خرم شود و شمش
دگردیگ خشمش نیاورد و جوش
خداوند را بت شد و طبل و کوس
رسانید و ہر ش بدال پائیگاہ
چو آبست بر آتش مرد گرم
پوشند خفتان صد تو حریر
کہ نرمی کند تیغ بر زندہ کند

بخون تشہ جلد و نامہرباں
شنیدم کہ گفت از دل تنگ ریش
کہ پیوستہ در نعمت و ناز و نام
مبادا کہ فردا بخون منش
بلک را چو گفت و سے آمد بگوش
بنے بر سرش داد و بردیدہ بوس
برق از چنناں بہمن جانیگاہ
غرض زیں حدیث اگہ گفتار نرم
نہ بینی کہ در معرض تیغ و تیر
تواضع کن اے دوست با خصم تند

حکایت در عجز و نیاز مندی صالحاں

ز ویرانہ عارف زندہ پوش | یکے را نباح سگ آمد بگوش

حلال کردیا میں نے اس کو یعنی معاف کر دیا۔ پیوستہ، ہمیشہ۔ دوستکام، مقصد پانے والا۔ مبادا، ایسا نہ ہو۔ فردا،
کل قیامت۔ بخون منش، میرے خون میں اس کو۔ بگیرند، پکڑیں۔ خرم، خوش۔ بے، بہت۔ داد، دیا۔ دیدہ،
آنکھ۔ بوس، بوسہ۔ خداوند، مالک۔ را بت، جھنڈا یا نیزہ۔ طبل، ڈھول۔ کوس، نقارہ۔ برق، زخمی۔ چنانچہ،
ایسی خوفناک۔ جلتے گاہ، جگہ۔ رسانید، پہنچایا۔ دہش، زمانہ نے اس کو۔ پائیگاہ، مرتبہ۔ زیں حدیث، اس بات
سے۔ اگہ یہ ہے۔ گفتار، بات۔ چوں آں پانی کی طرح۔ آتش، آگ۔ معرض، میدان۔ تیغ، تلوار۔ پوشند، پہنتے ہیں
خفتان، دستانہ بھی اور ایک لباس لڑائی میں پہنتے ہیں۔ صد تو حریر، تلوتھول والا ریشم کپڑا۔ تواضع، عجز، عاجزی کر۔
خصم، تیز دشمن۔ بر زندہ، کاٹنے والی۔ قصہ، نیک مردوں کی عاجزی اور انحرار میں، زندہ پوش، گدڑی پہنتے والے
نباح، ساتھ ضمہ نون کے کتے اور ہرن کی آواز کو کہتے ہیں۔ سگ، کتا یعنی اس ویرانے مکان سے ایک عارف گدڑی پہنتے
وہاں رہتا تھا۔ ایک شخص کے کان میں کتے کی آواز آئی۔
(عطاء الرسول اویسی)

درآمد کہ درویش صالح کجاست
بجز عارف آنجا دگر کس ندید
کہ شرم آمدش بخت آں راز کرد
ہلا گفت بر در چہ پائی در آئے
کز ایدر سگ آواز کہ در این منم
نہادم ز سر کبر و رای و خبر و
کہ مسکین تر از سگ ندیدم کس
ز شیب تواضع ببالا رسی
کہ خود را فراتر نہادند و
فتاد از بلندی بسر در نشیب
نگر کا تابش بعین و برق بود

بدل گفت گوئے سگ اینجا چہ راست
نشان سگ از پیش و از پس ندید
نخل باز گردیدن آواز کرد
شنید از دروں عارف آواز پائے
نہ پنداری اے دیدہ روشنم
چو دیدم کہ بچپارگی میخورد
چو سگ بر درش بانگ کریم بے
چو خواہی کہ در فتد و والا رسی
درین حضرت آناں گرفتند صدر
چو سیل اندر آمد ہول و نہیب
چو شبنم بفتاد مسکین و خرد

اینا یہاں - چہ راست، کیوں
درآمد، اندر آیا - صالح، نیک
کجاست کہاں ہے - پیش واز
پس، آگے اور پیچھے سے -
بجز، سوائے - عارف،
پہچاننے والا - آنجا، وہاں
دگر کس، دوسرا شخص - نخل،
شرمندہ - باز گردیدن
واپس پھرنا - آغاز، شروع
بخت، بیان - راز، بھید -
شنید، سنا - از دروں، اندر
سے - ہلا، خبردار - چہ پائی، کیا
ٹھہرا ہے - در آئے، اندر آئے -
نہ پنداری، نہیں جانتا - دیدہ،
آنکھ - کز آید، جو کہ ادھر سے
ایں منم، یہ میں ہوں - بچپارگی،
عاجزی - میخورد، خریدتا ہے
نہادم، میں نے رکھ دیا - کبر،

حکایت حاتم و سیرت اودر تواضع

کہ حاتم اصم بود باور مکن

گر ہے بر آئند از اصل سخن

عزیز و خرد و عقل - بانگ کردم، آواز کی میں نے - جسے، بہت - چو خواہی، جب تو چاہے - قدر والا، بلند مرتبہ - سیرت
پہنچے - ز شیب، پستی سے - بالا، بلندی - در بیک حضرت، اس درگاہ میں - آناں، وہ لوگ - گرفتند، لی - صدر، عزت یا صدارت
فراتر، پیچھے - نہاند، رکھا - سیل، سیلاب - ہول، دبدبہ سے - نہیب، زور شور - فتاد، گر پڑا - بسر، نشیب، سر کے بل -
میفتاد، گر پڑی - مسکین، عاجز - خرد، چھوٹا - نگر، دیکھ - آفتابش، کہ سورج نے اس کو - بعین و برق، ساتھ فقہ عین اور تشدید
یا کے ایک روشن ستارہ کا نام ہے اور یہاں بلندی مراد ہے - بردے، لے گیا - قصہ حاتم اصم اور عاجزی میں اس کی عادت کا -
بر آئند، مورخان یا اس خیال پر

(عطاء الرسول اویسی)

باب چہارم

برآمد نکلے۔ ظنین، آواز
مگس، مکھی۔ بامداد،
صبح کے وقت۔ چتر،
جال۔ عنکبوتے، بکری
فتاد، گری یا پکڑی۔
ہمہ، تمام۔ صفت،
کمزوری۔ کید، کفریب
قند، جینی۔ پنداشتش،
سمجھا اس کو۔ بود، تھی۔
نچو، دیکھا۔ شیخ،
حاکم اسم مراد ہیں۔
از سر اعتبار، عبرت
کی راہ سے۔ پائے بند
قطع، لالچ کی قیدی۔
پاندار، ٹھہرا۔ درگوشا،
کڑوں میں۔ دامیارت،
جال یا شکاری ہے۔

کہ درخت پر عنکبوتے فتاد
مگس قند پنداشتش قید بود
کہ لے پائے بند طمع پاندار
کہ درگوشا دامیار است و بند
عجب دارم اے مرد راہ خداے
کہ مارا بد بخواری آمد بگوش
نشايد اضم خواندنت زیر پس
اضم بہ کہ گفتار باطل نیوش
مرامیب پوشش و مہر گستراند
کند، ستیم زیر و نخوت زبوں
مگر کز تکلف مبتدا شوم
بگویند نیک و بدم ہر چہ ہست
زکر دار بد و امن اندر کشم
چو حاتم اضم باش و غیبت شوم

برآمد ظنین مگس بامداد
ہمہ ضعف و خاموشی کید بود
نکہ کرد شیخ از سر اعتبار
نہ بہر جا شکر باشد و شہد و قند
یکے گفت از اں حلقہ اہل رائے
مگس را تو چوں فہم کردی خروش
تو کا گاہ گردی بہانگ مگس
بتیم کنان گفتش لے تیز ہوش
کسانیکہ بامن بخلوت دراند
چو پوشیدہ دارندم اخلاق دوں
فرامیٹھ نمایم کہ می نشنوم
چو کالیوہ دانندم اہل نشست
اگر بد شنیدن نیاید خوشم
بجبل ستایش فراچہ مشو

بند، قید۔ حلقہ، گروہ۔ اہل، اے اہل عرفان یعنی عقلمند۔ عجب دارم، تعجب رکھتا ہوں میں۔ فہم، سمجھا۔ خروش، شور۔ مارا، ہم کو
بدشواری، مشکل میں۔ گوش، کان۔ تو کا گاہ، تو جو خبردار گردی، ہو گیا۔ بہانگ، آواز سے۔ نشاید، نہ چاہیے۔ خواندنت، تجھ کو
کہنا۔ زیر پس، اس کے بعد۔ بتیم کنان، مکرانے ہوئے۔ تیز ہوش، زیادہ ہوشیار۔ بہتر، گفتار باطل، جھوٹی باتیں۔ ہوش،
سننے والا۔ کسانیکہ، جو لوگ۔ بامن، میرے ساتھ۔ بخلوت، تنہائی میں۔ دراند، ہیں۔ پوشش، چھپانے والے۔ گستراند، ظاہر کرنے
والے۔ دارندم، رکھتے ہیں۔ اخلاق، عادتیں۔ دوں، خراب یعنی بُرے اخلاق والے۔ ستیم، خودی۔ نخوت، منبرِ زور۔ زبوں،
خراب یا کمزور۔ فرامیٹھ نمایم، میں ظاہر کرتا ہوں۔ نشوم، میں نہیں سنا ہوں۔ مگر، شاید۔ مبتدا شوم، بری ہوجاؤں۔ کالیوہ،
بے وقوف یا دیوانہ۔ دانندم، جانیں مجھ کو۔ اہل نشست، بیٹھنے والے۔ بگویند، کہیں گے۔ بدم، برائی۔ ہر چہ، ہر کچھ ہے۔
نیاید خوشم، اچھا۔ معلوم ہو۔ زکر دار بد، بُرے کاموں سے یا عمل۔ کشم، کھینچوں گا یعنی پرہیز کروں گا۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

سعادتِ نجات و سلامتِ نیت
ازیں بہ نصیحتِ گرے بایدت

کہ گردن ز گفتارِ سعدی بتافت
ندام پس ازوے چہ پیش آیدت

حکایت زاید و زود

عزیزے در اقصائے تبریز بود
شب دید جائیکہ دزدے کند
کسرا خبر کرد و آشوبِ خاست
چون نامردم آواز مردم شنید
ہنہیے ازال گیر و دار آمدش
ز رحمت دل پار ساموم شد
بتاریکی ازوے فراز آمدش
کہ یار امر و کاشناٹے تو ام
ندیدم بسر پنجگی چون تو کس
یکے پیش خصم آمدن مردوار

کہ ہموارہ بیدار و شب نیز بود
بہ پیچید و بر طرف ہامے فکند
زہر جانے مرد با چوبِ خاست
میانِ خطر جائے بودن ندید
گر نیزے بوقت اختیار آمدش
کہ شب دزد بیچارہ محروم شد
براہِ دگر پیش باز آمدش
بمردانگی خاکِ پائے تو ام
کہ جنگ آوری برد و نوےست پس
دوم جاں بدر بردن از کار زار

سعادت، نیک بختی، نجات،
نہ ڈھونڈھی۔ نیات،
نہ پائی۔ بتافت، پھیری
گرے، بایدت کرنے والا
بتجہ کو چاہیے۔ ندانم،
نہیں جانتا۔ ازوے اس کے
بدر۔ چہ پیش آیدت کیا شے
آئے تجھے۔ قصداً ایک پرہیزگار
اور چور کا۔ عزیز، پیارا۔
اقصائے، اطراف۔ تبریز،
ایران کے شہر کا نام ہے جس کا
نام ہے جس کو ہارون الرشید
کی بیوی نے بنوایا تھا۔ ہموارہ،
ہمیشہ۔ شبِ خیرات کو
اٹھنے والا یعنی تہجد گزار۔
شبے، ایک رات۔ جائیکہ،
جگہ۔ دزدے، چور۔ کند،

رسا جو کہ اوپر چڑھنے کے لئے

باندھا جاتا۔ بہ پیچید، لپیٹ کر۔ ہامے، چھت۔ فکند، ڈالی۔ کسرا، لوگوں کو۔ آشوب، شور۔ خاست،
اٹھا۔ زہر جانے، ہر طرف سے۔ چوب، لاٹھی۔ نامردم، نالائق۔ شنید، سنی۔ میان، درمیان۔ ہنہیے، خوف۔ اتہاں گیر،
اس پھرنے سے۔ گریز، بھاگنا۔ پارٹا، پرہیزگار۔ موم شد، نرم ہو گیا۔ شبِ دزد، رات کو چور۔ بتاریکی، اندھیرے میں
فراز، آگے۔ پیش باز آمدش، اس کے آگے پھر آیا۔ مرو، مت جا۔ اٹائے، توام، دوست ہوں میں۔ بمردانگی، بہادری
خاکِ پائے توام، تیرے پاؤں کی مٹی میں۔ بسر پنجگی، طاقت۔ دو مت، دو قسم ہے۔ ختم، دشمن۔ بدر بردان، باہر لے جانا
از کار ز، لڑائی سے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) قبل، رسی۔ ستائش، تعریف کی۔ فراچہ مشو، کنوئیں میں نہ گر۔ غیبت شنو، بدگوئی مں۔

بدین ان - خصت نادات
 توام میں تیرا چہ نامی کیا
 نام ہے - مولائے غلام
 گرت اگر تیری - حکم کرم
 بطور بخشش - میدانت
 میں جانتا ہوں - رہ برم
 میں لے چلوں - سرایت
 ایک مکان - کوتاہ چھوٹا
 دربتہ سخت دروازہ
 مضبوط بند ہے - زہندانم
 میں نہیں جانتا ہوں -
 آنجا وہاں - خداوند تخت
 صاحب اسباب یارمان
 کامالک - کلونے ڈھیلے
 بالائے ہم اوپر ہم - برہم

چہ نامی کہ مولائے نام تو ام
 بجائیکہ میدانت رہ برم
 نہ پندارم آنجا خداوند تخت
 یکے پائے بردوش دیگر نہیم
 ازاں یہ کہ گردی تہیدست باز
 کشیدش سوئے خانہ خویشتن
 بکفش برآمد خداوند ہوش
 زبالا بدمان او در گذاشت
 ثواب اے جوانان ویاری و مزد
 دواں جاہ پارسا در بغل
 کہ سر گشتہ را برآمد مراد
 بہ بخشود بروے دل نیسکود

بدین ہر دو خصلت غلام تو ام
 گرت رائے باشد حکم کرم
 سرایت کوتاہ و دربتہ سخت
 کلونے دو بالائے ہم بر نہیم
 بچندانکہ در دست اقتد باز
 بدلداری و چاپلوسی و فن
 جوان مرد شب رو فرو داشت دوش
 بغلطاق و دستار و رختیکہ داشت
 وز آنجا بر آورد غوغا کہ دزد
 بدر جست از آشوب دزد و غل
 دل آسودہ شد و نیک اعتقاد
 جیتے کہ بر کس تر تم نکرد

رکھیں۔ دوش کندھے یعنی فیرنے چور کو کہا چند ڈھیلے تلے اوپر رکھ کر اس پر کھڑے ہو کر ایک دوسرے کے کندھے پر پاؤں
 رکھ کر اس گھر میں جو سامان ہو گا نکالیں گے۔ بچندانکہ جتنا جو۔ اقتد پڑے۔ باز موافقت کر۔ ازاں یہ اس سے بہتر۔
 گردی پھر جانے تو۔ تہیدست غالی ہاتھ۔ باز واپس۔ چاپلوسی خوشامد۔ فن۔ فریب۔ کشیدش کھینچا۔ سوئے خانہ
 خویشتن اپنے گھر کی طرف۔ شب رو رات کو چلنے والے۔ فرو داشت دوش کندھا بھکایا۔ کتف کندھا۔ برآمد آیا یعنی چڑھا
 بغلطاق ساتھ فتح غین و لام ٹوپی۔ رختیکہ جو اسباب۔ داشت رکھتا تھا۔ زبالا اوپر سے۔ گذاشت چھوڑ دیا۔
 دواں آنجا اور اس جگہ سے۔ غوغا شور۔ یاری مدد۔ مزد مزدوری یعنی میری مدد کرو ثواب اور اجر حاصل کرو۔ بدر باہر
 جست کودا آشوب شور سے۔ غل مکار۔ دواں دوڑتا ہوا۔ جاہ پارسا فقیر کا کپڑا۔ آسودہ مطمئن۔ نیک
 اعتقاد خوش عقیدہ۔ سر گشتہ پریشان۔ جیتے پلید۔ تر تم بخود مہربانی نہ کی۔ بہ بخشود بخشش کی۔

(فقیر عطا الرسول اولیٰ)

عجب تعجب - سیرت
عادت - بخوداں ساتھ
فحہ و ساتھ کسہ باکے
دانا - بابدان بردن
کے ساتھ - میزبند
جیتے ہیں - نیند نہیں
ہیں - قصہ دشمن کے ظلم
میں دوست کے واسطے
سادہ بے تکلف و بے کینہ
سادہ روئے بے ریش
محبوب یعنی اس کا منہ صاف
اور روشن ہوتا ہے -
نفاذ لگا - یعنی عاشق ہو گیا
جفا، ظلم - بردے کے جفا
سخت گوئے، سخت کلامی
کرنے والا - چو گوئے گیند
کی طرح - جیس، شکن -

عجب نیست در سیرت بخوداں
در اقبال نیکاں بدان میزینند

کہ نیکی کنند از کرم بابدان
و گریہ بدان اہل نیکی بینند

حکایت در معنی جفاے دشمن از بہر دوست

یکے را چو سعدی دل سادہ بود
جفا بردے از دشمن سخت گوئے
ز کس چیں برابر و نینداختے
یکے گفتش آخر ترانگ نیست
تن خویش تن سعبہ دوناں کنند
نشايد ز جاہل خطا در گزاشت
چہ خوش گفت شیدائے شوریدہ سہر
دلم خانہ مہربان راست و بس

کہ با سادہ روئے در افتادہ بود
ز چوگان سختی بختے چو گوئے
ز بازی بہ تنہدی نپرداختے
خبر زیں ہمہ سیلی و سنگ نیست
ز دشمن تحمل زبوناں کنند
کہ گویند یار و مری نہ داشت
جوابے کہ شاید نبشتن بہر
ازاں می نگنجد در و کین کس

حکایت

چو گزندت بر عارف جنگجوئے
چہ خوش گفت بہلول فرخند شوئے

نیندراختے نہ ڈالتا - بازی، مہنی مذاق - بہندی، غفے سے - پرداختے، مشغول نہ ہوتا - ننگ، شرم - سیلی، گردنی یا
طاہرہ - تن خویش تن، اپنے بدن کو - سعبہ، ذلیل - دوناں کنند، کمینہ کرتے ہیں - تحمل، برداشت - زبوناں، عاجز - نشاید نہ چاہیے
در گزاشت کرنا یعنی جاہل کی غلطی معاف کرنے چاہیے - گویند، کہیں گے - یار اور مری، طاقت اور جواہری - نہ داشت، نہ رکھا
تھا - شیدائے، دیوانہ یا عاشق - شورہ سہر، پریشان حال - نبشتن، لکھنا - ہزار، سونے سے - دلم، میرادل - خانہ، گھر - مہربان
یار کی محبت - جنگجو، گنہگار نہیں - کین، کمینہ - حکایت، کہانی - بہلول، ساتھ ضمہ با و را لام کے ایک ولی کا نام ہے جو اپنے
آپ کو دیوانہ بنائے ہوئے تھے - بہلول یعنی خوش مزاج - فرخندہ خوئے، مبارک عادت والا - گزندت، گدرا - عارف، پہچاننے
والا - جنگجوئے، لڑائی ڈھونڈھنے والا -
(فقیر عطاء الرسول اویسی)

گراں مدعی دوست لشناختے
گراں مدعی حق خبر داشتے

بہ پرکار دشمن نپسردا ختے
ہمہ خلق را نیست پنداشتے

حکایت لقمان حکیم بایغدادی

شنیدم کہ لقمان سیہ پام بود
یکے بندہ خویش پنداشتش
بسالے سرائے پر داغش
چو پیش آمدش بندہ رفتہ باز
پیا پیش در افتاد و پوزش نمود
بسالے زجورت جگر خوں کتم
ولے ہم بخشایم اے نیکمرد
تو آباد کردی شہستان خویش
غلا نیست در رنجم اے نیکبخت
وگرہ نیاز از مش سخت دل

نہ تن پرور و نازک اندام بود
نہ بغداد و درکار گل داشتش
کس از بندہ خواجہ نشناختش
زلقمانش آمد نیبے فراز
بخندید لقمان کہ پوزش چہ سود
بیکساعت از دل بدر چوں کتم
کہ سود تو مارا زیانے نکرد
مرا حکمت و معرفت گشت بیش
کہ فرمایمش وقتہا کار سخت
چو یاد آیدم سختے کار گل

مدعی دعویٰ کرنے والا -
بشناختے، پہچانتا۔ بہ پرکار
لڑائی میں۔ نپسردا ختے،
مشغول نہ ہوتا۔ داشتے،
رکھتا۔ پنداشتے، جانتا۔
قصہ لقمان حکیم کا بغداد کے
ایک شخص کے ساتھ لقمان
سیدنا داؤد علیہ السلام کے
زمانہ کا مشہور جس کا تذکرہ
قرآن کریم بھی موجود ہے
سیاہ پام، سیہ رنگ والا
یعنی سالوے۔ نہ تن پرور
نہ بدن پالنے والا۔ اندام
بدن۔ بندہ خویش، اپنا غلام
پنداشتش، اس کو سمجھا۔
بغداد، شہر کا نام جو عراق
میں ہے۔ کار، کام۔ گل،

مٹی۔ داشتش، رکھا اس کو۔ سالے، ایک سال۔ سرائے، گھر۔ بہر داغش، اس کو بنایا۔ خواجہ، مالک۔ نشناختش، اس کو نہ پہچانا
پیش آمدش، سامنے آیا۔ بندہ رفتہ باز، بھاگا ہوا غلام واپس۔ نیبے، خوف۔ فراز، معلوم ہوئی۔ پیا پیش، اس کے پاؤں میں
افتاد، گر پڑا۔ پوزش نمود، عذر کیا۔ بخندید، سنے۔ پوزش چہ سود، عذر کیا فائدہ۔ زجورت، ظلم تیرے سے۔ بیکساعت، ایک دم،
بدر، باہر۔ چوں کتم، کیسے کروں میں۔ ولے، لیکن۔ بخشایم، بخش دیتا ہوں۔ سود تو، نفع تیرا۔ مارا، زیانے نکرد، کچھ نقصان
نہ کیا۔ شہستان خویش، اپنے رات بسر کرنے کی جگہ یعنی گھر بنوایا۔ مرا، میری۔ حکمت، دانائی۔ معرفت، پہچان۔ گشت، ہو گئی۔
بیش، زیادہ۔ رنجم، میرا سامان۔ فرمایمش، حکم دیتا ہوں میں اس کو۔ وقتہا، اکثر وقت۔ وگرہ، دوسری مرتبہ۔ نیاز از مش،
نہ ستاؤں گا اس کو۔

(فقیر مظلوم الرسولِ اولیٰ)

نسوز دولش بر ضعیفان خرد
کہ دشخوار بازیر دستان بگیر
تو بر زیر دستان درشتی مکن

بہر آنکس کہ چو ز بزرگان نہ برد
پہنیں گفت بہرام شہ با وزیر
گر از حاکماں سختت آید سخن

چو بزرگان بڑوں کا ظلم
نہ لے گیا۔ نسوز
نہیں جلتا۔ ضعیفان کمزور
خرد، چھوٹا۔ چپیں، ایسا۔
بہرام، بادشاہ کا نام۔
دشخوار سختی۔ زیر دستان
کمزور۔ بگیر، مت کر۔

حکایت جنید بغدادی و سیرت او در تواضع

سگے دید بر کندہ دندان صید
فرو ماند عاجز چو رو باہ سپر
لکد خوردہ از گو سپندان
بدو داد یک نیمہ از زاد خویش
کہ داند کہ بہتر ز ماہر دو کیست
و گر تا چہ راند قضا بر سرم
بس بر نہم تاج عفو خدائے
نماند بہ بسیار ازین کمتر

شنیدم کہ بردشت صنعا جنید
ز نیروئے سر پنجہ شیر گیر
پس از غم و آہو گرفتن بہ پے
چو میکس و بے طاقتش دید ریش
شنیدم کہ میگفت و خوں میگرسیت
بظاہر من امروز ازین بہتر
گرم پائے ایمان تلغوز جہائے
و گر کسوف معرفت در برم

حاکماں، جمع حاکم۔ درشتی،
سختی۔ اقصہ حضرت جنید بغدادی
رحمۃ اللہ علیہ اور ان کی عادت
عاجزی میں۔ حضرت جنید بغدادی
ابوالقاسم سعید بن عبد اللہ سلطان
سید الطائفہ بزرگ مشہو تھے۔
دشت، جنگل۔ صنعا، شہر کا
نام ہے یمن میں۔ یک دید،
کتاب دیکھا۔ بر کندہ، اکھرے ہوئے

دندان صید، شکار کے دانت۔ ز نیرو، طاقت سے۔ گیر، پکڑنے والے۔ فرو ماند، عاجز رہا۔ چو رو باہ سپر، چو رو باہ سپر پوٹھی لٹری
کی طرح۔ پس، چھپے۔ غم، ساتھ ضعیفین کے پہاڑی بکرا۔ آہو، ہرن۔ گرفتن بہ، پے قدم کے نشان سے پکڑنے۔ لکد خوردہ، کھائے ہوئے۔ گو سپندان، بچیاں۔ بخے، محلہ۔ ریش، زخمی۔ بدو، اس کو۔ یک نیمہ، ادھا۔ زاد خویش، اپنا گوشہ۔
میکرسیت، روتے تھے۔ کہ داند، کون جانے۔ ز ماہر دو ہم، دونوں میں سے۔ کیت، کون ہے۔ من امروز، میں آج۔
زین، اس سے۔ و گر تا چہ راند، پھر کیا جادی کرے۔ قضا، تقدیر۔ گرم، اگر میرا تلغوز، نہ پھلے۔ بر نہم، رکھوں میں۔
عفو خدائے، اللہ تعالیٰ کی معافی یعنی آخری وقت کلمہ طیبہ اور ایمان کی دولت ساتھ ہو تو پھر اللہ تعالیٰ کے ہاں امید کی
بخشش ہے۔ کسوت، لباس۔ معرفت، پہچان۔ در برم، میرے بدن میں۔ نماند، نہ رہے۔ بسیار، بہت۔ کمتر، گھٹیا
ہوں میں یعنی اگر خاتمہ بالخیر نہ ہو تو کتا مجھ سے اچھا ہے۔

(فقیر علما الرسول اویسی)

زشت نامی بدنامی۔

چو مرد جب مرا بخوابد

نہیں لے جائیں گے۔

نخودند نہ کی۔ بر ملا نگ

فرشتوں پر۔ شرف

داشتند بزرگی رکھتے

تھے۔ نہ پنداشتند، نہیں

جانتے۔ قفسہ ایک پر نگ

اور بر لب بجانے والے

کا۔ بر لبے گانے کا آلہ

ہے۔ داشت رکھتا تھا

شکست توڑی۔ قید وصل

والا۔ سنگ دل پتھر دل

بروئے لے گیا۔ یکشت

ایک مٹھی۔ سیم چاندی

دو شینہ کل رات معزور

بودی، تو معزور تھا۔

برخواست اٹھائی گیا۔

بیم، خوف۔ خورد کھلتے

مراورا بدوخ نخواہند برود

بعزت نکرودند در خود نگاہ

کہ خود را بہ از سگ نہ پنداشتند

کہ سگ با ہمہ زشت نامی چو مرد

رہ این است سعدی کہ مردان را

ازیں بر ملا نگ داشتند

حکایت پارسا و بر لہ زن

بشب در سر پارساے شکست

بر سگ دل برد یکشت سیم

ترا و مرا بر لب و سر شکست

ترا بہ نخواہد شد الا بسیم

کہ از خلق بسیار بر سر خوردند

یکے بر لبے در بغل داشت مست

چو روز آمد آں نیکمرد حلیم

کہ دو شینہ معزور بودی و مست

مرا بہ شد آں زخم و برخواست بیم

ازیں دوستان خدا بر سر ند

حکایت در معنی صبر مرداں بر حقائق نا اہلاں

یکے بود در کج خلوت نہاں

کہ بیرون کند دست حاجت بخلق

در از دیگر اں بستہ بروئے او

ز شوخی بہ بد گفتن نیکمرد

شنیدم کہ در خاک خوش از مہاں

مجزو بمعنی نہ عارت بدلق

سعادت کشادہ درے سوئے او

زباں آورے بیخرو سعی کرد

ہیں یعنی برداشت کرتے ہیں۔ قصہ نالافتوں کے ظلم پر نیک لوگوں کے صبر کی حقیقت کے بیان میں۔ خوش، ترکستان کے شہر کا نام ہے

از کہاں، سرداروں سے۔ کج، کوئے۔ خلوت نہاں، تنہائی میں پوشیدہ۔ مجزو، آزاد۔ بمعنی، حقیقت میں عارف،

پہچاننے والا۔ بدلق، گودڑی کے لائق۔ بیرون کند، باہر کرتا ہے۔ حاجت، ضرورت۔ سعادت، نیک بختی۔ کشادہ،

کھولا۔ سوئے او، اس کی طرف۔ بستہ، بند کیا۔ بروئے او، اس کے چہرے پر۔ زبان آور، یعنی زبان دراز۔ بیخرو، بے عقل۔

سعی، کوشش۔ شوخی، بے ہودگی۔

(فقیر عطا الرسول اویسی)

بجائے سلیمان نشستن چو دیو
 طمع کردہ درصید موشان کوئے
 کہ طبل تہی را رود بانگ دور
 برایشان تفرج کناں مردوزن
 کہ یارب مرایں شخص را تو بہ بخش
 مرا تو بہ وہ تا نگردم ہلاک
 کہ معلوم من کرد خوئے بدم
 وگر نیستی گو برو باد سنج
 تو مجموع شو کو پر اگندہ گفت
 چنین است گو گندہ مغزی مکن
 کہ دانا فریب مشعبد خورد
 زبان بداندیش بر خود بہست
 نیابد نقص تو گفتن مجال
 تو بر زیر دستان درشتی مکن
 کہ روشن کند بر من آہوئے من

کہ ز نہار ازیں مکرو دستان وریو
 و دادم بشویند چوں گربہ روئے
 ریاضت کش از بہر نام و غرور
 ہمگفت و خلق برو انجمن
 شنیدم کہ بگریست دانائے عشق
 وگر راست گفت اے خداوند پاک
 پسند آمد از عیب جوئے خودم
 گر آئی کہ دشمنت گوید مرنج
 وگر ابلہ مشک را گندہ گفت
 وگر میرود در پیاز این سخن
 نہ آئین عقلمت و رای و خرد
 پس کار خویش آنکہ عاقل نشست
 تو نیکو روش باش تا بدسگال
 چو دشخوارت آید ز دشمن سخن
 جزاں کس ندانم نگو گوئے من

ز نہار نہاد۔ دستان
 خیل۔ ربو، فریب۔
 بجائے سلیمان سیدنا سلیمان
 علیہ السلام کی جگہ نشستن
 بیٹھنا۔ چو دیو، جنوں کی
 طرح۔ دادم، لگاتا یا بزم
 بشوید، دھوئے ہیں۔ گریست
 بل۔ جمع، لایچ۔ درصید
 شکار میں۔ موشان، چوہے
 کوئے، لکھی۔ ریاضت کش
 محنت کھینچنے والے۔ از بہر
 واسطے۔ طبل تہی، خالی دھول
 روڈ، جاتی ہے۔ بانگ، آواز
 ہمگفت، کہتا تھا۔ خلق،
 مخلوق۔ برو، اس پر۔ انجمن
 جمع۔ برایشان، ان پر۔ تفرج
 کناں، خوشی کرتے ہوئے
 بگریست، رویا۔ راست،

سچ۔ جوئے خودم، اپنے عیب ڈھونڈنے والے۔ جوئے بدم، میری بُری عادت۔ گرانی، جو تو وہ ہے۔ مرنج، رنج نہ کر
 برو، جا۔ باد، ہوا۔ سنج، تول یعنی بے فائدہ بک۔ ابلہ، بے وقوف۔ مشک، کتوری۔ را گندہ، بدبو۔ مجموع شو، غلغلہ
 جمع رکھ۔ پر اگندہ، پریشان یا بکواس۔ میرود، جاتی ہے۔ چنین است، ایسا ہے۔ گندہ مغز، بے ہودہ گوئی اور تحوار
 لا حاصل۔ آئین، تدبیر یا قانون۔ غرور، عقل۔ فریب، دھوکہ۔ مشعبد، بازیگر۔ خورد، کھایا۔ نشت، بیٹھا۔ بہست
 بندگی۔ نیکو روش، نیک چلن۔ باش، ہو۔ بدسگال، بُرا سوچنے والا۔ نیابد، نہیں جائے گا۔ نقص، عیب۔ مجال، طاقت
 دشخوارت، سخت سمجھ کو۔ زیر دستان، کمزور۔ درشتی، سختی۔ جزاں کس، سوائے اس شخص کے۔ ندانم، نہیں جانتا میں۔
 نگو گوئے من، میں اچھا کہنے والا۔ آہوئے من، میرا عیب۔
 (عطا الرسول اودیسی)

حکایت امیر المؤمنین علیؑ و سیرت او در تواضع

کے مشکلے برد پیش علیؑ
امیر عدو بن دشمن کشائے
شنیدم کہ شخصے در آن انجمن
نریجید از و حیدر نامجوئے
بگفت آنچه دانست پاکیزہ گفت
پسندید از و شاہ مرداں جواب
بہ از من سخن گفت و انا یک نیست
گراموز بودے خداوند جہاہ
بدر کردے از بارگہ حاجبش
کہ من بعد بے آبروئی مکن
یکے را کہ پندار و سر بود
ز علمش ملال آید از و عظمت گ
نہ بینی کہ از خاک افتادہ خوار

مگر مشکش را کند منجلی
جوابش بگفت از سر علم و رائے
بگفتا چنین نیست یا ابو الحسنؑ
بگفت ارتودانی ازیں بہ گوئے
بگل چشمہ خور نشاید نہفت
کہ من بر خطا بودم او بر صواب
کہ بالاتر از علم او علم نیست
تکبرے خود از کبر دروئے نگاہ
فرو کو فتندے بنا و اجبش
ادب نیست پیش بزرگاں سخن
پندار ہرگز کہ حق بشنود
شقائے بباراں نروید ز سنگ
بروید گل و بشگفتہ نو بہار

ازو اس سے۔ حیدرؑ علی حیدر رضی اللہ عنہ کا لقب ہے۔ ناموجوئے، نام دعوئہ دینے والا۔ ارتودانی، اگر تو جانتا ہے۔ ازیں، اس سے بہتر۔ گوئے، کہے تو۔ آنچه دانست، جو کچھ جانا۔ پاکیزہ، اچھا۔ بگل، مٹی سے۔ نور، سورج۔ شاید نہفت، نہیں چھپا سکتے ہیں۔ شاہ مرداں، مردوں کے بادشاہ یعنی سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ من بر خطا، میں غلطی پر ہوں۔ تھا۔ او بر صواب، وہ درست پر۔ یکیت، ایک ہے۔ بالاتر، زیادہ اونچا۔ امروز، آج۔ خداوند، مالک۔ جاہ، مرتبہ۔ بخودے، نہ کرتا۔ از کبر، تکبر سے۔ بدر کردے، باہر کر دیتا۔ حاجبش، اس کو دربان۔ فرو کو فتندے، خوب ٹھوکتے یعنی مارتے۔ بنا و اجبش، ناحق اس کو۔ من بعد، اس کے بعد۔ بے آبروئی، بے عزتی، کُن، مت کر۔ پیش، آگے۔ سخن، بات۔ پندار، مغرور۔ پندار، مت یقین کر۔ حق بشنود، سچ سنے گا۔ ملال، رنج۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

و اسے امیر المؤمنین سیدنا
علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
کا اور آپ کی عادت کو
عاجزی میں۔ برد پیش
آگے لے گیا۔ منجلی، شاید
کنڈ، کر دے۔ منجلی، روشن
یعنی ظاہر۔ امیر، سردار
عدو بند، دشمن کو قید
کرنے والا۔ کوش کشائے
ملک فتح کرنے والے
از سر علم و رائے، علم کو
عقل کی راہ سے۔ درآن
انجمن، اس مجلس میں۔
چنین نیست، ایسا نہیں
یا ابو الحسن، اے حسن کے
باپ سیدنا علی کرم اللہ
وچہ کی کنیت ہے۔
نریجید، رنجیدہ نہ ہو۔

مرکز اے حکیم آستیں ٹاٹے دُر
بچشم کساں در نیاید کسے
نگو تا بگویند شکرت ہزار
حکایت امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نہاوش عمر پائے بر پشت پائے
کہ رنجیدہ دشمن نداند دوست
بدو گفت سالار عادل عمرؓ ،
ندانستم از من گنہ در گذار
کہ بازیردستان چنیں بودہ اند
نہد شاخ پُر میوہ سر بر زین
نگوں از نجالت سرگردناں
ازاں کہ تو ترسد عطا در گذار
کہ دستیت بالائے دست تویم

مرکز، مت گرا۔ حکیم
حکمت والا۔ در موقی۔
خواب، سردار۔ بچشم کساں
لوگوں کی نظر میں۔ نیاید
نہ آوے۔ نماید، دکھائے
جیسے، بہت۔ بگو، نہ کہے

توقع، امید۔ سالار نہ رکھ
واقعہ امیر المومنین سیدنا عمر
بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ
عنہ۔ گمراہی، فیر۔ نہاوش
رکھ دے۔ نہ دانت، نہ جانا۔
کورت، کون ہے۔ کہ، کیونکہ
رنجیدہ، ازاروہ۔ نداند
نہیں جانتا۔ برآشت، غصہ
ہوا۔ کوری، قاندھکا۔ مگر شاید
بدو گفت، اس کو کہا۔ سالار

سردار۔ عادل، انصاف والا۔ نہ کورم، میں اندھا نہیں ہوں۔ خطارت کار، غلط کام ہو گیا۔ ندانستم، میں نے نہ جانا۔
در گذار، معاف کر۔ چہ کیا۔ منصف، انصاف کرنے والے۔ بودہ اند، ہوئے ہیں۔ زیردستان، کمزور چنیں
ایسے۔ فروتن، عاجز۔ گزین، پسندیدہ۔ نہد، رکھتی ہے۔ پُر، بھری ہوئی۔ نیازند، ناز کریں گے۔ فرد، کل یعنی قیامت
کادن۔ تواضع کنان، عاجزی کرنے والے۔ نگوں، جھکا ہوا۔ بحالت، شرمندگی۔ سرگردناں، مغرور۔ بترسی، توڑتا
ہے۔ زود شمار گنتی کے دن۔ یعنی قیامت۔ ترسد، ڈرتا ہے۔ چہو، غالب۔ ستم، ظلم۔ بالائے، اوپر۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) وعظ ننگ، نصیحت سے شرم۔ شقائق، لالہ۔ باران، بارش سے۔ نزوید، نہیں آتا۔ رنگ،
پتھر سے۔ افتادہ، پراہوا۔ خوار، ذلیل۔ بروید، اگتے۔ گل، پھول، شکند، کھلتا ہے۔ نو بہار، سبزہ یا نئی بہار۔

حکایت

یکے خوب کردار خوشخوئے بود
بخوابش کسے دید چوں درگذشت
دہانے بختہ چو گل باز کرد
نگفتند بامن بسختی بسے

کہ بد سیرناں را نگو گوئے بود
کہ بالے حکایت کن از سرگذشت
چو بیل بصوت خوش آغاز کرد
کہ من سخت نگر فتمے بر کسے

حکایت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ شکستگی او

چنین یاد دارم کہ سقائے نیل
گرفتے سوئے کوہساراں شدند
گرستند و از گریہ جوئے رواں
بذی النون خبر بُرد از ایشان کسے
فروماندگان را دعائے بکن
شنیدم کہ ذوالنون بمَدین گریخت
خبر شد بمَدین پس از روز نیست

نگرد آب بر مصر سارے سبیل
بزاری طلبگار باراں شدند
بیاید مگر گریہ آسماں
کہ بر خلق رنجست و سختی بسے
کہ مقبول را رو نباشد سخن
بسے بر نیاند کہ باراں بر ریخت
کہ ابر سیہ دل بر ایشان گریست

حکایت کہانی۔ یکے خوب
کردار، ایک اچھی فادوالا
خوشخوئے، نیک نادت۔
بد سیرناں، بُری نادت
والے۔ نگو گوئے، اچھا
کہنے والا۔ درگذشت،
گذریا یعنی مر گیا۔ سرگذشت،
سر پر گزری۔ دہانے،
منہ۔ بختہ، مہنی سے
چو گل، پھول کی طرح
باز کرد، کھولا۔ یعنی
کھولا۔ صوت خوش، آواز خوش۔ آغاز کرد،
شروع کیا۔ نگفتند، نہ کہا
بتے، بہت۔ نگر فتمے، نہیں
پکڑتا تھا میں۔ واقعہ ذوالنون
مصری رحمۃ اللہ علیہ۔ اور

آپ کی عاجزی کا۔ آپ مصر کے رہنے والے تھے ولی کامل مالک بن انس کے شاگرد اور مرید تھے۔ چنین، ایسا۔ سقائے نیل،
ساتھ اضافت عام کے طرف خاص کے ہے یعنی پانی دینے والا دریائیں کا۔ اس سے مراد بدلی یا آسمان۔ سبیل، جاری۔
گرفتے، جماعت یعنی اکثر لوگ سوئے۔ کوہساراں، پہاڑوں کی طرف۔ شدند، گئے۔ بزاری، رونے کے ساتھ۔ طلبگار باراں،
بارش کے چاہنے والے۔ گریستند، روئے۔ از گریہ، رونے سے۔ جوئے، نہر، بھاں، جاری۔ گریہ آسمان، یعنی بارش۔ برد،
لے گیا۔ از ایشان، ان میں سے۔ فروماندگان، عاجز لوگ۔ مدین، ساتھ فتح میم اور یکسے شہر کا نام ہے دیانے
مغرب کے کنارے پر ہے۔ گریخت، بھاگے۔ بسے، بہت۔ بیت، بیس۔ ابر، بادل۔ سیہ، سیاہ کالا۔ گریست، دیا
یعنی برسا۔

(فقیر عطاء اللہ رسول اولیٰ)

بیک، بلدی، عزم، ارادہ
 باز آمدن، واپس آنے کا۔
 کرد، کیا۔ پیر، بوڑھا یعنی
 ذوالنون مصری۔ پُرشد،
 بھر گئے۔ ربتیل، سیلاب۔
 غدیر، ساتھ نغمہ کے تالاب جہاں
 پانی جمع ہو جاتا ہے۔ پُرسید،
 پوچھا۔ آؤ، اس سے نہفت
 پوشیدگی۔ رقتت، جانے
 میں۔ مرغ، چڑیوں۔ مور،
 چوٹی۔ دواں، پرندوں۔
 بفعل بدان، بُرے لوگوں کے
 بد اعمال سے۔ دریں کشوئے
 اس ملک میں۔ اندیشہ، کردم،
 میں نے خور کیا۔ تر، زیادہ۔
 برقم، میں گیا۔ مبادا، ایسا نہ
 ہو۔ از شر تن، میری بدی سے
 درخیز، بھلائی کا دروازہ۔

شبک عزم باز آمدن کرد پیر
 پیر سید از وعارفی در نہفت
 شنیدم کہ بر مرغ و مور و دواں
 دریں کشور اندیشہ کردم بسے
 برقم مبادا کہ از شر تن
 توانگہ اشوی پیش مردم عزیز
 بزرگے کہ خود را بخوردے شمرد
 ازیں خاندان بندہ پاک شد
 الا اے کہ بر خاک ما بگذری
 کہ گر خاک شد سعدی اورا چہ غم
 بہر بیچارگی تن فرا خاک داد
 بسے بر نیاید کہ خاکش خورد
 نگرتا گلستان معنی شگفت
 عجب گر میر و چنیں بلبلے

کہ پر شد بیل بہاراں غدیر
 چہ حکمت دریں رقتت بود گفت
 شود تنگ روزی بفعل بدان
 پریشاں تر از خود ندیدم کسے
 بہر بند و درخیز برانجمن
 کہ مرغوشتن را نگیری پیچیز
 بدتیا و عقبی بزرگی برد
 کہ در پائے کتر کسے خاک شد
 بخاک عزیزان کہ یاد آوری
 کہ در زندگی خاک بود است ہم
 و گر گرد عالم بر آمد چو باد
 و گر بارہ بادش بعالم برد
 برویج بلبل چنیں خوش گفت
 کہ بر استخوانش نروید گلے

باب پنجم در رضا

اجتمع جماعت - توانگہ اشوی اس وقت ہوئے۔ پیش آگے۔ عزیز، عزت والا یا پیارا۔ مرغوشتن، خاص اپنے کو
 نیگری، نہ قرار دے۔ بخورد، چھوٹا۔ شر و گنا۔ عقبی، آخرت۔ بہر د، لے گیا۔ ازیں خاندان، یعنی بنی آدم۔ کتر، گھٹیا۔
 الا، خبر دار۔ بر خاک، ہماری مٹی پر یعنی ہماری قبر پر۔ بگذری گزرے تو۔ بجا کہ عزیزان عزت داروں کی قسم۔ یعنی اللہ
 کی مزارات کی قسم تو مجھے فائدہ سے یاد کرنا۔ بسے، بے چارگی، عاجزی سے۔ تن بدن۔ فرآ، نیچے۔ دیا، گرد گرد۔
 عالم، جہان۔ برآمد، نکل آیا۔ چو باد، ہوا کی طرح۔ خاکش خورد، یعنی اس کے بدن کو مٹی کھا جانے گی۔ و گر بارہ، دوسری تہ
 بادش، ہوا اس کو۔ برد، لے جائے۔ نگو، دیکھ۔ تا، جب سے۔ گلستان معنی سے مراد حکمت و دانش اور شعر و سخن ہے
 شگفت، کھلا۔ ہر د، اس پر۔ ہیج، کوئی۔ چنیں، ایسا۔ خوش، اچھا۔ عجب، تعجب۔ میر و، مرے (باقی اگلے صفحہ پر)

شبے، ایک رات۔ زیت،
زیتون کا تیل۔ زیت ایک دھن
ہے اس کے بیج سے وہ تیل
نکلتا ہے۔ سوختم، جلا تھا۔
بلاغت، خوش بیان یعنی شہر
سخن کہتا تھا۔ فروختم، روشن
کیا۔ پرانگندہ گوشت بے بوہ
کہنے والا۔ حدیثم، میرا کلام
شہید، سنا۔ جز، سوائے۔
اصنت، بولنے والا کو داد

دیتے وقت کہا جاتا ہے یہ
تو خدا چھایا ہم، بھی۔ جنت،
برائے۔ نوع، ایک قسم۔ ناپاڑ
ضرور، غیر، اٹھتی ہے۔

بلیغت، انتہا کو پہنچا ہوا

رائش اس کی عقل۔ شیوہ، طریقہ۔ زاہد، پرہیزگار۔ طامات، اللہ والوں کی باتیں۔ پند، نصیحت۔ خشت، اینٹ اور نیزہ کے
معنی میں بھی آیا ہے۔ گوپال، چھوٹے گزرائیں کو کہتے ہیں۔ گراں، بھاری۔ بر دیگران، دوسروں پر۔ نداند، نہیں جانتا۔
مارا، ہم کو۔ سرجنگ، لڑائی کا خیال۔ مجاں، طاقت۔ تنگ، کم۔ تواعم، کر سکتا ہوں۔ تیغ، تلوار۔ در کشم، کھینچوں میں۔
قلم در کشم سے مراد جو کرنا یعنی یہ کر سکتا ہوں کہ زبان کی تلوار کو کھینچوں اور سخن کے جہان کو صفحہ ہمتی سے نیست و نابود کروں۔
یعنی دوسرے کے واسطے کچھ باقی نہ رکھوں تمام عمدہ کلام کو میں بیان کر دوں۔ بیا، آتو۔ چالش کم مقابلہ کریں۔ خصم، دشمن
سنگ، پتھر۔ باتش، تیکہ۔ کلام صبر اور رضائیں اور سلیم میں حکم خدا کے ساتھ۔ سعادت، یک جنت۔ بہ بخشائش، بخشش
سے۔ داؤر، اللہ تعالیٰ۔ سپہر، آسمان۔ نیاید، نہ آئے۔ بمردانگی، بہادری۔ (عطا الرسول اویسی)

(بقیہ حاشیہ پچھلے صفحہ گذشتہ) استخوانش، اس کی ہڈیاں۔ نروید، نہ آگے۔ گلے، کوئی پھول، پانچواں باب رضائیں۔

چراغ بلاغت بر افروختم
جز احسن گفتن طریقے ندید
کہ ناچار فریاد غیض ز زرد
دریں شیوہ زبد و طامات و پند
کہ ایں شیوہ ختمست بر دیگران
وگر نہ مجال سخن تنگ نیست
جہان سخن را قلم در کشم
سر خصم را سنگ بالاش کنیم

گفتار در صبر و رضا و تسلیم بحکم قضا

نہ در جنگ بازوئے زور آواست
نیاید بمردانگی در کمند

شبے زیت فکرت بھی سوختم
پرانگندہ گوشت حدیثم شنید
ہم از خبت نوعی در و درج کرد
کہ فکرش بلیغت و رائش بلند
نہ در خشت و گوپال و گزر گراں
ندانند کہ مارا سر جنگ نیست
تواعم کہ تیغ زباں بر کشم
بیاتا دریں شیوہ چالاش کنیم

سعادت بہ بخشائش داواست
چو دولت نہ بخشد سپہر بلند

نہ شیراں لبسہ پنجہ خورد و ند و زور
ضرورت باگردشش ساختن
نہ مارت گزاید نہ شمشیر و شیر
چنانک کشد نوشتار و کہ زہر
شغاد از نہادش بر آورد گرد

نہ سختی رسید از ضعیفی بمور
چون نتوان بر افلاک دست آفتن
گرت زندگانی نبشت است دیر
و گرد حیات نہ مانند ست بہر
نہ شتم چو پایان روزی بخورد

سختی، بھوکا۔ رسید، پہنچی۔
ضعیفی، کمزوری۔ مور،
چوئی۔ چون نتوان، جنبہ
ہو کے۔ افلاک، جمع فلک۔
آسمان۔ آفتن، معنی میں
برسیدن یعنی کھینچنے کے ہے
یہاں مراد رسانیدن یعنی پہنچانا
ہے۔ باگردشش، اس کی
گردش سے۔ ساختن، موافقت
کرنا۔ گرت، اگر تیری۔ نبشت
است، لکھی ہے۔ دیر، لمبی
یعنی بہت سے سال۔ مارت،
سانپ تھو کہ۔ گزاید، کاٹے۔
شمشیر، تلوار۔ مانند، نہیں
رہا۔ بہر، حصہ۔ کشد، مارے لگا
نشدارو، تریاق جو زہر کو
ختم کر دیتی ہے۔ شتم، ایران

حکایت شاطر سپاہانی

کہ جنگ آورد و شوخ و عیار بود
بر آتش دل خصم از و چون کباب
ز پولاد و پیکانش آتش نجست
ز ہولش بشیراں در افتادہ شور
کہ عذر ابہر یک یک انداختے
کہ پیکان او در سپر ہائے جفت
کہ خود و سرش را نہ در ہم سرشت

مراد سپاہاں یکے یار بود
مداش بخوں دست و خنجر خضاب
ندیدش روزے کہ ترکش نہ بست
دلاور لبسہ پنجہ گاؤ زور
بدعوی چنان ناوک انداختے
چنان خار در گل ندیدم کہ رفت
نزد تارک جنگجوئے نجشت

کا مشہور پہلوان۔ سپہ سالار ازل بن شام کا لڑکا تھا اس کو اس کے سوتیلے بھائی شادوانی نے کنوئیں میں ڈال کر ہلاک کر دیا۔
چو پان روزی، زندگی کا آخری نوالہ یا انتہا اور آخر کار۔ بخورد، کھائی۔ نہادش، اس کی طبیعت۔ بر آورد، نکالی یعنی مار ڈالا۔
واقعہ سپاہان کے ایک جوان مرد کا۔ سپاہان، ساتھ کردہ بین کے فارس کے شہر کا نام ہے۔ شوخ، بے باک۔ نیار، ہوشیار
مداش، ہمیشہ اس کا۔ خضاب، رنگین۔ بر آتش، آگ پر۔ خصم، دشمن۔ ازو، اس سے۔ چون، مثل۔ ندیدش، نہیں دیکھا اس کو
میں نے۔ روزے، کسی دن۔ ترکش، تیر کی پھیلی۔ نہ بست، نہ باندھی۔ ز پولاد، فولاد سے۔ نجست، نہ کو دی یا نہ نکلی۔
دلاور، بہادر۔ لبسہ پنجہ، طاقت۔ گاؤ زور، اس شخص کو کہتے ہیں کہ بغیر ورزش اور کشتی کے زور ہو۔ نہ پیش، اس کے ڈر سے
بشیراں، شیروں میں۔ افتادہ شور، شور مچا ہوا۔ چنان، ایسا۔ ناوک، تیر کو کہتے ہیں۔ انداختے، پھینکتا۔ خار، کانٹا۔ گل، پھول۔
رفت، گیا۔ پیکان، تیر سپر ہائے ڈھالوں میں۔ جفت، دوسری۔ نزد، نہ مارا۔ تارک، چوئی یا کھوپڑی۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

چو کجنگش روزِ ملخ در نبرد
گوش بر فریدون بدے تا ختن
پلنگانش از زور سر پنجه زیر
گرفتے کمربند جنگ آزمائے
زہ پوش را چوں تبر زیں زفے
نہ در مردی اورا نہ در مردی
مرا یکدم از دست نگذاشته
سفر ناگم زال زمین در بود
قضا نقل کرد از عراقم بشام
دگر پُرشد از شام پیمانہ ام
قضا را چنان اتفاق افتاد
شبے سرفروشد باندیشہ ام
نمک ریش دیرینہ ام تازہ کرد
بدیداروے زی سپاہاں شدم

بکشتن چہ کجنگش پیش چہ مرد
امانش ندادے بہ تیغ آختن
فرو بردہ چنگال در مغز شیر
وگر کوہ بودے بکندے ز جلتے
گذر کردے از مرد و برزیں زوے
دوم در جہاں کس شنید آدمی
کہ بار است طبعال سرے داشته
کہ عیشم درال بقعہ روزی نبود
خوش آمد درال خاک پاکم مقام
کشید از و مندے خانہ ام
کہ بازم گذر در عراق افتاد
بدل برگذشت آں ہنرمیشہ ام
کہ بودم نمک خورہ از دست مرد
بہر ش طلبگار و خواہاں شدم

کجنگش چڑیا۔ ملخ ندے
برد، لڑائی یعنی جنگ میں
دشمنوں پر اس طرح حملہ
کرتا جیسے چڑیا ٹڈیوں پر
بکشتن، مار ڈالنے میں۔
پیشش، اس کے آگے
گوش، اگر اس کو فریدون،
بادشاہ کا نام جس نے خفاک
سے سخت دیا تھا۔ بدے مل
میں بودے یعنی ہوتا تھا۔
دوڑنا۔ یعنی حملہ کرنا۔ تیغ
توڑا۔ آختن، کھینچنا۔ پلنگانش
شیر اس کے۔ زیر، عاجز۔
سرفروہ، گاڑے ہوئے
چنگال، پنجہ۔ گرفتے،
پکڑتا۔ کوہ، پہاڑ۔ بودے
ہوتا۔ بکندے، اکھڑا دیتا۔

دجائے، جگہ سے۔ پوش، پہنے ہوئے۔ تبر، تیر کو کہتے ہیں۔ زدے، مارتا۔ مردی، بہادری۔ شنید، سنا۔ ایکدم، مجھ کو ایک
گھڑی۔ نگذاشتے، نہ چھوڑتا۔ راست طبعان، سیدھی طبیعت والا۔ ستر، خیال۔ داشتے، رکھتا تھا۔ ناگم، اچانک مجھ کو۔
زادے لے گیا۔ میثم، میری خوش زندگی۔ روزی، مقدر۔ قضا، تقدیر یعنی حکم خدا۔ نقل، منتقل۔ عراق، بغداد و شریف کا دارالحکومت
شام، اس کا دارالحکومت دمشق ہے۔ دگر، پھر۔ پُرشد، بھر گیا۔ پیمانہ، میرا پیمانہ یعنی دل کشید، کھینچا۔ آرزو، یاد۔ خانہ گھر
چنان، ایسا۔ افتاد، پڑا۔ بازم، پھر میرا۔ شبے، ایک رات۔ سرفروشد، سر جھک گیا۔ باندیشہ، سوچ میں۔ برگذشت، گزریا۔
ریش، دیرینہ۔ پرانا زخم، خوردہ، کھایا تھا۔ زی، ساتھ کسرہ نہ طرف۔ بہر ش، محبت سے اس کا۔ طلبگار، چاہنے لگا۔ خواہاں،
خواہش کرنے والا۔

گوش، چکر، دستر، زمانہ۔

پتیر، بوڑھا۔ خد تخت اس کا

تیر یعنی قدر خواش اس کا

سرخ رنگ اور یہ ایک پھول

کا نام بھی ہے۔ زیر، ساتھ

کمرہ ز اور را کے زرد رنگ

کے گھاس کا نام ہے۔ چو،

مثل کوہ، پہاڑ۔ پتید، سفید

موتے، بال۔ دواں، ہٹا۔

پیری، بڑھاپے بروئے منہ

چہرہ۔ فلک، آسمان۔

دست ہاتھ۔ قوت، زور

برویافتہ، اس پر پایا۔ برافٹہ

پھیرا۔ بدر کردہ، باہر کیا۔

یعنی نکالا۔ گیتی، جہان۔

نا توانی، کمزوری۔ بزانو،

گھٹنے۔ سردر، سردار۔ گیر،

پکڑانے والا۔ چہ کیا۔

بہواں دیدم از گردش دہر پیر

چو کوہ سپیدش سر از برف موئے

فلک دست قوت برو یا فتنہ

بدر کردہ گیتی غرور از سرکش

بدو گفتم اے سرور شیر گیر

بخندید کز روز جنگ تتر

زمین دیدم از نیزہ چوں نیستان

برائیکم گرد، بیجا چو دود

من آنم کہ چوں حملہ آوردے

ولے چوں نکر داختم یاوری

غنیمت شمر دم طریق گریز

چہ یاری کند مغفرو جو ششم

کلید ظفر چوں نباشد بدست

گروہے پلنگ افکن پیل زور

ہماں دم کہ دیدیم گرد سپاہ

خد گش کماں از غواشش زیر

دواں آبش از برف پیری بروئے

سر دست مردیش بر تافتہ

سر ناتوانی بزانو برکش

چہ فرسودہ کردت چو زو باہ پیر

بدر کردم آں جنگجوی ز سر

گرفتہ علمہا چو آتش درال

چو دولت نباشد تہوڑ چہ سود

برج از کف انگشتی بروئے

گرفتند کردم چو انگشتی

کہ ناداں کند با قضا پنجم تیز

چو یاری نکر داختم رو ششم

بباز و در فتح نتوان شکست

در آہن سر مرد و ستم ستور

ز رہ جامہ کردم و مغفرا کلاہ

فرسودہ، عاجز۔ کردت، کیا کچھ کو۔ زو باہ، لومڑی۔ پتیر، بوڑھی۔ بخندید، ہنسا۔ تتر، تار کا مخفف ہے ترکستان میں
ایک ولایت ہے۔ جنگجوی، لڑائی اڑنے والا بہادر۔ نیستان، جنگل یعنی نیزوں کی کثرت سے جنگل معلوم ہوتا تھا۔ گرفتہ
لئے ہوئے۔ علم، جھنڈا۔ چو آتش، آگ کی طرح۔ دواں، اُسیں۔ برائیکم، اٹھائی میں نے۔ گرد و سپاہ، لڑائی کی۔ گرد و
دھواں، چو، جب۔ دولت، اقبال۔ تہوڑ، جوانمردی بہادری۔ چہ سود، کیا فائدہ۔ من آنم، میں وہ ہوں۔ آورد لانا
برج، نیزے کے ساتھ۔ کف، ہتھیلی۔ انگشتی، انگوٹھی۔ بروئے، لے جاتا تھا۔ ولے، لیکن۔ چوں، جب۔ آخرم، میرے
ستارے۔ یاری، مدد۔ گرفتہ، گھیر لیا۔ کردم، ارد گرد۔ شمر دم، گنا میں نے۔ طریق، راستہ۔ گریز، بھاگنے کا۔ ناداں
بے وقوف۔ قضا، حکم خدا۔ مغفرو، جو شرم، ساتھ فتح جیم کے ایک لباس ہے لڑائی کے وقت (باقی اگلے صفحہ پر)

چو بار اسب تازی برانگیختم
دو لشکر ہم بر زدند از کین
ز باریدن تیر بچوں تگرگ
بصید سبز بران پر خاش ساز
زمین آسمان شد ز گرد گبود
سواران دشمن چو دریافتیم
چہ زور آورد بچہ جہد مرد
نہ شمشیر کند آوراں کند بود
کس از لشکر باز نہیجا بروں
کساں را نشد ناوک اندر حریر
چو صد دانہ مجموع در خوشہ
بنامردی از ہم بدادیم دست
چو طالع ز ماروئے بر تیج بود

چو بار اں پلاک فردر خستم
تو گفتی زدند آسمان بر زمین
بہر گوشہ برخاست طوفان مرگ
کمند از دہائے دہن کردہ باز
چو انجم درو برق شمشیر و خود
پیادہ سپرد سپر باقیم
چو بازوئے توفیق یاری نکرد
کہ کیں آوری ز اختر تند بود
نیاید جز آغشتہ خفتاں بخوں
کہ گفتم بدوزند سنداں بہ تیر
فتادیم ہر دانہ در گوشہ
چو مای کہ با جوشن افتد بشت
سپر پیش تیر قضا تیج بود

اسب تازی، عربی گھوڑا
برانگیختم، میں نے اٹھایا
باراں، بارش، پلاک
جو ہر ذرہ تلوار، فردر ختم
میں نے گریا، ہم بزد
آپس میں حکم کیا، کین
گھات، گتھی، یکے، زندہ
مار، باریدن، بارش
ہمچوں، مثل، تگرگ، والا
گوشہ، گوشے، برخاست
اٹھا، مرگ، موت، بقیہ
شکار، ہز بران، شیر
پر خاش، لڑائی، ساز، دھونڈ
والے، اژدہائے سانپ
دہن، منہ، باز، کھولے
ہوئے، کور، نیلی، انجم تازہ

برق، بجلی، شمشیر، تلوار۔ دریا قلم، پایا ہم نے۔ پیادہ، پیدل۔ تیر، ڈھال۔ باقیم، ہم نے ملائی۔ چہ، کیا۔ آورد، لاوے
جہد، کوشش۔ یاری، مدد۔ کند، ڈھال، پہلوان۔ کیں، آوری، کینڈا نا۔ اختر، تند، مخالف ستارہ۔ زہیجا، لڑائی۔ بروں، باہر
جز، سوا۔ آغشتہ، بھرے ہوئے۔ خفتاں، ایک قسم کی پوشاک ہے لڑائی میں پہنتے ہیں۔ کساں، ان لوگوں کا۔ نشد، نہ گیا۔
ناوک، تیر۔ حریر، ریشم۔ بدوزند، سی دیں۔ سنداں، اہرن۔ مجموع، اکٹھا۔ خوشہ، پالی۔ قتادیم، ہم پڑے۔ مائی، بجلی۔ باجوشن
ڈھال کے باوجود۔ افتد، پڑی۔ بشت، دوڑی، طالع، نصیب۔ تیج، پھیرے۔ قضا، حکم خدا۔ تیج، یکا، یا کچھ۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) پہنتے ہیں بعض نے زرہ مراد لی ہے۔ اختر، روشن، یعنی نجات روشن بہتر نصیب۔ کلیہ، چابی۔
ظفر، کامیابی۔ نترآں، شکست۔ نہ توڑ سکے۔ پلاک، شیر، چتیا۔ افکن، گرانے والا۔ پیل، ہاتھی۔ آہن، لوہا۔ ستم، ستور
گھوڑے کا ستم۔ ہماں دم، اس وقت۔ جاہ، نگرہ۔ کلاہ، ٹوپی۔
(عطاء الرسول اویسی)

حکایت

یہی بگڑا نید بیک ز بیل
جوانے جہاں سوز پیکار ساز
کندے بکتفش بر از خام گور
کہ یک چوبہ بیرون نہ رفت از کند
بچم کندش در آورد و برد
چو دزدان خوبی بگردن بہ بست
سحر کہ پرستارے از خیمہ گفت
خند پوش را چون فتادی اسیر
ندانی کہ روز اجل کس نہ زیست
برستم در آموزم آداب حرب
سطہراتے بیلیم ندے نمود
خند پیش تیرم کم از بیل نیست
ز پیرا من بے اجل نگذرد

یکے آہنی پنچہ در ارد بیل
نمد پوشے آمد جنگش فراز
بہر خاش جستن چو بہرام گور
بہ پنجاہ تیر خند کش برزد
دلاور در آمد چو دستان گرد
بلشکر گمش بر در خیمہ دست
شب از غیرت و شرمساری نخفت
تو کاہن بناوک بدوزی و تیر
شنیدم کہ میگفت و خوں میگرفت
من آنم کہ در شیوہ طعن و ضرب
چو بازوئے بچم قوی حال بود
کنونم کہ در پنچہ اقبیل نیست
بروز اجل نیزہ جو شش درو

آہنی، لوہے۔ ارد بیل، ایک شہر کا نام ہے۔
بگڑا نید، گذرتا تھا۔ بیک، وہ تیر جس کی نوک دو شاخہ ہوتی ہے۔ بیل، بیلچہ۔
نمد، مکمل۔ پوشے، پہنے ہوئے۔ فراز، اُٹھے آیا۔
سوز، جھلانے والا۔ پیکار، ساز، لڑائی کرنے والا۔
پرخاش، لڑائی جستن، دھونڈھنے والا۔ بہرام، گور بادشاہ کا نام بھی اور ہیلوان کا نام بھی ہے۔
کفتش، بر، اس کے کاغذ پر۔ خام گور، گور خکی کھال یعنی نیل گائے۔ پنجاہ، پچاس۔ خندنگ، ساتھ فخر

خاور دل کے ایک درخت کا نام ہے اس کی لکڑی بہت مضبوط اور سیدھی ہوتی ہے زیادہ تر اس کی لکڑی کا تیر بناتے ہیں۔ بزد، مارے۔ چوبہ، تیر۔ بیرون، باہر۔ زلفت، لے گیا۔ دلاور، بہادر۔ آمد، آیا۔ دستاں، رستم ہیلوان کے باپ کا نام تھا۔ گرد، ہیلوان۔ بچم، بیچ۔ آور، لایا۔ برد، لے گیا۔ بلشکر گور، شکر گور۔ جز دان، چور۔ بہ بست، باندھے۔ شب، رات۔ سخت، نہ سویا۔ سحر، صبح کے وقت۔ پرستار، لونڈی یا خادم۔ کاہن، اصل کو آہن تھا یعنی لوہا۔ کہ، جو۔ بناوک، تیرے۔ بدوزی، سنا ہے۔ قادی، پڑا۔ اسیر، قیدی۔ شنیدم، میں نے سنا۔ میگرفت، روتا تھا۔ ندانی، نہیں جانتا تو۔ روز اجل، موت کے دن۔ کس، کوئی شخص۔ نہ زیست، نہ جیا، مرنے والا۔ میں وہ ہوں۔ شیوہ، تلوار۔ طعن، نیزہ بازی۔ ضرب، مارنے والا۔ آموزم، سکھاؤں۔ آداب، طریقے۔ حرب، لڑائی۔ بازوئے بچم قوی، میرے نصیب کا بازو۔ طاقت ور۔

باقی اگلے صفحہ پر

کمر تیغ قہر اجل در قفاست ورش بخت یاور بود و ہر گشت نہ دانا بسعی اجل جاں بہرہ	برہنہ است اگر چو شمش چہ لست برہنہ نشاید بسا طور کشت نہ نادان بنا ساز خوردن بہرہ
------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------

حکایت طبیب و کُرد

شبہ کُردے از درد پہلو نخفت ازیں دست کو بزرگ زخمی خورد کہ در سینہ پیکان تیر تار گرافد بیک لقمہ در روده پیچ قضا را طبیب اندراں شب بہرہ	طبیبہ دران ناحیت بود گفت عجب دارم از شب بیاباں بہرہ بہ از نقل ماکول ناسازگار ہمہ عمر نادان بر آید بہ پیچ چہ سال ازیں رفت زندہ است کُرد
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

حکایت

یکہ روستائی سقط شد خرش جہاں دیدہ پیرے برو برگزشت	علم کُرد بر تاک بستاں سرش چنین گفت خنداں بنا طور دشت
-----------------------------------------------------	---------------------------------------------------------

ایک رات - کُردے، ساتھ ضمہ کاف فارسی کے یعنی پہلوان اور شاعر ہانسوی نے ضمہ کاف تازی اور بای مجہول کے کھا ہے۔ ایک قوم کا نام ہے۔ بحیریاں چرانے والے۔ مخفت نہ سویا۔ دران ناحیت اس طرف میں۔ بزرگ زرا بخور کی پتی اور ایک قسم کی گھاس ہے جس کے پتوں سے مشک کی خوشبو آتی ہے۔ میخورد کھاتا تھا۔ عجب دارم، تعجب لکھتا ہوں میں۔ بیاباں برود آبیجائے۔ پیکان، نوک۔ تیر، بہتر۔ نقل، کھانا۔ ماکول، غذا۔ ناسازگار، ناموافق۔ افتد، پڑے رودہ، انترہی۔ پیچ، گرہ۔ بے حاصل۔ قضا، اتفاقاً۔ طبیب، حکیم۔ اندراں شب، اسی رات میں۔ بہرہ، مرگیا۔ رفت، گزر گئے۔ روستائی، کسان۔ دیہاتی۔ سقط، مرگیا۔ خرش، اس کا گدھا۔ علم، ہکلیا۔ تاک، انگور۔ بستاں، باغ۔ جہان دیدہ، جہان پھرنے والا۔ پیر، بوڑھا۔ برو برگزشت، اس پر گذرا۔ چنین، ایسے۔ خنداں، ہنسا۔ نا طور، نگہبان۔ دشت، جنگل۔

پندار نہ کمان کر۔

جان پدر باب کی جان
کیں حمار جو یہ گدھا۔

کند دفع کرے دور۔

چشم بد، جری آنکھ۔
کشت زار، کھیتی۔

کہ آس، کیونکہ یہ۔ چوب،
ڈنڈے۔ گوش خولیش،
اپنے کان سے۔ نمی کرد،

تہیں کر سکتا۔ تا، یہاں تک
ناواں، کمزور، مرد، مرگا
ریش، زخمی۔ چہ داند،
کیا جانے۔ طبیب، حکیم
از کئے، کسی شخص سے۔

رنج، تکلیف۔ برد، ہڈاؤ

حکایت، قصہ۔ شنیدم،

سنائیں نے۔ مفلے، ایک غریب۔ بنیاد، گر پڑا بجتیش، ڈھونڈا اس کو۔ بسے، بہت۔ تباقت، پھیل
یکے دیگر گوش۔ ایک دوسرے نے اس کو۔ ناطلب کردہ بغیر ڈھونڈنے یافت، پایا۔ بگردید، پھر گیا۔ ماہچننا،
حالانکہ ہم ویسے۔ شکم، پیٹ۔ بسر پیچگی، طاقت والے۔ می خورد کھاتے۔ ترند، زیادہ ہیں۔ فرو، ایک
کوفت، بیٹیا۔ پیر، بوڑھا۔ پسر، بیٹا۔ بچوب، لکڑی سے۔ بگفت، اس نے کہا۔ پدر باب، مکوب، نہ مار۔ جور، ظلم۔
مردم، لوگ۔ گریست زوئے ہیں۔ ولے، لیکن۔ چوں، جب۔ کئی کرے تو۔ چارہ، علاج۔ چلیت، کیا ہے بد اور عادل
یعنی اللہ تعالیٰ کے سامنے غرور شد، فریاد کرتا ہے۔ داور، اللہ تعالیٰ۔ برآرد، نکالتا ہے۔ خروش، فریاد۔ اخترے
ستارے والا۔ بختیار، نصیب والا۔ قوی دستگاہ، بڑے وسائل والا۔ سرمایہ دار، مالدار
(عطا الرسول اویسی)

پندار جان پدر کیں حمار

کہ اس دفع چوب از سر گوش خویش
چہ داند طبیب از کسے رنج برد

حکایت

شنیدم کہ دینارے از مفلے

باخبر سرنا امیدی تباقت

بہ بد بختی و نیک بختی قلم

نہ روزی بسر پیچگی می خوردند

حکایت

فرو کوفت پیرے پسر بابچوب

تاواں بر تو از جور مردم گریست

بد اور خروشد خداوند ہوش

حکایت

بلند اخترے نام او بختیار

قوی دستگاہ بود و سرمایہ دار

کند دفع چشم بد از کشت زار

نمی کرد تا ناواں مرد و ریش
کہ بیچارہ خواہد خود از رنج مرد

بفتاد و مسکین بجتیش بسے

یکے دیگر گوش ناطلب کردہ یافت

بگردید و ماہچنناں در شکم

کہ سر پیچگاں تنگ روزی ترند

بگفت اے پدر بگینا ہم مکوب

ولے چوں تو جورم کئی چارہ چلیت

نہ از دست داور برآرد خروش

ہو اور اداں بقعہ زر بود و مال
ز نے جنگ پیوست باشوے خوش
کہ کس چو تو بد بخت درویش نیست
بیاموز مروی ز ہمایگاں
کساں رازد و سیم ملکست و رخت
بر آورد و صافی دل صوف پوش
کہ من دست قدرت ندارم بہیج
نکرد و در دست من اختیار

و گرتنگ دستان برگشتہ حال
شبانگہ چورفتش تہیدست پیش
چو ز نمود مرخت جز بنیش نیست
کہ آخر نیم قحبہ را بگاڑ
چرا ہجو ایشاں نہ نیک بخت
چو طبل از تہیگاہ خالی خروش
بسر پنجہ دست قضا بر پیچ
کہ من خوشی تن را کنم بختیار

ہو اور فقط اس کے لئے۔
بقعہ، سوزھن۔ زر، سونا
تنگ دستان، سزیب۔
برگشتہ حال، پھر سے نصیب ملے
ز نے، ایک عورت۔ بخت
ملائی۔ شوکے، شوہر۔ خوش
اپنے۔ شبانگہ رات کو۔
چورفتش، جب اس کے پاس گیا
تہیدست، خالی ہاتھ۔ پیش
آگے، سامنے۔ کہ کس چو
کوئی شخص تجھ جیسا۔ بد بخت
بد نصیب۔ نیست، نہیں۔
چو ز نمود، بھر کی طرح۔ مرخت
سرخ۔ جز بنیش، اس دنگ
کے سوا۔ بیاموز، سیکھ۔
ہمایگاں، ہمایوں سے۔

حکایت

یکے مرد درویش در خاک کش
چو دست قضا زشت روی توت
کہ حاصل کند نیک بختی بزور
نیاید نکو کاری از بدرگاں
ہمہ فیلسوفان یونان و روم

نکو گفت با ہمسر زشت خویش
میندائے گلگونہ بر روی زشت
بسر مر کہ دنیا کند چشم کور
محالست دوزندگی از سگاں
ندانند کرد و انگبیں از زقوم

نیکم، نہیں ہوں ہیں۔ قہر، رایگاں، مفت کی زندگی۔ کساں، لوگوں کو۔ زر، سونا۔ سیم، چاندی۔ ملکست، ملکیت۔ رخت،
سامان۔ چرا، کیوں۔ ہجو ایشاں، ان کی طرح۔ نہ، نہیں۔ بر آورد، نکال۔ صوف، کپل۔ پوش، پہننے والا۔ چو طبل،
ڈھول کی طرح۔ تہیگاہ، پیٹ۔ خروش، چیخ۔ من میں۔ ندارم، نہیں رکھتا میں۔ بہیج، کسی چیز پر۔ بسر پنجہ، طاقت
کے ساتھ۔ قضا، تقدیر۔ پیچ، نہ پھر۔ نکردند، نہیں کیا۔ خوشی تن، اپنے آپ کو۔ کتم، کروں میں۔ بختیار، نصیب والا
یکے، ایک۔ فاک کش، ایک جبرہ کا نام ہے۔ نکو گفت، اچھا کہا۔ با ہمسر زشت خویش، اپنی بد صورت بیوی۔ چو، جب
زشت روی، بد صورت شخص کو۔ کند کر سکتا ہے۔ نیک بختی، اچھے نصیب۔ دنیا، دیکھنے والا۔ چشم کور، اندھی آنکھ۔
نیاید، نہیں آتی۔ بدرگاں، بد ذات۔ محالست، مشکل ہے۔ دوزندگی، سلائی۔ سگاں، جمع سگ کتے۔ ہمہ، تمام
فیلسوفان، جمع فلسفی میکم۔ یونان، ملک کا نام ہے جہاں کے فلسفی مشہور ہیں۔ روم، ملک کا نام ہے۔
ندانند کرد، نہیں بنا سکتے۔ انگبیں، شہر۔ زقوم، مقور

بستی اندر و تربیت گم شود
ولیکن نباشد ز سنگ آئینہ
نہ زنگی بگرابہ گرد و سفید
سپرنیت مر بندہ را جز رضا

زوشی نیاید کہ مردم شود
توال پاک کردن ز رنگ آئینہ
بکوشش زوید گل از شاخ بید
چورومی نگر دو خدنگ قضا

دستی، جنگلی جانور۔ نیاید
نہ آوے۔ شو، ہو جاوے
بستی، کوشش کے ساتھ۔
اندر و، اس میں۔ توال
پاک کردن، پاک کر سکتے ہیں۔
ز رنگ، زنگار سے آئینہ

حکایت کرکس وزغن

کہ نبود ز من دور ہیں تر کے
بیاتا چہ بینی برا طرف دشت
بگرد از بلندی بہ پستی نگاہ
کہ بیدانہ گندم بہاموں پرست
ز بالا نہادند سرور نشیب
برو بہر بہیچہ قیدے دراز
کہ دہرا فکند دام در گردنش

چنین گفت پیش زغن کرکے
زغن گفت ازین درنشا بد گشت
شنیدم کہ مقدار یک روزہ راہ
چنین گفت دیدم گرت با درست
زغن را نمائد از تعجب شکست
چو کرکس بردانہ آمد فراز
ندانست از ان دانہ خوردنش

شیشہ۔ نباشد نہیں ہو
سکتا۔ سنگ، پتھر۔ زویدا
نہیں آتا۔ گل، پھول۔
بید، ایک لکڑی کے پتے۔
زنگی، حبشی۔ بگرابہ، حمام میں
گرد و، ہو جاوے۔ چو اجیب
دی نگرد، رو نہ ہو سکے۔
خدنگ، تیسر۔ سپر، ڈھال
مر، خاص۔ جز، سوائے۔

حکایت کرکس وزغن کہانی گدھ اور چیل کی۔ چیل، ایسے۔ گفت، کہا۔ پیش، سامنے۔ زغن، چیل۔ کرکے،
گدھ۔ نہ ہو دے۔ زغن، مجھ سے۔ بین، دیکھنے والا۔ تر، زیادہ۔ کسے، کوئی شخص۔ ازین، اس سے
نشا بد گشت، نہیں گزرا چاہیے۔ بیا، آ۔ تا، تاکہ۔ چہ، کیا۔ بینی، دیکھتا ہے تو۔ اطراف، جمع طرف۔
دشت، جنگل۔ شنیدم، میں نے۔ راہ، راستہ۔ گرت، اگر تجھ کو۔ با درست، یقین ہے۔ بہاموں
جنگل میں۔ پر، نہ آئد ہے۔ نمائد، نہ رہا۔ شکست، صبر۔ ز بالا، اوپر سے۔ نہادند، رکھا اہو لے۔ در نشیب،
نیچان میں یعنی زمین کی طرف۔ آمد، آئی۔ فراز، سامنے۔ برد، اس پر۔ بہیچہ، لپیٹ گیا۔ دراز، لمبا۔ ندانست،
نہ جانا۔ از ان، اس سے۔ دہرا زمانہ۔ افکند، ڈالتا ہے۔ دام، جال۔

نہ آہستہ در بود ہر صدف
زغن گفت ازالہ داند دیدن چہ سود
شنیدم کہ میگفت و گردن بہ بند
اجل چون بخونش بر آورد دست
در آبے کہ پیدا نداد و کنار

نہ ہر بار شاطر زند بر ہدف
چو بینا بیے وام خصمت نبود
نہ شد خذر با قدر سود مند
قضا چشم بار یک بینش بہ بست
غرور شناور نہ یاید بکار

حکایت

چہ خوش گفت شاگرد منوج باف
مرا صورتے بر نیاید ز دست
گرت صورت حال بد یا نکوست
دریں نوع از شرک پوشیدہ ہست
گرت دیدہ بخشد خداوند امر
نہ پندارم از بندہ دم در کشد
جہاں آفرینت کشایش دہاد

چو عنقا بر آورد و پیل و زراف
کہ نقشش معلم زبالانہ بست
نگاریدہ دست تقدیر اوست
کہ زیدم بیازرد و عمرم بخت
نہ بینی دگر صورت زید و عمرو
خدایش بروزی قلم در کشد
اگر وے بہ بند نہ شاید کشاد

حکایت

شتر کرہ با مادر خویش گفت
بگفت از بدست منست مہار

پس از رفتن آخر زمانے بخت
ندیدے کم بار کش در قطار

آہستہ عاملہ - در موتی
صدقہ سپی - شاطر چالاک
یا تیر مارنے والا - زندہ
ماتا ہے - ہدف نشان -
چہ سود کیا فائدہ - چو بینا
جب دیکھنے کی - خصمت
بیر دشمن - بہ بند قید میں -

خذر پر ہیز - سود مند فائدہ
اجل موت - بر آورد نکال
لائی - قضا حکم خدا چشم پاک
بینش اس کی بار یک دیکھنے
کی آنکھ - بہ بست بندگی
یعنی اذبحاء الفضل یعنی
البصر - جب قضا آتی ہے
تو آنکھ اندھی ہو جاتی ہے
پیدا ز دار و ظاہر نہ رکھے
کنار کاندہ - شاد و تیراک
نیاید نہیں آتا - منوج
باق ریشمی کپڑا فیس اور

قیمتی ہوتا ہے - عنقا یہ ایک جانور کا نام ہے - بر آورد نکال یہ پیل ہاتھی - زراف - زرافہ اس کا سر اونٹ کے سر کی طرح
اس کے سینک گا کے کے سینک کی طرح - اس کی دم ہرن کی دم کی طرح ہوتی ہے - نقشش اس کا نقش - معلم استاد - زبالا
بندی سے - بہ بست نہ باندا - گرت اگر تیری - بد بڑی - نکوست اچھی - نگاریدہ دیکھی ہوئی - دریں اس میں - نوع قسم - شرک
انہ تعالیٰ کی ذات میں کسی کو شریک نہ کرنا - پوشیدہ چھپی ہوئی - بیازرد ستیا - بخت زخمی کیا - دیدہ آنکھ - خداوند مخرقات
نہ پندارم میں نہیں سمجھتا - دم در کشیدہ مانتی اندر کھینچ یعنی باز ہے - کشیدہ کھینچ یعنی روزی بند کر دے - آفرینت تجھے پیدا کرینولا
کشیدہ فراخی رزق - دہاد دیوے - شتر کرہ اونٹ کا بچہ - مادر خویش اپنی ماں سے (باقی اگلے صفحہ پر)

وگر ناخدا جامہ بر خود درو
کہ بخشندہ پروردگار است و بس
کہ گروے براند نخواند کست
وگر نہ سیر نا امید می بخار

قضا کشتی آنجا کہ خواند بُرد
مکن سعد یادیدہ بردست کس
اگر حق پرستی ز در ہا بست
گر او نیک بخت کند سر برار

آنجا کہ جس جگہ جو۔ خوابد
چاہے۔ بردنے جائے
وگر، اگرچہ۔ ناخدا، ملاح
جامہ، کپڑا۔ درو، بچارے
دیدہ، نگاہ۔ بخشندہ،
بخش۔ پروردگار اللہ تعالیٰ
پرستی۔ بوجہ والا۔

گفتار اندر اخلاص و برکت آل و ریا و آفت آل

وگر نہ چہ آید ز بیغز پوست
کہ در پوشی از بہر پندار خلق
چو مردی نمودی محنت مباح
نجات نہ برد آنکہ بنمود و بود
بماند کن جامہ در برش
کہ در چشم طفلان نمائی بلند
تو ان خرج کردن بر ناشناس

عبادت با خلاص نیت نکوست
چہ ز نار مغ بر میانست چہ دلق
مکن گفت متروئے خویش فاش
باندازہ بود باید نمود
کہ چوں عاریت برکشند از سرش
اگر کوتاہی پاتے چو میں مبند
وگر نقرہ اندودہ باشد نخاس

ز در ہا، دروازوں سے۔
بست، کافی ہے۔ گروے
اگر وہ۔ براند، ہانکے ہوئے۔
نخواند کست، سمجھ کو کوئی نہ
بلانے۔ نیک بخت، خوش
نصیب۔ سر برار۔ ریشا
بخار، کھجلا۔ گفتار، بیان
اخلاص، خلوص۔ ریا، دکھاوا
آفت، مصیبت۔

با اخلاص، خلوص کے ساتھ بیکسو، بہتر ہے۔ چہ کیا۔ آید، آوے۔ بے مغز پوست، بغیر مغز چھلکا۔ یعنی عبادت خلوص
جائے وہ ایسی ہے اور اگر خلوص کے ساتھ نہ ہو وہ عبادت بے مغز چھلکے کی طرح ہے۔ زنا، جیو، مغ، ساتھ ضمہ میم کے آگ
پرست کو کہتے ہیں۔ بریات، تیری کمر پر۔ دلق، گدڑی۔ پوشی پہنے تو۔ از بہر واسطے۔ پندار، دکھانے۔ فاش، ظاہر۔ مردی، بہادری
نمودی، دکھائی تو نے۔ محنت، ہجڑا۔ مباح، نہ ہو۔ نجات، نہ زندگی۔ نہ برد، نہ لے گیا۔ عاریت، مانگے کا لباس۔ یعنی مانگے
پڑے۔ برکشند، کھینچیں۔ یعنی تاریں۔ نمائندہ، نہ ہے۔ کہن، پرانا۔ جامہ، کپڑا۔ برقی، بغل بدن اس کے۔ کوتاہی، چھوٹا یعنی چھوٹے
قد والا۔ پاتے، پاؤں۔ چو میں، خودی عقیدہ باندھ۔ چشم، آنکھ۔ طفلان، بچوں کی۔ نمائی، بلند بڑا معلوم ہوئے۔ نقرہ، چاندی۔
اندودہ، طبع یا ہوا۔ نخاس، نمائندہ۔ تو ان خرج کردن، خرچ کر سکتے ہیں۔ ناشناس، نہ پہچاننے والا انارٹی۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) پس از رفتی چھپنے کے بعد، بخت، سوجا۔ مہار، بیکمل۔ کسم، کوئی شخص۔ (عطاء الرسول ادینی)

میتے نہ رکھ۔ آب زرد
سونے کا پانی۔ بیشتر پیلے
صراف نذر گدگدگان
چڑھے ہوئے۔ باتش آگ
میں۔ برتن لے جائیں۔
پدید ظاہر۔ مرس، تانا۔
بابائے کوئی پہاڑی بابا
یعنی قندریل کا سردار۔
ناموس، شہرت، مخفت
نہ سویا۔ برو، جا۔ پیچ
کوشش کر۔ برکت
باندھنا۔ پیچ، کوئی فائدہ
فعلت، کام تیرا۔ ہنوز
ابھی۔ بروں، باہر۔
چہ قدر کی قیمت۔ آورد
لئے۔ حوروں، حور جیسا
چہرہ۔ زیر، نیچے۔ قبا

منہ جان من آب زرد برپشین
نذر اندو دگان را باتش بزنند

کہ صراف دانا نگیر و پچین
پدید آید آنگہ کہ مرس یانند

حکایت

بروئے کہ ناموس را شب مخفت
کہ نتوانی از خلق بر بست، پیچ
ہنوز از تو نقش بروں دیدہ اند
کہ زیر قبا دار و اندام پیس
کہ بازت رو و چادر از روئے زشت

ندانی کہ بابائے کوہی چہ گفت
برو جان بابا در اخلاص پیچ
کسانیکہ فعلت پسندیدہ اند
چہ قدر آورد بندہ حور و پس
نشايد بدستال شدن در بشت

حکایت طفل روزہ دار

بصد مخفت آورد روزے بچاشت
بزرگ آمدش طاعت از طفل خرد
فشاندند بادم و زرد بر سرش
فتاد اند روز آتش معدہ سوز

شنیدم کہ نابالغ روزہ داشت
و کتابش آں روز سابق نبرد
پدر دیدہ بوسید و مادر سرش
چو بروئے گذر کرد یک نیمہ روز

ایکمن۔ دارد، رکھے۔ اندام، بدن۔ پس، ایک مرض کا نام ہے عرو میں برس کہتے ہیں بدن پر سفید داغ ہو جاتے ہیں۔ بدتان
مکھے۔ بازت آورد، اتر جلے گی۔ روئے زشت، برا چہرا۔ قصہ ایک لڑکے کے روزہ رکھنے والے کا۔ شنیدم، سنا میں نے
داشت، رکھا۔ بصد مخفت، سیکڑوں سختی سے۔ چاشت، چوتھائی دن۔ کتابش، ساتھ ضمہ کاف اور تشریف تا کے یعنی مکتبہ جہاں
لڑکے پڑھتے ہیں۔ سابق، ساتھ کسرہ با کے یعنی لڑکوں کو سبق دینے والا اس کو حلیف بھی کہتے ہیں۔ ببرد، لے گیا۔ بزرگ آمدش
برمی لگی اس کو۔ طاعت، عبادت۔ خرد، چھوٹا۔ پدر، باپ۔ دیدہ، آنکھ۔ بوسید، چومی۔ مادر سرش، ماں نے اس کا۔
فشاند، بھاڑا۔ یعنی بادم اور پیسہ۔ یک نیمہ روز، ایک آدھادان۔ یعنی دوپہر۔ فتاد، پڑی۔ آتش، آگ۔ معدہ، پیٹ
سوز، جلن۔

(فقیر عطاء الرسول اولیسی)

بدل گفت اگر لقمہ چندے غورم
چو روئے پس در پدر بود و قوم
کہ داند چو در بند حق نیستی
پس این پیر ازاں طفل نادان ترا
کلید در دوزخست آن نماز
اگر جز بحق مے رود جادہ ات
نکو سیرت بے تکلف بروں
بنزدیک من شب رو راہ زن
یکے بردای خلق رنج آزمائے
ز عمر وائے پس چشمت اجرت مدار
نگویم تو اندر سیدن بدوست
رہ راست روتا بمنزل رسی
چو گاوے کہ عصا چشیش بہست
کسے کہ بتابد ز محراب روئے
تو ہم پشت بر قبلہ در نماز

چہ داند پدر غیب یا کادرم
نہاں خود و پیدا بسر بروم
اگر بے وضو در نماز ایستی
کہ از بہر مردم بطاعت و راست
کہ در چشم مردم گزاری دراز
در آتش فشانند سجادہ ات
بہ از پار سائے خراب اندروں
بہ از قاسق پار سا پیر من
چہ مزدش دہد در قیامت خدائے
چو در خانہ زید باشی بکار
دیں رہ جز آنکس کہ درویش است
تو بر رہ نہ زین قبل و ایسی
دو ال تابش شب ہم آنجا کہ
بکفرش گواہی دہند اہل کوئے
اگر ت در خدا نیست روئے نیاز

لقمہ ذوالہ - غورم
کھاؤں میں - چہ داند کیا
جائیں - غیب پوشیدہ
بات - مادرم میری ماں
نہاں پوشیدہ - پیدا
ظاہر - بسر و آخر کیا
یعنی تمام کیا - صوم - روزہ
کہ داند کون جائے -
ایسی تو کھڑا ہے - ایسی
یہ بوڑھا - طفل - بچہ
نادان ترست زیادہ بوڑھا
ہے - کلید جابی کئی -
دراز دروازہ - چشم آنکھ
دراز لمبی - جز - سوا
رود جاتا ہے - جادہات
راستہ تیرا - فشانند ڈالیں
سجادہ متصلی یا جا نماز
نکو - نیک - سیرت عادت

بروں، باہر یعنی ظاہر - شب رو، رات کا چلنے والا - راہ زن، ڈاکو - بہتر - قاسق، بدکار - پارسا، پیر ہیزگار - پیوئن
باس والے - مزدش، مزدوری کی کو - دہند، دے - اجرت، مزدوری - مدار، رکھ - خانہ، گھر - رسیدن، پہنچ سکتے
ہیں - دریں راہ، اس راستہ میں - اوست، اس کا ہے - راہ راست، سیدھی راہ - رو، جا - رستی، پہنچنے نہ، نہیں -
قبل، ساتھ کمرہ کاف اور فتمہ باکے جانب اور طرف - چو گاوے، بیل کی طرح - عصا، پھوڑے والا - یعنی تیلی - چشیش
اس کی آنکھ - بہست، باندھ دی - دو ال، دوڑنے والا - تابش، رات تک - بتابد، پھیرے - دہند، دے - اہل کوئے
محلہ والے - پشت، پیٹھ - گرت، اگر تیری - روئے نیاز، نیاز مندی کا چہرہ

(عطا الرسول اولیسی)

بیچش اس کی جڑ۔ برقر
بال یعنی حفاظت کر۔
بیچ۔ جڑ۔ بوم۔ زمین۔
بر، بجل۔ محروم۔ بے نصیب۔
افگند ڈالے۔ تخم، بیج
سنگ پتھر۔ دغش آمدنی
منہ از رکھو آب روئے
عزت۔ ریا، مکر۔ محل مرتبہ
زیر، نیچے۔ دوکل، کچھڑ۔
خفیہ پوشیدہ۔ بد برا
باشم ہول میں خاکسار
ذلیل۔ چہ سود، کیا فائدہ
آب ناموس شرم کا پانی۔
کار کام۔ بروی دریا، لحاظ
اور دکھاوے کے ساتھ
خرقہ گدڑی بہلست
آسان ہے۔ دوخت
سینا۔ گرش اگر اس کو تو۔

درختیکہ بیچش بود برقرار
گرت بیخ اخلاص در بوم نیست
ہر آنکہ افگند تخم بروئے سنگ
منہ آبروئے ریا را محصل
چو در خفیہ بد باشم و خاکسار
بروی تو ریا خرقہ سہلست و سخت
چہ دانند مردم کہ در جامہ کیست
چہ وزن آورد جائے انبان باد
مُرانی کہ چندیں ورع مے نمود
کنند ابرہ پاکیزہ تر ز آستر
بزرگاں فراغ از نظر داشتند
در آوازہ خوابی در اقلیم فاش
ببازی نگفت این سخن بایزید
کسانے کہ سلطان و شاہنشاہ اند
طبع در گدا مرد معنی نہ بست

توانی، سکے تو۔ فروخت، بیچ۔ چہ دانند، کیا جانیں۔ جامہ، کپڑا۔ کیست، کون ہے۔ نویسدہ، لکھنے والا۔
داند، جانے۔ نامہ، خط میں۔ چیت، کیا ہے۔ وزن، بوجھ۔ آورد، لائے۔ جائے، اس جگہ۔ انبان، جھولی۔ باد،
ہوا۔ میزان، ترازو۔ دیوان، کچھری۔ داد، انصاف۔ مرانی، ریاکار۔ چندیں، اتنی۔ ورع، پرہیزگاری۔ مے نمود، دکھانا
بیچش، کچھ اس کی۔ ابرہ، لہرائی یعنی لحاف کے اوپر والا کپڑا۔ آستر، لحاف۔ اندونی، کپڑا۔ ازاں، اس سبب سے۔
پرنیاں، ریشمی کپڑے کی قسم ہے۔ داشتند، رکھتے ہیں۔ آوازہ، شہرت۔ خواہی چاہتا ہے۔ اقلیم، ملک۔ فاش، ظاہر
برویں، باہر، محلہ، اس سے میں کی چادر ادا ہے۔ دروں، اندر۔ حشو، بھرتی۔ باش، ہو۔ بازی، کھیل یا ہنسی۔ این سخن
یہ بات۔ منکر، انکار کرنے والے۔ امین ترم، زیادہ بے خوف۔ سر آستر، بالکل۔ گدا، بیکار۔ جمع گدا فقیر (باقی اگلے صفحہ پر)

بپرو کہ روزے دہد میوہ بار
ازیں بر کسے چوں تو محروم نیست
جوئے وقت دغش نیاید بچنگ
کہ ایں آب در زیر دارد و حل
چہ سود آب ناموس بروئے کار
گرش با خدا اور توانی فروخت
نویسدہ داند کہ در نامہ چیست
کہ میزان عدلست و دیوان داد
بدیدند و بیچش در انبان نبود
کہ آں در حجابست و ایں در نظر
ازاں پرنیاں آستر داشتند
برویں محلہ کن گودروں حشو باش
کہ از منکر امین ترم کنز مرید
سر آستر گدا یان ایں در گدا اند
نشاید گرفتن در افتادہ دست

بہاں بہ گرا بستن جو بہری
چوروئے پرستیدنت در خداست
ترا پند سعدی بست آپسر
گرا مرز گفثار مان شنوی

کہ همچون صدق سر بخود در بری
اگر جبریت نہ بیند رواست
اگر گوش گیری چو پند پدر
منبادا کہ فردا پیشیاں شوی

بہاں نہ وہی بہتر بہاں
پوشیدہ کسی چیز کو پوشیدہ
رکھنے والے اور حاملہ ہونے
کے لئے ۔ ہچوں مثل
صدق سپی ۔ سر بخود
سرنیچے ۔ بری لے جائے

باب ششم در قناعت

خدا را ندانست و طاعت نکرد
قناعت تو بخیر کند مرد را
سکونے بدست آورد کہ بے ثبات
میرود تن از مرد و رای و ہشی
خودمند مردم ہنر پرور اند
کے سیرت آدمی گوش کرد
نور و خواب تنہا طلق و داست
خنک نیک بختے کہ در گوشہ
بر آناں کہ شد سحر حق آشکار

کہ بر بخت روزی قناعت نکرد
خبر کن جریں جہاں نکرد را
کہ بر سنگ گرداں نہ روید نبات
کہ اورا چومی پروری می کشی
کہ تن پرور را از ہنر لاغر مند
کہ اول سگ نفس خاموش کرد
بریں بودن آئین نا بخردا دست
بدست آورد از معرفت تو شہ
نکردند باطل برو اختیار

والا ۔ جبرائیل ۔ جبرائیل
علیہ السلام ۔ نہایت نیک
رواست جائز ہے ۔
ترا پند تجھے نصیحت ۔
بست کافی ہے ۔ گوش
کان ۔ گیری لیوے ۔
امروز آج ۔ شوی نہ شے
تو ۔ مبادا نہ ہوتے ۔
فردا ۔ کل ۔ پشیمان پریشان
شوی ہوئے تو بچھا
باب قناعت کے بیان

میں ۔ نہانت نہ جانا ۔ نکرد نہ کی ۔ بخت نصیب ۔ تو انکار ۔ امیر ۔ جریں لاچی ۔ جہاں نکرد ۔ جہاں پھرنے والا ۔
بے ثبات بے قرار ۔ سنگ پتھر ۔ گرداں گھومنے والا ۔ نہوید نہیں جیتی ۔ نبات گھاس ۔ میرور نہ پرورش کر ۔
تن جسم ۔ ہشی ہوشیار ۔ پروری پالتا ہے تو ۔ کشی مارتا ہے تو ۔ خودمند عقلمند ۔ پروراند پالنے والے ہیں
لاغر کمزور یعنی محروم ۔ سیرت عادت ۔ گوش کرد سنی اس نے ۔ سگ کتا ۔ خاموش چپ ۔ خور کھانا ۔ خواب سونا ۔
ود درندہ ۔ بریں اس پر ۔ آئین طریقہ ۔ نا بخردا بیوقوف یا پاگل ۔ خنک اچھا ۔ گوشہ کونے میں ۔ آورد لانے معرفت
پہچان نہ تو شہ خرچ سفر ۔ بر آناں ان لوگوں پر ۔ سحر بھید مرزا ۔ آشکارا ظاہر ۔ باطل جھوٹ یعنی نفس پروری اور دنیا کی طاقت ۔ برداں
(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) درگاہ ۔ طبع ۔ لایح ۔ معنی حقیقت ۔ نہ بست نہ باندھا ۔ نشاید نہیں چاہیے ۔ گرفتن پکڑنا ۔

ظلمت، تاریکی، رخسار
چہرہ۔ ازال، اس سے
چہرہ، کنواں۔ انداختی،
ڈالا تو نے۔ باز، علیحدہ
نشاختی، نہ پہچانتے۔
برآوج، بلند پر۔ فلک،
آسمان۔ پرد، اڑے۔
جرہ، شکاری باز۔ اور یہاں
نفس، ناطقہ اور روح انسانی
ہے۔ بستہ، باندھا۔
آز، حص۔ جنگ، جنگل
رہا، چھوڑنا۔ رفت، جلتے
سدہ، میری کے درخت
کو کہتے ہیں۔ منہی، انتہا
یعنی ملائکہ۔ مدبرہ کی پرواز
وہاں ختم ہو جاتی ہے۔
تو اس کے۔ خوشیتن،

ولیکن چون ظلمت نہ انداز نور
تو خود را ازال در چہ انداختی
بر اوج ملک چوں پرد مجرہ باز
گوش دامن از جنگ شہوت رہا
بکم کردن از عادت خویش خورد
کجا سیر وحشی رسد در ملک
نخست آدمی سیر تے پیشہ کن
تو بر کمرہ تو کئے بر کمر
کہ گر پالہنگ از کفت در سخت
باندازہ خور زاد اگر مرد می
دروں جاؤ کہ است وقت و نفس
کجاؤ کہ گنجہ کنز انبار آز
ندارند تن پرور راں آگہی
دو چشم و شکم پر نگرد و پیچ

چہ دیدار دیوش چہ رخسار محور
کہ چہ راز رہ باز نشاختی
کہ در شہر ش بستہ سنگ از
کنی رفت تا سدرۃ المنتقی
تو اس خوشیتن را ملک خوئے کرد
نشايد پدید از ثری تا فلک
پس آنکہ ملک خوئی اندیشہ کن
نگر تا نہ پیچہ ز حکم تو سر
تن خوشیتن کشت و خون تو رنجیت
چنین پر شکم آدمی یا خمی
تو پنداری از بہر ناست و بس
بسختی نفس مے کند پادراز
کہ پر معده باشد ز حکمت تہی
تہی بہتر اس رودہ تیج تیج

اپنے کو۔ ملک، فرشتہ۔ خوئے، عادت۔ کتھا، کہا۔ رسد، پہنچے۔ نشاید، ممکن نہیں۔ پدید، اڑنا۔ ثری، نیچے یعنی زمین کی
نچلی گیلی مٹی۔ تا فلک، آسمان تک۔ سخت، پہلے۔ پیشہ کن، لازم پھر۔ اندیشہ، فکر۔ ساتھ ضمہ کا ف گھوڑے کا
سیچ یعنی پھڑا۔ اس سے مراد نفس امارہ ہے۔ نہ پیچہ، نہ پھیرے۔ پالہنگ، باگ ڈور۔ کفت، ہاتھ۔ گیت، توڑائی
کشت، مار ڈالا۔ رنجیت، گرایا۔ چیں، ایسا۔ پر شکم، پیٹ بھرا ہوا۔ خمی، جھکا۔ قوت، خوراک۔ نفس، سانس۔
پنداری، سمجھتا ہے۔ گنجہ، گنجائش۔ انبار، ذخیرہ یعنی زیادہ کھانے کی وجہ۔ جس کا سانس بھی مشکل سے چلتا ہے اس کے
اندر ذکر کیا سانس گے۔ پادراز، پاؤں لیا۔ ندارند، نہیں رکھتے۔ پرور راں، پالنے والے۔ آگہی، خبر۔ تہی، خالی۔
تیج، کسی چیز سے۔ رودہ، انتری۔

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

دقیدہ اندھن - بانگ
آواز - ہل من مزید کیا
کچھ اس سے زیادہ ہے
ہمی میردت تیرا رہا
عیلیٰ، سیدنا عیسیٰ علیہ السلام
لا عزمی کمزوری - بندائی
فخر میں ہے - خرم گدھا
پروری پالے تو فرومایہ

محسنہ - محضر
چو خرم ایک گدھے کا
بوجھ - مگر شاید ہی
ندائی، تو نہیں جانتا -
دو، درندہ - دام، چوپایہ
نیزاخت، منہ ڈالا -
جز، سوا - خوردن
کھانسی - دلم، جال -
پلنگے، چتا - کشت، کھینچتا ہے

دگر بانگ دارد کہ ہل من مزید
تو در بند آئی کہ خرم پروری
جو خرم بانجھیل عیسیٰ محضر
نیزاخت جز خرم خوردن بدام
بدام افتد از ہر خوردن چوموش
بدامش در افقی و تیرش خوری

بودوزخ کہ سیرش کنند از وقید
ہمی میردت عیسیٰ از لاغری
بدیں اے فرومایہ دنیا محضر
مگر می ندانی کہ در او دام
پلنگے کہ گردن کشد بروموش
چوموش آنکہ نان و پنیرش خوری

حکایت

کہ رحمت بر اخلاق حجاج باد
کہ از من ہوئے دلش ماندہ بود
نمی بایدم دیگرم سگ مخواں
کہ جو رہ خداوندی حلوا برم
کہ سلطان و درویش بینی یکے
چو یکسو نہادی طمع خسروی
در خانہ این و آب قبلہ کن

مرا حاجیے شانہ عاج داد
شنیدم کہ بارے سگم خواندہ بود
بنداختم شانہ کیں استخواں
مہندار چون سر کہ خود خورم
قناعت کن اے نفس براند کہ
چرا پیش خسرو بخوانش روی
دگر خود پرستی شکم طبلہ کن

دوموش، جمع وحشی - جنگلی جانور - افتد، پڑے گا - موش، چوہا - مرا، مجھ کو - شانہ، کنگھی -
داد، دی - یاد، ہوا - بارے، ایک - سگم، بچہ کوکت - خواندہ، کہا - از من، مجھ سے - ہوئے، ایک قسم - ماندہ بود، تکلیف
اٹھایا ہوا - بنداختم، پھینک دیا میں نے - کیں، کہ یہ - استخواں، ہڈی - نہی، بایدم، نہیں چاہیے - دیگرم، پھر مجھ کو -
مخواں، نہ کہہ - پندار، نہ گمان کر - خورم، کھاتا ہوں میں - جو رہ، ظلم - برم، برداشت کروں میں - اندکے، تھوڑا - سلطان،
بادشاہ - چرا، کیوں - پیش، آگے - خسرو، بادشاہ - روی، جاسے تو - یک سو، ایک طرف - نہادی، رکھی تو نے -
طمع، لالچ - پرستی، پالنے والا - شکم، پیٹ - طبلہ کن، نقارہ بنا - خانہ، گھر -

(فقیر عطاء الرسول اولیٰ)

حکایت

شنیدم کہ شد بامداد بگاہ
وگر روتے بر خاک مالید و خواست
یکے مشکلات می پرسم بگوئے
چرا کردی امروز ازیں سو نماز
کہ ہر ساعت قبلہ دیگر ست
کہ ہر کس کہ فرماں نبودش برست
سر پر طمع بر نیاید ز دوشش
برائے دو بخود امن در بر سخت
چہ ازیزی از بہر برف آبروئے
وگر نہ ضرورت بدر ہا شوی
چہ می باید ز آستین دراز
نباید بکس عبد و خادم نبشت
براں از خودش تا نراند کست

یکے با طمع پیش خوارزم شاہ
چو دیدش بخدمت دو تا گشت و راست
پس گفتش اے بابک ناچوئے
نگفتی کہ قبلہ است خاک حجاز
مہر طاعت نفس شہوت پرست
مہر اے برادر بفرمانش دست
قناعت سرافراز دلے مرد ہوش
طمع آبروئے توافقت بر سخت
چو سیراب خواہی شدن ز آب جوئے
مگر کز تنعم شکبیا شوی
برو خواجہ کوتاہ کن دست آرز
کسے را کہ درج طمع در نوشت
توقع بر اند نہر مجلس

حکایت

کسے گفت شکر بخواہ از فلاں

یکے راتیب آمد ز صاحب دلال

خوارزم ترکستان کے شہر

کا نام ہے اور خوارزم شاہ
سے مراد وہ بادشاہ جو اقل

اس شہر کا بادشاہ تھا۔

بامداد بگاہ دو نول کامی

صبح۔ اضافت تاکید ہے۔

یعنی صبح سویرے۔

بخدمت، تعظیم۔ روتا،

پیڑھا۔ گشت راست،

سیدھا ہوا۔ درگ، پھر

مالید ملا۔ خاست کھڑا

ہوا۔ اے بابک اے

باپ۔ ناچوئے نام دھونڈھنے

والے۔ پیڑسم پوچھتا ہوں

میں۔ بگوئی کہہ۔ خاک

حجاز، مٹی حجاز کی یعنی

عرب مشریف کی آمد

آج۔ ازیں سو اس طرف

مہر نہ لے جا۔ ساعتش گھری اس کا۔ برست،

چھوٹ گیا۔ سرفراز، سرفراز، سر بلند۔ دوش، گدھے۔ آبروئے

عزت۔ توافر وقار۔ بر سخت، گرائی۔ در، موتی۔ جوئے، نہر۔ ریزی، گراتا۔ مگر، مگر کا لفظ اس شعر میں تنبیہ کے لئے ہے۔

یعنی اے حریف خیر دار تنعم، نعمت۔ شکبیا، صبر کرنے والا۔ شوی، ہووے۔ برد، جا۔ خواجہ، سردار۔ کوتاہ کن،

چھوٹا کر۔ آرز، حرص یا سمیٹ۔ درج، نامہ یا ڈبیہ۔ نوشت، لپیٹا۔ بکس، کسی کو۔ عبد، غلام۔ نبشت، نہیں لکھا۔

توقع، امید۔ براند، نکالنے کی۔ براں، نکال دے۔ از خودش، اپنے سے اس کو۔ تا نراند، تاکہ نہ نکالے۔ کست،

کوئی بھکو۔ تپ آمد، بخار آیا۔ بخواہ، مانگ۔

(فقیر عطا الرسول اولیٰ)

تنہی مردم موت کی سختی
مجھ کو - جو - تعلیم - روئے
ترش - کھٹنے - منہ والا -

تہ - بہتر - بردم لے
جائے مجھ کو - عاقل
عقلندہ - خورہ - کھائی
مرو نہ جا - درپئے

پیچھے - تکیں آرام کا -
ہات - گھٹا دے تیرا -
امارہ - سرکش - خوار ذلیل
مدار نہ رکھ - زوردار
زمانہ سے - بے بہت

نامرادی بے نیسی -
برے لے جائے - شکم
پیٹ - دمبم گھڑی
گھڑی - تافتن گرم کرنا -
یافتن پانے - بیزاد
گرا دے گامجھ کو -

بہ از جور روئے ترش بردم
کہ رواز تکبر بردم کہ کرد
کہ تمکین تن نور جاں کا ہدایت
اگر ہوشمندی عزیزش مدار
ز دوراں بسے نامرادی بری
مصیبت بود روز نا یافتن
چو وقت فراخی کنی معدہ تنگ
وگر در نیاید کثر بار غم
شکم پیش من تنگ بہتر کہ دل

بگفت اے پسر تلخے مردم
شکر عاقل از دست آنکس نخورد
مرد در پئے ہر چہ دل خواہد
کند مرد را نفس آمارہ خوار
وگر ہر چہ باشد مرادش خوری
تنور شکم دمبم تافتن
بہ تنگی بریزانند روئے رنگ
کشند مرد پر خوارہ بار شکم
شکم بندہ بسیار بینی نجل

حکایت در مذلت بسیار خوردن

حدیثی کہ شیریں تراست از طب
گذشتیم بر طرف خرماستان
از پر خوارے خویش پر خوار بود

چہ آوردم از بصرہ دانی عجب
تینے چند در خرقہ راستان
یکے در میاں معدہ انبار بود

فراخی، فراغت یا کشادگی - معدہ، پیٹ - کشد کھینچتا ہے - پر خوارہ، بہت کھانے والا - بار شکم، پیٹ کا بوجھ - پیادہ، نپاؤے - بسیار بہت - یعنی، دیکھو گا تو - نجل، شرمندہ (قصہ بہت کھانے والے کی رسوائی میں) چہ آوردم، کیا لایا میں
بصرہ، عراق کے شہر کا نام ہے - دانی، جانتا ہے تو - شیریں تر، زیادہ میٹھی - رطب، تروتازہ - تینے چند، چند شخص -
خرقہ راستان، سچوں کی گدڑی - گذشتیم، گذرے ہم - بر طرف، کنارے پر - خرماسان، کھجور کے درخت - یکے در میاں ایک
شخص ہم میں - معدہ، انبار بہت کھانے والا - پر خوار، زیادہ کھانا - پر خوار، زیادہ ذلیل -

(فقیر عطاء الرسول اولی)

وز انجا بگردن در افتاد سخت
کت انبان بد عاقبت خورد و مرد
بجغم مزن بانگ بر ما درشت
بودنگ دل رود گانے فراخ
شکم بنده نادر پرستند خائے
بیایش کشد مور کو چک شکم
شکم پر نخواهد شد الا بنجاک

میاش بست مسکین و شد بدوخت
نه سپر بار خرماتواں خورد و برود
رئیس ده آمد که این را که کشت
شکم دامن اندر کشیدش ز شانه
شکم بند دستت وز نجیر پائے
سزاسر شکم شد بلخ لا جرم
برو اندرونے بدست آه پاک

میل بست مکر باندھی -
وز انجا اور اس جگہ سے
افتاد، گر پڑا - تو ان خورد
کھا سکتے ہیں - بردے جانا
کت انبان بد عاقبت خورد و مرد
نہ - عاقبت آخر خورد
کھایا - مرد، مر گیا - ریس
سردار - دہ، گاؤں -

آمد، آیا - این را اسی کو
کشت مارا - مزن، زمار
بانگ، آواز - برتا، ہم پر
درشت، سخت - کشیدش
اس کو کھیچا - رود گانے
فراخ، چوڑی استری
دالا - بند، قید - رنجیر
بیڑی - شکم بند، پیٹ کا
غلام - نادر پرستند

حکایت

دو دینار بد سپردواں کرد و خرج
چہ کردی بدیں سپرد دینار گفت
بدیگر شکم را کشیدم سماط
کہ این ہچمال پر نشد و آں تہی
چو دیرت بدست او قد خوشخوری
کہ خوابش بقبر آورد و رکند

شکم صوفیے راز بول کرد و خرج
یکے گفتش از دوستاں در نہفت
بدینانے از پشت راندم نشاط
فرومایگی کردم و ابلیہی
خدا اگر لطیف است و گر سرسری
سرانگہ ببالین تند ہوشمند

بہت کم بوجھا ہے - سر آس، بالکل - تلخ، مڈی - لاجرم، ناچار یا لازم - بیایش پاؤں اس کے - مور، چوٹی
کوچک، چھوٹی - برو، جا - اندرونے، باطن - آر، لا - الا، مگر یعنی پیٹ کو قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے اس لئے اس کے
بھرنے کی بجائے اندر صاف کرنے کی کوشش کر - زبوں، عاجز - فرج، شرمگاہ - بہد، تھیں - خرج، خرچ - نہفت، پوشو
پشت، پیٹھ - راندم، نکالی - سماط، دسترخوان - فرومایگی، کمینہ پن - ابلیہی، بے وقوفی - ہچمال، ویسا ہی - تہی، خالی
خدا، کھانا - لطیف، عمدہ - سرسری، معمولی - او قد، پڑی - خوشخوری، اچھی طرح کھائے تو - بالین، تکیے - ہند،
رکھا ہے - خوابش بقبر آورد اس کو - بقبر، غلبے

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

مجال طاقت - تانیابی
جنگ توڑ پاوے - گویا
نہ کہ - نیکو نگاہ رکھ -

گوتے - گیند - منہ - نہ رکھ
تا تو آئی - جب تک تو
کے - بیرون باہر -
نیشہ - گناہ - داشت
رکھتا تھا - طبقری ساتھ
فتح طایک شہر کا نام ہے
اور طبق کے معنی میں بھی

آیا ہے - چپ - بائیں
راست - داسٹے - گردید
پھر - مشرتی - خریدار -
کنج - گوشے - دہ - گاؤں
بتان لے لے - یا بائی
قدرت پاوے یعنی جب
تجھ کو قیمت ملے -

نیکو مشرت - نیک طبعیت

چومیدان نہ بینی نگہدار گوے
از اندازہ ہیروں وز اندازہ کم

مجال سخن تانیابی کوئے
گویا ومنہ تا توانی قدم

حکایت

چپ و راست گردید بہر مشرتی
کہستان و چوں دست یابی بدہ
جوابے کہ بر دل بیاید نوشت
ولیکن مرا باشد از نیشکر
چو باشد تقاضائے تلخ از پیش

یکے نیشک داشت در طبقری
بصاحب دلے گفت در کنج دہ
بگفت آں خردمند نیکو مشرت
ترا صبر بر من نباشد مگر
حلاوت ندارد و شکر در نیش

حکایت

بر پیرے فرستاد روشن ضمیر
کہ بر شاہ عالم ہزار آفریں
وز خوب تر خرقہ خوش تن
مکن بہر قالی زمیں بوس کس

امیر ختن جامہ از حریر
پوشید و بوسید دست وزیر
چہ خوبت تشریف شاہ ختن
گر آزادہ بر زمیں خپ و بس

حکایت

چو دیگر کساں برگ و سازے ندا

یکے نان خورش جز پیازے نہ داشت

نوشت لکھا - حلاوت - مٹھاس - نیش اپنے گئے میں - تلخ کڑوا - امیر حکمران - ختن ساتھ فتح قلاوت کا نام ہے
جامہ پکڑا - حریر ریشمی - بر پیرائے ایک بوڑھے - فرستاد بھیجا - روشن ضمیر روشن دل والا - پوشید پہنا - بوسید
چوم - شاہ عالم - جہان کا بادشاہ - آفرین تعریفیں یا شاہاں - خرقہ خوش تن اپنی گڈی - خپ - سو جا - قالی - قالین -
بوس - چومنا - نان - روٹی - خورش کھانے کی چیز - جز - سوا - پیازی پیاز - نہ داشت - نہ رکھتا تھا - دیگر کساں - اور لوگوں کی
طرح - برگ - تو شہ -

(فقیر عطاء الرسول اولیٰ)

پراگندہ، پریشان دل۔
اے خاکسارے عاجز
برو، جا۔ طبعی، سانس
خوان، دسترخوان۔ یقیناً
لوٹ کالنگر۔ بیار، لا
بخوا، مانگ۔ مدار نہ رکھ
اے خواجہ، اے سردار
باک، خوف۔ مقطوع
موقوف شرمناک شرمندگی
قبابت، اچکن باندھی
یعنی باندھی۔ چابک
جلد۔ زور دید، پیٹی۔
دست آتین۔ دیدند
بھاڑی، شکست، توڑا۔
میگریت، روتا تھا۔
خورکوہ، اپنے کئے ہوئے
چارہ چلیت، تدبیر کیا ہے
بلاچوئے، مصیبت ڈھونڈ
والا۔ از، لایح میں خوان

پراگندہ گفتش اسے خاکسار
بخوا مدار از کس اے خواجہ باک
قبابت و چابک نور دید دست
شنیدم کہ میگفت و خوش میگرفت
بلاچوئے باشد گرفتار از
جوینے کہ از سچی باز و خورم
چہ دلتنگ خفت آل فرومایہ پوش

برو طبعی از خوان یغما بسیار
کہ مقطوع روزی شود شرمناک
قبایش دریدند و دستش شکست
کہ اے نفس خود کردہ را چارہ چلیت
من و خانہ من بعد و نان و پیاز
بہ از میدہ برو خوان اہل کرم
کہ بر سفرہ دیگران داشت گوش

حکایت

یکے گھر بہ درخانہ زال بود
رواں شد مہماں سرائے امیر
چکاں خوںش از استخوان می دوید
اگر جسم از دست این تیر زن
نیرزد عمل جان من زخم نیش
خداوند از ال بندہ خرسند نیست

کہ برگشتہ آیام و بد حال بود
غلامان حاکم زدندش بہ تیر
ہمی گفت از ہول جان می دوید
من و موش و دیرانہ پیر زن
قناعت نکوتر بد و شاب خویش
کہ راضی بقسم خداوند نیست

حکایت مرد کوتاہ نظر و زن عالمی ہمت

میں اور گھر۔ جوینے، جو کی ایک روٹی۔ سچی، کوشش۔ اہل، کرم صاحب بخشش۔ دلتنگ، رنجیدہ۔ خفت، سویا۔ آل، وہ۔
فرومایہ، کمینہ۔ دوش، گذشتہ رات۔ سفرہ، دسترخوان۔ داشت، رکھتا تھا۔ گوش، کان۔ گرتہ، بی۔ خانہ زان، بڑھیا کے
گھر۔ برگشت، پھر ہوا۔ آیام، زمانہ۔ بدماں، بری حالت والی۔ رواں شد، روانہ ہوئی۔ سرائے، گھر۔ امیر، سردار
زندش، اس کو مارے۔ چکاں، چمکتا۔ از استخوان، ہڈیوں سے۔ می دوید، دوڑتی تھی۔ ہول ڈر۔ جتم، کودوں میں۔
موش، چوہا۔ دیرانہ، پیرزن، بڑھیا کا جھونپڑا۔ نیرزد، نہیں لائق عقل، شہد ماکی۔ نیش، ڈنگ۔ نکوتر، بہت بہتر۔ بد و شاب خویش
اپنے انگوٹھ کے شیرے پر خرسندہ خوش (قصہ مرد پست ہمت اور عورت بلند حوصلہ کا۔

طفل، لڑکا۔ دندان،

دانت۔ بر آوردہ،

نکلے ہوئے۔ پدر،

باپ۔ بفکرت، سوچ میں

فرو بردہ، جھکائے ہوئے

نان، روٹی۔ برگ، سامان

گجائے۔ مروت، احسان

بگزارش، چھوڑا اس کو

پیش جفت، پیوی کے سامنے

مخو، دیکھ۔ مخور، نہ کھا۔

ہول، خوف۔ ابلیس، شیطان

ہمال کس، وہی شخص۔

دہد، دیتا ہے۔ توانا،

قدرت والا ہے۔ کوک،

بچہ۔ تنعم، پیٹ۔ نوینہ،

لکھنے والا۔ روزیت ہم

روزی کا بھی۔ خداوند،

مالک۔ عبد، غلام۔ بگزار،

پدر سر بفکرت فرو بردہ۔ لود
مروت نباشد کہ بگزار مش
نکمر تازن اورا چہ مردانہ گفت
ہمال کس کہ دندان دہد نال دہد
کہ روزی رساند تو چندین مشور
نویسنده عمر و روزیت ہم
بدار و فلیف آنکہ عبد آفرید
کہ مملوک را بر خداوند گار
شدے سنگ در دست ابدال سم
چو قانع شدی سیم و سنگت یکت
چہ شتے زندش پیش او پرشت خاک
کہ سلطان زور ویش مسکین ترست
فریدیوں بملک عجم نیم سیر
گدا پادشاہ است و نامش گداست
بہ از پادشاہ ہے کہ خرسند نیست

یکے طفل دندان بر آوردہ۔ لود
کہ من نان و برگ از کجا آر مش
چو بیچارہ گفت این سخن پیش جفت
مخور ہول ابلیس تا جال دہد
توانا است آخر خداوند زور
نگارندہ کودک اندر شکم
خداوند گارے کہ عبدے خرید
ترانیت آل تکیہ بر کردگار
شنیدی کہ در روز گار قدیم
نہ پنداری این قول معقول نیست
چو طفل اندرون دارد از حرص پاک
خبرہ بدر ویش سلطان پرست
گدا را کند یک درم سیم سیر
نکمبانیے ملک و دولت بلاست
گداے کہ بر خاطرش بند نیست

رکھتا ہے۔ فلیف، پس کیا حال ہے۔ آفرید، پیدا کیا۔ تکیہ، بھروسہ۔ کردگار، اللہ تعالیٰ۔ مملوک، غلام۔ شنیدی، تو نے سنا۔
روزگار زمانہ۔ قدیم، اگلے یا پرانے۔ شدے، ہوتا تھا۔ سنگ، پتھر۔ ابدال، اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں سے ہوتے ہیں۔
سیم، چاندی۔ نہ پنداری، تو نہ سمجھے۔ ای تو، یہ بات۔ معقول، موافق۔ قانع، صبر کرنے والے۔ یکتا، برابر ہے۔
اندرون، اندر یعنی دل۔ دارد، رکھتا ہے۔ چہ شتے، کیا مٹھی۔ سلطان، بادشاہ۔ پرست، پوجنے والے۔ مسکین، ترست، غیب
زیادہ ہے۔ گدا، فقیر۔ سیر، پیٹ بھرا۔ فرید، دل بادشاہ کا نام ہے۔ نیم سیر، آدھا پیٹ بھرا۔ بلاست، مصیبت ہے۔ خاطر
دل۔ تبد، فکر۔ خرسند، خوش۔

(فقیر عطاء الرسول اولیٰ)

بخشد خوش روستائی و جفت
چو سیلاب خواب آمد و مرد برد
اگر بادشاہ است و گر نبہ دوز
چو بینی تو نگمہ سراز کبر مست
نداری بحمد اللہ آں دسترس

بذوقے کہ سلطان در ایوان نخت
چہ بر تخت سلطان چہ بردشت کرد
چو نختند گرد و شب ہر دو روز
برو شکر زیداں کن اے تنگدست
کہ بر خیزد از دست آزار کس

حکایت

ربا خوار سے از نردبانے فتاد
پسر چند روز سے گریستن گرفت
بجواب اندرش دید و پرسید حال
بگفت اے پسر قصہ بر من نخواست

شنیدم کہ ہم در نفس جاں بداد
وگر با حریفان نشستن گرفت
کہ چوں رستی از حشر و نشر و سوال
بدوزخ در افتادم از نردبان

حکایت

شنیدم کہ صاحب دے نیگمرد
کسے گفت میدانمت دسترس
چہ میخواستہم از طارم افراشتن
مکن خانہ بر راہ سیل اے غلام
نہ از معرفت باشد و عقل و رائے

یک خانہ بر قیامت خویش کرد
کز بس خانہ بہتر کنی گفت بس
ہمیںم بس از بہر بگذاشتن
کہ کس را نگشت این عمارت تمام
کہ بر رہ کند کاروانے سرائے

بخشد سوتے ہیں۔
روستائی دیہاتی گمان
جفت، بیوی۔ بذوقے
مزے کے ساتھ۔
سلطان بادشاہ۔
ایوان محل۔ نخت
نہیں سوتا۔ خواب،

نیزد آمد، آیا۔ برد
لے گیا۔ دشت، جنگل
کرد، صحرائیں لوگ۔
پنبہ دوز، کپڑے سینے
والا۔ یعنی درزی۔ تو اگر

دولت مند۔ کبرست
تجسس بھرا ہوا۔ برو
جا۔ یزدان اللہ تعالیٰ
تنگدست، فقیر۔ دسترس
طاقت۔ خیزد، روٹھے
آزار کس، کسی کو ایذا
ربا خوار سے، سٹکھانیوالا

نردبان، سیڑھی۔ فتاد، گر پڑا۔ ہم در نفس اسی وقت میں۔ جان بدار یعنی مر گیا۔ گریستن، رونا۔ گرفت، شروع کیا۔ دگر،
پھر۔ با حریفان، دوستوں کے ساتھ۔ نشستن، بیٹھنے لگا۔ پرید، پوچھا۔ چوں رستی، کیسے چھوٹا۔ حشر و نشر، دقت
مراد ہے۔ حشر، معنی اٹھانا۔ نشر، پھیلانا۔ مخوال، نہ پوچھ۔ فائدہ، گھر۔ قامت خویش، اپنے قد کے موافق۔ میدانمت جانتا ہوں
چہ میخواستہم، کیا چاہوں گائیں۔ طارم، بالاخانہ۔ فراستن، بلند۔ ہمیںم، یہی مجھ کو۔ بس، کافی۔ از بہر بگذاشتن، چھوڑنے کے واسطے۔
بر راہ سیل، سیلاب کی راہ پر۔ سیلاب سے مراد دنیا کی بے ثبات زندگی ہے۔ نگشت، نہ ہوتی۔ معرفت، پہچان۔ کاروائے، قافلہ
سرائے، گھر۔

حکایت

فروخواست رفت آفتابش بکوه کہ در دودہ قائم مقامے نہ داشت	کے سلطنت ران صاحب شکوہ بتیغے دران بقعہ کشور گذاشت
دگر ذوق در گنج خلوت ندید دل پر دلال زور میدان گرفت	پہو خلوت نشین کوس دولت شنید چپ و راست لشکر کشیدن گرفت
کہ با جنگ جویاں طلب کرد جنگ دگر جمع گشتند ہم برای و پشت	چنان سخت بازو شد و تیز چنگ ز خصم پر اگندہ خلقے بکشت
کہ عاجز شد از تیر باران و سنگ کہ صغیم فرو مانده فریاد رس	چنان در حصارش کشیدند تنگ بر نیک مردے فرستاد کس
نہ در ہر وعائے بود دستگیر چرا نیم نانے نخورد و نخفت	بہمت مدد کن کہ شمشیر و تیر چو شنید عابد بخندید و گفت
کہ گنج سلامت بجح اندرست	ندانست قارون نعمت پرست

سلطنت ران حکومت
چلانے والا۔ شکوہ
دبدر۔ فروخواست رفت
نیچے جانا چاہا۔ آفتاب
سورج اس کا۔ بجوہ
پہاڑ یعنی غمزد دولت
ختم ہو رہے تھے۔
بتیغے، ایک بزرگ کوہ۔
دران بقعہ اس علاقے میں
کشور گذاشت ملک سپرد
کر دیا۔ دودہ، خاندان
قائم مقام، جانشین۔
نہ داشت نہ رکھا تھا۔
خلوت، علیحدگی۔ نشین،
میٹھنے والا۔ کوس
نکارہ۔ شنید، سنا۔
گنج، گوشہ۔ چپ و راست
دایک بائیں۔ کشیدن

گفتار اندر صبر بر نہا توانی با میسر و روزی

کماست در نفس مرد کریم | اگرش زرنہ باشد چہ نقصان و بیم

گرفت، شوکتی کرنے لگا۔ دل پر دلال، جوازدوں کا دل۔ زور میدان گرفت، اوس سے بھاگنے لگا۔ چنان، ایسا۔ چنان،
چنگ۔ جویاں، ڈھونڈنے والا۔ ختم، دشمن۔ پر اگندہ، پریشان، بکشت، مار ڈالا۔ پشت، مددگار۔
کشیدند، کھینچا۔ باران، بارش۔ سنگ، پتھر۔ فرستاد کس، آدمی بھیجا۔ صغیم، سخت۔ فرو مانده، عاجز رہا۔ فریاد رس، مددگار۔
بہمت، یعنی شمشیر، تلوار۔ بروفا، لڑائی۔ دستگیر، ہاتھ پکڑنے والا۔ صغیم، مددگار۔ شنید، سنا۔ بخندید، مہیا۔ چرا نیم نانے
کیوں آدھی روٹی۔ نخور نہ کھا، نخفت، نہ سوزنا۔ ندانست، نہ جانا۔ قارون، سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں مالدار تھا۔
پرست، پوجنے والا۔ گنج، خزانہ۔ گوشہ، اندرست۔ میں ہے (کلام کمزوری پر صبر کرنے میں نری کی امید میں)۔ اگرش، اگر
اس کو۔ بیم، خوف۔

مپندار اگر سفلہ قاروں شود
وگر در نیابد کرم پیشہ ناں
سختاوت زمین است و سرمایہ زرع
خدائے کہ از خاک مردم کند
ز نعمت نہادن بلندی مجوئے
بہ بخشندگی کوش کا آب رواں
گر از جاہ و دولت ببقند لیتیم
وگر قیمت گوہری غم مدار
کلوخ ارچہ افتادہ باشد براہ
وگر خردہ زر ز دندان گاز
بدرے کنند آبگینہ ز سنگ
پسندیدہ و نغز باید خصال

کہ طبع لیتیمش وگر گوں شود
نہادش تو نگر بود، ہچناں
بدہ کاصل خالی نماند ز فزع
عجب دارم از مردمی گم کند
کہ ناخوش کند آب استادہ بوئے
بیلش تفقد کند آسماں
وگر بارہ نادر شود مستقیم
کہ ضائع نگرداندت روزگار
نہ بینم کہ دروے کند کس نگاہ
ببقند لیتیمش بجویند باز
کجا ماند آبگینہ در زیر زنگ
کہ گاہ آید وگہ رود جاہ و مال

حکایت در معنی آسانی و ریختن شواری

شنیدم ز پسران شیریں سخن
بے دیدہ شاہان و دوران و امر

کہ بود اندرین شہر پیرے کہن
سر آوردہ عمرے ز تاریخ عمرو،

گر جلے - لیتیم - بچینہ - مستقیم - سیدھا - گوہری - موتی - مدار - نہ رکھ - نگر دانت - بیکار نہ کرے گا بخ کو - روزگار زمانہ
کلوخ - ڈھیلا - ارچہ - اگرچہ - افتادہ - پڑا ہوا - دوئے - اس میں - کند - کرے - نگاہ - نظر - خردہ - ریزہ - زر - سونا - ندان - گاز
کترنی کے دانت سے - ببقند - گر پڑے - لیتیمش - پیراج کے ساتھ اس کو - بجویند - ڈھونڈتے ہیں - باز - پھر - بدر - باہر -
مے کند کرتے ہیں - آبگینہ - آبگینہ - سنگ - پتھر - کجا کہاں - نغز - اچھی - خصال - عادت - گاہ - کبھی - آتا ہے - گر -
کبھی اقصہ حقیقت میں آسانی کے بعد مشکل ہونے کے - ز پسران - بوڑھوں سے - سخن - کلام - کہن - پرانا - بے - بہت -
دیدہ - دیکھے ہوئے - دوران - زمانہ - آخر - امرا یا حکومت - سر آوردہ - گزرے ہوئے - عمرے - ایک عمر (باقی اگلے صفحہ پر)

مپندار نہ سمجھ - سفلہ
کھینہ - طبع - طبعیت
لیتیمش - کجوس - نیاید
نپاوے - نہادش
طبعیت - تو نگر
دولت مند - ہچناں
ویسے ہی - سرمایہ - مال
زرع - بھیتی - حاصل
کاصل - فزع - شاخ
نہادان - رکھتے ہیں -
جوتے - نہ ڈھونڈھ -
ناخوش

آب استادہ - کھڑائیانی
بخشندگی - سختاوت -
کوش - کوشش کر -
کتاب رواں - بہتا ہوا پانی
بیلش - سیلاب سے
نقد - مہربانی یا غمخواری
جاہ - مرتبہ - ببقند

کہن پرانا - میوہ تازہ
یعنی لڑکا - داشت
رکھا تھا - نکوئی، خوبصورتی
پر آوازہ، شہرت ہے
بھرا ہوا - زرخندان، نکوئی
خراشیدنش، زخمی کرنے
سے - فرج، کنادگی -
تراشیدنش، منڈا دینا
اس کا - بموسی، کہن -
پرانا، استرہ - کوتہ، چھوٹی
چوں است موسی، سیدنا
موسی علیہ السلام کے یہ
بیضا کی طرف اشارہ ہے
زسرتیزی، شرارت سے
آں، وہ - آہن، لہا -
نگ، لاد، پتھر سے نکلنے
والا - نہاد، رکھ دی - یعنی

درخت کہن میوہ تازہ داشت
عجب در زرخندان آں دلفریب
ز شوخی و مردم خراشیدنش
بموسی کہن عمر کوتہ امید
ز سرتیزی آں آہن سنگ زاد
بموسے کہ کرد از نکوتیش کم
چو چنگ از خجالت سرخو بروئے
یکے زاکہ خاطر دروزفتہ بود
کے گفت جور آزمودی و درد
ز مرش بگرداں چو پروانہ پشت
برآمد خروش از ہوادار حُپت
پس خوش منش باید و خوبرونے
مراجاں بہرش بر آمیخت است
چورونے نکوداری اندہ مخور

کہ شہراز نکوئی پر آوازہ داشت
کہ ہرگز نبودست بر سر و سیب
فرج دید در سر تراشیدنش
سرش کرد چون دست موسی سپید
بعیب پری رخ زباں بر نہاد
نہادند حالی سرش در شکم
نگو نسا رو در پیش افتادہ موسے
چو چشمان دل بندش آشفتمہ بود
دگر گرد سودا تے باطل مگرد
کہ مقرر امن شمع جمالش بگشت
کہ تر دامنان را بود عمدست
پدر گونچمیش بسید از موسے
نہ خاطر بموسے در آویخت است
کہ موسی از بخت بر وید دگر

بال کاٹ کر بد بصورت بنا دیا - بموسے، یعنی بال مونڈنے کے بعد استرے کو اس کے دستے کے شکم میں یعنی اس کے دستے کے اندر رکھ دیتے ہیں - یہاں شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ لطفہ لکھا کہ استرہ کا سر شکم میں یعنی دستے کے اندر اس واسطے کہا کہ اس نے اس کا سر مونڈھا اس کی خوبصورتی کم کی - خجالت، شرمندگی، خوب ترے، حین - نگو نسا، اندھا ہوا یا بھکا ہوا - افتادہ موسے، بال پڑے ہوئے - خاطر، دل - دروزفتہ، اسی میں گیا تھا - چشمان، آنکھیں - دل بندش، دل پھسانے والی - آشفتمہ، پریشان - جور، ظلم - آزمودی، آزمایا تو نے - باطل، مگرد، چھوٹے کے نہ گھوم - زیرش، اس کی محبت سے - بگردوں، پھر - پشت، پیٹھ - مقرر امن، قینچی - بخت، سمجھا دی - بروش خروش، شور نکلا - ہوادار، دوست یا عاشق چت چالاک - تر دامنان، فاسق لوگ - جہاد، اقرار بست کمزور - پسر، لڑکا - خوش منش، نیک عادت - خوبرونے، خوبصورت - پدر، باپ - گو، اگرچہ - سمجھش، جہالت سے اس کے (باقی اگلے صفحہ پر)

(لغیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) تاریخ عمرو، عمرو کا زمانہ ہے عمرو سے مراد عمرو بن لیث بانی شیراز ہے۔ (عطاء الرسول اویسی)

نہ پیوستہ زخوشہ نرودہد
بزرگاں چو خورد حجاب افقند
بروں آید از زیر آفتاب
ز ظلمت مترس آکسندیدہ دست
نہ گیتی پس از جنبش آرام یافت
دل از بے مرادی بفکرت مسوز

گمے برگ ریزد گمے برودہد
حسوداں چو انگر در آب افقند
بتدریج و انگر بمیرد در آب
چہ دانی کہ آب حیات اندر دست
نہ سعدی سفر کرد تا کام یافت
شب آبتن است ابرور بروز

پیوستہ ہمیشہ خوشہ
انگور تر دہد تازہ دینا
گمے کبھی برگل پتے
مزدگراتا ہے برجل
بزرگاں جمع بزرگ چو خورد
سودج کی طرح در حجاب
پردے میں افقند گمے

باب ہفتم در تربیت

سخن در صلاحیت و تدبیر و خوشی
چہ بادشمن نفس ہم خانہ
عناں باز بیجان نفس از حرام
کس از چو تو دشمن ندارد غم
تو خود را چو کودک ادب کن بچوب

نہ در اسب و میدان و چوگان و گوشت
چہ در بند بیگار بیگانہ
برودی ز رستم گذشتند و سام
کہ باغوشتن بر نیائی ہے
بگر ز گراں مغر مردم مکوب

ہیں حسوداں جمع حاسد
انگر چنگاری بردن
باز آید آتا ہے زیر
نیچے ابر بادل آفتاب
سودج بتدریج آہنگی
بمیرد مرنے ہے ظلمت
تاریکی مترس نہ ڈر
آب حیات یعنی جاتی فیض
والا پانی اندر دست

اس میں ہے گیتی دنیا یافت پایا کام مقصد بے مرادی ناکامی بفرک سوچ میں سوز نہ ملا شب آبتن
یعنی اندھیری رات کے پیٹ سے ہی صبح کا نور ظاہر ہوتا ہے۔ اگر مصیبت در پیش ہے تو اس میں راحت ضرور ہوگی جیسے قرآن
پاک میں ہے فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا پس تحقیق سختی کے ساتھ آسانی ہے رہا باتوں اتناں تعلیم کے بیان میں
سخن بات صلاح بہتری خوشے عادت اسب گھوڑا گوئے گیند ہم خانہ ایک گھر میں رہتا ہے بند فکر
عناں باگ باز بیجان روکنے والا یا موڑنے والا سام رستے کے دائرے کا نام ہے یعنی جن لوگوں نے نفس کی باگ
یعنی حرام برے کاموں سے پھیرا جو اضروری میں رستم اور سام سے بڑھ گئے اس واسطے نفس کے ساتھ جہاد کرنا جہاد اکبر
ہے۔ کودک بچہ چوب لکڑی گراں بھاری مغر بھیجا مکوب نہ کوٹ۔

(فقیر عطاء الرسول اولیٰ)

تو سلطان و دستور دانا نخرود
دریں شہر کبر اند و سودای و آرز
ہوا و ہوس رہزن و کیسہ بر
کجا ماند آسایش بخر دال
چو خون در رگ اند و جال در جسد
سر از حکم و راستے تو بر تافتند
چو بنید مسرخیجہ عقل تیز
نکردند جہائے کہ گرد و عس
ہم از دست دشمن ریاست نکرد
کہ حرفے بس ار کار بند د کے

وجود تو شہر بیت پر نیک و بد
ہمانا کہ دو نان گردن فسر از
رخا و ورع نیک نامان حرم
چو سلطان عنایت کند بابدال
ترا شہوت و حرص و کین و حسد
گر ایں دشمنان تربیت یافتند
ہوا و ہوس را نمائد شستیز
نہ بینی کہ شب دزد و او باش خوش
رئیے کہ دشمن سیاست نہ کرد
سخا ہم دریں نوع گفتن بسے

دستور دانا، عقلند وزیر
نخرود، عقل۔ ہمانا، تحقیق
دو نان، بچنے۔ فرار
بند کرنے والے۔ کبر
غور۔ آرز، حرص۔ قضا
راضی۔ ورع، پرہیز گار
نامان، نام۔ حرم، آزار
ہوا، خواہش۔ ہوا افغانی
رہزن، ڈاکو۔ کیسہ بر
جیب کترا، سلطان بادشاہ
عنایت کند، مہربانی کرے
بابدال، بروں کے ساتھ
کجا، کہا۔ ماند رہے۔
آرامتشی، آرام۔ بخر دال
عقمتند، کین، حسد
رگاند، رگیں۔ تربیت
پرورش۔ یافتند، پائی
تافتند، پھیرا۔ نمائد،

گفتار اند فضیلت خاموشی و حل او خوشنشین داری

سرت ز آسمان بگذر و در شکوہ
کہ فردا قلم نیست بر بے زباں
دہن جز بلولو نکردند باز،

اگر پائے درد امن آری چو کوہ
زبان در کش اے مرد بسیار دال
صدف وار گوہر شناسان راز

نہیں رہتی۔ ستیز، بکترین سرکشی یا لڑائی جھگڑا۔ مسرتیجہ، طاقت۔ شب، رات۔ دزدی، چور۔ او باش، بد معاشر
خس، کہنے۔ نکردند، نہیں پھرتے۔ گرد و عس، جہاں چوکیدار پھرتا ہے۔ رئیے، سردار۔ سیاست، یعنی ملک کی حفاظت
اور رعیت پر حکمرانی۔ ریاست، حکومت۔ سخا ہم، نہیں چاہتائیں۔ دریں نوع، اس قسم میں۔ گفتن بے زیادہ کہنا۔ بس،
کافی۔ آرز، اگر۔ کار بند، جو کوئی عمل کرے۔ (کلام چپ) کہنے کی بزرگی میں اور اپنے آپ کو بچانے کے مزے میں۔
پائے، پاؤں۔ آری، لائے تو۔ چو کوہ، پہاڑ کی طرح۔ شکوہ، دبدبہ۔ درکش، کھینچ۔ بسیار دال، بہت جاننے والے فرد
کل یعنی قیامت۔ قلم نیست، حساب نہیں۔ صدف، سیسی۔ گوہر، موتی۔ شناسان، پہچاننے والا۔ راز، بھد۔ دہن، منہ۔
جز، سوا۔ تولو، موتی۔ باز، کشادہ۔

(عطا الرسول اولیسی)

فراوان سخن باشد آگندہ گوش
چو خوابی کہ گوئی نفس بر نفس
نباید سخن گفت ناساختہ
تامل کنال در خطا و صواب
کمالست در نفس انسان سخن
کم آواز ہرگز نہ بینی نجس

حذر کن ز نادان دہ مردہ گوئی
صد انداختی تیر و ہر صد خطاست
چرا گوید آں چیز در خفیہ مرد
مکن پیش دیوار غیبت بے
درون دلت شہر بند است راز
ازاں مرد نادان دہاں دوختست

نصیحت نگیرد مگر در خموش
حلاوت نیابی ز گفتار کس
نشاید بریدن نینداختہ
بہ از اثر خایان حاضر جواب
تو خود را بگفتار ناقص مکن
جوئے مشک بہتر کہ بکتودہ گل

چو دانایکے گوی و پروردہ گوئی
اگر ہوشمندی یک انداز و راست
کہ گر فاش گرد و دشو روئی زرد
نہود کز پیش گوش دارد کس
نمک تانہ بنید در شہر باز
کہ بنید کہ شمع از زباں سوختست

حکایت در حفظ اسرار

جوئے مشک کتوری کا ایک جو۔ بکتودہ، ایک ٹیکہ۔ گل، مٹی۔ حذر کن، پرہیز کر۔ نادان، بے وقوف۔ دہردہ گوئے، دس آدمیوں کے برابر کہنے والا۔ یکے گوی، ایک بات کہے۔ پروردہ گوئے، یعنی بات بہتر اور سنجیدہ کہے۔ صد، سوا۔ انداختی، ڈالے تو۔ یک انداز، ایک چلا۔ راست، سیدھا یا درست یا صحیح۔ چرا گوید، کیوں کہ۔ خفیہ، پوشیدہ۔ فاش گرد و ظاہر ہو جائے۔ روئے، چہرہ۔ غیبت، بدگوئی۔ تے، بہت۔ کز پتن، اس کے چھپے۔ گوش، کان۔ دارو، رکھتا ہو۔ درون، اندر۔ بنداست، قید ہے۔ تھر، دیکھ۔ تانہ بنید تاکہ نہ دیکھے۔ دروازہ، باز، کھلا۔ ازاں، اس سبب سے۔ دہانہ، منہ۔ دوختست، سی ہے۔ سوختست، جلی ہے۔

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

فراوان، زیادہ۔
آگندہ، بہرہ۔ بگرد، نہیں بکڑتی۔
نفس، دم بدم۔
ملاوت، سزا۔
نیابی، نہ پاوے گا۔
نباید، نہ چاہیے۔
ناساختہ، ناموافی۔
تثاید بریدن، کاٹنا
چاہیے۔ نینداختہ، نہ گر لے یا ناقص۔
تامل کنال، غور کرنے والا۔
خطا و صواب، ناخقی اور
حق یعنی غلطی اور درستی
تراژ خایاں، بے ہودہ
بات کہنے والے کو کہتے
ہیں۔ جمل، مشہور منہ۔

کہ اس را نباید کس باز گفت
بیک روز شد منتشر در جہاں
کہ بردار سر ہائے ایناں بہ تیغ
مکش بندگاں کہیں گنہ از تو نہ است
چو سیلاب شد پیش بستن چہ سود
کہ او خود بگوید بر ہر کس
وے راز را خوش تن پاس دار
چو گفتمہ شود یا بد او بر تو دست
ببالائے کام و زبانش مہل
وے باز نتوان گرفت تن بر یو
نیاید بہ لاس حول کس باز پس
نیاید بصد رستم اندر کمند
وجود سے ازال در بلا اوقند
بدانش سخن گوی و یاد مزن

تکش باغلاماں یکے راز گفت
بسائے نیاید ز دل بردہاں
بفرمود جلاو را بیدریغ
یکے زال میاں گفت و ز نہاد خوا
تو اول نہ بستی کہ سر چشمہ بود
تو پیدا مکن راز دل بر کس
جو اہر بگنجینہ داراں سپار
سخن تا نگوی برودست ہست
سخن دیو بندیت در چاہ دل
تواں باز دادن رہ نرہ دیو
تو دانی کہ چوں دیو رفت از قفس
یکے طفل بردار د از خوش بند
مگوی آنکہ گر بر ملا اوقتہ
بدہقان ناداں چہ خوش گفت نرن

تکش بادشاہ کا نام ہے
راز، بھید۔ اس را اس کو
باز، پھر۔ سائے ایک سال
نیاید آیا۔ بیک روز
ایک دن۔ منتشر، شہو
یا پھیل گئی۔ بفرمود، حکم دیا
بیدریغ، بے افسوس۔
بردار، اٹھا دے یا اتار
دے۔ ایناں، ان کا۔
تن، تلوار۔ یکے زال میاں
ایک ان میں۔ و ز نہاد
خواست، پناہ چاہیے۔
مکش، نہ مار۔ بندگان،
غلاموں کو۔ کہیں، کہ یہ
از تو، خواست، تجھے
سے اٹھا۔ یعنی ہوا۔
نہ لیتی، نہ باندھا۔ یعنی

نہ بند کیا۔ سرچشمہ، چشمہ کی ابتدا۔ پیش بستن، آگے باندھنا۔ چہ سود، کیا فائدہ۔ پیدا، ظاہر۔ جو اہر، جمع جو ہر موی بگنجینہ
داراں، خزانچی، سپار، سپرد کر۔ وے، لیکن۔ خوش تن، اپنے کو۔ پاس دار، محفوظ رکھ۔ تا لگوئی، جب تک تو نہ کہے۔ برو،
اس پر۔ دست ہست، اختیار ہے۔ جو گفتمہ شود جب کہی جلے۔ بر تو دست، مجھ پر قابو۔ دیو بندیت، دیو کی طرح قید ہے
چاہ، کمناں۔ ببالائے کام، تالو کے اوپر پہل۔ نہ چھوڑ۔ تواں، ممکن ہے۔ باز دادن، کھول دینا۔ رہ، راہ۔ نہ یو، ساتھ
فتحہ زن اور تشدید رای مصلحہ کے دیو سرکش اور ناہموار کو کہتے ہیں۔ باز، پھر۔ نتوان گرفت، پکڑ نہ سکے۔ بر یو، مجھ سے۔ تو دانی
جاننا ہے تو۔ رفت، نکل گیا۔ قفس، پجرا۔ نیاید نہیں آتا۔ لاس حول سے مراد۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
باز پس، واپس۔ یکے طفل، ایک بچہ۔ بردار، اٹھا سکتا ہے۔ رستم کا گھوڑا۔ بند، رسی۔ نیاید نہیں آتا۔ بصد، تلوار۔ اندر کمند، جال
میں۔ مگوی، نہ کہے۔ بر ملا، ظاہر۔ اوقند، پڑے۔ بلا، مصیبت۔ بدہقان، کسان۔ نادان بے وقوف (باقی اگلے صفحہ پر)

حکایت سلامت جاہل در حجاب خاموشی

یکے خوب خلق و خلق پوش بود
خردمند مردم ز نزدیک و دود
تفکر شبے بادلِ خویش کرد
اگر من چین سر بخود در برم
سخن گفت و دشمن بدانت و دوست
حضورش پریشان شد و کار زشت
در آئینہ گر خویش تن دیدے
چنین زشت ازاں پرده برداشتم
کم آواز را باشد آواز تیز
ترا خامشی اے خداوند پوش
اگر عالمی ہیبت خود مبر
ضمیر دل خویش منمائے زود

کہ در مصر یک چند خاموش بود
بگردش چو پروانہ جویان نور
کہ پوشیدہ زیر زبانت مرد
چند داند مردم کہ دانش ورم
کہ در مصر نادان ترا زوے ہمت
سفر کرد و بر طاق مسجد نشست
بہ بیداشتی پرده ندریدے
کہ خود را بخور وے پنداشتم
چو گفتی و رونق نمازت گریز
وقار است و نااہل را پرده پوش
و گر عایمی پرده خود مدر
کہ ہر گہ کہ خواہی توانی نمود

تقدیر جاہل کی سلامتی
کا چپ رہنے کے
پردے میں۔ خلق
ساتھ ضمہ خا اور لام کے
خصلت اور عادت
دوسرا خلق کہ مری کے
ہے۔ پوش پہنے والا۔
یک چند کتنا ایک یعنی
کچھ دن۔ خردمند عقلمند
جوان، دھونڈنے والے
تفکر خور و فکر۔ شبے ایک
رات۔ بادلِ خویش
اپنے دل میں۔ پوشیدہ
پھپھا ہوا۔ زیر نیچے
چٹن ایسے۔ برہم لے
جاؤں۔ چہ دانند کیا
جانیں گے۔ دانش ورم

عقلمند ہوں میں۔ دانست، جانا۔ نادان کم زیادہ بے وقوف۔ ازوے ہمت، اس سے وہی ہے۔ حضورش، اس کی مجلس
یا حاضری۔ زشت، بُرا۔ طاق، محراب۔ نیش، لکھا۔ آئینہ، شیشہ۔ خویش، دیدے، اپنے آپ کو میں دیکھا۔ بیداشتی، بے وقوفی
ندریدے، نہ پھاڑتا یعنی اپنا عیب ظاہر نہ کرتا۔ چیں زشت، ایسا بُرا۔ ازاں، اس سبب سے۔ برداشتم، اٹھایا میں نے۔ خود را،
اپنے کو۔ بخور وے، خوبصورت۔ یعنی اچھا۔ پنداشتم، جانا میں نے۔ نمائد، نہ رہی۔ گریز، بھاگ۔ وقار، عزت۔ نااہل، نادان
پوش، پہنے والا۔ ہیبت، دبدبہ۔ مبر، نہ لے جالینی مت کہو۔ عایمی، عام۔ مدر، نہ پھاڑ۔ ضمیر، بھید۔ خویش، اپنا۔
منمائے، ظاہر نہ کر۔ زود، جلد۔ ہر گہ، جس وقت۔ خراہی، چاہے تو۔ توانی، سکتا ہے تو۔ نمود، ظاہر۔

(فقیر عطاء الرسول اولی)

بکوشش نشاید نہاں باز کرد
کہ تا کار و بر سر نبودش نگفت
پراگندہ گوی از بہائم بتہ
و گر نہ شدن چون بہائم خموش
چو طوطی سخن گوی و ناداں مباش

ولیکن چو پیداشد راز مرد
قلم بر سر سلطان چو نیکو نہفت
بہائم خموشند و گویا بشہ
چو مردم سخن گفت باید بہوش
بنطق است و عقل آدمی زاد فاش

حکایت

گریباں دریدند وے را بچنگ
جہان دیدہ گفتش اے خود پرست
دریدہ ندیدے چو گل پیر ہن
چو ظہور ہنغز بسیار لاف
بابے تو ان کشتنش در نفس
ہنر خود بگوید نہ صاحب ہنر
گرت ہمت خود فاش کرد و ہوئے
چہ حاجت محک خود بگوید کہ چیت

یکے نامز گفت در وقت جنگ
قفا خورده عربان و گریباں نشست
چو غنچہ گرت بستہ بودے دہن
سراسیمہ گوید سخن پر گزاف
نہ بینی کہ آتش زبانت و بس
اگر ہست مرد از ہنر بہرہ ور
اگر مشک خالص نداری مگوئے
بسوگند گفتن کہ زر مغربی است

پیدا، ظاہر - نشاید -
یا ممکن نہیں - نہاں -
پوشیدہ - باز کرد، پھر
کرنا - سر راز، بھید -
سلطان، بادشاہ - چو نیکو
کیا اچھا - نہفت، چھپایا
کہ تا کار، جو جب تک چاقو
یعنی جب تک قلم کا سر
نہ کاٹ جائے کوئی حرف
صحیح نہیں لکھتا - بہائم،
چو پائے، خموش ہند
چپ ہیں - گویا بشہ بات
کرنے والا آدمی - پراگندہ
گویی، بیہودہ کہنے والا -
بتر، برا زیادہ - بنطق،
بولنے کے ساتھ - آدمی زاد،
آدمی کا جنما ہوا - فاش،

مشہور - سخن گوی بات کہہ - نادان، بے وقوف - باشک، نہ ہو - نامنزا، نامناسب - دریدند، پھاڑا - چنگ، چکل -
قفا خورده، کھا کر عرباں، تنکا - گریباں، روتا ہوا - نشست، بیٹھا - دیدہ، دیکھے ہوئے - پرست، پوجنے والا - چو غنچہ،
گلی کی طرح - گرت، اگر تیرا - بستہ بودے، بند ہوتا - دہن، منہ - دریدندہ، پھینا ہوا - ندیدے، نہ دیکھتا - چو گل، پھول کی طرح -
پیر ہن، لباس - سراسیمہ، پریشان خیال - گوید، کہتا ہے - پرگزاف، لغویا ڈینگیں مارنے والا - بسیار لاف، بہت ڈینگیں
مارنے والا - آتش، آگ - بس، کافی - بابے، پانی کے ساتھ - تو ان کشتنش مارنا چاہیے ہی کہ - در نفس، دم بھریں - بہرہ نصیب
مشک، کستوری - نداری، نہیں رکھتا - تو مگوئے، نہ کہہ - گرت ہمت، اگر تیرے پاس ہے - فاش کرد، ظاہر ہو جانے کا
بسوگند گفتن، قسم کھا کر کہنا - زر، سونا - مغربی، خالص - چہ حاجت، کیا ضرورت - محک، کوئی چیت، کیا ہے -
فقیر عطاء الرسول (کویت)

گوئیڈ ازیں حرف گیراں ہزار
روا باشد پو ستینم درند

کہ سعدی نہ اہست و آمیزگار
کہ طاقت ندارم کہ مغزم برند

حکایت

عصہ را پسرنیک را بخور بود
یکے پار سا گفتش از روتے پند
قفسہائے مرغ سحر خواں شکست
نگداشت بر طاق بستان سرائے
پس صبح دم سوئے بستان شتافت
بخندید کاے بلبل خوش نفس
ندارد کسے باتو ناگفتہ کار
چو سعدی کہ چندے زباں بستہ بُو
کسے گیر و آرام دل در کنار
مکن عیب خلق لے خردمند فاش
چو باطل سرا بند مگمار گوش

شکيب از نهاد پدر دور بود
کہ بگذار مرغان وحشی ز بند
کہ در بند ماند چو زنداں شکست
یک نامور بلبل خوش سرائے
جزاں مرغ بر طاق ایوان نیافت
تو از گفت خود ماندہ در قفس
ولیکن چو گفتی دلش بسیار
ز طعن زباں آوراں رستہ بود
کہ از محبت خلق گیر و کنار
بعیب خود از خلق مشغول باش
چو بے ستر بینی بصیرت پرورش

گوئیڈ کہیں گے ازین
اس وجرے حرف گیراں
عیب پکڑنے والے
نہ اہست نہ انا لقی ہے
آمیزگار نہ موافق ہوا
جائزہ پرستیم میری
کھال۔ درند پھاروں
یعنی عیب جوئی کریں۔
برند لے جائیں عصہ
ساتھ فتح معین اور ساتھ
صناد کے ایک عالم کا
نام ہے۔ نیک بخور
بود نہایت بیمار تھا
شکيب صبر نہاد
پدر باپ کی طبیعت
یکے پار سا ایک پرستگار
گفتش کہا اس کو یہ کہ

پند، بطور نصیحت۔ بگذر، چھوڑ۔ مرغال، پرندے۔ زبند، قید سے۔ قفسہائے، پنجرہ یعنی صبح کے وقت کی بولنے والی چڑیوں
کا پنجرہ توڑ دیا اور فوراً سب چڑیاں آزاد کیں۔ صبح، صبح۔ خواں، بولنے والی۔ شکست، توڑے۔ در بند، قید میں۔ ماندہ
رہے۔ چو زنداں، جب قید خانہ۔ نگداشت، نگاہ رکھی۔ تباں، باغ۔ سرائے، پائیں۔ یک نامور، ایک مشہور۔ خوش سرائے،
خوب گلنے والی یعنی خوش آواز۔ طاق، محراب۔ صبح دم، صبح کے وقت۔ سوئے، طرف۔ شتافت، دوڑا۔ جز، سوا۔
ایوان، محل۔ نیافت، نہ پایا۔ بخندید، ہنسا۔ کاے، کہ لے۔ خوش نفس، اچھی آواز والی۔ از گفت خود، اپنی باتوں سے۔ ماندہ،
رہ گئی۔ ندارد، نہیں رکھتا۔ ناگفتہ کار، بے کہے کام۔ بیا، لا۔ چندے، کچھ دن۔ بستہ، بند۔ طعن، طعنہ۔ رستہ، چھوٹا
گیر، لیتا ہے۔ کنار، کوہ۔ خلق، مخلوق۔ کنار، کنارہ۔ اے خردمند، اے عقلمند۔ فاش، ظاہر۔ باش، ہو۔ باطل، سرانیدہ باطل
ہیں۔ مگمار، نہ لگا۔ گوش، کان۔ بے ستر، بے پردہ۔ بے بینی، دیکھے تو۔ بصیرت، آٹھ۔ پرورش، چھپا یعنی پردہ پوشی کر

حکایت

مریدے دف وچنگ مطر شکست
غلامان وچوں دف زوندش بروئے
دگر روز پیرش بتعلیم گفت
پوچنگ اگر اور سر انداز پیش

شنیدم کہ در بزم ترکان مست
چو چنگش کشیدند حالے بہوتے
شب از در وچو گان وسیلی نخت
نخواہی کہ باشی چو دف روئے ریش

مثل

پراگندہ نعلین و پرنده سنگ
یکے در میاں آمد و سر شکست
کہ باخوب وزشت کش کاریست
دہن جا گفتار و دل جاتے ہوش
نہ گوئی کہ اس کو تہ است آں دراز

دو کس گرو دیدند و آشوب و جنگ
یکے فتنہ دید از طرف بر شکست
کسے خوشتر از خوشیتن دار نیست
ترا دیدہ در سر نہادند و گوش
مگر باز دانی نشیب از فراز

حکایت در معنی راحت خاموشی و آفت بسیار سخنی

چنین گفت پیرے پسندیدہ ہوش | خوش آید سخنائے پیراں بگوش

دیکھا انہوں نے سہ آشوب شور۔ پراگندہ بکھرے ہوئے۔ نعلین جوتے۔ پرنده سنگ اڑتے ہوئے پتھر۔ یکے فتنہ ایک نے فساد دیدہ دیکھا طرف کنارے۔ بر شیکب پھر۔ شکست توڑا۔ خوشتر زیادہ اچھا۔ دار نیست رکھنے والا نہیں ہے۔ خوب وزشت اچھا و برا۔ ترا دیدہ تیری آنکھیں۔ نہادند رکھے۔ گوش کان۔ دہن منہ۔ جائے گفتار بات کرنے کی جگہ۔ مگر تاکہ۔ باز دانی جان سکے تو۔ نشیب نیچے۔ فراز بندی۔ نگوی، تو نہ کہے۔ کوتہ چھوٹا۔ دراز بڑا یا لمبا۔ قفقہ حقیقت میں چپ نہنے کے آرام میں اور زیارت کرنے کے فاد میں۔ پیرے ایک بوڑھا۔ سخنائے باتیں پیراں جمع پیرے۔

کہ در ہندو فرستم بکنجے فراز
در آغوش او دخترے چوں قمر
چنان تنگش آوردہ اندر کنار
مرا امر معروف دامن گرفت
طلب کردم از پیش و پس چوب سنگ
بہ تشیع و دشنام آشوب و زجر
شد آں ابر ناخوش ز بالائے باغ
ز لاجولم آں دیو ہیکل بخت
کہ اے زرق سجادہ زرق پوش
مرا عمر با دل ز کف رفته بود
کنون بچختہ شد لقمہ خام من
نظم بر آورد و فریاد خواند
نماند از جواناں کسے دستگیر

چہ دیدیم چو یلدا سیاہ ہے دراز
فرو بردہ دندان بلہاش در
کہ پنداری اللیل یغشی النہار
فضول آتشے گشت و درمن گرفت
کہ اے ناخدا ترس بے نام و ننگ
سپید از سیہ فرق کردم جو فخر
پدید آمد آں بیضہ از زیر زناغ
پری پکیر اندر من آویخت دست
سیہ کار دنیا خرید و فروش
برس شخص و جاں بروے آشفہ بود
کہ گمیش بدر کردی از کام من
کہ شفقت بر افتاد و رحمت نماند
کہ بتاندم داد ازیں مرد پیر

ہند یعنی ہندوستان۔
رستم، گیا میں۔ بکنجے ایک
کوئے میں۔ فراز، زائد ہے
یلدا، ساتھ فخر یا اور سکون
لام کے عربی مہینہ کے
انٹیسویں تاریخ کو رات کہتے
ہیں۔ سیاہ ہے، حبشی۔
دراز، لمبا۔ آغوش آؤ گود
اس کی۔ دخترے، ایک لڑکی
چوں قمر، چاند کی طرح۔
یعنی خوبصورت۔ فرو بردہ
نیچے لے گیا ہو یعنی ہونٹ
چوس رہا تھا۔ دندان، دانت
بلہاش، اس کے لبوں میں
یعنی کاٹا تھا۔ چال، لایا
تنگش آورد، تنگ لایا یعنی زور

سے دیا۔ پنداری، تو سمجھے۔ اللیل یغشی النہار۔ رات دن کو چھپاتی ہے۔ یعنی حبشی نے لڑکی کو ایسے چھپا رکھا جیسے رات دن
کو چھپاتی ہے یا حبشی رات کی طرح تھا وہ لڑکی دن کی طرح۔ مرا، مجھ کو۔ امر معروف، نیکی کا حکم۔ گرفت، پکڑا۔ فضول، بے فائدہ
آتشے، ایک لگ۔ گشت، بھڑک۔ درمن گرفت اور مجھ میں لگی۔ طلب کردم، تلاش کیا میں نے۔ پیش و پس، آگے پیچھے۔ چوب،
لکڑی۔ سنگ، پتھر۔ ناخدا ترس، خدا سے نہیں ڈرنے والے۔ ننگ، شرم۔ بہ تشیع، بُرائی سے۔ دشنام، گالی۔ آشوب،
شور، زجر، جھڑک۔ سپید، لڑکی۔ سیہ، حبشی۔ فرق کردم، جدا کر دیا میں نے۔ جو فخر، صبح کی طرح۔ شد، گئی۔ ابر، بدلی۔ ناخوش،
برسی، بالائے، اوپر۔ پدید آمد، ظاہر ہوا۔ بیضہ، اندا۔ زیر زناغ، کوتے کے نیچے۔ زلا جولم، میرے لاجولم سے۔ دیو، شیطان۔ ہیکل،
صورت شکل۔ بخت، بھاگا۔ پیکہ، شکل والی۔ آویخت، شکاٹے۔ زرق سجادہ سے مراد ریاکار ہے یعنی ریاکاری سے نماز ادا
کرنا۔ زرق پوش، مکر کے پٹے پہنے والا مرا۔ عمر، شروع عمر سے میرا۔ کف، ہاتھ۔ رفته، گیا۔ برس، اس پر۔ آشفہ، بقیار۔
کنون، اب۔ بچختہ شد، پک گیا۔ خام من، کچا میرا۔ بدر کردی، باہر کیا تو نے۔ از کام من، میرے تالو سے یا حق سے (باقی اگلے صفحہ پر)

زدن دست و رستر ناخرمے
مرامانده سرد گر بیاں زنگ
کہ ترسیدم از زجر برنا و پیر
کہ در دست او جامہ بہتر کہ من
کہ میدانیم گفتش ز بہار
کہ گرد فصولے نگردم و گر
کہ عاقل نشیند پس کار خویش
و گردیدہ مادیدہ انگاشتم
چو سعدی سخن گوی ورنہ خموش

کہ شرمش نباید ز پیری بے
بھی کرد فریاد و دامن بچنگ
بر دل رفتم از جامہ دردم چو سیہ
بر منہ دواں رفتم از پیش زن
پس از مدتے کرد بر من گذار
کہ من توبہ کردم بدست تو بر
کسے را نباید چنین کار پیش
از بس شنت ایں پند برداشتم
گرت عقل و رایست و تدبیر و ہوش

ز دل مارنا رستر پردہ
ناخرم یعنی عورت۔
بچنگ چنگ۔ مراماندا
میرا رہ گیا۔ ننگ شرم
بر دل رفتم باہر گیاں
از جا ز کپڑا سے۔
دردم، فور۔ چو سیہ
بہن کی شرم۔ ترسیدم
میں ڈرنا۔ از زجر جھڑک
سے۔ برنا جوان۔ تیر تو بھا
بر بہتر۔ ننگا۔ دواں رفتم
دوڑتا ہوا گیا۔ پیش زن
آگے عورت کے۔ پس از
مدتے کچھ عرصہ بعد بہن
گذرا میری طرف سے گذری
یعنی آں۔ میدا نیم مجھ کو

حکایت در فضیلتِ ستر پوشی

کہ دیدم فلاں صوفی افتادہ بہت
گروہے سگاں حلقہ پیرامنش

یکے پیش داؤد طائی نشست
قے آلودہ دستار و پیرامنش

جاتا ہے۔ زینہار ہرگز نہیں۔ نگردم نہ پیدوں میں۔ دگر پھر۔ عاقل، عتمد، نشیند، بیٹھے۔ پس چھپے۔ از شنت اس
برائی سے۔ ایں، پند، یہ نصیحت۔ برداشتم، اٹھائی یعنی حاصل کی۔ دگر دیدہ، دوسری مرتبہ دیکھے ہوئے کو، دیدہ، بے دجھا ہوا
انگاشتم میں نے معلوم کیا۔ گرت، اگر سچ کر۔ رایت، سمجھ (قصہ پردہ پوشی کی بزرگی میں)۔ داؤد طائی، ایک ولی اللہ کا نام
ہے قوم طے کے ساتھ منسوب ہیں۔ نشست، بیٹھا۔ دیدم، میں نے دیکھا۔ افتادہ، پڑا ہوا۔ آلودہ، بھرا ہوا۔ دستار، حمام
پکڑی۔ پیرامنش، اس کا کرتا۔ گروہے، گروہ یا جماعت۔ سگاں، کتوں کو۔ حلقہ پیرامنش، اس کے گرد جمع۔

(بقیہ سابقہ صفحہ گذشتہ تظلم، بار یا ظلم، خواند، کہی، شفقت، مہربانی، بر افتاد، نکل گئی، رحمت مانند رحم نہ رہا۔
دستگیر، تھ پکڑنے والا یعنی مددگار۔ بناندم، لیوے میرا۔ داؤد، انصاف۔ ازیں، اس۔ زدن، مارنا۔
(فقیر عطاء الرسول اویسی)

چو فرخندہ خوی اس حکایت شنید
زمانے پر آشفت و گفت اگر فوق
بروزاں مقام شیعش بسیار
پر پشتش بر آو چو مرداں کہ مست
نیو شندہ شد زین سخن تنگدل
نہ یار کہ فرماں نگیرد بگوشش
زمانے پیچید و درماں نہ دید
میال بست و بے اختیارش بدوش
یکے طعنہ مے زد کہ درویش ہیں
یکے صوفیاں ہیں کہ مے خوردہ اند
اشارت کنال این و آل را بدست
بگردن بر از جو دشمن حسام
بلا خور دروزے بخت گذاشت
شب از شرمساری و فکر تنگفت

ز گویندہ ابرو بہم در کشید
بکار آید امروز یا ریشہ شفیق
کہ در شرع نہی است و بر خرقہ عار
عنان طریقت ندارد بدست
لفکرت فرو رفت چوں خر بگل
نہ رغبت کہ مست اندر آرد بدوش
رہ مکر کشیدن ز فرماں ندید
در آورد و شہرے برو عام جوش
زہے پارسائی و تقویٰ و دیں
مرقع بسیکی گرو کردہ اند
کہ ایں سرگردانست و آل نیم مست
بہ از شغبت شہر و جوش عوام
بنا کام بردش بجائیکہ داشت
بخندید طائی و گرو روز و گفت

چو فرخندہ جب مبارک
خوشی عارت۔ ایں حکایت
یہ بات۔ شنید، مثنوی
ز گویندہ کہنے دل سے
بہم در کشید آپس میں
بھینچ لئے۔ یعنی ناراض
ہوئے۔ زمانے، کچھ دیر
بر آشفت، ناخوش ہے
رفیق، ساتھی مہربان۔
بکار آید، کام میں آتا ہے
امروز آج کے دن۔
شفیق، مہربان۔ برو،
جا۔ ز آل، اس۔ شیع،
بر۔ بکار، لے۔ شرع،
شرعیّت۔ نہی است،
منع ہے۔ بر خرقہ، گدڑی
پر عار، شرم۔ پر پشت،

پیٹھ اس کو۔ آورد، لے آ۔ آست، مدہوش۔ غافل، باگ۔ طریقت تدار، اختیار نہیں رکھتا۔ نیوشدہ، سننے والا۔ زین سخن، اس بات
سے تنگدل، پریشان دل ہوا۔ بکوت، سوچ ہیں۔ زور رفت، پھنس گیا۔ چو خر بگل، جیسے گدھا کچھڑیں۔ نہ یار، نہیں طاقت
فرماں نگیرد، حکم نہ لے۔ بگوش، کان ہیں۔ ز رغبت، ز خواہش۔ اندر آرد بدوش، کندھے پر لا دلانے۔ نہ پیچیدہ، پیچ و تاب
کھایا۔ درماں، دوا۔ نہ دید، نہ دیکھی۔ رہ، راہ۔ کشیدن، پھیرنے کی۔ میال کر بست، باندھی۔ بے اختیار، مجبوراً۔ دناورد،
اٹھایا لایا۔ شہرے، شہر والے۔ برو، اس پر۔ عام جوش، شور و غل۔ یکے، ایک۔ مے زد، مارتا تھا۔ درویش، فقیر۔ بیں دیکھ
زہے، کیا خوب۔ تقویٰ، پرہیزگاری۔ صوفیاں ہیں، صوفیوں کو دیکھ۔ مے خوردہ اند، شراب پیتے ہیں۔ مرقع، گدڑی یا پیوند لگا ہوا
کپڑا۔ بسیکی، شراب۔ یعنی صوفیوں کو دیکھو کپڑے رہن رکھ کر شراب پیتے ہیں۔ کنال، کرتے ہوئے۔ ایں و آل، اس اور اس کو۔
گردن، بدہوش۔ و آل، نیم اور وہ ادھا۔ جو، ظلم۔ حسام، تیز تلوار۔ بہ، بہتر۔ شغبت، شرملاطمت (باقی اگلے صفحہ پر)

مریز آبروئے برادر بکوتے | اکہ دہرت بریزد بشہر آبروئے

حکایت

بد اندر حق مردم نیک و بد	گلوے جواں مرد صاحب خرد
کہ بد مرد را خصم خود میکنی	وگر نیک مرد است بد میکنی
ترا سر کہ گوید فلان کس بدست	چنین داں کہ در پوستان خودست
کہ فعل فلان را بساید بیاں	وزیں فعل بدی ترا بد عیاں
ببد گفتن خلق چوں دم زدی	اگر راست گوئی سخن ہم بدی

حکایت

زبان کرد شخصے بغیبت دراز	بدو گفت دانشدہ سرفراز
کہ یاد کساں پیش من بد کن	مرا بد گماں در حق خود کن
گر فتم ز تمکین او کم بود	نخواہد بجاہ تو اندر فرو

حکایت

کہ گفت و پنداشتم طیب است	کہ در دوشی بسا ماں تر از غیبت است
بدو گفت اے یار آشفته ہوش	شگفت آمد ایں داستاغم کوش

مریز مت گرا۔ ابروئے عزت۔ برادر بکوتے۔ دہرت۔ زمانہ تیرا۔ بریزد۔ گریگا۔ بد، بُرے۔ نیک، اچھے۔ یعنی کسی کے حق میں خواہ بُرا ہے یا نیک ہے بُرا نہ کہے اور اس کی عزت نہ گرا۔ جسے قرآن پاک میں ہے وَلَقَدْ مَن تَشَاءُ مَوْتُ ذَا مَن تَشَاءُ مَوَالِح۔ مگو، نہ کہے خرد، عقلمند۔ بدکردار، بُرے شخص کو خصم، دشمن خود میکنی، اپنا کرتا ہے یعنی بناتا ہے یعنی دشمن بناتا ہے اور اچھے شخص کے حق میں بدگوئی کرتا ہے تو بُرا کرتا ہے۔ آدی بُرا ہے۔ چنین، ایسا۔ داں، جاندار۔ پوستان خودست، اپنی کھال میں ہے۔ بساید، چاہیے۔ وزیں، اور اس سے فعل بد بُرا کام۔ ترا بد میکنے ہے۔ عیاں، ظاہر۔ بد گفتن، بُرا کہنے میں۔ خلق، مخلوق۔ زدن مارے تو۔ راست، سچ۔ ہم بدی بھی تو بُرا ہے۔ غیبت، چہلی یا بدگوئی۔ بد کن، بُرا کے ساتھ نہ کر۔ ترا، تجھ کو۔ گرفتہ، ہنس نے فرس کیا۔ یا میں نے مانا۔ تمکین، مرتبہ۔ نمود، کر دیا۔ نخواہد نہ ہو سکے گی۔ بجاہ، مرتبہ۔ فرو، زیادتی۔ پنداشتم، میں نے سچا۔ طیب، خوش طبعی۔ در دوش، چوری۔ تریزا، آشفته ہوش، بدحواس۔ شگفت آمد، تعجب آئی۔ داستاغم، کہانی۔ گوش، کان میں۔

رقبہ حاشیہ صفحہ گذشتہ، بلا خورد، ہم کھایا۔ روتے، ایک دن۔ گذشت، گذار۔ نا کام، آخر کار۔ بردش، اس کو لے گیا۔ بجائیکو، جس جگہ۔ داشت، رکھا۔ شب، رات۔ شرمساری، شرمندگی۔ فکر، سوچ۔ نخت، نہ سویا۔ بخندید، ہنسے۔ طائی، مشہور، بزرگ گئے۔

بناراستی در چہ بینی بہی
بلے گفت دزدان تہو رکند
ز غیبت چہ می خواہد آن سادہ مرد

کہ بر غیبتش مرتبت می بینی
ببازوئے مردی شکم پر کند
کہ دیوال سیہ کرد و چیزے نخورد

حکایت

مراد نظامیہ ادرار لود
مراسد را گفت تم اے پر خرد
چومن داد معنی دہم در حدیث
شنید این سخن پیشوائے ادب
حسودی پسندت نیاید ز دوست
گم اوراہ دوزخ گرفت از خسی

شب و روز تلقین و تکرار بود
فلان یار بر من حسد می برد
بر آید ہم اندرون خبیث
بر تند می بر آشفت و گفت اعجب
ندام کہ گفت کہ غیبت نکوست
ازیں راہ دیگر تو دروے سی

حکایت

کسے گفت حجاج خوشخوارہ است
نترسد ہی ز آہ و فریاد خلق
جہاں دیدہ پیردیرینہ زاد
کز و دادِ مظلوم مسکین او

دلش بچو سنگ سخیہ پارہ است
خدایا تو بتناں از و دادِ خلق
جواں رایکے پسند پیرانہ داد
بخواہند و از دیگران کین او

نہایت چوری چہرہ بینی
کیا جہانی دیکھتے ہے۔
مرتبت مرتبہ۔ جی جی۔
رکتا ہے۔ یہاں،
تہو رکند بہادری کرتے
ہیں۔ شکم پر کند پیٹ
بھرتے ہیں۔ می خواہد کیا
چاہتا ہے۔ سادہ، احمق
دیوان، نامہ اعمال یا دفتر
سیہ، سیاہ۔ نخورد، نہ کھیا
مرا، میرا۔ نظامیہ، فدا کا
مشہور مدرسہ جو نظام الملک
طوسی نے جاری کیا حضرت
سعدی رحمۃ اللہ علیہ زیر تعلیم
تھے۔ ادرار، وظیفہ۔ شب و روز
رات دن۔ تلقین، تعلیم یا تکرار
تکرار بحث یا دہرانا یعنی
رات دن پڑھنے اور پڑھانے

کے سوا کوئی کام نہ تھا۔ مرا، خاص۔ اے پر خرد، اے عقلمند۔ فلان یار، طالب علم۔ برتن، مجھ پر۔ بردے جاتا ہے۔ چونکہ
جب میں یعنی جب کسی موضوع یا حدیث کو عمدہ طور پر بیان کرتا ہوں تو حسد کرتا ہے۔ داد، انصاف۔ دہم، دیتا ہوں۔ حدیث
سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی۔ بر آید ہم، بگرجاتا ہے۔ اندرون، اندر۔ شنید، سنی یہ۔ سخن، بات۔ پیشوائے
ادب، ادب کے پیشوائ یعنی استاد۔ بر تند، تیزی سے۔ آشفت، غصہ سے۔ عجب، تعجب۔ حسودی، حسد کرنے والی یعنی دشمنی
کرنے۔ نیاید، نہیں آتا۔ ندانم، میں نہیں جانتا۔ گفت، کہتا۔ غیبت، بدگوئی یا چغلی۔ نکوست، اچھی ہے۔ اگر، اگر گرفت
لی۔ از خسی، کینے پن سے۔ دروے، اس میں۔ رسی، پیچیکا۔ خوشخوارہ، خون کھانے والا۔ جی، ظالم۔ است، ہے۔ دلش، اس کا
دل۔ سیاہ۔ پارا، ٹکڑے۔ نترسد، نہیں ڈرتا۔ آہ، آواز۔ دیدہ، دیکھے ہوئے۔ (باقی اگلے صفحہ پر)۔

کہ خود زبردستش کند روزگار
نہ نیز از تو غیبت پستد آدم
کہ پیانہ پر کرد و دیواں سیاہ
مبادا کہ تنہا بدوزخ رود

تو دست از دُکے و روزگارش بدل
نہ پندار از وہرہ مند آدم
بدوزخ بردم دبرے را گناہ
و گر کس بغیبت پیش میدود

حکایت

بطبیت بخندید با کود کے
بغیش فتادند در پوستیں
بصاحب نظر باز گفتند و گفت
نہ طیبیت حرام است و غیبت جلیل

شنیدم کہ از پارسیاں سیکھے
و گر پارسیاں خلوت نشیں
با خرمندانہ این حکایت نہفت
مدر پردہ بریار شوریدہ حال

حکایت

بطفلی درم رغبت روزہ خواست
ندانستہ چپ کرامت و راست

از دُکے اس سے۔ روزگار
زمانہ۔ بدل۔ رک یعنی دُکے
خود زبردستش آپ
کمزور اس کو۔ کند کہ یک
نہ پندار از وہرہ مند آدم
آدم را آید مجھ کو
نیز بھی۔ بردے جانے
مدر بخفت۔ بد بخت
پر کرد بھر لیا۔ دیواں
اعمال نامہ۔ و گر کس دوزخ
شخص غیبت بدگوئی یا
چغلی۔ پیش پیچھے۔ دود
دور نا۔ ہے۔ مبادا ایسا
نہ ہو۔ تنہا اکیلا۔ رود
جائے۔ پارسیاں

پر مہر کاروں میں۔ طیبیت مذاق خوش طبعی۔ بخندید ہنسا۔ کود کے لڑکے۔ خلوت نشیں تنہائی کے بیٹھنے والے
بغیش پوشیدگی یا اس کے پیٹھ پیچھے۔ فتادند در پوستیں اس کی پوستیں میں پڑے یعنی اس کی بدگوئی کرنے لگے۔ نہاند نہ
رہی۔ اس حکایت یہ بات نہفت پیچھی۔ باز گفتند پھر کہا۔ مدر نہ پھاڑ۔ شوریدہ پریشان۔ نہ طیبیت نہیں
خوش طبعی۔ بطفلی لڑکپن میں۔ درم میرے اندر۔ رغبت خواہش۔ خواست اُٹھی۔ نہاندستے میں نہیں جانتا تھا۔
چپ پایاں۔ راست دایاں یعنی دائیں بائیں کو بھی نہ جانتا تھا۔

(بقیہ حاشیہ صفر گذشتہ) پیر ویرینہ زاد پرانی طبیعت کے بوڑھے۔ یکے پنڈ ایک نصیحت۔ پیرانہ داد بورھوں کی
طرح دی۔ کرو، کہنے سے۔ مسکین، غریب۔ نخواہند چاہیں گے۔ کین آو، کینہ اس کا۔
(فقیر عطاء الرسول اولیٰ)

یکے عابد از پارسیان کوئے
کہ بسم اللہ اقل بسنت بگوئے
پس آنکہ دہن شومی و بینی سہ بار
بسباہ دندان پیشیں بمال
وزاں پے سہ مشت آب بر روزن
وگر دستہا تا بمرق بشوئے
وگر مسح سر بعد ازاں غسل پائے
کس از من نداند وریں شیوہ بہ
شنید این سخن دہ خدائے قدیم
نہ منہ اک در روزہ گفتی خطاست
دہاں گوزنا گفتی نہیا نخت
کسے را کہ نام آمد اندر میاں

بہی شستن آموختم دست و روئے
دوم نیت آور سوم کف بشوئے
مناخر بانگشت کوچک بخار
کہ نہیت در روزہ بعد از زوال
زر سنگہ موئے سر تا ذقن
ز تسبیح و ذکر آنکہ دانی بگوئے
ہمین است و ختمش بنام خدائے
نہ بینی کہ فروت شد پیردہ
بشورید و گفت اے خبیث رحیم
بنی آدم مردہ خوردن رواست
بشوی کہ از خوردنہا بشت
بہ نیکوترین نام و نعتش بخوال

یکے عابد ایک عبادت
کرنے والا۔ پارسیان
پر سبز گاروں میں۔ کوئے
کوچہ یا گلی۔ بہی شستن
دھونا۔ آموختم سکھایا
مجھ کو۔ دست و روئے
ہاتھ منہ۔ بسم اللہ اقل
یعنی بسم اللہ شریف
پہلے بخت بگوئے،
نیت کے موافق کہہ۔
دوم نیت، دوسری مرتبہ
نیت کر۔ سوم کف
بشوئے، تیسری مرتبہ
مستحلی دھو۔ پس آنکہ

پھر اس وقت۔ دہن شو، بینی سہ بار، ناک تین مرتبہ۔ مناخر، جمع منخرانہ کہ وہیم اور فتوحاً منقوط ناک کے سوراخ کو کہتے
ہیں۔ انگشت، انگلی، کوچک، چھوٹی۔ بخار، کھجلا۔ بسباہ، شہادت کی انگلی یعنی کلہ کی انگلی۔ دندان پیشیں، بمال، اگلے دانت
مل۔ نہیت، منع ہے یعنی دوپہر کے بعد امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک بعد زوال مسواک کرنا منع ہے۔ وزاں، اس کے
بعد۔ پے۔ پے سہ مشت، تین چلو۔ آب بر روزن، پانی منہ پر مار یعنی تین بار منہ دھو۔ زر سنگہ موئے سر، سر کمال۔
نخلے کی جگہ سے یعنی پیشانی۔ تا ذقن، ٹھوڑی تک۔ وگر، پھر۔ دستہا، ہاتھوں کو۔ تا بمرق، کہنیوں تک۔ تسبیح، سبحان اللہ۔
دانی بگوئے، جو کچھ جانتا ہے کہ یعنی جو دعائیں یاد ہوں پڑھ لے۔ بعد ازاں، اس کے بعد۔ غسل پائے، پاؤں کا دھونا۔ ہمیں
یہی ہے۔ ختمش، اس کا خاتمہ۔ کس از من، کوئی شخص مجھ سے۔ نہ آند، نہیں جانتا۔ دہیں اس میں۔ شیوہ بہ، بہتر طریقہ۔ فرقت
بورھے کو کہتے ہیں۔ شد پیردہ، گاؤں کا بورھا ہو گیا۔ خدائے قدیم، دیہات کا مالک۔ بشورید، غصہ ہوا۔ اے خبیث
لے بدکار۔ رحیم، مردود۔ خطاست، گناہ ہے۔ بنی آدم، اولاد آدم۔ مردہ، مردار۔ خوردن، کھانا۔ رواست، جائز ہے۔
دہاں، منہ۔ ناگفتنا، نہیں کہنے کی باتوں سے۔ نخت، پہلے۔ بشت، دھویا۔ بہ نیکوترین، بہت بہترین کے ساتھ۔ نعتش، سچا
تقریف کہہ۔ اے دعا میں اور مسائل نماز کے لئے مخزن راز و نیاز مسائل وضو و نمازیں اور یاد کریں

چو ہموارہ گوئی کہ مردم خرد چنان گوئی سیرت بکوی اندرم وگر شرم از دیدہ ناظر است نیاید ہی شرم از خویش تن	مبطن کہ نامت چو مردم برند کہ گفتن توانی بروی اندرم نہ بے بصربیب داں حاضر است کز وفارغ و شرم داری زمن
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------

حکایت

طریقت شناسان ثابت قدم یکے ز انبیا غیبت آغاز کرد کے گفتش اے یار شوریدہ رنگ بگفت از پس چار دیوار خویش چنین گفت درویش صادق نفس کہ کافر ز پیکارش ایمن نشست	بخلوت نشستند چندے بہم در ذکر بیچارہ باز کرد تو بہر گز غزا کردہ در فرنگ ہمہ عمر نہادہ ام پائے پیش ندیدم چنین بخت برگشتہ کس مسلمان ز جوہر زبانش نرست
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

حکایت

چرخوش گفت دیوانہ مرغزی من ارنام مردم بزشتی برم	حدیثے کہ ازل لب بدنداں گزی نگویم بجز غیبت مادرم
---------------------------------------------------	----------------------------------------------------

چو ہموارہ جب ہمیشہ
گوئی کہ تہ مردم خرد
آدمی گدھے ہیں۔ مبطن
نہ گمان کر۔ بستہ، لہجے
چنان، ایسی۔ گوئی، تو کہہ
سیرت، عادت یا طریقہ۔
بکوی اندرم، محل میں سیر
شرمت، تجھ کو شرم ہے
دیدہ ناظر، دیکھنے والے
کی آنکھ۔ نہ بے لہجہ تو
اندھا نہیں۔ دال جاننے
والا۔ از خویش تن، اپنے سے
کز و اس سے یعنی خدا سے
زمن، مجھ سے۔ شناسان،
پہچاننے والے۔ ثابت،
مضبوط۔ بخلوت، تنہائی
میں۔ نشستند چندے بہم
چند آدمی آپس میں بیٹھے یعنی ایک ساتھ۔ یکے ز انبیا ایک نے ان میں سے۔ غیبت، چغلی۔ آغاز کرد، شروع کی۔ در،
دروازہ۔ باز کرد، کھولا۔ شوریدہ رنگ، پریشان حال یا دیوانہ۔ ہرگز، کبھی۔ غزا کردہ، لڑائی کی ہے۔ فرنگ، بے دین کافر۔
از پس، پیچھے۔ چار دیوار، گھر۔ خویش، اپنی۔ ہمہ، تمام۔ نہادہ، نہیں رکھا میں نے۔ پائے پیش، پاؤں آگے۔ درویش، فقیر
صادق نفس، سچ کہنے والے۔ ندیدم، نہیں دیکھا۔ بخت برگشتہ، بد نصیب۔ پیکار، اس کی لڑائی سے۔ ایمن، بے علم۔ نشست
بیٹھا رہا۔ جوہر، ظلم۔ نرست، نہ چھوٹا۔ مرغزی، مرغزی، ساتھ سیم فتح وغین ایک مقام کا نام ہے۔ حدیثے کزان، ایسی بات کہ اس سے
لب، ہونٹ۔ گزی، ٹوکاٹے۔ من آر، میں اگر۔ بزشتی، برائی۔ برم، لے جاؤں۔ نگویم، نہ کہوں میں۔ سجز، سوا۔ مادرم، اپنی
ماں کی۔

(فقیر عطا الرسول اویسی)

کہ دانند پروردگان خسرو
رفیقہ کہ غائب شد اے نیک نام
یکے آنکہ مالش باطل خوردند
ہر آن کو برد نام مردم بعار
کہ اندر قفائے تو گوید ہماں
کسے پیش من در جہاں عاقبت

کہ طاعت ہماں بہ کہ مادر برد
دو چیز است ازو بر رفیقان حرام
دوم آنکہ نامش بزشتی برند
تو چشم نکو گوئی ازو سے مدار
کہ پیش تو گفت از پس مردماں
کہ مشغول خود وز جہاں غفلت

حکایت

سہ کس را شنیدم کہ غیبت رواست
یکے پادشاہ ملامت پسند
حملت ازو نقل کردن خبر
دوم پردہ بر بے حیائے متن
ز حوض مداراے برادر گناہ
سوم کہ ترازدنے ناراست گوئے

چوزیں در گذشتی چہارم خطاست
کزو بر دل خلق بینی گزند
مگر خلق باشند ازو پُر حذر
کہ خود میدزد پردہ خوشتن
کہ اومی در افتد بگردن بچاہ
ز فعل بدش ہر چہ دانی بگوئے

حکایت

پچھے۔ ہماں، وہی۔ پیش آگے۔ پس، پیچھے۔ کئے، وہ شخص۔ پیش من میرے آگے۔ عاقبت، عاقبت ہے۔
ترجمہ تین آدمیوں کی۔ شنیدم، میں نے سنا۔ غیبت، چلی۔ رواست، جائز ہے۔ چوزیں، جب اس سے۔
گذشتی، تو گذرے۔ چہارم، چوتھا۔ خطاست، گناہ ہے۔ ملامت پسند یعنی ظالم۔ کزو، اس سے۔ جتنی گزند،
تکلیف دیکھے۔ نقل کردن، بیان کرنا۔ پر حذر، پرہیز کرنے والے۔ متن، نہ ڈال۔ میدزد، چھارتا ہے۔ خوشتن، اپنا
خوض، اس کو حوض سے۔ مدارا، نہ رکھ۔ کہ اومی، اس واسطے کہ وہ۔ اندر، گزتا ہے۔ بجاہ، کنوئیں میں۔ کز ترازدنے،
ٹیرھی ترازو والا یعنی کم تولنے والا۔ ناراست گوئے، جھوٹا۔ ز فعل بدش، اس کے برے کاموں سے۔ ہر چہ دانی،
جو کچھ تو جانے۔ بگوئے، کہہ۔

(فقیر عطاء الرسول اولیٰ)

دانند، جانتے ہیں۔
پروردگان، مخدوم، عقل
کے پالے ہوئے طاعت
بندگی۔ ہماں، وہی بہتر
مادر برد، مال لے جانے
یعنی ثواب ہوئے رفیقہ
ساتھی۔ باطل، ناحق۔
خوردند، کھائیں۔ بزشتی
برند، برائی سے لے
جائیں۔ ہر آن کو ہر وہ
شخص جو۔ بردے جانے
مردم، لوگوں کا۔ بعار،
شرم کے ساتھ یعنی بلی
پشتم، امید۔ نکو گوئی،
نیک کہنے کی۔ ازوئے
مدارا، اس سے نہ رکھ۔
اندر قفائے تو، تیرے

بر دروازہ سیتاں برگزشت
زما کول و طعمیکہ بایتش اوی
بر آورد و دزد سیه کار بانگ
کہ رہ میزند سیتانی بروز

شنیدم کہ دزدے در آمد ز دشت
چو چیزے خرید اوز بقال کوی
بزد دید بقال از د نیم دانگ
خدا یا تو شب رو با تش بسوز

دزدے یک چور -
آمد آریا - دشت جنگ
سیتاں شہر کا نام ہے
بقال بنیا - گوئے لگی -
ماکول کھانا - بایتش او

حکایت

ندانی فلانت چہ گفت از قفا
ندانت بہتر کہ دشمن چہ گفت
زدشمن ہمانا کہ دشمن ترند
جز آں کس کہ در دشمنی یار اوست
چنان کہ شنیدن بلرز دہنم
کہ دشمن چنین گفت اندر نہاں
بخشم آورد نیک مرد سلیم
کہ مرفتہ خفہ را گفت خیم
بر از فتنہ از جاتے بدون بجائے

یکے گفت با صوفے با صفا
بگفتا نموش اے برادر بخت
کسانیکہ پیغام دشمن برند
کسے قول دشمن نیارد بدوست
نیارست دشمن جفا گفتم
تو دشمن تری کاوری بردہاں
سخن چیں کند تازہ جنگ قدیم
ازاں ہمیشیں تا توانی گریز
سیہ چال و مرد اندر و بستر پائے

اس کو چاہیے تھا - بد قید
چرایا - از د نیم اں سے
آدھا - بر آورد نکالی
بانگ - آواز یعنی شور کیا -
شب سو - رات کو چلنے والا
یعنی چور - آتش بسوز آگ
میں جہا - رہ میزند بزرگی
گریز یا راستہ مارتا ہے -
بروزہ - دن کو - صوفیہ صفا
پاک دل صوفی - ندانی تو
نہیں جاتا - چہ گفت کیا

کہا - از قفا پیچھے سے -

بگفتا کہا - نموش چپ - اے برادر! اے بھائی - بخت - سو جا - ندانت نہ جانا ہو - یعنی دشمن کی بات نہ جانتا بہتر ہے
کسانیکہ جو لوگ - برتندے جاتے ہیں یعنی پہنچاتے ہیں - ہمانا تحقیق - ترند زیادہ ہیں - قول بات - نیارد نہیں لانا -
جو سوا - یار اوست اس کا مددگار - نیارست نہ طاقت رکھی - جفا - علم - چنان ایسا - کہ شنیدن سننے سے - بلرز دہنم
کالے - تنم بدن میرا - تری زیادہ - کاوری جولا تا ہے - بردہاں منہ پر - اندر نہاں پوشیدگی میں - سخن چیں چغلیں -
جنگ قدیم - پرانی لڑائی - بخشم آورد غصہ میں لانا ہے - سلیم سلامتی والے - از اں ہمیشیں اس ساتھی سے تا توانی
جب تک تو کے - گریز بھاگ - رفتہ خاص فساد - خفہ سویا ہوا خیم - سیہ چال اندھیرا کنواں - بستر پائے
پاول بندھا ہوا یعنی ہلکا ہوا - بہتر - جاکے - جگہ - بدون ہے جا -

(عطا الرسول اویسی)

میان دو تن دو شخصوں کے
درمیان جنگ لڑائی
چوں آتش ست آگ کی
طرح ہے۔ ہیزم کشت
لکڑی پھینچنے والا یعنی ڈالنے
والا ہے۔ فرید دشت
ایک بادشاہ کا نام ہے۔
پسندیدہ عمدہ۔ داشت
رکھتا تھا۔ روشن دل منہ
دل۔ دور بین دیکھنے
والی آنکھ۔ رضائے حق
خدا کی خوشنودی۔ یعنی
اللہ کی رضا۔ نگہ داشتے
نگاہ رکھتا تھا۔ دگر پھر
پاس لحاظ۔ فرمان حکم۔
شہ بادشاہ۔ ہند رکھ
عالم حاکم۔ سفلہ، خمینہ۔
بر قلق رعایا پر تدبیر

سخن چین بد بخت ہیزم کشت

حکایت

میان دو تن جنگ چوں آتش

کہ روشن دل و دور بین دیدہ داشت
دگر پاس فرمان شدہ داشتے
کہ تدبیر ملکست و توفیر گنج
گزشت رساند ہم از پادشاہ
کہ ہر روزت آسایش و کام باد
ترا در نہاں دشمنست این وزیر
کہ سیم وزیر ازوے ندارد بوام
بمیر و دمنہاں زرو سیم باز
مباد کہ نقدش نیاید بدست
بچشم سیاست نگہ کرد شاہ
بخاطر چراتی بداندیش من
چو رسیدی اکنون نشاید نہفت
کہ باشند خلقت ہمہ نیک خواہ

فریدول وزیرے پسندیدہ داشت
رضائے حق اول نگہ داشتے
ہند عامل سفلہ بر خلق رنج
اگر جانب حق ندار می نگاہ
یکے رفت پیش ملک بامداد
غرض مشن از من نصیحت پذیر
کس از خاص لشکر نمادست و عام
بشرطیکہ چوں شاہ گردن فراز
نخواہد ترا زندہ آن خود پرست
یکے سوئے دستور دولت پناہ
کہ در صورت دوستاں پیش من
ز میں پیش تختش بوسید و گفت
چنین خواہم اے نامور بادشاہ

درستگی۔ توقیر زیادتی۔ گنج خزانہ۔ جانب طرف۔ نداری نہ رکھے۔ گزشت رساند قصد مرہ پھیلنے کا سمجھے۔ ہم بھی۔
یکے ایک شخص۔ رفت گیا۔ پیش آگے۔ ملک بادشاہ۔ بامداد صبح کو۔ آسائش آرام۔ کام مقصد۔ باد حاصل ہو
مشن نہ من۔ از من مجھ سے۔ پذیر قبول کر۔ ترا در نہاں تیری پوشیدگی میں۔ نمادست نہیں رہا ہے۔ سیم چاندی
زر سونا۔ ازوے اس سے۔ بہ وام قرض۔ بشرطیکہ اس شرط پر۔ چوں شاہ جب بادشاہ۔ گردن فراز گردن بلند کرنے والا
بمیر و مرے تو۔ دمنہ دے۔ باز پھر نخواہد نہیں چاہنا۔ تیرا زندہ تیری زندگی۔ آن خود پرست وہ خود عرضی ہے
مباد ایسا نہ ہو۔ یکے سوئے ایک طرف۔ دستور وزیر۔ چشم سیاست عمدہ کی نگاہ۔ بخاطر دل میں۔ چراتی کیوں۔
بداندیش من میرا بدخواہ۔ بوسید جوفی۔ پر سیدی پوچھا۔ اکنون اب۔ نشاید نہ چاہیے۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

چو مرگت جب تیری تو
وعدہ سیم، میری چاندی
کا وعدہ - بقا بیش زیادہ
یا لمبی - خواہندت چاہیں
گے - ہم تن، میرے
خون سے - خواہی تو
نہیں چاہتا - صدق، چٹائی
نیاز، نیاز مندی عاجزی -
سرت، سرتیرا - راز
لمبی - جوش، زارہ - بقا
مصیبت - آواز اس سے
شہر یار - بادشاہ - زگل
پھول - ہے - رویش، اس کے
چہرے کی - بر شگفت، کھلی
قدر، مرتبہ - مکانیکہ دھج
دستور، وزیر - داشت

چو مرگت بود وعدہ سیم من
نخواہی کہ مردم بصدق و نیاز
غنیمت شمارند مرداں دعا
پسندید ازو شہر بار آنچه گفت
ز قدر و مکانیکہ دستور داشت
ندیدم ز غماز سرگشتہ تر
ز نادانی و تیرہ رانی کہ آوست
کنند این دآں خوش دگر بارہ دل
میان دو کس آتش افروختن
چو سعدی کہے ذوق خلوت چشید
بگو آنچه دانی سخن سودمند
کہ فردا پیشماں بر آرد خروش

بقا بیش خواہندت از بیم من
سرت سبز خواہند و عمرت دراز
کہ جوشن بود پیش تیر بلا
ز گل رویش از تازگی بر شگفت
مکانش بفرزد و قدرش نکاشت
بگوں طالع و بخت برگشتہ تر
خلاف افگند در میان دو دوست
وے اندر میاں کور بخت و خجل
نہ عقلست و خود در میاں سوختن
کہ از ہر دو عالم زباں در کشید
و کہ ہیچ کس را نیاید پسند
کہ آیا چرا حق نکرم بگوئش

حکایت

زن خوب فرماں برو پارا | کند مرد رویش را پادشا

رکھتا تھا - بفرزد و بڑھایا

نکاشت، کم نہ کی - ندیدم، میں نے نہ دیکھا - غماز، چلچلور - سرگشتہ تر، زیادہ پریشان - بگوں طالع، اندھے تارے والا - بخت
برگشتہ، زیادہ پھرے نصیب والا - نادانی، بے وقوفی - تیرہ رانی، غلط رائے - افگند، ڈالتا ہے - دو دوست، دو دوستوں کے
کشد، کریں - آں، یہ - دآں، اور وہ - دگر بارہ، دوسری مرتبہ - وے، وہ - کور بخت، بد نصیب - خجل، شرمندہ - میان
دو کس، دو آدمیوں کے درمیان - آتش، آگ - افروختن، روشن کرنا یعنی لگانا - عقلست، عقلمندی نہیں - خود، آپ - سوختن،
جلنا - چو سعدی، سعدی کی طرح - ذوق خلوت، تنہائی کا مزہ - چشید، چکھا - عالم جہاں - کشید، بند کی - بگو آنچه دانی، جو کچھ جانتا
ہے کہ - سو مند، فائدہ مند - ہیچ کس، کسی کو - فردا، کل - پیشماں، شرمندہ - بر آرد، لائے گا - خروش، شور - چرا، کیوں - نکرم،
نہ کیا میں نے - جوش، کان - زن خوب، اچھی عورت - فرماں بر، حکم ماننے والی - پارا، پرہیزگار -
(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) ہنفت، چھپانا - خواہم، چاہتا ہوں میں - اے نامور، اے مشہور، باشند، ہوں - خلقت، ہم سب لوگ - نیک خواہ، بہتر چاہئے

برو پنج نوبت بزن بردت
ہمہ روز اگر غم خوری غم مدار
کہ آخانہ آباد و ہمخانہ دوست
چو مستور باشد زن خود بردے
کسے برگرفت از جہاں کام دل

اگر پارسا باشد و خوش سخن
زن خوش نش دل نشان ترکہ خوب
چو حلوا خورد سر کہ ازدست شوتے
بزد از پری پھر زشت خوتے
دل آرام باشد زن نیک خواہ
چو طوطی کلا عشق بود ہم نفس
سر اندر جہاں نہ آوارگی
بزنندان قاضی گرفتار بہ
سفر عید باشد براں کہ خدائے
در خرمی بر سرائے بہ بند

کہ یار موافق بود در برت
چو شب غمگسارت بود در کنار
خدا را بر حمت نظر سوتے اوست
بدیدار او در بہشت شوتے
کہ یکدل بود باوے آرام دل

نگہ در نکوتی و زشتی مکن
کہ آمیزگاری پوشد عیوب
نہ حلوا خورد سر کہ اندودہ روتے
زن دیو سیائے خوش طبع گوتے
ولیکن زن بد خدا یا پناہ
غنیمت شمار و خلاص از قفس
و گزینہ دل بہ بیچارگی
کہ در خانہ دیدن برابر و گرہ
کہ بانوے زشتش بود در سرائے
کہ بانگ زن ازوے بر آید بلند

برو، جا۔ پنج نوبت بزن
پانچ بار نقارہ بجائے۔ بردت
اپنے دروازے پر۔
در برت، تیری بغل میں
ہمہ روز تمام دن۔
خوشی، کھائے تو۔ مدار
نہ رکھ۔ چو شب، جب
رات۔ غمگسارت
غنا، تیرا۔ در کنار، گرد
میں۔ کہ آخانہ، جس کا گھر
ہم خانہ، بیوی۔ سوتے
طرف۔ مستور، پردہ
نشین۔ خبر بردے
خوبصورت۔ شوتے
خاوند۔ برگرفت، حاصل کیا
کام، مقصد۔ آرام دل
بیوی۔ پارسا، پرہیزگار
زشتی، بد صورتی۔ نش

اچھی طبیعت والی۔ آمیزگاری، موافقت۔ پوشد عیوب، عیبوں کو چھپا دیتی ہے۔ خورد، کھائے۔ شوتے، شوہر۔ اندودہ، کھٹا۔ یعنی بد مزاج یعنی خاوند کے ہاتھ سے سر کہ بھی حلوا سمجھ کر کھائے نہ کہ حلوے کو کھٹے منہ کے ساتھ کھائے۔ بردے جاتی ہے۔ زشت خوتے، بُری عادت والی۔ زن دیو سیائے، جن جیسی شکل والی۔ گوتے، کہتے۔ خواہ، چاہنے والی۔ کلا، ساتھ ضمہ کا ب سیاہ کو کہتے ہیں۔ ہم نفس، دوست یعنی طوطا کو کہ دوست ہوں اور ایک پتھر سے میں بند ہوں خلاص چھوٹا۔ از قفس، قید سے۔ نہ رکھ۔ آوارگی، آوارہ۔ و گزینہ، اور نہیں۔ بہ، رکھ۔ بے چارگی، عاجزی۔ بزنندان، قید خانے میں۔ گرفتار بہ، قید بہتر۔ براں، اس پر۔ کہ خدائے، گھر والے۔ بانوے زشتش، بُری بیوی اس کے۔ در سرائے، گھر میں۔ در خرمی، خوشی کا دروازہ۔ بہ بند، بند کر۔ بانگ، آواز۔

(عطاء الرسول اویسی)

دگر نہ تو در خانہ بنشین چو زن
سراویل کملیش در مرد پوش
بلائے سر خود نہ زن خواستی
از انبار گندم فرو شوئے دست
کہ با او دل و دست زن راستست
دگر مرد گو لاف مردی مزین
برو گو بنہ پنجر بر روتے مرد
چو بیروں شد از خانہ در گور باد
ثبات از خرد مندی و راستے نیست
بر فتن بہ از زندگانی بہ ننگ
وگر نشنود چہ زن انگہ چہ شوئے
رہا کن زن زشت ناسازگار
کہ بودند سرگشته از دست زن
دگر گفت زن در جہاں خود مباد

چو زن راہ بازار گیسو در زن
اگر زن ندارد سوتے مرد گوش
زنے را کہ جہلت و ناراستی
چو در کیلہ جو امانت شکست
بر او بندہ حق نیکوی خواستست
چو در روتے بیگانہ خندید زن
زن شوخ چوں دست در قلیہ کرد
ز بیگانگان چشم زن کو ر باد
چو بینی کہ زن پاتے بر جاتے نیست
گریز از کفش در دبان نہنگ
پوشانش از مرد بیگانہ روتے
زن خوب عویش طبع رنج است و با
چہ لغز آمد این یک سخن از دوتن
یکے گفت کس را زن بد مباد

گیسو بیوے - زن مار
بنشین - بیٹھ - نہ آرد نہ
رکھے - سوتے - طرف -
گوش - کان یعنی مرد کی بات
نہ سوتے - سراویل - پاجامہ -
کھدیش - سرمی اس کا -
پرنس - پہنا - جہلت
جہالت ہے - ناراستی
جھوٹ - بلائے - مصیبت
نہ - نہیں - خواستی
پناہی - کینہ - پیمانے بھر
شکت - توڑی - انبار
دھیر - فرو شوئے دست
ہاتھ دھول - برآں اس
نیکوی خواستست بہتری
چاہی - راست رست

درست ہے - چو در روتے

بیگانہ - جب غیر کے سامنے - خندید نہنی - دگر - پھر - گو کہ - لاف - ڈینگ - مزین - نہ مار - شوخ - بے حیا - قیلہ کرد
نورمیک - برو - جا - ز بیگانگان - غیروں سے - پیٹیم - آٹھ - کور باد - اندھی ہو - بیروں - باہر - گور باد - قبر میں ہو - پاتے
پاؤں - بر جاتے - جگہ پر - ثبات - بر باری - خرد مندی - عقلندی - رائے - تدبیر - گریز - بھاگ - از کفش - اس کے ہاتھ
سے - ہٹاتا - مگر مجھ - بر فتن نہ چلا جانا بہتر - ننگ - شرم - پوشانش اس کو چھپا - نشنود نہ سنے - انگہ - اس وقت
چہ شوئے - کیا خاوند - طبع - طبیعت - رنج است و بار مصیبت اور بوجھ ہے - رہا کن - چھوڑ دے - رشتہ - رسی
ناسازگار - ناموافق - لغز آمد پسند آئی - یک - یہ لفظ بیان کیا کہ کلام کے لئے ہے - از دوتن - دو آدمیوں سے - بودند
تھے - سرگشتہ - پریشان - کس را کسی کو - بد مباد - بری نہ ہو کسی کو بری عورت نہ ملے - مباد - نہ ہو -

نوکھن، نئی کر۔ نہ بہار نئی
بہار یعنی نیا سال۔ تقویم
پارسی، گذرے سال کی
جنتری یعنی عورت ہر سال
نئی کرنی چاہیئے بیوی کی
مثال ڈائری جیسی ہے
جو ہر سال تبدیل ہوتی
ہے گذر جانے والی ڈیڑی
کام نہیں آتی۔ تہی پائے
نگے پاؤں۔ رفتن چلنا۔
از کفش ہوتے سے بلاتے
سفر، سفر کی مصیبت۔ تیر،
بہتر۔ خانہ، گھر۔ فروماندہ
حاکم۔ سرکشند، سرکش ہوتی
ہیں۔ دربر، گود میں۔
خوشند، خوش رہتی ہیں
بروے، اس پر۔ مزین، زیور

کہ تقویم پاری نیاید بکار
بلاتے سفر بہ کہ در خانہ جنگ
ولیکن شنیدم کہ در بر خوشند
مکن سعد یا طعن بروے مزین
اگر یک زمان در کنارش کشتی

زن نوکن اے دوست ہر نو بہار
تہی پائے رفتن بہ از کفش تنگ
زناں شوخ و فروماندہ و سرکشند
کسے را کہ بینی گرفتار زن
تو ہم جو رہ بینی و بارش کشتی

حکایت

بر پیر مردے بنالید و گفت
چناں میبرم گا سیا سنگ زیر
کس از صبر کردن نگر دو نخل
چرا سنگ زیریں نباشی بروز
روا باشد از بار خارش کشتی
تحمل کن آنکہ کہ خارش خوری

ہو انے زنا ساز گاریے جفت
گراں باری از دست این خصم چیر
بسختی بنہ گفتش اے خواجہ دل
بشب سنگ بالائی اے خانہ سوز
چو از گلبنے دیدہ باشی خوشی
درختے کہ پیوستہ بارش خوری

گفتار در بیان تربیت اولاد

ہم، بھی۔ جوہر، نظم۔ بینی، دیکھتا۔ ہے۔ بارش کشتی، اس کا بار اٹھاتا ہے یعنی برداشت کرتا ہے۔ یک زمان،
تھوڑی دیر۔ در کنارش کشتی، گود میں اس کو کھینچتا ہے یعنی لیتا ہے۔ جفت، بیوی۔ بنالید، رویا۔ گراں باری،
بھاری بوجھ۔ خصم، دشمن یا مخالف۔ چیر، غالب۔ چناں، ایسا۔ میبرم، لے جاتا ہے۔ گا سیا، جیسا کہ۔ سنگ زیر،
نچلا پتھر یعنی چکی کے نیچے کا پاٹ۔ بنہ، رکھ۔ اے خواجہ، اے صاحب۔ نگر دو، نہیں ہوتا۔ نخل، شرمندہ بشب،
رات کو۔ سنگ بالائی، چکی کے اوپر کا پاٹ۔ خانہ سوز، گھر جلانے والے۔ چرا، کیوں۔ گلبن، پھول کی ڈالی۔ روا، جہاز
آر، اگر۔ بار خارش، اس کے کانٹوں کا بوجھ۔ کشتی، کھینچ۔ پیوستہ، ہمیشہ۔ بارش، اس کا پھل۔ خوری، کھائے تو تحمل
برداشت۔ خارش، اس کا کانٹا (کلام اولاد کی تعلیم کے بیان میں)۔

زودہ، زیادہ یعنی دس سال
سے زیادہ۔ گذشتش
سنتیں جمع سنت کی ہے
یعنی برس۔ نال محراب ساتھ
فقہ میم اور رای کے ہمار
اور حرام کئے گئے یعنی
جن سے نکاح حرام ہے
گو کہ۔ فراتر، علیحدہ۔
نشین، بیٹھ۔ پنبہ، روٹی
آتش، آگ۔ نشاید نہ چاہئے
فروخت، روشن یا بھلائی
تاچشم برہمزی، جب تک
تو آنھ جھپکے۔ خانہ سوخت
گھر جلادیا۔ نامت، نام تیرا
بماند بجائے قائم رہے۔
آموز، سکھا۔ رائے، تدبیر
رائش، تدبیر اس کی۔ جسے

پسر حوں زودہ برگزشتش سنیں
بر پنبہ آتش نشاید فروخت
چو خواہی کہ نامت بماند بجائے
کہ گر عقل و رایش نباشد بے
بسا روزگار کہ سختی برد
خردمند و پرہیزگار ش برابر
بخردی در ش زبرد و تعلیم کن
نو آموز را ذکر و تحسین وزہ
بیاموز پروردہ را دست رنج
مکن تکیہ بردستگا، میکہ بہت
بیاباں رسد کیستہ سیم و زر
چہ دانی کہ گردیدن روزگار
چو بر پیشیہ باشد ش دستر ش
ندانی کہ سعدی مکال از چہ یافت

زناں محراباں گو فراتر نشیں
کہ تا چشم برہمزی خانہ سوخت
پسر را خردمندی آموز و رائے
بمیری و اند تو نمماند کے
پسر حوں پدر نازکش پرورد
گرش دوستداری بنارش مدار
بر نیک و بدش وعدہ و بیم کن
ز تو بیخ و تہدید استاد بہ
و گردست داری چو قاروں بگنج
کہ باشد کہ نعمت نماند بدست
نگرد و تہی کیستہ پیشہ ور
بغریت بگرداندش در دیار
کجا دست حاجت برد پیش کس
نہ ہامون نوشت و نہ دریا شکافت

بہت۔ بمیری، تو میرے گا۔ نماند کئے نہ رہے گا کوئی۔ بسا، بہت۔ روزگار، زمانہ۔ بردائے جائے۔ پرورد، پالے۔
برآر، نکال۔ گرش، اگر اس کو۔ دوست داری رکھتا ہے۔ مدار، نہ رکھ۔ بخردی، بچپن میں۔ درش، اس کو۔ زبرد، جھڑک یا تہنہ۔
تعلیم کن، سکھایا۔ نیکی، بدش، اس کو برائی۔ بیم کن، خوف کر۔ نو آموز، نئے سیکھنے والے۔ ذکر، یاد۔ تحسین، تکرار، تکریم
اورش باش، ز تو بیخ و تہدید، ڈرانے سے۔ تہدید، دھمکی۔ بہ، بہتر۔ بیاموز، سکھا۔ دست رنج، اس سے مراد مزدوری و کسب
ہمنہ ہے۔ دست داری، ہاتھ رکھتا ہے تو۔ چو قاروں قاروں کی طرح۔ یہ ایک مالدار تھا جو سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں
تھا۔ بگنج، خزانے میں۔ مکن تکیہ، نہ کر کبر و سر۔ دستگا، میکہ، قدرت یا طاقت۔ بیاباں، اُتھا کو۔ رسد، پہنچے۔ کیستہ، قبیلہ۔ سیم و زر
چاندی اور سونا۔ نگرد، نہیں ہوتی۔ تہی، خالی۔ پیشہ ور، ہنرمند۔ چہ دانی، تو کیا جانے۔ گردید، گردی۔ روزگار، فرمانہ بغیرت
مسافری میں۔ بگرداندش در دیار پھر آئے گی ملکوں میں۔ دستر، قدرت۔ کجا، کہاں۔ حاجت، ضرورت۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

بخودی بخورد از بزرگان قفا
ہر آنکس کہ گردن بفرماں نهد
ہر آن طفل کو جو آموزگار
پسر را نکودار و راحت رسان
ہر آنکس کہ فرزند را غم نخورد

نگہدار از آمیزگار بدشش
سیہ نامہ ترزاں مخنثت نخواہ
ازاں بے حمیت بیاید گر بخت
پسر کو میان قلندر نشست
در یغش مخور بر ہلاک و تلف

خدا دادش اندر بزرگی صفا
بسے بر نیاید کہ فرماں دہد
نہ بیند جفا بیند از روزگار
کہ چیش نماںد بدست کسان
وگر کس غمش خورد و آوارہ کرد

کہ بد بخت بے رہ کند چون خودش
کہ پیش از خطش روئے گرد و سیاہ
کہ نامردیش آب مرداں بر بخت
پدر گو ز خیرش فرو شوئے دست
کہ پیش از پدر مردہ بہ نا خلف

بخورد کھائی - قفا - تپش
دادش ای کوئی - صفا -
صفائی - ہر آنکس - بخت
بفرماں نهد حکم پر کھتا ہے
یعنی فرماں برداری کرتا
ہے - بے بہت -

بر نیاید - نہیں گذرے گا -
فرماں دہد - حکم دے گا یعنی
حکومت کرے گا - ہر آن
طفل - جو بچہ - جو آموزگار
نکودار - دلے کا ظلم -
یعنی استاد کی سختی -

نہ بیند نہ دیکھے گا - قفا -
ظلم یعنی جو بچہ استاد کی مار برداشت نہ کرے جہالت کی وجہ سے زمانہ میں ذلیل و خوار رہے گا - نکودار - اچھا رکھ - راحت -
آرام پہنچا - چشم - اس کی آنکھ نہ اٹھے - بدست کسان - لوگوں کے ہاتھ کی طرف یعنی اپنی اولاد کی تربیت کرتا کہ آوارہ گرد لوگوں سے
محفوظ رہے - فرزند را - لڑکے کا - بخورد - نہ کھایا - وگر کس - دوسرے شخص - آوارہ - خراب - نگہدار - محفوظ رکھ - آمیزگار - بدش
برے ساتھی سے اس کو - بے رہ نہ - مگر آہ کرتا ہے - چو خودش - اپنی طرح اس کو - سیہ نامہ - زیادہ سیاہ نامہ اعمال -
زال مخنث - اس بچڑے سے - نخواہ - نہ ڈھونڈ - خطش - خط یعنی داڑھی مویجھ - روئے گرد و سیاہ - منہ ہو جائے گا یعنی داڑھی آنے
سے پہلے اپنا منہ کالا کر لے - از اں بے حمیت - اس بے شرم سے - بیاید گر بخت - بھاگنا چاہیے - نامردیش - اس کی نامردی -
آب مرداں - مردوں کی آبرو - بر بخت - مٹا دی یا گرا دی - یعنی باپ دادا کی آبرو مٹائی - کو میاں - جو درمیاں - قلندر - فقیر بے سرو
سامان - نشست - بیٹھا - پدر گو - باپ کو کہے - ز خیرش - اس کی بھلائی سے - فرو شوئے - ہاتھ دھو لے - در یغش - اس افسوس -
مخور - نہ کھا - تلف - ضائع - پیش از پدر - باپ کے آگے - مردہ - مرا ہوا بہتر - نا خلف - نالائق یعنی بری اولاد کا باپ سامنے مرجانا بہتر ہے -

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ بردیش کس کسی کے آگے لے جانے - مکان - مرتبہ - از چہ یافت - کس چیز سے پایا - ہامون -
جگل - نوشت - طے کیا - شکافت - پھاڑا -
(عطاء الرسول اویسی)

حکایت

شبے دعوتے بود در کوئے من
چو آواز مطرب درآمد ز کوئے
پری پیکرے بود محبوب من
چرا با جو اناں نیائی بجمع
شنیدم سہی قامت سیم تن
محاسن چو مرداں ندارم بدست
رہر جنس مردم در و انجمن
بگردوں شد آوازہ ہامی و ہونے
بدو گفتم اے لعبت خوب من
کہ روشن کنی مجلس ما چو شمع
کہ میرفت و میگفت باخوشتن
نہ مردی بود پیش مرداں نشست

گفتار در احتراز از صحبت مردان

خرابت کند شاہد خانہ کن
نشاہد ہوس با ختن با گلے
چون خود را بہر محلے شمع کرد
زن خوب خوش خوشے آراستہ
در و دم چو غنچہ دے از وفا
برو خانہ آباد گرداں بزن
کہ سہر بامدادش بود ملبلی
تو دیگر چو پروانہ گردش مگرد
چہ ماند بن داداں نو خاستہ
کہ از خندہ افتد چو گل در قفا

شبے، ایک رات۔ کوئے
من، میرے محلے میں۔
زہر جنس، ہر طرح کے۔

مردم، وہ۔ انجمن، محفل
عجب، مطرب، گانے والا
آمد، آئی۔ ز کوئے، کچے
سے۔ بگردوں، آسائوں پر

شد، جاتا۔ آوازہ، شو
ہامی و ہونے، وجد کرنے لگے۔
پری پیکر، خوبصورت۔ محبوب
من، میرا معشوق۔ بدو گفتم،
تو اس سے میں نے کہا۔

لعبت خوب، اچھے کھلونے
یعنی اچھا معشوق جہاں کافریت
کرنے والا۔ چرا، کیوں۔ نیائی
نہیں آیا۔ بجمع، مجمع میں یا
محفل میں۔ ما، ہماری۔ یہی

ساتھ فتح سین مہملہ اور کسرہ ہائے سیدھا۔ قامت، سرو قد یعنی سرو قد والا۔ سیم تن، چاندی کے بدن والا۔ میرفت، جاتا تھا
میگفت، کہتا تھا۔ باخوشتن، اپنے آپ سے۔ محاسن، اس کے کئی معنی ہیں نیکیوں اور مشہور اور دارطیبول کے ہے۔ مراد اداں، دلہنی
والے کلام پر ہنسنے کرنے لڑکوں کی صحبت سے۔ خرابت، کند خراب کرے گا تجھ کو۔ شاہد خانہ کن، گھر برباد کرنے والا معشوق۔
برو، جا۔ گرداں، گھرے۔ بزن، شادی کر۔ نشاہد، نہیں چاہیے۔ باختن، بازی۔ باگلے، پھول یعنی وہ محبوب جن پر ہر دن
نیا شیدائی ہو۔ بامداد، ہر صبح۔ چون خود را، جب اپنے آپ کو۔ کرد، کر لیا۔ دیگر، پھر۔ مگرد، نہ پھر یعنی جو معشوق ہر مجلس کی شے
ہو تو اس کا پروانہ نہ بنی۔ خوش خوشے، اچھی عادت والی۔ آراستہ، سچی ہوئی۔ چہ ماند، کیا مشابہت لکھے۔ بنادال، بے وقوف
نوخاستہ، نوجوان یعنی نوجوان لڑکا۔ درو، اس میں۔ دم، پھونک مار۔ چو غنچہ، گلی کی طرح۔ از خندہ، مہنی سے۔ افتد، گر پڑے قفا
چھپے یعنی اپنی عورت سے فدا محبت کر۔ نوجوان کا خوبصورت ہار لکھا روالی عورت کا کیا مقابلہ کر سکتا ہے۔

کودک، رکاوٹ، سنگ، شنگ، شگل
مقل، ساتھ ضمہ میم اور کون
قاف ایک میوہ ہے۔
اس کو پتھر سے توڑتے ہیں
اور اس کا گودا کھاتے ہیں
ننواں شکستن، نہیں توڑ
سکتے۔ مبین نہ دیکھ غول

کہ چون مقل ننواں شکستن سنگ
کزاں روئے دیگر چو غولست زشت
ورش خاکباشی نداند سپاس
چو خاطر بفزند مردم دہی
کہ فرزند خوشیت بر آید تباہ

نہ چون کودک پیچ در پیچ شنگ
مبیں دلفریزش چو حور بہشت
گزش پائے بوسی نداشت پاس
سرازمغر و دست از دم کن تہی
مکن بد بفزند مردم نگاہ

حکایت

کہ بازار گانے غلامے خرید
کہ سمیں زرخ بود و خاطر فریب
بکیں در سر دمغر ناداں شکست
کہ دیگر نگر دم بگرد فضل
دل افکار و سر بستہ دروئے ریش
بہ پیش آمدش سنگلاخے ہیل
کہ بسیار بنید عجب بر کہ زایت
مگر تنگ تر کاں ندانی ہے

دیں شہر بارے بسمع رسید
شبانگہ مگردست بردش بشیب
پری چہرہ ہرچہ افتادش بدست
گوا کرد بر خود خدا و رسول
رجیل آمدش ہمدراں ہفتہ پیش
چو بیرون شد از گازروں یکدم میل
بہر سید کین قلہ را نام چیت
چنین گفتش از کارواں ہمدے

اگر اس کی۔ نداند سپاس
شکر بجائے۔ کن تہی خالی کر
خاطر دل۔ نہی رکھے۔
بد بڑی۔ خوشیت، میرا پنا
بر آید، نکلے گا۔ تباہ، خراب

بسمع، میرے کان میں۔ رسید، پہنچی۔ بازار گان، سوداگر یا تاجر۔ شبانگہ، رات کے وقت۔ مگر، شاید۔ بردش، لے گیا
بشیب، اس کی پستی۔ یعنی لڑکے کا پچھلا حصہ۔ سمیں زرخ، چاندی کی ٹھوڑی والا۔ ہرچہ، جو کچھ۔ افتاد، پڑا۔ بکیں، دشمنی ہے
ناداں، بے وقوفی۔ شکست، توڑا۔ گردم بہ گرد، اگر گرد نہ پھروں گا یعنی لڑکے کو خدا اور رسول کا واسطہ دے کر کہا کہ
پھر ایسی حرکت نہیں کروں گا۔ رجیل، کوچ یا سفر۔ ہمدراں، اسی میں۔ افکار، زخمی۔ روئے ریش، منہ زخم آلودہ۔ بیرون،
باہر۔ گازروں، شہر کا نام ہے۔ سنگلاخ، پتھر ملی زمین۔ ہیل، خوفناک۔ بہر سید، پوچھا۔ کیں، کہ یہ۔ قلہ، پہاڑ کی چوٹی
چیت، یہ کیا ہے۔ بسیار، بہت۔ بند، دیکھے۔ تیج، ہرگز لیت، ہر جیتا ہے۔ چیں، ایسا۔ کارواں، قاف۔
ہمدے، ساتھی۔ مگر شاید۔ تنگ تر کاں، اس جگہ کا نام ہے۔ ندانی، تو نہیں جانتا ہے۔

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

سیر، کمال یعنی غلام۔
یکہ بانگ، ایک آواز۔
برداشت، اٹھائی۔ رانی
توجہ تاج ہے۔ بند از حق
اسباب والدے یعنی
آثار۔ معرفت، پہچان۔
یکہ جوم، ایک جو بھجھ کو۔
روم، جہاں میں عاشقی
تو عاشق ہے۔ لت خور،
لات کھا۔ قر، خاص۔
پروری پالتا ہے۔
بہیت، رعب سے۔
بریش، نکال اس کو۔ کزو،
اس سے۔ کبر، پھل۔
خوری کھائے تو سید،
سردار۔ گزو، کالے یا بو
لے۔ خداوند گاری مالک
پزد، پکائے۔ آکیش،

سیر، ایک بانگ برداشت سخت
نہ عقلست و نہ معرفت یکہ جوم
در شہوت نفس کافر بہ بند
چوم ربانہ را ہی پروری
وگر تیش لب بدندان گزو
غلام ایکش باید و عشت زن
نہ ہر جا کہ بینی خط و لہر

کہ دیگر چہ رانی بنید از رخت
اگر من دگر تنگ تر کاں روم
وگر عاشقی لت خور و سر بہ بند
بہیت بر آرش کزو بر خوری
دماغ خداوند گاری پزد
بود بندہ نازنین مشت زہن
توانی طمع کردنش در کتیب

حکایت

گروہ نشیند با خوش سپر
زمن پرس فرسودہ روزگار
ازان تخم خرم با خور و گو سپند
سہر گاو عصا را زان در گہ است
کہ ما پاکبازیم و صاحب نظر
کہ بر سفرہ حسرت خور و روزہ دار
کہ قفلست بر تنگ خرما و بند
کہ از کجندش رسیاں کوتہ است

حکایت

یکہ صوفی دید صاحب جمال
بر انداخت بیچارہ چن دراق
بگر دیدش از شورش عشق حال
کہ شبنم بر آردی بہشتی ورق

پانی کھینچنے والا۔ نشت زن، اینٹ بنانے والا۔ مشت زن، بے ادب یا گھونسا مارنے والا۔ کتیب، کتاب۔ نشیند، بیٹھا
ہے۔ خوش سپر، خوبصورت لڑکا۔ ما پاکبازیم، ہم پاک ہیں۔ زمن پرس، مجھ سے پوچھ۔ فرسودہ، معنی نہایت گندے ہے
فرسودہ روزگار سے مراد بوڑھا شخص۔ سفرہ، دسترخوال۔ حسرت افروز، خورد، کھاتا ہے۔ ازان، اس سبب۔ تخم، بیج
خرما، بھجور۔ گو سپند، بکری۔ قفلست، تالا ہے۔ تنگ خرما، کھجور کا بورا۔ گاو، بیل۔ عصا، تیلی۔ کہ گاہ کا مخفف یعنی گاہ
از کجندش، تنوں سے۔ رسیاں، رسی۔ کوتہ، چھوٹی۔ دید، دیکھی۔ بگر دیدش، پھر گیا اس کا۔ بر انداخت، گرایا۔ چن دراق، اتنا۔
عرق، پسینہ۔ اردی، ساتھ ضمہ الف و سکون رائے ہند اور کسرہ کے بہار کے مہینوں میں ایک مہینہ کا نام ہے۔ ورق، پتہ
(فقیر عطا الرسول اویسی)

گذر کرد بقراط بر فے سوار
کے گفتش ایں عابد پار ساست
رود روز و شب در بیابان و کوہ
بر دست خاطر فریبے دلش
چو آئند ز خلقت ملامت بگوش
مگوی اربنالم کہ معذوری نیست
نہ ایں نقش دل میر باید ز دست
شنید ایں سخن مرد کار آزمائے
بگفت ارچہ صیت نکوئی رود
نگارندہ را خود ہمیں نقش بود
چرا طفل یک روزہ ہوشش نبرد
عشق ہماں بیند اندر اہل
نقابیت ہر سطر من زیں کتیب
معانیت دل زیر حرف سیاہ

بہر سید کیں را چہ افتاد کار
کہ ہرگز خطائے ز دستش نخواست
ز صحبت گریزاں ز مردم ستوہ
فرورفتہ پائے نظر در گلش
بگرید کہ چند از ملامت مخوش
کہ فریادم از غلتے دور نیست
دل آں میر باید کہ ایں نقش بست
کہن سال پروردہ و پختہ رائے
نہ باہر کسے ہر چہ گوئی رود
کہ شوریدہ را دل بیخمار بود
کہ در صنع دیدن چہ بالغ چہ خرد
کہ در خوب رویان چین و چگل
فروہشتہ بر عارض دلفریب
چو در پردہ معشوق و در میغ ماہ

بقراط، یونانی حکیم کا نام ہے۔ بروٹے، اس پر بہر سید پڑھا۔ کیں را، کہ اس کو۔ چہ افتاد کار، کیا کام پڑا۔ نخواست، نہ اٹھا۔ رود، جاتا ہے۔ بیابان، جنگل کوہ، پہاڑ گریزاں، بھاگنے والا۔ ستوہ، عاجز۔ بہر دست، لے گیا ہے۔ خاطر، دل۔ فرورفتہ، پھنس گیا۔ پائے پاؤں۔ در گلش، کچھ زمین۔ گوئی، کانے بگرید، رقتا ہے۔ چندا، کہاں تک۔ مخوش، چپ گوی، نہ کہ۔ آر، اگر۔

بنالم، روؤں میں غلتے، کسی سبب سے۔ میر باید، لے جاتا ہے۔ بست، باندھا۔ کہن سال، بوڑھا۔ پختہ، مضبوط۔ رائے، خیال۔ ارچہ، اگرچہ۔ صیت، آوازہ۔ نکوئی، نیکی۔ رود، جاتا۔ نگارندہ، لکھنے والے۔ ہیئیں، یہی۔ شوریدہ، پریشان یا دیوانہ۔ بیخار، لوٹ۔ چرا، کیوں۔ طفل، لڑکا۔ نبرد، نہ لے گیا۔ صنع، کاریگری۔ دیدن، دیکھنے میں۔ چہ بالغ، کیا جوان۔ چرود، کیا چھوٹا۔ محقق، صاحب تحقیق یعنی تحقیق کرنے والا۔ ہماں، وہی۔ بیند، دیکھتا ہے۔ اہل، اونٹ۔ خوب رویان، حین۔ چنگل، بکترین ایک ولایت کا نام بعض کہتے ہیں۔ ترکستان کے ایک شہر کا نام ہے وہاں کی خوبصورتی مشہور ہے۔ نقابیت، ایک پردہ ہے۔ فروہشتہ، چھوڑے ہوئے۔ عارض دلفریب، رخسارہ دل فریب دینے والے۔ معانیت، معنے ہیں۔ فریر، نیچے۔ سیاہ، کالے۔ چو، جیسے۔ در میغ ماہ، بدلی میں چاند۔

کہ دار و پس پرودہ چندین جمال
چو آتش در و روشنائی و سوز
کز آتش پاری در تپند

در اوقات سعدی نگنجد طلال
مرا کیں سخنہاست مجلس فروز
نرخسہ ز خصماں اگر بر طپند

اوقات وقت کی جمع
ہے۔ نگنجد، نہیں سماتا۔
طلال، رنج۔ پس، پیچھے
چندین جمال اتنی خوبیاں۔
کیں سخنہاست، جو کہ
یہ باتیں ہیں۔ فرار، روشن
کرنے والی۔ چو آتش، آگ
کی طرح۔ سوز، جلن۔ نرخم
میں رنجیدہ نہیں۔ رخصماں
دشمنوں سے۔ بر طپند،
ترپیں۔ پاری، فارسی۔
در تپند، بجلی میں (متل ہیں)
کلام نہ توجہ کرنے میں دنیا داروں
کے قول پر۔ رستہ، راستہ
چھوٹا ہوا یعنی آزاد۔
برخوشی اپنے آپ پر
بستہ، باندھے ہوئے

گفتار در عدم اتفات بر قول اہل ذنب

در از خلق بر غوشتن بستہ الیت
اگر خود نمائیت، اگر حق پرست
بدامن در آفریندوت ہدگماں
نشايد زبان بد اندیش بست
کہ ایں زہد خشکست و آں دامن ناں
بہل تا نگیرند خلقت بیہج
گریشہا نگردند راضی چہ باک
ز غوغائے خلقت بحق راہ نیست
کہ اول قدم پہ غلط کردہ اند

اگر در جہاں از جہاں رستہ الیت
کس از دست جود زبانہا نیست
اگر بر پری چوں ملک ز آسماں
بکوشش تو اں دجلہ را پیش بست
فراہم نشیند تر دامن ناں
توروی از پرستیدن حق بیہج
چو راضی شد از بندہ یزدان پاک
بداندیش خلق از حق آگاہ نیست
از اہل رہ بجائے نیاوردہ اند

جود، علم۔ زبانہا، سنت، زبانوں سے نہ چھوٹا۔ خود نمائیت، خود پسندی اپنے آپ کو پوجنے والا۔ پرست، پوجنے والا
بر پری، اوپر اڑے۔ آویزر، گلے۔ بدگماں، برے خیال والا۔ دجلہ، دریا کا نام ہے۔ بست، باندھے۔ نشاید، نہیں
لااق، بداندیش، بدگوئی برائے سوچنے والا۔ فراہم نشیند، اکٹھے بیٹھتے ہیں۔ تر دامن، گاہ کار۔ ایں زہد خشک، یہ غالی
پرہیزگار کہے۔ و آں دامن ناں، اور وہ روٹی کا جال۔ از پرستیدن، پوجنے سے۔ بیہج، نہ پھیر۔ بہل، چھوڑ دے
نیگرد، نہ پھریں۔ خلقت، لوگ۔ بیہج، کسی چیز میں۔ یزدان، اللہ سائیں۔ اینہا، یہ سب۔
چہ باک، کیا خوف۔ آگاہ، خبردار، غوغائے شور و غل۔ از آں، اس سبب سے۔ نیاوردہ اند، نہیں لاتے ہیں
غلط کردہ اند، بھول گئے ہیں۔

دوکس پر حدیثے گماندگوش
یکے پند گیرد وگر ناپسند
فروماندہ در کنج تاریک جائے
مپندار اگر شیر اگر رو بہی
اگر کنج خلوت گزیند کسے
نذمت کنندش کہ ز رقت و ربو
وگر خندہ رویت و آسینہ گار
غنی را بغیبت بکاوند پوست
وگر مرد رویش در سختی است
وگر کامرانے دہ آید ز پائے
کہ تا چند ازیں جہا گردن کشی
وگر تنگ دستے تنگ مایہ
بخندش از کینہ دندان بزمہر

ازیں تابداں زاہر من تا سرش
نبردازد از حرف گیری بہ پند
چہ دریا بد از جام گیتی نمائے
کزیناں بمرودی و جہلت رہی
کہ پروائے محبت ندارد بے
ز مردم چناں میگریرد کہ دیو
عقیقش ندانند و پرہیزگار
کہ فرعون اگر ہست در عالم اوست
بگویند از ادبار و بد بختی است
عنیت شمارند و فضل عدائے
عوشی را بود و وقف انا خوشی
سعادت بلندش کس نہ پایے
کہ دول پرورد است ایں فرومایہ ہر

دوکس، دو شخص۔ بر حدیثے
کسی بات پر نگارندگوش
کان رکھتے ہیں۔ ازیں
تابداں، اس سے اس تک
اہرمن، ساتھ فخر رائے
ہمد جری راہ دکھلانے
وائے کو کہتے ہیں یعنی
شیطان۔ سر و ش، فرشتہ
پند گیرد، نصیحت لیتا ہے
نبردازد، نہیں مشغول ہوتا
حرف گیری، عیب پکڑنے
سے۔ فروماندہ، عاجز رہا
در کنج، گوشے میں۔ تاریک
جائے، اندھیری جگہ
چہ دریا بد کیا دریافت
کرے۔ جام گیتی نمائے

جسید کا جام حکما کا بنایا ہوا تھا۔ ساتوں آسمانوں کا بھید اس میں معلوم ہوتا تھا اس کو جام جہاں نمائے تھے جاگتی سے
مراد دل ہے۔ پندار، نا سمجھ۔ رو بہی، لومڑی۔ کرنیاں، کہ ان سے۔ بمرودی، بوجائز دی۔ جہلت، بہانے۔ رہی، چھوٹے۔
خلوت، تنہائی۔ گزیند، اختیار کرے۔ پروائے، خواہش۔ بے، بہت۔ بمرودی، بمرائی۔ ز رقت، مکر ہے۔ ریوختہ، چٹاں
ایا۔ میگزیر، بھاگتا ہے۔ دیو، جن۔ خندہ، ہنسی۔ رویت، پیشانی۔ آمیزگار، ملنسار۔ عقیقش، پاکدامن اس کو۔ ندانند، نہ
جانتے۔ غنی، دولت مند۔ بغیبت، چغلی رہدگوئی۔ بکاوند، کھینچتے ہیں یا ادھیڑیں۔ پوست، کھال۔ فرعون، ایذا موسیٰ علیہ السلام
کے زمانے میں بہت مالدار تھا۔ عالم، جہاں۔ اوست، وہی ہے یعنی کوئی مالدار ہو تو کہتے ہیں کہ اس زمانہ کا فرعون ہے، بگویند
کہتے ہیں۔ ادبار، بد نصیبی۔ کامرائی، کوئی کامیاب۔ پائے، پاؤں۔ شمارند، گنتے ہیں۔ فصل خدا کے، خدا کی مہربانی۔ تا چند،
کب تک۔ ازیں جہا، اس مرتبے سے۔ گردن کشی، مغرور۔ قفا، پیچھے۔ تنگ دستے، کوئی غریب۔ تنگ مایہ، تھوڑے سرمایہ والا
سعادت، نیک بختی۔ پائے، مرتبہ۔ بخندش، پیتے ہیں اس کو۔ کینہ، حسد۔ دندان، دانت۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

چو بیند کارے بدستت درست
وگر دست ہمت بداری زکار
وگر ناطقی طبل پر یا وہ
تحمّل کناں را نخوانند مرد
وگر در سرش ہول مرد انگلیست
تعنت کنندش گرانک خوراست
وگر نغز و پاکیزہ باشد خورش
وگر بے تکلف زید مال دار
زبان در نہندش بایدا بہ تیغ
وگر کاخ و ایوان منقش کند
بجائ آید از طعنے بروے زناں
وگر پار سائے سیاحت نہ کرد
کہ نارفتمہ بیرون ز آغوش زن
جہان دیدہ را ہم بدر نہ پو ست

حرصیت شمارند و دنیا پرست
گدا پیشہ خوانندت و پختہ کار
وگر خامشی نقش گراموہ
کہ بیچارہ از بیم سر بر نہ کرد
گر زیندازو کیں چہ دیوانگیست
کہ باش مگر روزیہ دیگر است
شکم بندہ خوانند و تن پرورش
کہ زینت بر اہل تمیز است عار
کہ بدبخت زردار و از خود دلیر
تن خویش را کسوت خویش کند
کہ خود را بیاراست همچوں زناں
سفر کردہ گانش نخوانند مرد
کہ دانش مہنر باشد و رای و فن
کہ سرگشتہ بخت برگشتہ و ست

نخوانند نہ کہیں گے بیم ڈر
بیر نہ کرد او پر نہ کیا - یعنی نہ اٹھایا - ہول و دہرہ - مردانگت - جو اغری ہے - گر زیند بھاگتے ہیں - طعنت - طعنہ - اندک تھو
خوراست - کھانے والا - مگر شاید - نغز - عمدہ - خورش اس کی خوراک - شکم پیٹ - خوانند - کہیں گے - تن - جم - پرورش
پالنے والا - بے تکلف - سادگی - دینت - آرائش یا سجاوٹ - عار - شرم - نہندش - رکھتے ہیں یعنی طعنہ مارنے میں - بایدا - تکلیف
میں - چوتیغ - تلوار کی طرح - زر - سونا - دار و رکھتا ہے - از خود - اپنے سے - دریغ - روک یا افسوس یعنی پیسے کو اپنے سے
عزیز رکھتا ہے - کاخ - محل - ایوان - مکان یا محل - منقش کند - نقش و نگار کرے - تن خویش - اپنے بدن کا - کسوت - بیکڑ یا لباس - نمان
مارنے والے - بیاراست - آراستہ یا سجایا - همچوں - زنان - عورتوں کی طرح - پار سائے - پریمیزگار - سیاحت - سفر - نخوانند - نہیں کہتے - نارفتمہ
نہ گیا - بیرون - باہر - آغوش - گود - کدائش - کوناسکا کو - جہان دیدہ - جہان دیکھے ہوئے - بدرند - بھاڑیں گے - برگشتہ - پھر - نصیب - والا
(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) دول پرست - کمینوں کا پالنے والا ہے - این فردایہ - یہ کہنے - دہر زمانہ

حظ، حصہ۔ بہر نصیب
نزدے نہ پھیرنا۔
عرب، بفتح مین و زاء
کنوار مرد و کنواری عورت
یعنی غیر شادی شدہ مرد
عورت کو کہتے ہیں۔
نکوحہش کند، بُرائی کرتا
ہے۔ خردہ میں چھوٹی
چیز کو دیکھنے والا یعنی
عیب دیکھنے والا۔
می رنجہ، رنجیدہ۔ انجست
سونے سے۔ خیزش،
اُٹھنے یعنی سونے و بیدار
ہونے سے۔ و گردن کند
یعنی اگر نکاح کرے۔
افتاد، گرہ پڑا۔ خربہ گل
گدھا کچڑ میں۔ حور ظلم

زمانہ نراندے ز شہر شش بشہر
کہ می رنجہ از سخت و خیزش زین
بگردن در افتاد چوں خربہ گل
نہ شاید ز نامردم زشت گوئے

گرش حظ را قبال بودے و بہر
عزب را نکو، ہش کند خردہ ہیں
و گردن کند گوید از دست دل
نہ از جور مردم رہد زشت رفتے

حکایت

کہ چشم از حیا در بر افگندہ بود
ندارد بمالش تبعلیم گوش
ہمو گفت مسکین بچو رش بکشت
سر اسیمہ خوانندت و خیرہ رائے
بگویند غیرت ندارد بے
کہ فردا دود سنت بود پیش و پس
بہ تشیع خلقے گرفتار گشت
کہ و نیار رہا کرد و حسرت بہر
کہ پیغمبر از خبیث دشمن نہ ست

غلامے بمصر اندرم بندہ بود
کسے گفت پیچ این پس عقل و ہوش
شبے بر زدم بانگ بروے درشت
گرت بر کند چشم روزے ز جاتے
و گر بردباری کنی از بسے
سخی را باند ز گویند بس
و گر قانع و خویشتن دار گشت
کہ بچوں پدر خواہد این سفلہ مرد
کہ یاد و بکج سلامت نہ ست

رہد، چھوٹا۔ زشت روئے، بد بصورت۔ شاید محبوب۔ زشت گوئے، بُرا کہنے والا۔ غلام، لڑکا۔ بندہ، غلام۔ چشم، آنکھ۔
جیا، شرم۔ دربر، نقل میں۔ افگندہ، ڈالے ہوئے۔ پیچ، کچھ۔ بمالش، مل اس کو۔ تبعلیم گوش، سچانے والے کان۔ شبے، ایک
رات۔ بر زدم، میں نے ماری۔ بانگ، آواز۔ بروے، اس پر۔ درشت، سخت۔ ہمو، اسی نے۔ بکشت، مار ڈالا۔ گرت، اگر
تجھ کو۔ بر کند، جدا کرے۔ چشم، غصہ۔ ز جاتے، جگہ سے۔ سر اسیمہ، پریشان۔ خوانندت، کہیں گے تجھ کو۔ خیرہ رائے، بیوقوف
بردباری، برداشت۔ کئی، کرے تو۔ بسے، بہت۔ غیرت، شرم۔ باند ز، نصیحت۔ گویند، کہیں گے۔ فردا، کل۔ دست، ہاتھ تیر
پیش آگے۔ پس، پیچھے۔ قانع، قانع کرنے والا۔ خویشتن دار گشت، خود دار ہو گیا۔ تشیع، ملامت۔ گشت، ہوا۔ بچوں پدر
باپ کی طرح۔ سفلہ، کمینہ۔ مروم، مر جائے گا۔ رہا کرد، چھوڑ دی۔ حسرت، افسوس۔ بہر دے گیا۔ کہ یاد، کون طاقت رکھتا
ہے۔ بکج، کمینے میں۔ زشت، بدیٹھ سکے۔ از خبیث، خباثت یا بد فطنی سے۔ زشت، نہ چھوٹا۔

خدا را کہ مانند و عیاز و جفت
نہاںی نیابد کس از دست کس
ندارد شنیدی کہ تر سا چه گفت
گرفتار را چارہ صبر است و بس

حکایت

جوانے ہنرمند فرزانه بود
نکو نام و صاحب دل و حق پرست
کہ در و غفلت چالاک و مردانہ بود
خط عارضش خوشتر از خط دست
قوی در بلاغات و در نحو چست
ولے حرف ابجد گفتے درست
یکے را بگفتم ز صاحب دلال
کہ دندان پیشین ندارد و قلال
برآمد ز سودائے من سرخروئے
کزین جنس بیہودہ دیگر گوئے
تو در فے ہماں عیب دیدی کہ ہست
ز چنداں ہنر چشم خلقت بہ بست
یقین بشنواز من کہ روز یقین
نہ بیند بدی مردم نیک بین
یکے را کہ علم است و تدبیر و رائے
گرش پائے عصمت بخیزد بجائے
بیک خردہ پسند بروے جفا
بزرگاں چہ گفتند خندا صفا
بود غار و گل با ہم لے ہوشمند
چہ در بند خواری تو گلدستہ بند

مانند، مثل۔ انباز، شریک
جفت، جوڑا۔ یعنی بیوی
ندارد، نہیں رکھتا۔ شہینہ
سا تو نے۔ ترسا، اکسہ
یعنی نصاری۔ چہ گفت،
کیا کہا۔ رہائی، نجات
نیابد، نہ پاوے۔ گرفتار
پابند، چارہ، علاج۔
نہ صرف۔ فرزانه، ہوشیار
عطا، نصیحت۔ مردانہ،
بہادر۔ خط عارضش، وہ
خوبصورت بھی اور خوشنویس
بھی تھا۔ قوی غالب یا مضبوط
بلاغت، فصاحت۔ نحو،
یعنی علم نحو ایک علم ہے
جس کے قوانین یاد کرنے

کے بعد عبارت صحیح پڑھی جاتی ہے۔ وائے اور لیکن۔ حرف ابجد، یعنی حروف صحیح ادا نہ کر سکتا تھا۔ صاحب دلال، دل والے
دندان پیشین، آگے والے دانت۔ برآمد، بھر آیا۔ سودائے من، میرے خیال میں۔ بہن کی یا اوپر کے معنی میں ہے۔ سرخروئے
عظمت، بالال چہرے والا۔ کزین جنس، کہ اس طرح سے۔ دیگر گوئے، پھر نہ کہ۔ دروئے، اس میں۔ ہماں، وہی۔ دیدکا
تو نے دیکھا۔ کہ ہست، جو ہے۔ ز چنداں، اتنے۔ چشم، آنکھ۔ بہ بست، بند کی۔ روز یقین، قیامت کا دن۔ نہ بیند، نہ دیکھے
بدی، برائی۔ بین، دیکھنے والا۔ تدبیر، سوچ۔ رائے، عقل۔ گرش، اگر اس کو۔ پائے، عصمت، پاکدامن کا پاؤں۔ بخیزد، اٹھ
جائے۔ زجائے، جگہ سے۔ بیک، ایک۔ خردہ، عیب۔ پسند، نہ پسند کر۔ بروئے، اس پر۔ جفا، ظلم۔ چہ گفتند، کیا کہا۔
خدا صفا، جو صاف ہو۔ خارا، کٹا۔ گل، پھول۔ با ہم، ایک ساتھ یا اکٹھے۔ بند، فکر۔ بند، بنا۔

(فیتر عطاء الرسول اولیٰ)

کہ ازشتِ خوبی بود در سرشت
صفائی بدست آورے بے تمیز
طریقے طلب کن عقوبت رہی
منہ عیب خلق اے فرومایہ پیش
چرا دامن آلودہ را حسد زخم
نشد کہ بر کس درشتی کئی
چو بدنا پسند آیدت خود مکن
من از حق شناسم و گر خود نمائے
چو ظاہر بعفت بیارستم
تو خاموش اگر من بہ ام یا بدم
اگر سیر تم خوب و گر منکر است
نہ چشم از تو دارم نہ نیکی ثواب
نکو کاری از مردم نیک رائے

نہ بلند ز طاؤس جز پائے زشت
کہ نمایند آئینہ تیرہ نیند
نہ حرفے کہ انگشت بر فے نہی
کہ چشمت فردوز دار عیب خویش
چو در خود شناسم کہ تر دامنم
چو خود را بتاویل پشتی کنی
پس آنگہ بہم سایہ گو بد مکن
بروں با تو دارم دروں با خدائے
تصرف مکن در کثر و راستم
کہ حمال سود و زیان خودم
خدایم بسر از تو دانا تر است
کہ بنیم بجرم از تو چندین عذاب
یکے لادہ می نویسد خدائے

کرا، ہر کرا کے معنی ہیں ہے
جس شخص کی - زشت
خوبی، بری عادت -
مرست، طبیعت -
نہ بلند، نفی استمراری ہے
نہیں دیکھتا - طاؤس
مور - جز، سوا - آورد
لا - نمایند، نہیں دکھاتا
آئینہ تیرہ، اندھاشیہ -
نیز، بھی - طریقے طلب
ایسی راہ دیکھو نہ - عقوبت
عذاب - رہی، چھوٹے
انگشت، انگلی - نہ، نہ
فرمایہ، کہنے - پیش، آگے
چشم، تیری آنکھ -
فردوز، سی دے گا -

عیب خویش اپنا عیب - چرا، کیوں - آلودہ، تھڑے ہوئے - حد، سزا - زخم، ماروں میں - چو در خود، جب اپنے میں -
شناسم، پہچانتا ہوں میں - تردامنم، میں گناہ گار ہوں - نشاید، نہ چاہیے - درشتی کئی، سختی کرے تو - چو خود، جب اپنے -
بتاویل، مطلب - پشتی، مدد - بد، برا - پس، پھر - آنگہ، اس وقت - من، میں - آر، اگر - نمائے، نمائش کرنے والے - بروں،
باہر - با تو، تیرے ساتھ - دارم، رکھتا ہوں میں - دروں، اندر - بعفت، پاکدامنی - بیارستم، میں نے آراستہ کیا - تصرف کئی،
دخل زدے - کثر، چھوٹ - بہ آم، اچھا ہوں - بدم، برا ہوں میں - حمال، برداشت کرنے والا - سود، فائدہ -
زیان، نقصان - ام، ہوں میں - سیر تم، میری عادت - خوب، اچھی - منکر است، بری ہے - بسر، راز - دانا تر است، زیادہ
جاننے والا - چشم، امید - ثواب، بدلہ - بنیم، دیکھتا ہوں میں - چندین، اتنا - نکو کاری، نیکی - یعنی، اللہ تعالیٰ ایک نیکی کرنے سے
دس نیکی کا ثواب عطا فرماتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے مَنْ جَاءَ بِإِحْسَنَةٍ فَلَهُ عَشْرُ أَثْمَلِهَا - رائے، خیال
بدہ، دس - نوید، لکھتا ہے -

بہ بینی زدہ عیبش اندر گذر
جہان نے فضیلت بر آورد بہج
بنفرت کند ز اندرون تباہ
چو زحیفہ بر میسد بر آند خروش
حسد دیدہ نیک بنیش بکند
سیاہ و سفید آید و خوب زشت
بخور پستہ مغر و بدین از پوست

تو نیز اے عجب بہر کہ ایک بہر
نہ یک عیب او را با نکشت پیچ
چو دشمن کہ در شعب سعدی نگاہ
نلارد بصد مکتہ نغز گوش
جز این علتش نیست کال بدیند
نہ مخلق را صنع باری سرشت
نہ ہر چشم و ابرو کہ بینی نکوست

نیز، بھی۔ ہرگز، جس کی
کو۔ گذر، چھوڑ یعنی جس
کی ایک نیکی دیکھو اس کی
دس برائوں سے درگزر کرو
اللہ تعالیٰ ایک نیکی کا بدلہ
دس نیکی عطا فرماتا ہے لیکن
کریم ذات کہ برائی کا بدلہ
ایک ہی دیا ہے۔ جیسے
قرآن پاک میں ہے مَنْ
جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ
بِخَيْرِهَا - انجنت، انگلی
پیچ، پیٹ یعنی شمار کر۔
جہان فضیلت اللہ والوں
کی دنیا۔ بر آورد، نکال۔
بہج، کسی چیز کے بدلے
اندرون تباہ، برباد دل یا
غراب۔ ندارد، نہیں کہتا

باب ہشتم در شکر

کہ شکرے ندانم کہ در خورد اوست
چگونہ بہر موی شکرے کنم
کہ موجود کرد از عدم بندہ را
کہ اوصاف مستغرق شان اوست
روان و خرد بخشد و ہوش و دل

نفس می نیارم زرد از شکر دوست
عطا نیست ہر موی از و بر تنم
ستایش خداوند بخشنده را
کہ اوقات وصف احسان اوست
بدیعیکہ شخص آفریند ز گل

بصد مکتہ نغز گوش سو پندیدہ باریکیوں پر کان۔ زحیفہ، نقص۔ بر آورد، آتا ہے۔ خروش، شور۔ جز، سوا۔ علتش،
بنیش، دیکھنے والی۔ بکند، نکالیں یعنی حد نے اسے اندھا کر دیا۔ قر، خاص۔ صنع، کاریگری
اس کا سبب۔ دیدہ،
باری اللہ تعالیٰ۔ سرشت، طبیعت۔ سیاہ، کالا۔ آمد، آیا۔ خوب، اچھا۔ زشت، بُرا۔ بخور، کھا۔ بندہ، چھپک دے
پوست، کھال (آٹھواں باب شجر کے بیان میں) نفس می تیارم، سانس نہیں مار سکتا ہوں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا شکر نہیں بجالا سکتا
درغور اوست، اس کے لائق ہے۔ عطا نیست، ایک بخشش۔ موی، بال۔ بر تنم، میرے بدن پر ہے۔ چگونہ، کیسے۔
ستایش، تعریف۔ بخشنده را، بخشش کرنے والا۔ کرد، کیا۔ عدم، نہ ہونا یعنی نیست سے مہت کیا۔ کرا، کس کو۔ قوت،
وصف، تعریف۔ اوصاف، جمع وصف۔ مستغرق، ڈوبی ہوئی کسی کو ایسی طاقت نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضل اور مہمت
کا وصف کر سکے۔ اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ جمیع صفات و کمالات کا جامع ہے جس طرح اس کا احسان بے انتہا ہے ویسے
باقہ الخ صفر

نہشت پدرتا بیابان شیب
چوپاک آفریت بہش باش و پاک
پیالے بیفشان از آئینہ گرد
نہ در استرا بودی آب منی
چو روزی بسی آوری سوئے خویش
چرا حق نمی بینی اے خود پرست
چو آید کوشیدنت خیر پیش
بستر بچی کس نبردست گونے
تو قائم بخود نیستی یک قدم
نہ طفاک زباں بستر بودی زلاف
چونافش بریدند و روزی گشت
غریبے کہ رنج آورش دہر پیش
پس او در شکم پرورش یافتست

نکرتا چو تشریف دادت ز غیب
کہ ننگست ناپاک رفتن بخاک
کہ مصقل نگیرد چو زنگار خورد
اگر مردی از سر بدر کن منی
مکن تکیہ بر زور بازوئے خویش
کہ یار و بگردش در آورد دست
توفیق حق داں نہ از سعی خویش
سپاس خداوند توفیق گوئے
ز غیبت مدد میرسد دمدم
ہمی روزی آمد شخص ز نواف
بہستان مادر در آویخت دست
بدار و دہند آتش از شہر خویش
ز انبواب معدہ خویش یافتست

پشت پیٹھ۔ پڑ۔ باب
تا بیابان، آخر تک شیب
بڑھلے یعنی بڑھاپے
کے اخیر تک۔ نحو دیکھ
تاجہ، کیا کچھ۔ تشریف دادت
شرافت دی تجھ کو۔ بہش
ہوش کے ساتھ۔ ننگست
شرم ہے۔ رفتن، جانا
پیالے، لگاتار، بیشان
جھاڑ۔ آئینہ، دل مراد ہے
گرد، گناہ۔ مصقل، ساتھ
کسر میم و فتح قاف زنگ
دور کرنے کے ہے۔
ابتدا، شروع۔ آب منی،
نطفہ۔ بدر کن، باہر کر۔
منی، خودی۔ بستی، کوشش

آوری لائے تو۔ سوئے خویش، اپنی طرف سے۔ مکن، تیکہ نہ کر۔ بھروسہ۔ چرا، کیوں۔ منی منی، نہیں دیکھتا۔ یار، طاقت لکھتا
ہے۔ بخودش چکر۔ کوشیدنت، تیرے کوشش کرنے سے۔ خیر، بھلائی۔ پیش، سامنے۔ جان بستر بچی، قوت سے۔
نبردست، نہیں لے گیا۔ گونے، گیند۔ سپاس شکر۔ گوی، تو کہہ۔ نیستی، نہیں ہے تو۔ میرسد، پہنچتی ہے۔ دمدم، ہر لمحہ
طفלק، چھوٹا بچہ۔ بستر بودی، بند کئے ہوئے۔ لاف، ڈینگ مارنے والا۔ بریدند، کاٹی۔ گشت، توڑی۔ یعنی بچہ مال کے
پیٹ میں ناف کے ذریعہ غذا حاصل کرتا ہے اور ناف جب کاٹ دی جاتی ہے تو روزی کا یہ سلسلہ ختم ہو گیا تو اللہ تعالیٰ مان کے
بستان سے روزی دیتا ہے۔ مادر، ماں۔ آویخت، لٹکایا۔ غریبے جو مسافر۔ آروش، مہر پیش اس کے آگے زمانہ لائے۔
بدارو، دوا۔ دہند، دیتے ہیں۔ شکم، پیٹ۔ یافتست، پائی ہے۔ انبواب، نایاں۔ خورش، خوراک۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) اس کا وصف بھی بے انتہا ہے۔ بدلیک، ایسا نادر پیدا کرنے والا۔ آفرید، پیدا کرنا ہے
گل، منی۔ رواں، جال۔ قر، عقل۔ بخش، بخشتا ہے۔
(عطاء الرسول اولیٰ)

دو چشمہ ہم از پرورش گاہ اوست
بہشت پستان در جوئے شیر
ولد میوہ نازنین بر برش
پس از بنگری شیر خون دست
سرشتہ در مہر خو نخواست
بر آئیدش دایہ پستان بصیر
کہ پستان شیریں فراموش کند
بصیرت فراموش گرد گناہ

دو پستان کہ امروز دنجواہ اوست
کنار و بر مادر دلپذیر
درخت بالائے جاں پرورش
نہ رگہائے پستان درون دست
بخوش فرو بردہ دندان خویش
چو باز و قوی کرد دندان سبطیر
چنان صبر از شیر خاموش کند
تو نیز اے کہ در توبہ طفل راہ

پستان، تھن۔ امروز
آج کے دن۔ پرورش گاہ
ماں کا پیٹ۔ کنار
گود۔ بزر، بغل۔ مادر
ماں۔ دلپذیر، دل کو پسند
آنے والی۔ جوئے شیر
دودھ کی نہر۔ بالائے
ولد، اولاد۔ بر برش
اس کی بغل میں۔
رگہائے، رگیں۔ درون
دست، دل کے اندر
ہیں۔ پس، پھر۔ ابنگری
اگر تو دیکھے۔ فرو برد
گڑھے ہوئے، چویش
ڈنک کی طرح۔ سرشتہ
مہر، محبت ملانی ہوئی
خون خوار خویش، اپنے
خون کھانے والا۔

حکایت

دل درد مندش چو آذر تباقت
کہ اے سست مہر و فراموش عہد
کہ شیر ہمار دست تو خواہم نہر
مگس راندن از خود مجالت نہر
کہ امروز سالار سر پنچہ
کہ نتوانی از خویش تن دفع مور

جوانے سر از رائے مادر تباقت
چو بیچارہ شد پیش آورد مہد
نہ گریان و در ماندہ بودی و خرد
نہ در مہد نہ روئے حالت نہر
تو آئی کنز ایک مگس رنجہ
بحالے شوی باز در قعر گور

بر آئیدش، اس کو لپ دیتی ہے۔ دایہ، دودھ پلانے والی۔ بصیر، ہوا۔ چال، ایسا۔ خاموش، خاموش کا مخف ہے۔
فراموش کند، بھلا دیتا ہے۔ نیز، بھی۔ طفل، راہ راستے کا بچہ۔ تباقت، پھیرا۔ آذر، آگ۔ جو بے چارہ جب عاجز ہوئی
مہد، گہوارہ۔ سست مہر، ناقص محبت۔ عہد، وقت۔ گریاں، رونے والا۔ ماندہ، عاجز۔ خرد، چھوٹا۔ نہیا، راتیں۔
خواہم، نیند مجھ کو۔ نہر، نہ لے گئی۔ یعنی نہ آئی۔ نہروئے، طاقت۔ مگس، مکھی۔ راندن، اڑنا۔ مجال، طاقت۔ تو آئی، تو دہی۔
کنز، جو اس سے۔ رنجہ، رنج ہو جاتا۔ سالار، سردار۔ سر پنچہ، صاحب قوت۔ قعر گور، قبر کے گڑھے میں ہوگا۔ نتوانی،
نہیں طاقت رکھتا تو۔ از خویش تن، اپنے سے۔ دفع، مور، چوٹی دور کر۔
(فقیر عطاء الرسول اویسی)

وگر دیدہ چوں بر فروز و چراغ
چو پو شیدہ چشے بر بینی کہ راہ
تو گمر شکر کردی کہ بادیدہ
معلم بیا مومت فہم و راے
گرت منع کرے دل حق نبوش

چو کرم لحد خورد پیسہ دماغ
ندانم ہی وقت رفتن زجاہ
وگر نہ تو ہم چشم پوشیدہ
سرشت ایں صفت در وجود خدائے
حقت عین باطل نموے بگوش

گفتار اندر صنع یاری در ترکیب خلقت انسان

بہ میں تائیک انگشت از چند بند
پس آشفگی باشد و ابلی
تائل کن از بہر رفتار مرد
کہ بے گردش کعب زانو و پائے
از آل سجدہ بر آدمی سخت نیست

باقلیدس صنع در ہم فکند
کہ انگشت بر حرف صنعتش نہی
کہ چند استخوان پے ز دو وصل کرد
نشايد دم بر گرفت زجاے
کہ در صلب او مہر یک لخت نیست

گردیدہ، پھر آنکھیں۔ چو
بر فروز، کیسے روشن ہوئی گی
چو کرم لحد جب قبر کے
کیڑے۔ خورد پیسہ دماغ
دماغ کی چربی کھائیں۔
پوشیدہ چشے، اندھنی ٹک
والا۔ بہ بینی، دیکھے۔
ندانم، نہیں جانتا۔ رفتن
چلنے کے۔ زجاہ، ٹھوکی
سے۔ تو گمر شکر، یہ سڑ
ہے اس کی جزا محذوف
یعنی تو کہ آٹھ رکھا ہے
اگر خدا کا شکر بجالایا
تو راہ اور کنوئیں میں
امتیاز کر سکے گا اور اگر

نہیں تو تو بھی نابینا ہے۔ معلم، استاد۔ نیا مومت، نہیں سکھایا۔ فہم، سمجھ۔ سرشت، پیدا کی۔ درو جودت، تیرے
وجود میں۔ گرت، اگر تجھ کو۔ حق نبوش، حق سننے والا۔ حقت، تو بیچ۔ باطل، ناحق۔ نمودے، دکھائی دیتا۔ بگوش، کان
میں۔ بات یا کلام اللہ تعالیٰ کی کاریگری میں آدمی کی پیدائش کی ترکیب میں، بہ بین، دیکھ یعنی غور کر۔ انگشت، انگلی۔
چند بند، کتنے جوڑ اللہ تعالیٰ کی قدرت پر غور کر کہ ایک انگلی میں کتنے جوڑ ہیں جن کی وجہ سے انگلی حرکت کرتی ہے۔
باقلیدس، ایک حکیم کا نام ہے۔ صنع، کاریگری۔ ابلی، بے وقوفی۔ درہم، آپس میں۔ فکند، ڈالی۔ پس، پھر۔ آشفگی،
دیوانگی۔ نہی، تو رکھے۔ تائل، غور۔ بہر رفتار چلنے کے واسطے۔ چند استخوان، چند ہڈیاں۔ پے ز دو، لگایا۔ وصل، جوڑ
یعنی پٹھوں کے ذریعے جوڑا۔ کعب، نچنے۔ زانو، گھٹنا۔ پائے، پاؤں۔ نشاید، ممکن نہیں۔ گرفت زجاے، جگہ سے
اٹھانا۔ از آل، اس وجہ سے۔ سخت، مشکل۔ صلب، کمر۔ مہرہ، منکا۔ یک لخت، ہڈی کے ٹکڑے۔

(فقیر عطاء الرسول اولیسی)

کہ گل مہرہ چون تو پر داغتست
زمینے درو سیصد و شصت جوئے
جوارج بدل دل بدش عزیز
تو بچوں الف برقدہا سوار
تو آری بعزت خورش پیش سر
کہ سر جز بطاعت فرو آوری
فرقت مشو صورت خوب گیر
کہ کافر ہم از روئے صورت چو پاست
اگر عاقلی در خلاش مکوش
مکن بارے از جہل بادوست جنگ
بدوزند نعمت برینج تپاس

دو صد مہرہ در یکدگر ساختست
رگت بزنت لے پسندیدہ جوئے
بہر در سر و فکر رای و تمیز
بہائم بروی اندرافت وادہ خوار
نگوں کردہ ایشان سر از بہر خور
نرسید ترا با چنین سروری
ولیکن بدیں صورت دلپذیر
رہ راست باید نہ بالائے راست
ترا آنکہ چشم و دہن داد و گوش
گر فتم کہ دشمن نکوبی بسنگ
خردمند طبعان منت شناس

حکایت

بگردن درش مہرہ برہم فتاد
نگشتے سرش تا نگشتے بدن

نبرد آزمائے زاد ہم فتاد
چو پیش فرو رفت گردن بتن

دو صد مہرہ، دو سو سیکے۔
در یکدگر، ایک دوسرے
میں۔ ساخت ست، بنائی
ہیں۔ گل مہرہ، مٹی کا پتلا
چوتو، تیرے جیسا۔
پر داغت، بنایا ہے۔
رگت، تیری رگیں۔ برنت،
بدن پر ہیں۔ اے پسندیدہ
خورشے، اچھی عادت والے۔
زمینے، ایک زمین یعنی جم
زمین ہے۔ درو سیصد
شصت، اس میں تین سو
ساٹھ۔ جوئے، نہیں۔
بہر، بینائی یا نظر۔ فخر،
سوچ۔ تمیز، پہچان۔
جوارج، جمع جارح جوڑا
یا اعضا۔ بدالش، سمجھ سے

عزیز، عزت والے۔ بہائم، چوپائے۔ جانور۔ بروی، منہ کے بل۔ افتاد، پڑے ہوئے۔ نوآر، ذلیل۔ بچوں الف، الف
کی طرح یعنی سیدھا قد۔ نگوں کردہ، نیچے کئے ہوئے۔ ایشان، انہوں نے۔ از بہر خور، کھانے کے واسطے۔ آری، آنا
ہے تو۔ خورش، کھانا۔ پیش آگے۔ نرسید، زیب نہیں دیتا۔ ترا با چنین، تجھ کو ایسی۔ سروری، سرداری۔ جز بطاعت، بندگی کے
سوا۔ فرو آوری، نیچے لائے تو۔ دلپذیر، دل کو پسند۔ فرقت، فریب۔ مشو، نہ ہو۔ خوب گیر، اچھا طریقہ۔ راہ راست، سیدھا
راستہ۔ باید چاہیے۔ بالائے راست، سیدھا قد۔ کافر، منکر خدا۔ از روئے صورت، صورت کے لحاظ سے۔ چو پاست، ہماری
طرح ہے۔ ترا آنکہ، تجھ کو اس نے۔ چشم، آنکھ۔ داد، دیئے۔ گوش، کان۔ عاقلی، عقلمند ہے تو۔ مکوش، مکوش کر۔ گر فتم،
میں نے فرض کیا۔ نکوبی، تو کوئے۔ سنگ، پتھر سے۔ طبعان، طبیعت والے۔ منت شناس، احسان پہنچانے والا۔ بدوزند، بیتے
ہیں۔ میخ، میل۔ سپاس، شکر۔ نبرد آزمائے، لڑائی آزمائے ہوئے۔ زاد ہم فتاد، گھوڑے سے گر پڑا۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

پزشکان بمانند حیراں دیس
سمرش باز پیچیدون لاست شد
وگر نوبت آمد بنزدیک شاه
عز و مند را سرفروشد بشرم
اگر دی نہ پیچیدے گردش
فرستاد نخے بدست رہی
ملک را یکے عطشہ آمد ز دود
بغذر از پیٹے مرد بشتافتند
لکن گردن از شکر منع پیچ

مگر فیلسوفے زیوٹاں ز دیس
وگر دے نبودے زمین خواست شد
نکرداں فرومایہ دروے نگاہ
شنیدم کہ میرفت و میگفت نرم
نہ پیچیدے امروز روی از منش
کہ باید کہ بر عود سوزش نہی
سرو گردش بچناں شد کہ بود
بجستند بسیار و کم یافتند
کہ روزے پس سربماری پیچ

گفتار اندر نظر در صنع باری تعالیٰ

شب از بہر آسائش تست و روز
مہ روشن و مہر گیتی فروز

پزشکان، جراح یعنی
ہڈی بچانہوالا۔ دیرین
اس میں۔ مگر، لیکن
فیلسوفے، حکیم۔ یونان
یورپ کے ایک ملک کا
نام ہے۔ باز پیچیدہ
پھیر دیا۔ تن راست شد
بدن سیدھا ہو گیا۔
وگرتے، اور جو وہ۔
نبودے نہ ہوتا۔ زنی
خواست شد، باج
ہو جاتا۔ وگر نوبت،

دوسری بار۔ آمد، آیا
شاه، بادشاہ۔ بخود نہ
کہ آں فرومایہ، اس کہنے

نے۔ خود مند، عقلمند۔ فرشتہ، جھک گیا۔ شنیدم، میں نے سنا۔ میرفت، جاتا تھا۔ میگفت، کہتا تھا۔ نرم، آہستہ۔ وہی، کل
نہ پیچید، نہ پھیرا۔ امروز، آج۔ روی از منش، اپنا منہ مجھ سے۔ فرستاد، بھیجا۔ نخے، ایک پیچ۔ رہی، فلام۔ عدد سوزش،
انگھینی۔ نہی، رکھے تو۔ ملک بادشاہ۔ یکے عطشہ، ایک چھینک۔ آمد ز دود، دھوئیں سے آئی۔ بچناں شد کہ گرد، جیسی تھی
ویسی ہی ہوئی۔ از پیٹے پیچے سے۔ بشتافتند، دوڑے۔ بجستند بسیار، بہت ڈھونڈھا۔ کم یافتند، نہ پایا۔ منع، نعمت
دینے والے۔ نہ پیچ، نہ پھیر۔ روزے پس، آخری دن، یعنی قیامت کے دن۔ آری پیچ، نہ اٹھا سکے گا۔ بات اللہ تعالیٰ کی
کاری گری پہ نظر کرنے میں۔ شب رات۔ از بہر آسائش تست، تیرے آرام کے واسطے۔ روز، دن۔ مہ، چاند۔ مہر سورج
گیتی فروز، جہان روشن کرنے والا۔ جیسے قرآن پاک میں ہے۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَکُم مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
(پ ۲۵۱) ترجمہ کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے کام میں لگائے جو کچھ آسمانوں میں اور زمینوں میں ہے۔ یعنی رات
دن تیرے آرام کے واسطے۔ چاند سورج جہان کو روشن کرنے والا تیرے لئے اور تو خدا کے لئے۔

سپہر آسان۔ قرآن وار
قرش بچانے والے۔
ہمی گتراند، بچاتا ہے۔
بچھونا یعنی سبزہ۔ باد
ہوا۔ باران، بارش۔
میخ، بدلی۔ رعد، گرج۔
چوگان، بلا۔ زند، مارتی
ہے۔ برق، بجلی۔ تیغ
تواریق، ہتھ، تمام۔ کاروان
کام کرنے والے یعنی کارند
عربان برند، حکم بجالانے والے
خاک، مٹی۔ پروند، پالتے
ہیں۔ تشنہ، پیاسا۔ مانی
رہے تو۔ مجوش، زفریاد

سپہر اندر برائے توفراش وار
اگر باد و برف است باران و میخ
ہمہ کار دران فرماں برند
وگر تشنہ مانی ز سختی مجوش
ز خاک آورد رنگ بوی و طعام
عسل دادت از نخل و من از ہوا
ہمہ نخلبندان بخایند دست
خور و ماہ و پرویں برائے تواند
ز خارت گل آورد و از نافہ مشک
بدست خود چشم و ابرو زنگاشت
توانا کہ ال نازنین پرورد

ہمی گتراند بساط بہار
وگر عدد چو گال زند برق تیغ
کہ تخم تو در خاک می پروردند
کہ سقائے ابر آبت آورد و دوش
تماشا گہ دیدہ و مغر و کام
رطب دادت از نخل و نخل از نوا
ز حیرت کہ نخل چنیں کس نہ بست
قنادیل سققت سرائے تواند
زراز کان و برگ تراز چوب خشک
کہ محرم باغیار نتوان گذاشت
یا توان نعمت چنیں پرورد

کر۔ سقائے، بدلی۔ ابر، بادل۔ آبت، پانی تیرا۔ آورد، دوش، کندھے پر لائی ہے۔ آرد، لاتا ہے۔ طعام، خوراک۔
دیدہ، آنکھ۔ ہاتھ، حلق۔ عسل، شہد۔ دادت، تجھ کو دیا۔ نخل، یعنی شہد کی مکھی۔ من، میٹھی شبنم۔ رطب
سرا، نخل، کھجور۔ نوا، گٹھلی، ہتھ، تمام۔ نخلبندان، کھجوریں باندھنے والے یعنی ماہر کھجور یا مالی۔ بنجاند، ملتے
ہیں۔ نخل چنیں، ایکسی کھجور۔ کس نہ بست، کسی نے نہیں باندھی۔ خور، خورشید، سورج۔ ماہ چاند، پرویں، ستاروں
کا ایک جھٹ۔ برائے تواند، تیرے واسطے ہیں۔ قنادیل، جمع قندیل۔ سققت، چھت۔ سرائے تواند، میرے
گھر کی ہیں۔ خارت، کانٹے۔ گل آورد، پھول لایا۔ نافہ، ناف یعنی ہرن کا ناف جس میں سے مشک کتوری
نکلتی ہے۔ برگ بر، سبزیتا۔ چوب، لکڑی۔ چشم، آنکھ۔ نگاشت، بنائی۔ محرم، یعنی جن سے نکاح حرام ہے
باغیار، غیروں کے ساتھ۔ نتوان گذاشت، نہیں چھوڑ سکتے۔ توانا، طاقتور، نازنین، معشوق۔ محبوب۔ پرورد
یا توانا ہے۔ با توان، دنگ، بزرگی۔

(عطا کر سول لویسی)

نفسِ نفسِ دہم یا ہر
سانس - کارِ کام - بس
صرف - خدایا - اے
اللہ - دلم - میرا دل -
دیدہ - آنکھیں - ریش
زخمی - بتم - دیکھتا ہوں
میں - میشن - زیادہ -
نکرم - میں نہیں دیکھتا
دو - درندے - درم
پرندے - مور - چونٹی
سمک - مچلی - کہ - بلکہ
موج - شکر - ملائک
فرشتے - براؤج

فلک - آسمان - ہنوزت
اتیک تیرا - سپاس شکر
اندکے - تھوڑا - بیور
ساتھ کرہ - باو سکون

کہ شکرش نہ کارِ زبانتست و بس
کہ می بینم انعامت از گفت و بیش
کہ فوج ملائک بر آوج فلک
زیور ہزاراں یکے گفتہ اند
بر اے کہ پایاں ندارد دہم کوئے

بجاں گفت باید نفس بر نفس
خدایا دم خون شد و دیدہ لریش
نگویم دودام و مور و سمک
ہنوزت سپاس اندکے گفتہ اند
بر و سعدیادست و دفتر بشوئے

ق

حکایت

کہ اے بوالعجب گوئے برگشتہ بخت
نگفتم کہ دیوار مسجد بکن
بغیبت نگر دانندش حق شناس
بہتان و باطل شنیدن مکوش
ز عیب برادر فرو گیر و دوست

یکے گوش کو دک ببالید سخت
ترا تیشہ دادم کہ ہمیزم شکن
زباں آمد از بہر شکر و سپاس
گذر گاہ قرآن و پنداست گوش
دو چشم از پیے صنع باری نکوشت

گفتار اندر نظر در حال ناتواناں و شکر نعمت حق تعالی

حمد آند کسے و تدر روز خوشی | مگر روزے افتد بسختی کشی

یا مجہول و فتح واؤ کے یعنی دس ہزار کے ہے - دور دس ہزار کو ایک ہزار میں ضرب دینے سے ایک کروڑ ہوتا ہے اور یہ طریقہ
تشبیہ کے ہے ورنہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بے شمار ہیں - برو، جا - دفتر، کتاب - بشوئے، دھو ڈال - براہے کہ، اسی راہ میں جو
پایاں، انتہا - پھوئے، نہ دور - گوش، کان - کو دک، بچہ - ببالید سخت، زور سے ملا - بوالعجب گوئے، عجیب کہنے والے - برگشتہ
بخت، کم نصیب - تیشہ، بسولا - راوم، میں نے دیا - ہمیزم، بکڑی - شکن، چیر - بکن، کھود - عیدت، چغلی - شنیدن، سنا -
مکوش، نہ مکوش کر - از پیے، واسطے - صنع باری، اللہ تعالیٰ کی کاریگری - نکوشت، اچھی ہے - برادر، بھائی - فرو گیر، بند کر -
ابات کمزوروں کے مال پر نظر کرنے میں ہم اللہ تعالیٰ کی نعمت کا شکر ادا کرنے میں - نراند، نہیں جاتا - افتد، پڑے - کشی، کھینچنے

(فقیر عطا الرسول اویسی)

شہنشاہ کے طغرل شبے درخزاں
ز باریدن برف و باران و سیل
دلش بر فے از محنت آورد و جوش
وے منتظر باش بر طرف بام
دریں بود باد بہاری و زید
و شاقہ پری چہرہ در خیال داشت
تماشاے ترکش چنان خوش فاد
قبالو ستینے گذشتش بگوش
مگر رنج سرما برو بس نبود
نگہ کن چو سلطان بغفلت بخت
بخت فراموش شد

گذر کرد بر ہندوئے پاسباں
بلرزش در افتادہ ہچوں سہیل
کہ اینک قبالو ستینم پوش
کہ بیرون فرستم بدست غلام
شہنشاہ در ایوان شاہی خرید
کہ طبعش بدو اندکے میل داشت
کہ ہندوئے مسکین برفتش زیاد
ز بد بختیش در نیامد بدوش
کہ جو رہ سپہر انتظارش فرو
کہ چوبک نش بامداداں چہ گفت
چو دوست در آغوش آغوش شد

شہنشاہ نے
طغرل ساتھ صنم طاو فہ
را ایک بادشاہ کا نام ہے
شبے، ایک رات، خزاں
پت جھڑکا موسم۔ یعنی
وہ موسم جب درختوں سے
پتے جھڑتے ہیں۔ ہندوئے
بالکر کا فرا و غلام کے
معنی میں ہے۔ ہندوئے
پاسباں سے مراد چوکیدار
باریدہ برف، بر فاری
باراں، بارش۔ سیل
بیلاب۔ لرزش، کانپنا
ہے۔ ہچوں، مثل۔

سہیل ایک ستارہ کا نام ہے۔ بروئے اس پر۔ آورد، آیا۔ ایک، آ بھی۔ قبالو ستینم، میری پوتین کہ قبالو ستین توپن
دے، تھوڑی دیر۔ منتظر، انتظار کرنے والا۔ باش، رہ۔ بر طرف بام، کوٹھے کے کنارے پر۔ بیرون، باہر۔ فرستم، بھیجا
ہوں میں۔ دریں اسی میں۔ باد، ہوا۔ زید، چلی۔ ایوان، محل۔ خزید، گھس گیا۔ شاق، وزن۔ عراق، معنی غلام مقبول کے
ہے اور لونڈہ کے معنی میں بھی آیا ہے۔ پری چہرہ، خوبصورت۔ خیل، جماعت۔ داشت، رکھتا تھا۔ طبعش اس کی طبیعت
یدوہ اس کے ساتھ۔ اندکے، تھوڑی سی۔ میل داشت، رغبت رکھتی تھی۔ تماشا، نظارہ، ترک، ساتھ صنم، اور کاف عری کے
کنایہ محبوب اور معشوق سے ہے کہ بادشاہ کے دل کا اتفاق اس کی طرف تھا۔ چنان، ایسا۔ خوش افتاد، اچھا لگا۔ ہندوئے مسکین
غریب غلام۔ برفتش، چلا گیا۔ زیادہ، ذہن سے۔ گذشتش بگوش، کان میں گزری۔ نیامد، نہ آئی۔ بدوش، کندھے پر۔ مگر شاید
رنج سرما، سردی کی تکلیف یعنی ایک سردی کی تکلیف اور انتظار انتظار ایک ایسا عذاب ہے کہ موت کے عذاب سے زیادہ سخت
جیسے الہ انتظار اشد من الموت۔ برو، اس پر۔ بس نبود، کافی نہ تھا۔ جور، ظلم۔ سپہر آسمان۔ فرو، بڑھایا۔ نگہ کن
نگاہ کر۔ چو، جب۔ سلطان، بادشاہ۔ خفت، سو گیا۔ چوبک، چوکیداروں کا سردار۔ بامداداں، صبح۔ چہ گفت، کیا کہا۔
فراموش شد، بھول گیا۔ آغوش، گود۔ آغوش، محبوب یا معشوق۔ (عطا الرسول اویسی)

زمستان و درویش و ترنگ سال
سیلے کہ یک چند نالان بخت
چومر دانہ رو باشی و تیز پائے
بہر کہن بہر بہ بخشہ جواں
چہ دانند جھوٹیاں قدر آب
عرب را کہ بر و جہلہ باشد قعود
کسے قیمت تندرستی شناخت
ترا تیر و شب کے نماید دراز
بر اندیش از افتاں و نیزان تب
ببانگ دہل خواہم بیدار گشت

چہ سہلست پیش خداوند مال
خداوند را شکر صحت بگفت
بشکرانہ با کند پویاں پیائے
توانا کند رحم بر ناتواں
ز و ماندگاں پرس در آفتاب
چہ غم دارد از تشنگان زرد
کہ یک چند بیچارہ در تب گذاخت
کہ غلطی ز پہلو بہ پہلوئے باز
کہ رنجور داند دراز پیئے شب
چہ داند شب پاسبان چوں گذشت

زمستان، موسم سردی۔
ترنگ سال، قحط کا سال
سہلست آسان ہے۔
پیش خداوند، مالدار کے
آگے۔ سیلے، مہینے کا گانا
ہوا۔ ایک چند تھوڑا سا۔
نالان، رویا۔ بخت، سونگیا
صحت، تندرستی۔ رو،
چلنے والا۔ باشی، ہوئے تو
تیز پائے، تیز قدموں والا
کند پریاں، سست دوڑنے
والے۔ پیائے، ٹھہر۔
پیر کہن، پرانا بوڑھا۔
بخشد، بخشا ہے۔ توانا،
طاقت ور کرتا ہے۔ ناتواں،

حکایت سلطان طغرل باہندوٹے پاسبان

کمزور یعنی جوان کو بوڑھوں پر طاقت ور کو اور کمزوروں پر مہربانی کرنی چاہیے۔ چہ داند، کیا جانیں۔ جونیان، دریائے
جیہوں کے لوگ۔ قدر آب، پانی کا مرتبہ۔ و ماندگان، تھکے ہوئے۔ پرس، پوچھ۔ آفتاب، دھوپ یعنی دریا کے کنارے
بنے والوں کو پانی کی قدر معلوم نہیں ہوتی۔ قدر پانی ان سے پوچھ جو سخت دھوپ میں ہیں، عرب، عرب والے۔ دجلہ، دریا
کا نام ہے۔ عراق میں بغداد شریف کے قریب۔ قعود، قیام یا بیٹھنا۔ تشنگان، پیاسے۔ زرد، ایک میدان کا نام ہے
شناخت، پہچانی۔ یک چند، کچھ دیر۔ درتپ، بخار میں۔ گذاخت، بگھلا۔ ترا تیر و شب، تجھ کو اندھیری رات۔
نماید، معلوم ہوتی ہے۔ دراز، لمبی۔ غلطی، لوٹے۔ باز، بگھلا۔ براندیش، سوچ۔ افتاں، گرنے والا۔ نیزان، گھٹنے
والا۔ رنجور، بیمار۔ داند، جانتا ہے۔ دراز پیئے شب، رات کی لمبائی۔ بانگ، آواز۔ دہل، دھول۔ خواجہ، سردار۔ گشت،
ہوا۔ پاسبان، چوکیدار۔ چوں گذشت، کیسے گزری۔ اقصہ بادشاہ طغرل کا ایک غلام چوکیدار کے ساتھ۔

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

چہ دانی کہ برماچہ شب میرود
چہ از پافورق گانش بریگ
کہ بیچارگان را گذشت از سرب
کہ در کاروانند پیران مست
مہار شتر در کف سارواں
ز رہ باز پس ماندگان پریش حال
پیادہ چہ دانی کہ نخوں می خورد
نہ داند حال شکم گر سہ

ترا شب بعیش و طرب میرود
فرورده سرکاروانے بدیگ
بدارے خداوند زورق برآب
توقف کنید اے جوانان چست
تو خوش خفته در ہودج کارواں
چہ ہامون و کوہت چہ سنگ لہال
ترا کوہ پیکر ہیون می برد
بارام دل خفتگان در بسہ

ترا شب، تیری رات۔ طرب، خوشی۔ میرود گذرتا ہے۔ چہ دانی، تو کیا جانے۔ بریگ، ہم پر کس طرح۔ فرورده، نیچے لے گیا۔ کاروانے، قافلہ دالے۔ بدیگ، دیگ ہیں۔ پا، پاؤں۔ فرورفتگا آتش، پھٹنے ہوئے بالوں میں۔ بریگ، ریت میں۔ بدار، رکھ۔ یا ٹھہر جا۔ خداوند مالک۔ زورق، چھوٹی کشتی۔ برآب، پانی پر۔ سرب آب، یعنی ذوب ہیں۔ توقف کنید، ٹھہر جاؤ۔ چست، چالاک۔ کارواند، قافلے ہیں۔ پیران، بوڑھے۔ مست، کمزور۔ خفتہ،

حکایت

ہم شب پریشان و دل خستہ بود
کہ شخصے ہمے نالدار دست تنگ
تو بارے ز غم چند نالی بخت
کہ دست تنگ ہم نہ بہت
چو بینی ز خود بے نوا تر کسے

یکے راعش دست برستہ بود
یگوش آمدش در شب تیرہ رنگ
شنید ایں سخن در دُغلول گفت
برو شکر یزداں کن اے تنگ دست
مکن نالہ از بے نوائی بسے

سویا۔ ہووچ، کجاوہ۔ مہار شتر، اونٹ کی نیکل۔ کف، ہاتھ۔ سارواں، اونٹ والا۔ اجتوال، ہامون، جنگل۔ کوہت، پہاڑ۔ ننگ، پتھر۔ رماں، رمل کی جمع ریت۔ ز رہ، راستے سے۔ باز پماندگان، پیچھے رہے ہوئے لوگ۔ پریش، پوچھ۔ کوہ پیکر، ہاتھی کے قد والا یعنی اونٹ۔ ہیون، ساتھ فتح حرف اول و ضمہ حرف دوم گھوڑے و اونٹ دوڑنے والے و تیز چلنے والے۔ می برد، لے جاتا ہے۔ پیادہ، پیدل چلنے والا۔ خول، آبی خورد، خون پیتا ہے۔ خفتگان، سو ہوئے۔ بہت، ساتھ صفہ باؤن مفتوح اس گھر کو کہتے ہیں جس میں کھانے کے اسباب ہوں مکان اور منزل کو بھی کہتے ہیں۔ نہ داند، نہیں جانتے۔ شکم، پیٹ۔ گرستہ، بھوکے۔ عیش، چکیدار۔ بستر بود، باندھے۔ ہم شب، تمام رات۔ خستہ، زخمی۔ شب تیرہ رنگ، اندھیرے یا کالے رنگ والی رات۔ نالدار، روتا تھا۔ دست تنگ، غربت۔ درد، چور۔ مغلول، غلے مشق۔ طوق یا بیڑی میں جکڑا ہوا۔ نالی، روتا ہے۔ بروجا، یزداں، اللہ تعالیٰ۔ برہم نہ کہت، باہم نہ باندھے۔ نوائی، بے سال۔ بسے، بہت۔

حکایت

برہنہ تنے، ایک ننگے بدن والا

وام بفقہ وافر قرض -
تن خویش، اپنے بدن -

کسوت تمام، کچے چمڑے

کا لباس - بنائید رویا

کالے، کہ اے - طالع

بد لگام، بری لگام والا

ستارہ - پختہ، لگا -

نا پختہ، کچا یعنی ناجزہ کار -

چاہ زندان، قید کا کنواں -

خوش، چپ رہ - چون مانہ

ہماری طرح تو نہیں - غلام،

کچا چمڑا - پارسائے پرہیزگار

جہود، بضم جیم آگ کی دوبا

کرنے والا - فضا، طہانچہ

فرو کوقت، ٹھونکی - بر بخشید

بخش دیا - پیرائش، اپنا کر

تا اس کو - جمل، مشرمدہ -

کاپچہ، جو کچھ - ازمن آمدن خطاست

مجبہ سے گناہ ہوا - عطا، بخشش - بہ شرنائیتم، برائی کا گمان نہیں کرتا ہوں میں -

آئم، جو کچھ مجھ کو - پنداشتی نیستم، سمجھا تو نے نہیں ہوں میں - اچھی عادت، بروں، ظاہر - خراب آندوں،

برے باطن والا - شب، رات کو چلنے والا یعنی چور - راہ زن، راستہ مارنے والا یعنی ڈاکو - بہ، بہتر - فاشق،

بدکار - پارسا، پرہیزگار - پیرہن، لباس - زرہ، راستے سے - پس ماندہ، پیچھے رہا ہوا یعنی تھکا ہوا - میگرتیت، رقتا تھا

میکن تر، عزیز زیادہ - من دریں دشت کیست، مجھ سے جنگل میں کون ہے - خرے بارکش، ایک لدرے ہوئے گدھے

نے - جور، ظلم - فلک، آسمان - چند نالی، کب تک روئے - نیز، بھی -

(عطا الرسول اویسی)

تن خویش را کسوت خام کرد

بگرہ یا پختہ دریں زیر خام

یکے گفتش از چاہ زندان خموش

کہ چون مانہ تمام بروست پائے

بصورت جہود آندش در نظر

بہ بخشید درویش پیرائش

بہ بخشائے بر من چہ جائے عطا است

کہ آئم کہ پنداشتی نیستم

بہ از نیک نام خراب اندروں

بہ از فاسق پارسا پیرہن

کہ مسکین تر از من بریں دشت کیست

ز جور فلک چند نالی تو نمیزد

نزد باز پس ماندہ میگرتیت

خرے بارکش گفتش اے بے تمیز

کاپچہ، جو کچھ - ازمن آمدن خطاست

مجبہ سے گناہ ہوا - عطا، بخشش - بہ شرنائیتم، برائی کا گمان نہیں کرتا ہوں میں -

آئم، جو کچھ مجھ کو - پنداشتی نیستم، سمجھا تو نے نہیں ہوں میں - اچھی عادت، بروں، ظاہر - خراب آندوں،

برے باطن والا - شب، رات کو چلنے والا یعنی چور - راہ زن، راستہ مارنے والا یعنی ڈاکو - بہ، بہتر - فاشق،

بدکار - پارسا، پرہیزگار - پیرہن، لباس - زرہ، راستے سے - پس ماندہ، پیچھے رہا ہوا یعنی تھکا ہوا - میگرتیت، رقتا تھا

میکن تر، عزیز زیادہ - من دریں دشت کیست، مجھ سے جنگل میں کون ہے - خرے بارکش، ایک لدرے ہوئے گدھے

نے - جور، ظلم - فلک، آسمان - چند نالی، کب تک روئے - نیز، بھی -

(عطا الرسول اویسی)

حکایت

برہنہ تنے یک درم دام کرد

بنالید کاے طالع بد لگام

چون نا پختہ آمد ز سختی بجوشش

بجای آورے خام شکر خدائے

یکے کرد بر پارسائے گذر

قفائے فرو کوقت بر گردش

نخل گفت کا پچہ از من آمد خطاست

بشکرانہ گفتا بہ شرنائیتم

نکو سیرت بے تکلف بروں

بنزدیک من شب رو راہ زن

نزد باز پس ماندہ میگرتیت

خرے بارکش گفتش اے بے تمیز

کاپچہ، جو کچھ - ازمن آمدن خطاست

مجبہ سے گناہ ہوا - عطا، بخشش - بہ شرنائیتم، برائی کا گمان نہیں کرتا ہوں میں -

آئم، جو کچھ مجھ کو - پنداشتی نیستم، سمجھا تو نے نہیں ہوں میں - اچھی عادت، بروں، ظاہر - خراب آندوں،

برے باطن والا - شب، رات کو چلنے والا یعنی چور - راہ زن، راستہ مارنے والا یعنی ڈاکو - بہ، بہتر - فاشق،

بدکار - پارسا، پرہیزگار - پیرہن، لباس - زرہ، راستے سے - پس ماندہ، پیچھے رہا ہوا یعنی تھکا ہوا - میگرتیت، رقتا تھا

میکن تر، عزیز زیادہ - من دریں دشت کیست، مجھ سے جنگل میں کون ہے - خرے بارکش، ایک لدرے ہوئے گدھے

نے - جور، ظلم - فلک، آسمان - چند نالی، کب تک روئے - نیز، بھی -

(عطا الرسول اویسی)

برو شکر کن چون بخمد بر نہ | کہ آخر بزرگساں خسرو نہ

حکایت

بمستورے خویش مغرور گشت
جواں سر بر آورد کاے پیر مژد
کہ محرومی آید زمستگیری
مبادا کہ ناگہ درافتی بہ بند
کہ فردا چو من باشی افتادہ مست
مزن طعنہ برد گیرے در کفشت
کہ ز تار مغ بر میانست نہ بست
بعتفش کشاں میبرد لطف دوست
کہ کوری بود تکیہ بر غیبر کرد

فقیہ بر افتادہ مست گذشت
ز سخوت بدو التفاتے نکرد
برو شکر کن چون بنمت دری
یکے را کہ در بند بینی غمخند
نہ آخر در امکان تقدیر مست
ترا آسماں خط بہ مسجد نبشت
بہ بند اے مسلمان بشکرانہ دست
نہ خود میرود ہر کہ جوہان اوست
نگر تا قضا از کجا سیر کرد

برو، جا۔ نہ، نہیں۔ بزرگ
کساں، لوگوں کے نیچے۔
خسرو، گدھا نہیں۔ فقیہ
ایک عالم۔ بر افتادہ، پڑے
ہوئے پر۔ گذشت، گذرا۔
مستورے خویش، اپنی پاکدامنی
پر گشت، ہوا۔ ز سخوت،
غزور سے۔ بدو، اس کی طرف
التفاتے نکرد خیال نہ کیا۔
سر بر آورد، سر اٹھایا۔
برو، جا۔ محرومی، بے نصیبی یعنی
مفلسی۔ مستگیری، بیکر کرنا
در بند، قید میں۔ بیتی، دیکھے تو
مغفدہ نہ منہں۔ مبادا، ایسا نہ
ہو۔ ناگہ، اچانک۔ افتی، پڑے
بہ بند، قید میں۔ امکان، قدرت
ہست، ہے۔ فردا، کل یا
آئندہ۔ چو من، میری طرح

گفتار اندر نظر صاحب دلال در حق نہ در اسباب

اگر شخص را ماندہ باشد حیات
ولے در و مردن ندارد علاج

سرشتست باری شفا و نبات
عسل خوش کند زندگان را مزاج

باشی ہو جائے تو مست بے ہوش۔ خطا، غلط۔ بنشت، لکھا۔ مزن، نہ مار۔ دیگر، دوسرا۔ کشت، ساتھ ضمہ کاف تازی
و کسرہ نون پہو دیوں کی عبادت گاہ جگہ گر جا۔ بہ بند، باندھ۔ ز تار، جلیو۔ مغ، ساتھ ضمہ میم آگ پرست کہ کہتے ہیں
بر میانست، تیری پیٹھ پر۔ نہ لبست، نہ باندھا۔ نہ خود میرود، نہیں آپ جاتا۔ ہر کہ جوہان اوست، جو شخص اس کا
ڈھونڈنے والا ہے۔ متی، گردن یا سختی کشاں، کھینچی۔ میرود، لے جا۔ لطف، مہربانی۔ نگر، دیکھ۔ قضا، تقدیر الہی
از کجا، کہاں سے۔ سیر کرد، چلی ہے۔ کوری، اندھا پن۔ تکیہ، بھروسہ۔ بات اللہ والوں کی نظر میں کہ حق کی طرف ہوتی ہے
نہ اسباب کی طرف۔ باری، پیدا کرنے والا۔ شفا، صحت۔ نبات، جوڑی بوٹی۔ ماندہ یا نشہ رہی ہو غسل، ماکھی۔ زندگان،
زندہ لوگ۔ مزاج، طبیعت۔ ولے، لیکن۔ در و مردن، موت کی تکلیف۔ ندارد، نہیں رکھتا۔

رہتی ماندہ را کہ جہاں از بدن
یکے گزیدہ پولاد بر مغز خورد
ز پیش خطر تا توانی گریز
دروں تا بود قابل شرب و اکل
خراب آنکہ این خانہ گرد و تمام
مزاجت تر و خشک گریست و سرد
یکے زیں چو بر دیگرے یافت دست
اگر باد سرد نفس نگذرد
و گردیگ معدہ بخوشد طعام
و دایناں نہ بعد دل اہل شناخت
توانا شیعہ تن مداں از خوردش
بحقش کہ گردیدہ بر تیغ و کار
چو روئے بخدمت نہی بر زمین
گدا نیست تبیع و ذکر و حضور
گر فتم کہ خود عمدتے کردہ

بر آمد چہ سود انگلیں در دہن
کسے گفت صندل بمالش بدرود
ولیکن مکن با قضا پنچہ تبیر
ہداں تازہ رویت و پاکیزہ شکل
کہ با ہم نسا زند طبع و طعام
مرکب ازیں چار طبع است مرد
ترا زوئے عدل طبیعت شکست
تغیہ سینہ جہاں در خروش آورد
تن نازنین را شود کار خدام
کہ پیوستہ با ہم نخواہند ساخت
کہ لطف حقت میدہد پرورش
نہی حق شکرش نخواہی گذارد
خدا را شنا گوی و خود را مبیں
گدا را نباید کہ باشد غروب
نہ پیوستہ اقطاع او خوردہ

رہتی، یعنی جب سانس باقی
رہے جان نکلنے کے قریب
ہو اس وقت ماکھی منہ میں
دینا کوئی فائدہ نہیں۔ برآمد
باہر نکلی۔ چہ سود کیا فائدہ
انگلیں شہد۔ دہن، منہ۔
پولاد، فولاد۔ مغز، کھوپڑی
خورد، کھایا۔ کسے گفت،
کسی نے کہا۔ صندل، یہ دوا
کا نام ہے۔ بمالش، مل اس کو
تا توانی، جبکہ طاقت رکھے
تو۔ گریز، بھاگ۔ دروں،
اندریں۔ تا بود، جبکہ ہوئے
شراب، اکل، کھانے اور پینے
کے۔ دایناں، اس کے سبب
سے آنکہ اس وقت۔ این
خانہ، یہ گھر۔ گرد، ہوئے
باہم آپس میں۔ نہ سازند

نہیں کرتے۔ طبع، طبیعت موافقت۔ طعام، کھانا۔ مزاجت، تیرا مزاج۔ مرکب، ترکیب۔ ازیں، ان یعنی انسان کا
مزاج چار قسم ہے۔ تر۔ خشک۔ گرم۔ سرد۔ یہ تمام اعتدال کے درجہ پر ہیں تو صحت درست رہتی ہے اگر ان میں سے
کوئی تبدیل یا غلط ہو تو بیماری حملہ کر دیتی ہے۔ عدل، اعتدال۔ شکست، ٹوٹی۔ باد سرد، ٹھنڈی ہوا۔ تغ، گرمی۔
خروش، پریشانی یا جوش آورد، لائے۔ دیگ، یعنی معدہ کی دیگ کھانے کو جوش دے اور باہر پھٹکے تو نازنین بدن کا
کام خراب ہو جاتا ہے۔ دایناں، ان میں۔ شناخت، پہچان والے۔ پیوستہ، ہمیشہ۔ باہم آپس میں۔ نخواہند ساخت، موافقت
نہ رکھیں گے۔ توانا شیعہ، طاقت۔ مداں، نہ جانے۔ از خوردش، کھانے سے۔ لطف حقت، اللہ تعالیٰ کی مہربانی۔ میدہد، دیتی ہے
بحقش، اس خدا کی قسم۔ دیدہ، آنکھیں۔ بر تیغ و کار، تلوار چھری پر۔ نہی، رکھے تو۔ نخواہی گذارد، اگر رکھے۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

گفتار در سابقہ حکم ازل و توفیق خیر

باتِ روز ازل کے حکم کے
مقابل میں اور نیکی کی توفیق میں
نقصت پہلے نہاد رکھی۔

آستان چوکھٹ۔ خیر سے نیکی
رستہ پہنچے۔ چہ جیتی کیا
دیکھتا ہے۔ اقرار دار ہے
مراد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
رسالہ کا اقرار۔ برہنہ دیکھ۔

گفتارِ داد و گویائی کی طاقت ہی
در معرفت پہچان کا دروازہ
دیدہ آنکھ۔ بختا وہ کھلی ہوئی
کیست کب تکہ کو فہم سمجھ۔
نشیب و فراز پتہ و بندی۔
ایں درویش دروازہ۔ باز
کھلا۔ عدم وجود نیت

ہست یعنی نہ ہونے کو ہونیکا
جود، بخشش، نہاد رکھی۔ حالِ مشکل۔ گوشِ آفرید، کان پیدا کئے۔ کلید، چابی۔ برداشتے، اٹھائی یا چلائی۔ ستر، بھید۔
کے، کب۔ داشتے، رکھے۔ نیتے، نہ ہوتا۔ سعی، کوشش۔ رسید، پہنچتی ہے۔ ترا، مجھ کو۔ لفظ شیریں، میٹھی بات
خواندہ داد، کہنے والی دی یعنی زبان۔ ترا، تجھ کو۔ سماع، کان۔ دراک، سمجھ رکھنے والے۔ دانندہ، جاننے والے۔ مدام، ہمیشہ
ایں دوہ دو۔ چوں، مثل۔ حاجباں، دربان۔ بردرند، دروازے پر ہیں۔ سلطان، سلطان، ایک دل سے دوسرے دل تک
محی برنڈ لے جاتے ہیں۔

(عطا۔ الرسول اولیٰ)

(لقبیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) روئے، مذ۔ ثناگو، تقریباً کہ۔ مبین، نہ دیکھ۔ گدائیت، فقری ہے۔ تسبیح، سبحان اللہ۔ ذکر، اللہ تعالیٰ
کی یاد۔ نباید، نہ چاہیے۔ غور، تجربہ۔ گرفت، میں نے فرم کیا۔ اقطاع، جاگیر۔ خوردہ، کھائی۔

پس ایں بندہ بر آستان سر نہاد
کے از بندہ غیرے بغیرے رسد
ہر بین تازیباں را کہ گفتار داد
کہ بکشاوہ بر آسمان وز بیست
گر ایں در نگرے بروئے تو باز
دریں جود نہاد و دروے جود
محالست کنز سر جود آمدے
کہ باشند صندوق دل را کلید
کس از سیر دل کے خبر داشتے
خیر کے رسیدے بسططان ہوش
ترا سمع دد اک دانندہ داد
از سلطان بسططان خبر می بر شد

نحست اور ارادت بدل در نہاد
گر از حق نہ توفیق غیرے رسد
زباں را چہ بینی کہ اقرار داد
در معرفت دیدہ آدمیست
کیست فہم بودے نشیب و فراز
سر آورد و دست از عدم در جود
و گرنہ کے از دست خود آمدے
بحکمت زباں داد و گوش آفرید
اگر نہ زباں قصہ برداشتے
و گرنہ سعی جاسوس گوش
مرافق شیرین خوانندہ داد
مقام ایں دو چوں حاجباں بردارند

چہ اندیشی میں سوچا ہے
فہم نکوست، میرا کام
اچھا ہے۔ نیک کن، نظر کن
برد، لے جاتا ہے۔

بوتال باں، مالی۔ ایون
حل۔ مٹر، پھل۔ زبستان شاہ
بادشاہ کے بارگے۔
(فقہ ہندوستان کے
سفر اور بیت پرستوں کی
مگر اہی کا۔ بتے دیدم
بیت میں نے دیکھا۔
عاج، ہاتھی دانت۔
سومات، ساتھ ضمیرین
مہملہ اور واؤ مہمل
ایک بت خانہ ہے جن

چہ اندیشی از خود کہ فہم نکوست
برد بوستان باں بالوان شاہ
ازال درنگہ کن کہ تقدیر اوست
بہ تحفہ مٹر ہم زبستان شاہ

حکایت سفر ہندوستان و ضلالت بیت پرستان

مرقع چو در جاہلیت منات
کہ صورت نہ بندد ازال خوہتر
بیدار آل صورت بے رواں
چو سعدی وفازاں بت سنگدل
تضرع کنائ پیش آل بے زباں
کہ جیتے جمادے پرستہ چرا
نکوگوی و ہم حجرہ و یار بود
عجب دارم از کار ایں بقعہ من

بتے دیدم از عاج در سومات
چنان صورتش بستہ تمثال گر
زہر ناجیت کارواہا رواں
طرح کردہ رایان چین و چگل
زباں آوراں رفتہ ازہر مکان
فروماندم از کشف آل ماجرا
مٹھے را کہ باطن سرود کار بود
بنرمی پرسیدم اسے برہمن

کو محمود غزنوی نے توڑا دیا تھا۔ مرقع، جڑا ہوا۔ چو، جیسے۔ منات، بالفتح بت کا نام ہے۔ سید
عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے قبل زمانہ جاہلیت میں مشرکین نے اس کو قیمتی جواہرات و
موتیوں سے سجایا اور بھی بیت تھے لات عزری وغیرہ جس کی پوجا کرتے تھے۔ چنال، ایسا۔ بستہ، باندھی۔
تمثال، صورت بنانے والا۔ ازال، اس سے۔ خوہتر، خوبصورت۔ زہر ناجیت، ہر طرف سے۔ کارواہا، قافلے
رواں، روانہ، بے رواں، بے جان۔ رایان، رائے دینے والے۔ زان، اس سے۔ سنگدل، سخت دل۔ زباں
اوراں، اہل زبان۔ رفتہ، گئے۔ تضرع کنائ، عاجزی کرنے والے۔ پیش آگے۔ فروماندم، میں عاجز رہا۔ از کشف،
کھولنے سے۔ آل ماجرا، اس حال کے۔ جیتے، زندہ۔ جمادے، بے جان۔ پرستہ، پوجا ہے۔ چرا، کیوں۔
مٹھے، مندر کا پجاری۔ باطن، میرے ساتھ۔ سرود کار بود، تعلق تھا۔ نکوگوی، اچھا بولنے والا۔ پرسیدم، پوچھا
میں نے۔ عجب دارم، تعجب رکھتا ہوں۔ کار ایں بقعہ، اس علاقہ کا کام۔ من، میں۔

مدہوش، فریفتہ۔

ایں ناتواں، اس عاجز
پیکر، جسم ہیں یقیناً
قید ہیں۔ بچاہ، کنوئیں
میں۔ ضلال اندر آند
مگر اہی میں ہیں۔ نہ نیرو

نہ طاقت۔ پائے پاؤں
وہ آئے، اور اس کو۔ بنگنی
گراوے تو۔ نخیرو، نہا
زجلے، جگے۔ نہ بینی
تو نہیں دیکھتا۔ چشمانش
آنکھیں اس کی۔ کیربا
ایک رخت کا گوند۔ بعض
نے پتھر زرد رنگ کا لکھا
ہے۔ جتن، ڈھونڈنا
تنگ چشماں، بخیل۔

کہ مدہوش اس ناتواں پیکر اند
نہ نیروئے دشتش نہ رفتار پائے
نہ بینی کہ چشمانش از کمر راست
بریں گفتم آں دوست دشمن گرفت
مغال در خبر کرد و سپیدان ویر

چو آں راہ کج پیش شاں راست بود
کہ مردار چہ دانا و صاحب دست
فروماندم از چارہ ہچوں عزیزی
چو بینی کہ جاہل بکین اندرست
مہیں برہمن راست و قوم بلند
مرانیز با نقش ایں بت خوش است
بدیع آیدم صورتش در نظر
کہ سالوک ایں منزل غم غریب

مقتیدہ بچاہ ضلال اندر اند
درش بنگنی بر نخیرو ز جانے
وفا جستن از تنگ چشماں خطاست
چو آتش شد از خشم و درمن گرفت
ندیدم در اں انجمن روئے خیر

رو راست در چشم شاں کج نمود
بنزدیک بیدانشاں جاہلست
بروں از مدار اندیدم طریق
سلامت بہ تسلیم ولین اندرست
کہ اے پیر تفسیر استا و ترند
کہ شکے خوش و صورتے دلکش است
ولیکن ز معنی ندارم خبر
بدر از نیک نادر شناسد غریب

بریں گفتم، گفت معنی ایں گفتم کے میم ضمیر متصل کی ہے۔ آتش، آگ۔ خشم، غصہ۔ درمن گرفت، مجھ میں لگا۔ منک،
پجاری۔ پیران، دیر، بت خانہ کے پیروں کو۔ ندیدم، نہ دیکھی میں نے۔ چو آں راہ کج، جب وہ ٹیڑھی راہ پیش
شاں راست بود، ان کے آگے سیدھی تھی۔ در چشم، نظر میں۔ نمود، معلوم ہوئی۔ آراء، اگر۔ بیدانشاں، بیوقوفوں
فروماندم، عاجز رہا میں۔ چارہ، علاج۔ ہچوں عزیزی، ہونے کی طرح۔ بروں، باہر۔ طریق، راستہ۔ بکین اندرست،
دشمنی میں ہے۔ تسلیم، ماننے۔ لین، بالکسر زمی۔ مہین، سردار۔ برہمن، ہندوؤں کی قوم ہے۔ ستودم، بلند میں نے
بہت تعریف کی۔ استا ساتھ ضمہ حرف اول و سکون سین مہملہ بت پرستوں کی کتاب کا نام ہے۔ ژند، ساتھ فتح
فارسی کے کتاب کا نام ہے۔ مرا، مجھ کو۔ نیز، بھی۔ نقش، صورت۔ بدیع، عجیب۔ ز معنی، باطن سے۔ سالوک،
سبالغہ صیغہ کا ہے۔ بہت چلنے والے۔ بد، برے۔ نادر شناسد، کم پہنچتا ہے۔ غریب، ماسفر۔
(فقیر عطاء الرسول اولیٰ)

تو دانی کہ فرزینِ این رقعہ
عبادت بتقلید گمراہی است
چہ معنی است در صورتِ این صنم
برہمن ز شادی برافروخت روے
سوالت صوابت و فعلت جمیل
جز این بت کہ ہر صبح ازینجا کہبت
و گر خواہی امشب ہم اینجا بباش
شب آنجا بودم بفرمانِ سپہ
شبے ہچو روزے قیامت دراز
کشیشان ہرگز نیاندوہ آب
مگر کہوہ بودم گناہے عظیم
ہم شب دریں قیدِ غم مبتلا
کہ ناگہ دہل زن فرو کوفت کوس
خطیب سپہ پوش شب بخلاف

نصحت گر شاہِ این بقعہ
خنک رہوے را کہ آگاہی است
کہ اول پرستندگانِ ہنم
پسندید و گفت اے پسندیدہ گوے
بمنزل رسد ہر کہ جوید دلیل
بر آرد بریزدانِ دادار دست
کہ فردا شود سترِ این بر تو فاش
چو بیشن بچاہِ بلا در اسیر
مغال گردن بے وضو در نماز
بغلبا چو مردار در آفتاب
کہ پودم در آں شب عذابِ الیم
یکم دست بردل یکے برو عیا
بخواند از فضلے برہمن خروش
بر آورد شمشیرِ روز از غلاف

دانی، جانتا ہے تو فرزینِ
شطرنج بھی اور وزیر بھی
مراد ہے۔ این بقعہ اس
جگہ بتقلید، پیروی
خنک، ٹھنڈک یعنی
خوشی۔ رہوے را،
چلنے والے۔ آگاہی،
واقفیت۔ چہ معنی کیا
حقیقت۔ این صنم یہ
بت۔ پرستندگان،
اس کے پوجنے والے
صنم، میں ہوں۔ شادی،
خوشی۔ افروخت، روشن
روئے، چہرہ۔ گوئے
کہنے والا۔ صوابت،
بہتر ہے۔ فعلت، عمل
تیرا کام اچھا ہے۔

رسد، پہنچتا ہے۔ جوید، ڈھونڈھتا ہے۔ دلیل، رہنما۔ جز، سوا۔ ازینجا، اس جگہ۔ بر آرد، لاتا ہے۔ یزدان،
اللہ تعالیٰ۔ دادار، انصاف کرنے والا۔ خواہی، تو چاہے۔ امشب، آج رات۔ ہم، ہمہ جا بیاش، اس جگہ رہ۔ فردا، کل۔
شود، ہوگا۔ ستر، بھید۔ فاش، ظاہر۔ بیشن، رسم کے بھانجا کا نام ہے۔ بچاہ، کنوال۔ اسیر، قید۔ شبے، ایک رات۔
ہچو، مثل۔ دراز، بڑی۔ گردن، میرے ارد گرد۔ کشیشان، پنجوسی عالم۔ ہرگز، نیاوردہ آب، کبھی پانی نہ لائے ہوئے
بغلبا، بغلیں۔ در آفتاب، دھوپ میں۔ مگر، شاید۔ کردہ، بود کیا تھا میں نے۔ عظیم، بڑا۔ الیم، دردناک۔ ہمہ شب، تمام
رات۔ مبتلا، گرفتار۔ یکم دست، میرا ایک ہاتھ۔ ناگہ، اچانک۔ دہل زن، نقارہ بجانے والا۔ فرو کوفت، کوٹ دیا
کوس نقارہ یعنی بجایا۔ بخواند، پکارا۔ خروش، مرغ۔ خطیب، خطبہ پڑھنے والا۔ سپہ پوش، کالے کپڑے پہننے والا۔
بر آورد، نکالی۔ شمشیر، تلوار۔ غلاف، نیام۔

فتاد پڑی۔ سوختہ رات۔ افروختہ، روشن خطہ، علاقہ۔ گوشہ، کونہ۔ ناگاہ، اچانک تیار، محض تاتار ملک کا نام ہے۔ مثال، جمع مرغ، برہمن۔ تہ، خراب ناشتہ، روئے، بغیر منہ دھوئے ہوئے۔ بدیر، بیت خانہ۔ آمدند، آگئے۔ دشت، جنگل۔ کوئے، کوچہ۔ برزن، کلی بعض نے میدان کہا۔ نمائد، نہ رہا۔ دران، جگہ۔ اس بت خانہ میں۔ درزن، سوئی۔ رنجو، سبک۔ خواب، نیند۔ تمایل،

فخواریتش صبح در سوختہ تو گفתי کہ در خطہ زنگ یار مغان تہ را می ناشتہ دوتے کس از مرد در شہر و برزن نماند من از غصہ رنجور و از خواب مست بیکبار ازینہا بر آمد خروش چو بتخانہ خالی شد از انجمن کہ دامن ترا پیش مشکل نماند چو دیدم کہ جہل اندر و محکم است نیارستم از حق دگر، ہیج گفست چو بینی زبردست را زبردست زمانے بسا لوش گریاں شدم بگریہ دل کا فزاں کرد میل دویدند خدمت کنال سوختہ من

بیکدم جہانے شد افروختہ زیک گوشہ ناگہ در آمدتار بدیر آمدند از در و دشت و کوئے دران بتکدہ جاتے در زن نماند کہ ناگہ تمایل برداشت دست تو گفתי کہ دریا در آمد بخوش برہمن نگہ کرد خنداں بمن حقیقت حیاں گشت و باطل نما خیال محال اندر و مدغم است کہ حق ز اہل باطل بیاید ہفت نہ مردی بود پختہ، خود شکست کہ من زانچہ گفتم پیشیاں شدم عجب نیست سنگ از گرد و بیل بعزت گرفتند بازوئے من

تصویر یعنی بت۔ برداشت، اٹھایا۔ بیکبار، یکبارگی۔ ازینہا، ان سے۔ آمد خروش، شور مچلا۔ آمد، آیا۔ انجمن، محفل۔ خنداں، ہنسی کر۔ برہمن، میری طرف۔ دامن، میں جانتا ہوں۔ ترا، تجھ کو۔ پیش، آگئے۔ نمائد، نہ رہی۔ عیاں، ظاہر۔ گشت، ہوئی۔ باطل، ناحق۔ چو دیدم، جب میں نے دیکھا۔ جہل، نادانی۔ محکم، مضبوط۔ محال، شکل۔ مدغم، پیوستہ۔ نیارستم، نہ طاقت رکھی میں نے۔ بیاید، چاہیے۔ ہفت، چھپاتا۔ چو بینی، جب دیکھے تو۔ زبردست، طاقت ور۔ زبردست، کمزور۔ شکست، توڑنا۔ بسا لوش، محو سے۔ گریاں شدم، روتا رہا۔ پیشیاں، پچھلانے والا یا شرمندہ۔ بگریہ، رونے سے۔ میل، میلان۔ عجب، تعجب۔ سنگ، پتھر۔ بگرد و بیل، سیلاب سے گردش کرے۔ دویدند، دوڑے۔ کنال، کنوے والے۔ سوئے من، میری طرف۔ گرفتند، پکڑے۔

(فقیر عطاء الرسول اوری)

شدم غدر گویاں بر شخص عاج
تیک را یک بوسہ دادم بدست
بتقلید کافر شدم روز چند
چو دیدم کہ در دیر گشتم این
در دیر محکم بہ تبستم شب
نگہ کردم از زیر تخت و زبر
پس پردہ مطرے آذر پرست
بقوم در اں حال معلوم شد
کہ ناچار چوں در کشت ریسماں
برہمن شد از رونے من شرمسار
بتازید من در پیش تا ختم
کہ دانستم از زندہ آن برہمن
پسند کہ از من بر آید دمار
چو از کار مفسد خبر یافتی

بکرسی زر کوفت بر تخت ساج
کہ لعنت بر و باد و بریت پرست
برہمن شدم در مقالات ژمند
نگنجدم از خرمی در زمین
دویدم چپ و راست چوں عقربے
یکچہ پردہ دیدم مکمل بزبر
مجاور سر ریسماں بدست
چو داؤد کاہن بروموم شد
بر آرد صنم دست فریاد خواں
کہ شغفت بود بخجہ بروئے کار
نگوش بجایہ در انداختم
بماند کندی در خون من
مباد کہ رازش کنم آشکار
ز دستش بر آور جو دریافتی

عاج، بیت۔ زر کوفت
سونے سے جڑا ہوا۔
ساج، ساگو یعنی بت
کے نزدیک غدر کرتا ہوا
میں گیا وہ بت سونے کی
کرسی سے جڑا ہوا تھا اور
وہ کرسی ساگو کے تخت
پر تھی۔ تیک، بت۔ دادم
میں نے دیا۔ بوسہ، مس پر
بت پرست، بت کی پوجا
کرنے والا۔ بتقلید، پیروی
سے۔ کافر شدم، کافریا۔
روز چند، چند دن، شدم
ہو گیا میں۔ مقالات،
باتیں یا مضامین، ژمند،
کتاب کا نام ہے چوندہ

دیر، بت خانہ گشتم، میں امانت دار ہوں۔ نگنجدم، نہ سما یا میں۔ از خرمی، خوشی سے۔ حکم، مضبوط۔ تبستم، باندھا میں نے
شبے، ایک رات۔ دویدم، دوڑا میں۔ چپ و راست، دائیں بائیں۔ چوں عقربے، بچھو کی طرح۔ نگہ کردم، میں نے
نگاہ کی۔ زیر نیچے، زبر، اوپر۔ مکمل، نقش کیا ہوا۔ بزبر، سونے سے۔ پس، پیچھے۔ مطرانے، حاکم۔ آذر پرست، آگ
پوجنے والا۔ مجاور، بیٹھا ہوا۔ ریسماں، رسی۔ بنورم، فوراً مجھ کو۔ چو داؤد، جیسے داؤد علیہ السلام۔ کاہن، پوہا، برو
آپ پر۔ موم، نرم۔ یہ سیدنا داؤد علیہ السلام کا معجزہ تھا جب انگلی مقدس سے اشارہ فرماتے چاند قوموں میں آ جانا۔
ناچارے، بے اختیار۔ کشت، کھینچتا۔ برآرد، نکالتا۔ صنم، بت۔ فریاد خواں، فریاد کرتا۔ شغفت، بھید کا فاش ہو جانا۔
یا ظاہر ہونا۔ بتازید، دور کر۔ من در پیش تا ختم، میں اس کے پیچھے دوڑا۔ نگوش، آوندھا اس کو۔ بجاہ، کنوئیں میں۔
انداختم، میں نے ڈال دیا۔ دانستم، میں نے جانا۔ بماند، رہے گا۔ کندی، کوشش کو۔ گای یعنی مجھے مار دینا (باقی اگلے صفحہ پر)

نخواہد ترا زندگانی دگر
اگر دست یابد ببرد دست
چو رفتی و دیدی امانش مرده
کہ از مرده دیگر نیاید حدیث
را کہ مردم آں بوم و بگر بختم
ز شیراں سپر ہیز اگر بخردی
چو کشتی در اں خانہ دیگر مپائے
گریز از محلت کہ گرم اوفتی
چو افتاد دامن بدنراں بگیر
کہ چوں پائے دیار کنندی مایست
وز انجا برآہ بین تا حجب
دہانم جز امروز شیریں نگشت
کہ مادر نرزا بد چنوق قبل و بعد

کہ گر زندہ اش مائی آں بے مہر
و گر سر بخد مت نہد بر درت
فریبندہ را پائے در پے منہ
تمامش بکشم بنگ آں خبیث
چو دیدیم کہ غوغائے اینج ختم
چو اندر نیست آتش زدوی
مکش بچہ مار مردم گزائے
چو ز نور خانہ بیا شوفتی
بچاک تر از خود مینداز تیر
در اوراق سعدی چنین پند نیست
بہند آدم بعد از اں رستخیز
از اں جملہ تلخی کہ بر من گذشت
در اقبال تائید بوبکر سعد

مائی، رہنے دے تو۔
نخواہد، نہیں جائے گا۔
دگر، پھر۔ تہہ لکھنے
درت، تیرے دووانے
ببرد، کھائے گا۔ سرت
سرتیرا۔ فریبندہ، فریب
دینے والا۔ پائے، پاؤں
در پے منہ، پیچھے نہ دکھ۔
چو رفتی، چو تو گیا۔ امانش،
اس کو تباہ نہ دے۔ تمامش،
بالکل اس۔ بکشم، میں نے
مار ڈالا۔ بنگ، پتھر سے
خبیث، بد ذات۔ نیابد
حدیث، بات نہ آئے۔
غوغائے شور۔ اینج ختم
اٹھایا میں نے۔ را کہ مردم،

چھوڑ دیا میں نے۔ آں بوم، وہ علاقہ۔ بگر بختم، میں بھاگا۔ نیستاں، بھاری۔ آتش زدوی، آگ لگائی۔ بخردی، عقل مند ہے تو۔
مکش، نہ مار گزائے کھانے والا۔ چو کشتی، جب مار ڈالے تو در اں خانہ، اس گھر میں۔ دیگر مپائے، پھر نہ ٹھہرے۔ چو حجب
ز نور، پھر۔ خانہ، گھر۔ بیا شوفتی، چھڑا تو نے، گریز، بھاگ۔ محلت، جگہ۔ گرم آفتی، جلد گر پڑے گا۔ بچاک تر، زیادہ چالاک۔
از خود مینداز، اپنے سے نہ چلا۔ چو افتاد، چو گر پڑا۔ بچکر، بچڑ۔ اوراق، جمع ورق۔ چنین، ایسی۔ پند، نصیحت۔ پائے، بنیاد کنندی
کھودے تو، مایست، نہ ٹھہر۔ رستخیز، قیامت۔ وز انجا، اور اس جگہ سے۔ برآہ، راستے۔ حجب، حجاز۔ بر من گذشت، مجھ گذری۔
دہانم، میرا منہ۔ جز، سوا۔ امروز، آج۔ شیریں، میٹھا۔ نگشت، نہ ہوا۔ تائید، مرد۔ مادر، ماں۔ نرزا، نہ پیدا کرے گی۔
چنوق، ایسا۔ قبل، پہلے۔ بعد، پیچھے۔

(ایقہ صوفیہ گذشتہ برآید و مار نکلی۔ مباد، ایسا نہ ہو۔ اشکار، ظاہر از کار کا م سے یا قتی، پائی تو نے، دریافتی، پایا تو نے۔

زخویر فلک دادخواہ آمدم
دعاگوی این دولت مند دار
کہ مرہم نہادم نہ در خورد خویش
کے این شکر نعمت بجا آوردم
فرج یافتم بعد ازاں بندہ
یکے آنکہ ہر گہ کہ دست نیاز
بیاد آید آں لعلت چہ نیم
بدانم کہ دستے کہ برداشتم
وہ صاحب لال دست بر می کشند
در خیر باز است و طاعت و لیک
ہمین است مانع کہ در بار گاہ
کلید قدرت نیست در دست کس
پس اے مرد یونینہ بر راہ راست
چو در غیب نیکو نہادت سرشت

دریں سایہ گستر پناہ آمدم
خدا یا تو این سایہ پایستہ دار
کہ در خورد و انعام و اکرام خویش
و گریہ پائے گرد و بخند دست سرم
ہنوزم بگوش است ازاں پندہ
بر آرم بدر گاہ دانائے راز
کند خاک در چشم خود بینم
بہ نیروئے خود بر نیفراشتم
کہ سرشتہ از غیب در می کشند
نہ ہر کس تو اناست بر فعل نیک
نشايد شدن جز بفرمان شاہ
تو انائے مطلق خداست و بس
تر انست منت خداوند راست
نیاید زخوئے تو کردار زشت

جور، ظلم، فلک اسان۔
دادخواہ، انصاف چاہنے
والا۔ آمدم، آیا میں۔ گستر
پھیلنے والا۔ دعاگوی،
دعا مانگنے والا۔ این دولت
اس حکومت کے لئے۔
بندہ وار، غلام کی طرح۔
پائندہ دار، قائم رکھ۔
نہادم نہ، نہیں رکھا۔ ریش
زخم۔ خورد، لائق، خویش
اپنی۔ و گریہ اور اگر پائے لگ
پاؤں پر جلے۔ سرم ہیرا
سیر۔ فرج، کشادگی یا فرخی
یافتم پائی۔ بعد ازاں بندہ
ان فکروں کے بعد۔ ہنوزم
ابھی میرے۔ گوش کاؤل۔

ازاں پندہ، اُن نصیحتوں سے

ہر گہ جس وقت۔ نیاز، ارزو۔ بر آرم، اٹھاتا ہوں میں۔ در گاہ، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ۔ دانائے راز، بھید جاننے والے۔ آید،
آتا ہے۔ لعلت، سونمات کابت۔ چہ نیم، چین یعنی چین کا کھلونا۔ کند خاک، مٹی کر دیتی ہے۔ چشم، آنکھ۔ بد آرم میں
جاتا ہوں۔ برداشتم، اٹھایا میں نے۔ بہ نیروئے خود، اپنی طاقت سے۔ نیفراشتم، نہیں اٹھایا میں نے۔ بری کشد، اوپر
کھینچتے ہیں۔ کہ، بلکہ۔ در خیر، نیکی کا دروازہ، باز است، کھلا ہے۔ تو اناست، طاقت ور۔ فعل، کام، ہمیں مست، ہی ہے
مانع، منع کرنے والا۔ بارگاہ، دربار۔ نشاید، ممکن نہیں۔ جز، سوا۔ شاہ، بادشاہ۔ کلید، کنجی۔ چابی۔ قدر، تقدیر۔
یونینہ، دوڑنے والا۔ راہ راست، سیدھی راہ پر۔ منت، احسان۔ چو در غیب، یعنی تیری تقدیر میں۔ نیکو، نیک۔ نہادت
سرشت، تیری فطرت کو کھ دیا۔ نیاید، نہ آوے گا۔ زخوئے تو، عادت تیری سے۔ کردار زشت، برا کام۔

(فقیر عطا الرسول اویسی)

ہمال کس کہ در مار زہر آفرید
نخست از تو خلق پریشان کند
رساند بخلق از تو آسائش
کہ دست گرفت در بر خاشی
بمردان سی گر طریقت روی
کہ بر خوان عزت سماعت نهند
ز درویش در مانده یاد آوری
کہ بر کردہ خویش دائق نیم

ز زہر کرد و این حلاوت پدید
چو خواب کہ ملک تو ویراں کند
و گر باشدش بر تو بخشائیش
تکبر مکن بر وہ راستی
سخن سودمند است اگر بشنوی
مقامے بیانی گرت رہ دہند
و لیکن نباید کہ تنہا خوری
فرستی مگر رحمتہ در پیسم

زہر بھڑ یعنی شہد کی
مکھی۔ حلاوت شیرینی
یعنی مٹھاس۔ پدید ظاہر
جہاں کس وہی شخص
مار سانپ۔ آفرید پیدا
کیا۔ چوتھہ جب چاہے
نخست پہلے بخشائیش
بخشش۔ رساند پہنچانے کا
آسانے آرام۔ راستی
سیدھی۔ گرفتہ پھڑا
بر خاشی تو مٹھا۔ سماعت
سودمند فائدہ۔ بشنوی
تو مٹے۔ مردان سی
مردوں تک پہنچ جائے تو
روی چلے تو۔ بیانی
پائے تو۔ گرت اگر تجھ کو
خوان میسر۔ سماعت
دستر خوان۔ نہند رکھیں۔

باب نہم در توبہ

مگر خفتہ بودی کہ بر باد رفت
بتدیر رفتن نپسردا ختی
منازل باعمال نیکو دہند
و گر مفلسی حشر مساری بری
تہیدست رادل پر اگندہ تر

بیائے کہ عترت بہتاد رفت
ہمہ برگ بودن ہی ساختی
قیامت کہ بازار میتوں نہند
بصاعت بچن انکہ آری بری
کہ بازار چند انکہ آگندہ تر

نیاید نہ چاہئے۔ تنہا خوری اکیلے کھائے۔ درماندہ عاجز۔ آوری کرے تو۔ فرستی بھیجے یعنی مرنے کے بعد شاید تو میرے
واسطے دعائے بخشش کرے۔ در پیسم پیچھے بھیجے۔ بر کردہ خویش اپنا کیا ہوا۔ دائق بھروسہ کرنے والا۔ نیم نہیں ہوں۔
(لواں باب توبہ میں) یا۔ بہتاد شتر۔ رفت گذری۔ مگر شاید خفتہ بودی تو سوتا تھا۔ رفت گئی۔ ہمہ تمام۔ برگ
سامان۔ ہی ساتھی رہنے کا تو کرتا تھا۔ رفتن جانے کی۔ نپسردا ختی نہ مشغول ہوا تو۔ میتوں ساتھ کسہ میم اس سے بہشت
مراوے۔ نہند رکھیں یعنی آراستہ کریں۔ منازل مرتبہ۔ نیکو دہندہ موافق دیں۔ بصاعت پونجی یا سرمایہ۔ بچند انکہ جتنی کہ
آری لاوے گا۔ بری لے جائے گا۔ سرمشاری شرمندہ۔ آگندہ تر زیادہ بھرا ہوا۔ تہی دست خالی ہاتھ۔ پر اگندہ تر
(عطاء الرسول اویسی)

زیادہ پریشان۔

زینچہ درم پہنچ اگر کم نشود چو پنجاہ سالت بروں شد ز دست اگر مردہ مسکین زباں داشتے کہ لے زندہ چوں ہست امکان گفت چو مار بغفلت بشد روزگار	دلت ریش سر پہنچہ غم نشود غنیمت شمر پنج روزے کہ ہست بفر باد وزاری فغاں داشتے لب از ذکر چوں مردہ بر ہم محفت تو بارے دے چند فرصت شمار
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

حکایت پیر مرد و تحسُّر بر روزگار جوانی

شبے در جوانی و طیب نعم چو بلبل سراپاں چو گل تازہ روئے جہاں دیدہ پیرے زماں بر کنار چو فندق زباں از سخن بستہ بود جوانے فرافت کلمے پیر مرد یکے سر بر آراز گریبانِ غم	جواناں نشستم چندے بہم ز شوخی در افگندہ غلغل بکوتے زدور فلک ییل مویش نہار نہ چوں مالِ ب از خندہ چوں پستہ بود چہ در کین حسرت نشینی بدرود بارام دل با جوانان بچسم
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

گانے والے۔ چوں گل، پھول کی طرح۔ روئے، چہرہ۔ افگندہ، ڈالے ہوئے۔ نفل، شور۔ بجوئے، کچے میں دیدہ دیکھے ہوئے۔ پیرے، بوڑھا۔ زماں، ہم سے۔ دور فلک، آسمان کی گردش۔ یل، رات۔ مویش، بالوں اس کے نہاڑدن۔ چوں فندق، عنب کی طرح پھل کی قسم ہے۔ بستہ بود، بند تھی۔ نہ چوما، نہیں ہماری طرح۔ از خندہ ہنسی فرافت، نزدیک گیا۔ کائے، کہ اے۔ چہ کین، کیا گوشتے، حسرت، افسوس۔ نشینی، بیٹھا۔ بر آراز، اٹھا۔ بچسم، ہل یعنی چہل قدمی کر۔

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

جواہر نگر تاجہ پیرانہ گفت
چمیدن درختِ جواں را سزود
شکستہ شود چوں بزرگی رسید
بریزد درختِ جواں برگ خشک
کہ بر عارضِ صبح پیری دمید
دامد سہر رشتہ خواہد درود
کہ ما از تنعمِ بشتیم دست
دگر چشمِ عیش جوانی مدار
نشاہد چو بلبل تماشا تے باغ
چہ میخوای از باز برگسہ بال
شمار کنوں میسرید سبز نو
کہ گلستہ بند چو پرتہ مردہ گشت
دگر تکیہ بر زندگانی خطاست
کہ پیراں بر نہ استعانت بدست

بر آورد ہر سال خورد از نہفت
چو بادِ صبا برگستان وزد
چندتا جوانست و سہر سبز نوید
بہاراں کہ باد آورد بید مشک
نرید مرا با جواناں چمید
بقید اندر مجرہ بازے کہ بود
شمار است نوبت بریں خواں
چو بر سر نشست از بزرگی غبار
مرا برف بارید بر پرتہ زانغ
کند جلوه طافس صاحب جمال
مرا غلہ تنگ اندر آمد درو
گلستان مارا طراوت گذشت
مرا تکیہ جان پدر بر عصاست
مستلم جواں راست بر پائے جست

سالِ رد، سالِ کھایا ہوا
یعنی عمر گذری ہوئی۔
نہفت، پوشیدگی۔
بادِ صبا، صبح کی ہوا۔
یعنی بہار کی ہوا۔ برگستان
وزد، باغ میں چلتی ہے
چمیدن، جھومنا۔ سزود
سجتا ہے، زیب دیتا ہے
چند، جھومتا ہے۔ نوید
گہوں کا پودا۔ شکستہ
ٹوٹ جاتا ہے۔ رسید
پہنچا۔ بہاراں، یعنی
موسم بہار۔ باد آورد
پھل لایا۔ بید مشک
ایک خوشبو کی قسم ہے۔
بریز، گدا تلبہ ہے۔ برگ
پتے۔ نرید، زیب نہیں
دیتا۔ چمید، ٹھٹھا۔ بر عارض،
یہاں روح مراد ہے۔ دامد، لگاتار۔ درود، کاٹے گا۔ شمار است تمہارے لئے ہے۔ نوبت، باری۔ بریں خواں
اس دختر خواں پر۔ بشت، بیٹھ گیا۔ از تنعم، نعمت سے۔ بشتیم، دھوئے۔ بزرگی غبار، سفید آبی یعنی کالے بال
سفید ہو گئے۔ چشمِ عیش، زندگی کی امید، مدار، نہ لکھ۔ زانغ، کوتا۔ نشاہد، نہیں چاہیے۔ کند جلوه، کرتلبہ ہے جلوه طافس
مور۔ چہ میخوای، تو کیا چاہتا ہے۔ برگندہ، اکھڑے ہوئے۔ مرا، میرا۔ غلہ تنگ، فصل کاٹنے کا وقت۔ آمد درو، نزدیک
آیا۔ شمار، تمہارا۔ کنوں، اب۔ نو، آگتا۔ گلستان، باغ۔ مارا، ہمارے۔ طراوت، تازگی۔ گذشت، گذر گئی۔ بند و بند
چو، جب۔ پرتہ، مکھلیا۔ گشت، ہو گیا۔ تکیہ، بھروسہ۔ جان پدر، باپ کی جان۔ عصا، لاٹھی۔ دگر، پھر خطاست، غلطی ہے۔
مستلم، پسندیدہ یا درست۔ بر پائے جست، یعنی بزور پا چمتن، یعنی پاؤں کے زور سے گونا۔ پیراں، پورے۔ بر (باقی اگلے صفحہ پر)

پتے۔ نرید، زیب نہیں
دیتا۔ چمید، ٹھٹھا۔ بر عارض،
یہاں روح مراد ہے۔ دامد، لگاتار۔ درود، کاٹے گا۔ شمار است تمہارے لئے ہے۔ نوبت، باری۔ بریں خواں
اس دختر خواں پر۔ بشت، بیٹھ گیا۔ از تنعم، نعمت سے۔ بشتیم، دھوئے۔ بزرگی غبار، سفید آبی یعنی کالے بال
سفید ہو گئے۔ چشمِ عیش، زندگی کی امید، مدار، نہ لکھ۔ زانغ، کوتا۔ نشاہد، نہیں چاہیے۔ کند جلوه، کرتلبہ ہے جلوه طافس
مور۔ چہ میخوای، تو کیا چاہتا ہے۔ برگندہ، اکھڑے ہوئے۔ مرا، میرا۔ غلہ تنگ، فصل کاٹنے کا وقت۔ آمد درو، نزدیک
آیا۔ شمار، تمہارا۔ کنوں، اب۔ نو، آگتا۔ گلستان، باغ۔ مارا، ہمارے۔ طراوت، تازگی۔ گذشت، گذر گئی۔ بند و بند
چو، جب۔ پرتہ، مکھلیا۔ گشت، ہو گیا۔ تکیہ، بھروسہ۔ جان پدر، باپ کی جان۔ عصا، لاٹھی۔ دگر، پھر خطاست، غلطی ہے۔
مستلم، پسندیدہ یا درست۔ بر پائے جست، یعنی بزور پا چمتن، یعنی پاؤں کے زور سے گونا۔ پیراں، پورے۔ بر (باقی اگلے صفحہ پر)

گل سرخ رویم میرے منہ
کا سرخ بھول۔ نگر دیجہ
رزناب، خالص سونا۔
فرورقت، غروب ہو گیا یا
ڈوب گیا۔ پختن، پکانا۔
کودک نام، ناقص بچہ یا
نابلغ۔ چنال، ایسا۔ زشت،
برا۔ نبود، نہ ہو۔ کہ، جبکہ

پیر غام، بے وقوف بڑھ
یا کچھ کام والا بوڑھا۔
مرا می باید، مجھے چاہیے
چو طفلان، بچوں کی طرح۔
گریت، رونا۔ زلیت،
جینا۔ نوگفت، اچھا کہا۔

فرورقت چوں زد شد آفتاب
چنان زشت نبود کہ از پیر خام
ز شرم گناہاں نہ طفلانہ زلیت
بہ از سالہا بر خطا زلیتن
بہ از سود و سرمایہ دادن ز دست
برد پیر مسکین سیاهی بگور

گل سرخ رویم نگر زرناب
ہوس پختن از کودک تا تمام
مرا می باید چو طفلان گریست
نوگفت لقمان کہ نازلیتن
ہم از باداں در کلبہ بست
جواں تارساند سیاہی بنور

حکایت

زنالیدشش تا بگردن قریب
کہ پامیم ہی بر نیاید ز پائے
کہ گوئی بگل در فرورفتہ ام
کہ پایت قیامت بر آید ز گل

کھن سائے آمد بفرز طبیب
کہ دستم برگ بر نزلے نیک راتے
بدان ماند این قامت خفته ام
بدوگفت دست از جہاں برگسل

لقمان، حضرت لقمان حکیم مشہور گذرے ہیں۔ نازلیتن، نہ جینا۔ بہ، بہتر۔ سالہا، کئی سال۔ زلیتن، جینا۔ ہم از باداں، صبح ہی سے۔ در، دروازہ، کلبہ، بضم کاف، فتح لام چھوٹے گھرا، تاریک کو کہتے ہیں اور حجو اور دکان کو بھی کہتے ہیں۔ بست، بند۔ سود، نفع۔ دادن، دینا۔ یعنی جس دکان میں نفع نہ ہو اس کو بند کر دینا بہتر ہے۔ تارساند، جب تک پہنچاؤے۔ بردائے جاتا۔ پیر، بوڑھا۔ مسکین، غریب۔ بگور، قبر۔ حکایت، قصہ۔ کھن سائے، ایک بوڑھا۔ طبیب، حکیم۔ زنالیدشش، اس کے رونے سے۔ تا بگردن، مرنے تک۔ دستم برگ، اپنا ہاتھ میری بغض پر رکھ۔ اے نیک روئے، اے اچھی سوچ والا۔ پامیم، میرے پاؤں۔ بدان ماند، اس کے مشابہ۔ این قامت، یہ قد خفته ام، میرا سویا ہوا۔ گوئی تو کہے۔ بگل، مٹی میں۔ فرورفتہ ام، دھنس گیا ہوں میں۔ بدوگفت، اس سے کہا۔ برگسل، توڑ۔ یعنی کھینچ۔ پایت، پاؤں تیرے۔ بر آید، نکلیں گے۔

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

(ایضہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) برآمد، لیتے ہیں۔ استعانت، مرد، بدست، ہاتھ سے۔

زدی مارے تو۔

ایام پیری بڑھاپے
کے دن۔ ہش ہاش
ہوش کے ساتھ۔

چودوران جب زمانہ
چہل چالیس۔ برگزشت
گذرا۔ مزین، مار۔

کابت اس واسطے پانی
تیرا۔ نشاط، خوشی۔

آنکھ ازمن، اس وقت
مجھ سے۔ رمیدن گرفت

بھاگنے لگی۔ شام
میری شام۔ دمیدن

گرفت، طلوع ہونے
لگا۔ یعنی بال سفید ہونا

اگر در جوانی زدی دست و پائے
چو دوران عمر از چہل برگزشت
نشاط آنکہ از من رمیدن گرفت

باید ہوس کردن از سر بذر
بسبزی کجا تازہ گردد دلم
تفرج کنان در ہواؤ ہوس

کسانیکہ دیگر بغیب اندر اند
دریغاکہ فصل جوانی برفت
دریغ چنان روح پرور زمان

ز سودائے آں پوشم و اس خورم
دریغاکہ مشغول باطل شدیم
چہ خوش گفت با کودک آموزگار

در ایام پیری ہش ہاش دلے
مزن دست و پا کابت از سرگزشت
کہ شام سپیدہ دمیدن گرفت

کہ دور ہوس بازی آمد بذر
کہ سبزی بخوابد و مید از رگم
گذشتیم برخاک بسیار کس

بیانید و برخاک ما بگذرند
بلہو و لعب زندگانی برفت
کہ بگذشت بر ما چو برقی میاں

نپروا ختم تاغم دین خورم
ز حق دور ماندیم و غافل شدیم
کہ کارے نکردیم و شد روزگار

شروع ہوئے۔ باید، پہنچے۔ بذر، باہر۔ دور، زمانہ۔ ہوس، لالچ۔ بازی آمد، آخر یا یعنی جوانی۔ سبزی، یعنی
ہری گھاس۔ کجا، کہاں۔ دلم، میرا دل۔ بخوابد و مید اگے گی۔ گم، میری مٹی۔ تفرج، تفریح یا خوشی۔ کنان، کرتے
ہوئے۔ ہوا، خواہش۔ گذشتیم، گزرے ہم۔ خاک، مٹی۔ بے یار، بہت۔ کس، لوگوں کی۔ کسانیکہ، جو لوگ۔ دیگر، اور۔
اندر اند، میں ہیں۔ بیانید، آویں گے۔ برخاک، ہماری قبر پر۔ بگذرند، گذریں گے۔ دریغاکہ، افسوس کہ فصل، موسم۔
برفت گیا یعنی گذریا۔ بلہو و لعب، کھیل اور کود۔ برقت، یعنی تمام ہوئی۔ چال، ایسا۔ پرور، پالنے والا۔ برما، ہم پر۔
چو، مثل۔ برقی میاں، یعنی وہ بجلی جو زمین کی طرف سے نکلتی ہے۔ میان کالاف یا کے نسبت کے عوض ہے یعنی بجلی جو زمین کی
طرف منسوب ہے لیکن مشہور تارہ میانی اور پھیل میانی ہے نہ برقی میانی۔ ز سودائے، اس فکر سے۔ آں پوشم، وہ پہنوں
اس خورم، یہ کھاؤں۔ نپروا ختم، نہ مشغول ہوا میں۔ تا، تاکہ۔ خورم، کھاؤں میں۔ شدیم، ہوئے ہم۔ چہ خوش، کیا اچھا۔
باکودک، لڑکے سے۔ آموزگار، کھانے والے یعنی استاد۔ کارے نکردیم، کوئی کام نہ کیا۔ روزگار، زمانہ

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

گفتار اندر غنیمت شمردن قوت جوانی پیش از ضعف و پیری

جوانانہ طاعت امروز گیر
فراغِ دلت هست نیرو تے تن
من این روز را قدر نشناختم
قضا روزگارے زمن در ر بود
چه کوشش کند پیر خنجر زیر بار
شکستہ قدح گم بہ بندہ چست
کنوں کو فتادت بغفلت زدست
کہ گفت بیجوں در انداز تن
بغفلت بدادی زدست آب پاک
چو از چابکان در دیدن گرو
گر آں باد پایاں برفتند تیز

کہ مرزا جوانی نہ باید ز پیر
چو میداں فراخت گوتے بزن
بدانستم کنوں کہ در با ختم
کہ ہر روزے از دے شب قدر بود
تو میر و کہ برباد پاتے سوار
نیاد و نخواہد بہاتے درست
طریقے ندارد بجز باز بست
چو افتاد ہم دست و پاتے بزن
چہ چارہ کنوں جز تیمم بخاک
نبردی ہم افتاں و خیزاں برو
تو بیدست و پاتے از نشستن بجز

رقول یا کہادت غنیمت
شمار کرنے میں جوانی کی
قوت کمزوری اور بڑھاپے
سے پہلے۔

جوانا، اے جوان۔
رد، راستہ۔ طاعت،
عبادت۔ امروز، آج۔
گیر، پچھلی ہی اختیار کر۔
مردا، کل۔ نیاید،
نہیں آئے گی۔ زیر،
پورے سے۔ فراغت،
دل کی فراغت۔ نیرفتے،
تن، بدن کی طاقت۔
فراخت، کشادہ ہے۔
گوتے، گیت۔ بزن مار۔
من این روز، میں اس دن

قدر، مرتبہ۔ نشناختم، نہ پہچانا یعنی نہ جانا۔ بدانستم، میں نے جانا۔ کنوں، اب۔ در با ختم، میں ہار گیا۔ زمن در ر بود،
مجھ سے لے گیا۔ پیر خنجر، بوڑھا گدھا۔ زیر بار، بوجھ کے نیچے۔ میر و چل، باد پاتے، ہوائے پاؤں۔ شکستہ،
ٹوٹا۔ قدح، پیالہ۔ بہ بندہ، باندھیں۔ چست، مضبوط۔ نیاد و، نہیں لائے گا۔ بہاتے درست، پوری قیمت۔
کنوں، اب۔ کو، وہ۔ فتادت، گر پڑا۔ ندارد، نہیں رکھتا۔ بجز، سوا۔ باز بست، پھر باندھنے۔ بیجوں، دریا کا نام
ہے بلخ میں ہے۔ انداز، گرا۔ تن، جسم۔ ہم، بھی۔ بزن، تیرنے کی کوشش کر۔ بدادی، تو نے دیا۔ چہ چارہ، کیا
تدبیر۔ کنوں، اب۔ جز، سوا۔ بخاک، مٹی سے۔ چو، جب۔ چابکان، چالاک لوگ۔ در دیدن، دوڑنے میں۔ گرو،
سبقت۔ نبردی، تو نہ لے گیا۔ افتاں، گرنا۔ خیزاں، اٹھنا۔ برو، جا۔ گر آں، جو وہ۔ باد، ہوا۔ پایاں، پاؤں والے۔
برفتند، چلے گئے۔ بیدست، بے ہاتھ۔ نشستن، بیٹھنا۔ بجز، اٹھ۔

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

حکایت در معنی ادراک پیش از فوت

(قصہ کسی چیز کے حال
کرنے میں اس کے فوت
ہو جانے سے پہلے)
شبے، ایک رات - خاتم
بند نے میرے -
بیابان، جنگل میں -
قید، ساتھ فتح فاوور
سکون یا اتھاتی کے ایک
جگہ کا نام ہے -
فروبت، مضبوط بانڈھا
دویدن، دوڑنے -
نقید، قید میں - شتر بانے
ایک اونٹ والا - آمد
آیا - بہول، خوف -
یارعب، ستیز، لڑائی

شبے خوابم اندر بیابان فید
شتر بانے آمد بہول و ستیز
مگر دل نہادی بمر دن ز پس
مرا بچو تو خواب خوش در سرت
تو کو خواب نوشیں بیابان رحیل
فرو کو فت طبل شتر سارواں
خنک ہو شیران فرخندہ بخت
برہ خفتگان تا بر آرند سر
سبق بردر سہرو کہ برخاست زود
چوشیت در آمد برو تے شباب
من آں روز بر کندم از عمر امید
فروبت پائے دویدن بقید
زمام شتر بر سرم زد کہ خیب
کہ برمی نخیزی بیابان جرس
ولیکن بیابان بہ پیش اندر ست
نخیزی دگر کے رسی در سبیل
بمنزل رسید اول کارواں
کہ پیش از دہل زن بسازند رخت
نہ بیند رہ رفتگان را اثر
پس از نقل بیدار بودن چرسود
شبست روز شد دیدہ بر کن ز خواب
کہ افدام اندر سیاہی سپید

زمام، جہاز یا ڈور - زد، ماری - خیز، اٹھ - متحرک، شاید - نہادی، رکھا تو نے - بمر دن، مرنے پر - ز پس، پیچھے سے
برمی نخیزی، نہیں کھڑا ہوتا - بیابان، آواز سے - جرس، گھنٹے - مرا، مجھ کو - بچو، قد تیری طرح - خواب خوش، میٹھی نیند -
پیش، سامنے - اندر، زائد ہے - نوشیں، میٹھی - رحیل، دگر، پھر - کے رسی، کب پہنچے گا - در سبیل، راستے میں -
فرو کو فت، بجایا - طبل شتر، اونٹ کا نقارہ اور یہ اس نقارہ کو کہتے ہیں کہ اونٹ پر رکھتے ہیں اور کوچ کے وقت بجاتے
ہیں - سارواں، ساربان کے معنی میں اونٹ کے نگہبان کو کہتے ہیں اس واسطے کہ فارسی میں باکو واؤ کے ساتھ تبدیل کرتے
ہیں - رسید، پہنچا - دہل زن، ڈھول بجانے والا - بسازند رخت، اسباب بناتے ہیں - برہ خفتگان، راستے میں سوئے ہوئے
تا بر آرند، جب تک اٹھائیں گے - نہ بیند رہ رفتگان، راستے پر چلنے والے - اثر، نشان - سبق بردر، سبقت
لے گی - رہ رو، راستہ چلنے والا - برخاست زود، جلدی اٹھا، پس از نقل، کوچ کرنے کے بعد - بیدار، جاگنا - چرسود، کیا فائدہ
خیب، کما حقہ بڑھاپے کے معنی میں ہے - شباب، جوانی - شبست، تیری رات - روز دن، یعنی بالوں پر سفیدی آئی -
دیدہ بر کن خواب، بند سے آٹھ کھولی - بر کندم، توڑ لی یا قطع کر لی - افدام، پڑی - سپید، سفیدی یعنی بڑھاپا آیا -

دریغا کہ بگذشت عمر عزیز
گذشت انجیر در ناصوابی گذشت
کنون وقت تخم است اگر پروری
بشهر قیامت مرونگدست
گرت چشم عقلست تدبیر گور
بمایہ تواں اے پسر سود کرد
کنون کوش کا ب از کمر گذشت
کنونت کہ چشمست اشکے بہار
نہ پیوستہ باشد رواں در بدن
زدانندگان بشنوا مرو ز قول
غنیمت شمار این گرامی نفس
مکن عمر ضائع با فسوس و حیف

بخوابد گذشت این دم چند نیز
وزیں نیز دم در نیابی گذشت
گرا میدار می کہ خرم من بری
کہ وجہی ندارد بحسرت نشست
کنون کن کہ چشمست نخورد است مور
چہ سود افتد آن را کہ سرمایہ خورد
نہ وقتے کہ سیلاب از سر گذشت
زباں درد بان است عذر سے بہار
نہ ہموارہ گردوزباں در دہن
کہ فردا بگیرد بترس ز ہول
کہ بے مرغ قیمت ندارد قفس
کہ فرصت عزیز است والوقت سیف

حکایت

اور ندامت ہوگی۔ وجہ۔ ہجرت، افسوس کے ساتھ۔ نشست، بیٹھنا۔ گرت، اگر تیری چشم، آنکھ۔ گور، قبر
کنون کن، ابھی کہ۔ نخورد است مور، چوٹیوں نے نہیں کھائی۔ بہایہ، پونجی سے۔ تواں کر کے۔ اے کسر، اے لڑکے
سود، فائدہ۔ اقد، پڑے۔ سرمایہ، پونجی۔ خورد، کھائی۔ کنوں کوشش ابھی کوشش کر۔ کا ب، کہ پانی۔ گذشت گذرا
یعنی اوپر ہوا۔ اشکے بہار، آنوں پر سائیں گرا۔ دہانست، منہ میں ہے۔ بہار، لایینی کر۔ نہ پیوستہ، نہیں ہمیشہ۔
رواں، جان۔ نہ ہموار، نہیں ہمیشہ۔ کردو، پھرے گی۔ دہن، منہ۔ زدانندگان، جاننے والوں سے۔ بشنوا، سن۔ امروز،
آج۔ قول، بات۔ فردا، کل۔ بچرڈ، پچڑے۔ بترس، ڈر۔ زہول، خوف سے۔ شمار کن، گرامی نفس، عزت والا لاشی
بے مرغ، بغیر پندے کے۔ ندارد، نہیں رکھتا۔ قفس، پنجرہ۔ مکن، نہ کر۔ حیف، حسرت۔ سیف، تلوار مشائخ عظام
کہتے ہیں الوقت سیف قطع یعنی تلوار کاٹنے والی ہے۔

(فقیر عطاء الرسول اولیٰ)

دریغا، افسوس۔
بگذشت عمر عزیز، پیاری
زندگی گذر گئی۔ دم، سالہ
نیز، بھی۔ گذشت، گذرا
انجیر، جو کچھ۔ بہاوی،
نامناسب۔ وزیں نیز،
اور ان میں سے بھی۔
نیابی، نہ پائے گا تو۔
کنون، اب۔ تخم، بیج
پروری، پالے تو۔
خرمن، ڈھیری۔
برسی، لے جائے تو۔
مرو، نہ جا۔ تنگدست،
خالی ہاتھ یعنی قیامت
کے شہر میں خالی ہاتھ
جائے گا تو تجھ کو افسوس

تقصا یعنی حکم خدا۔
برید کاٹی۔ دگر گش
دوسرا شخص۔ برگشت
اس کے مرنے سے۔
درید، پھاڑا یعنی ایک
شخص حکم خدا سے مر گیا
اور دوسرا شخص اس کے
غم میں گریباں پھاڑنا
اور رو یا شروع کیا۔
چنی لفت ایسا کہا۔
باندھ دیکھنے والے
تیز ہوشیار نہایت
ہوشیار نے۔ چوجب
زانی، رونے۔

قضا زندہ را رگ جاں برید
چنین گفت بیندہ تیز ہوش
ز دست شما مرده برخواستن
کہ چندین ز تیار و در دم پیچ
فراموش کردی مگر مرگ خویش
مبصر چو بر مرده ریزد گلش
ز سحران طفلی کہ در خاک رفت
تو پاک آمدی بر حذر باش و پاک
کنوں بایدا نیم رخ را پائے بست
نشستی بجائے دگر کس بسے
اگر پہلوانی و گرنیغ زن

وگر کس بمرگش گریباں درید
چو فریاد وزاری رسیدش بگوش
گش دست بودے و دریدے کفن
کہ روزے دو پیش از تو کردم بسیج
کہ مرگ منت نا تو ان کرد و ریش
نہ بروے کہ بر خود بسوزد دلش
چہ نالی کہ پاک آمد و پاک رفت
کہ ننگ است نا پاک رفتن بنگاک
نہ وقتے کہ سر رشته برودت ز دست
نشیند بجائے تو دیگر کسے
نخواہی بدر بردن الا کفن

رسید، پہنچی۔ بگوش، کان میں۔ ز دست شما، تمہارے ہاتھ سے۔ برخواستن، اپنے اوپر۔ گش، اگر اس کے
دریدی، پھاڑتا۔ چنی، اتنی۔ تیار، غم۔ پیچ، نہ پیچ کھا۔ روزے دو، ایک دو دن۔ کردم بسیج، ارادہ کیا
میں نے۔ فراموش کردی، بھلا دیا تو نے۔ مرگ خویش، اپنی موت۔ مرگ منت، میری موت نے تجھ کو۔ نا تو ان، کمزور۔ ریش
زخمی۔ مبصر، اسم فاعل ہے یعنی بصیرت والا۔ ریزد، ڈالتا۔ گلش، مٹی اس کو۔ بروے، اس پر۔ سوز، جلتا ہے۔ ز سحران
جدا ہے۔ طفلی، لڑکے۔ در خاک رفت، مٹی میں گیا۔ چہ نالی، کیا روتا ہے تو۔ پاک آمد پاک رفت، یعنی چھوٹا لڑکا مر گیا۔
اس کے غم میں کیوں روتے ہو وہ جیسے گناہ میں آیا ویسے ہی معصوم اس دنیا سے گیا۔ پر حذر باش، پرہیزگار ہو۔ ننگ، شرم
نا پاک، بے گناہ۔ کنوں، اب۔ باید، چاہیے۔ ایتم، اس پرندے۔ پائے، پاؤں۔ بست، باندھنا۔ سر رشته، دھاگہ
برودت، لے گیا۔ نشستی، بیٹھا۔ بجائے، جگہ۔ بسے، بہت۔ نشیند، بیٹھیں گے۔ کسے، دوسرے۔ تیغ زن
تلو مارنے والا۔ نخواہی بدر بردن، نہیں لے جائے گا۔ آلا، سوائے یعنی دنیا سے کفن کے کچھ نہ لے جائے گا۔

خروخش اگر بگسلاند کند
ترا نیز چندان بود دست زور
منہ دل بریں سال خورده مکان
چودے رفت فردا نیا بدست

چودر ریگ ماند شود پاتے بند
کہ پایت ز رفت است در ریگ گور
کہ گنبد نیا پاید برو گردگان
حساب از ہمیں یک نفس کن کہ بہت

حکایت

فرورفت جم را یکے نازنین
بدخمہ در آمد پس از چند روز
چو بوسیدہ دیدش حریریں کفن
من از کرم بر کندہ بودم بزور
دو بیتیم جگر کرد روزے کباب
درینا کہ بے ما بے روزگار
بے تیرودے ماہ واردی بہشت

کفن کرد چوں کرمش ابر شمیم
کہ بروے بگریہ بزاری و سوز
بفکرت چنین گفت باخوشتن
بکندند از و باز کہ مان گور
کہ میگفت گویندہ باز باب
بروید گل و بشکفد لاله زار
بر آید کہ ما خاک باشیم و خشت

خروخش، گور خرو
بگسلاند، توڑ دے۔
چو، جب۔ ریگ، بیت
ماند، رہتا ہے۔ پاتے بند
پایند قیدی۔ ترا، تجھ کو
نیز، بھی۔ چندان، بوڑ
اس وقت ہے۔ پاتے،
تیرے پاؤں۔ زرفت،
نہیں گیا۔ ریگ، گور، قبر
کی ریت۔ منہ، نہ لکھ
بریں، اس پر۔ سال، خود
پرانا۔ نیا پاید، نہیں ٹھہرتا
گردگان، اخروٹ۔
دی رقت، گل گیا یعنی گذرا
ہو ادن۔ فردا نیا، آنے

والا نہ آیا یعنی جس طرح گذرا ہو ادن تیرے ہاتھ سے نکل گیا اسی طرح آنے والا دن بھی نکل جائے گا جو آج کا کام ہے
آج کرکل پر نہ چھوڑا شاید کل نہ ہو۔ ہمیں یک نفس، یہی ایک سانس۔ یعنی جو سانس آ رہا ہے اس پر توکل کر پھر دوبارہ سانس
آئے نہ آئے۔ آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں۔ سامان سو برس کا پل کی خبر نہیں۔

فرورفت، مر گئی۔ جم، جمشید کا مخفف ہے بادشاہ کا نام ہے۔ نازنین، نزاکت والی معشوقہ یا محبوبہ۔ کرمش، ریشم
کے کیڑے کی طرح۔ ابریشیں، ریشی۔ بدخمہ، مقررہ یعنی وہ گنبد جو قبر پر بناتے ہیں۔ آمد پس از چند روز، چند دن کے بعد آیا۔
بروے، اس پر۔ بگریہ، روئے۔ بزاری، زاری۔ چو بوسیدہ، جب بگلا ہوا۔ دید، دیکھا۔ حریریں، ریشیں۔ چنین گفت،
ایسا کہا۔ باخوشتن، اپنے آپ سے یعنی دل میں۔ من، میں۔ از کرم، کیڑے سے۔ ہر کندہ بودم، چھڑا تھا بڑو طاقت۔
بکندند، کھودا۔ از باز، پھر اس سے۔ کرمان گور، قبر کے کیڑوں نے۔ دو بیتیم، دو شعر۔ میگفت، ایک کہنے والا یعنی
گو یا۔ گویندہ کہہ رہا تھا۔ بار باب، ساز کی قسم ہے۔ درینا، افسوس۔ بے ما، ہمارے سوا۔ بے، بہت۔ روزگار
زمانہ۔ بروید، اگیں گے۔ گل پھول۔ بشکفد، کھلے گا۔ لاله زار، باغ۔ تیر، ساون کا مہینہ (باقی اگلے صفحہ پر)

حکایت

فتادش یکے خشت زرین بدست
کہ سودا دل روشنش تیرہ کرد
درو تا زیم رہ نہ شاید زوال
نباید برکس دو تا کرد و راست

درختان سقفش ہمہ عودِ خام
در حجرہ اندر سرا بوستان
تلف دیگر آل چشم و مغزم بسوخت
براحت دہم روح را پرورش

یکے پارسا سیرت حق پرست
سر ہوشمندش چنان خمیرہ کرد
ہمہ شب در اندیشہ کین گنج و مال
دگر قامت عجزم از بہر خواست

سرانے کتم پائے بستش رخام
یکے حجرہ خاص از پتے دوستال
بفر سودم از رقعہ بر رقعہ دوخت
و گرزیر دستال پرندم خورش

پارسا، پرہیزگار۔
سیرت، عادت۔
فتادش، پڑی اس کے۔
زرین، سونے کی۔
بدست، ہاتھ میں۔
سر ہوشمندش، اس کے
ہوشیار سر کو۔

چنان خمیرہ کرد، ایسا
پریشان کیا۔ سودا،
خیالات۔ تیرہ، تاریک
یعنی اس سونے کی اینٹ
نے اس کے ہوشیار

سر کو ایسا پریشان کیا کہ خیالات فاسدہ کی وجہ سے اس کے دل کی صفائی باقی نہ رہی اور اس کے دل میں تاریکی آگئی
ہمہ شب، تمام رات۔ اندیشہ، فکر۔ کین، گمراہی۔ گنج، خزانہ۔ درو، اس میں۔ تا زیم، جب تک میں زندہ ہوں۔ نباید نہ
پائے۔ زوال، نقصان۔ دگر، پھر۔ قامت، قد۔ عجز، عاجزی۔ از بہر خواست، سوال کرنے کے واسطے۔ نباید نہ
آئے یعنی نہ پڑے۔ برکس، کسی کے پاس۔ دو تا، بیڑھا۔ راست، سیدھا یعنی اب سوال کرنے کے لئے مجھ کو کسی
سامنے جھکنا نہ پڑے گا۔ سرانے کتم، مکان بناؤں میں۔ پائے بستش رخام، بنیاد اس کی سنگ مرمر۔ درختان یعنی کڑیاں
سقفش، اس کی چھت۔ ہمہ، تمام۔ عود خام، خالص عود۔ حجرہ، کوٹھری۔ از پتے، واسطے۔ درو، دروازہ۔ سرا بوستان
اس باغچہ کو کہتے ہیں جو گھر میں ہو اس کو خانہ باغ بھی کہتے ہیں۔ بفر سودم، گھس گیا میں۔ رقعہ بر رقعہ، پیوند بر پیوند۔
دوخت، سیا۔ تلف، دیجان، بطخ کا گرمی جو گرمی کھانا پکانے کے وقت ہوتی ہے۔ چشم، آنکھ۔ مغزم، میرا دماغ۔
بسوخت، جلایا۔ دگر، دوسرے۔ زیر دستال، کمزور۔ پرندم خورش، میرا کھانا پکا دیں۔ براحت، آرام سے۔
دہم، دوں میں۔

(فقیر عطاء الرسول ادیسی)

(بقیہ ماثیہ صفحہ گذشتہ) دے، ماگھ کا مہینہ۔ اردی بہشت، جیٹھ کا مہینہ۔ برآید، گذریں گے۔ ما فاک باشم، ہم مٹی ہوں گے۔ خشت، اینٹ۔

بسختی بکشف این نمذ بترم
خیالش خرف کرد و کالیوہ رنگ
فراغ مناجات در ازیش نماند
بصحر ابر آمد سر از عشوہ مست
یکے بر سر گور گل می سرشت
بانڈیشہ در خود فرو رفت پیر
چہ بندی درین خشت زریں دلت
طمع را نہ چنداں دہانست باز
بدار اے فرومایہ زین خشت دست
تو غافل در اندیشہ سود و مال
بریں خاک چنداں صبا بگذرد
غبار ہوا چشم عقلت بدوخت
بکن سرمہ غفلت از چشم پاک

روم زین سپس عبقری گترم
بمغزش فرو بردہ تر چنگ چنگ
خور و خواب و ذکر و نمازش نماند
کہ جائے نبودش قرار و نشست
کہ حاصل کند زان گل گور خشت
کہ اے نفس کوتہ نظر سپد گیر
کہ یک روز خشتے کنند از گلست
کہ بازش نشیند بیک لقمہ آرز
کہ جیوٹ نشاید بیک خشت بست
کہ سرمایہ عمر شد پائمال
کہ ہر ذرہ از ما بجائے بزد
سموم ہوس کشت عمرم بسوخت
کہ فردا شوی سرمہ در زیر خاک

بخت مار ڈالا۔ مند
کبل۔ روم جاؤں میں۔
زین پس اس کے بعد۔
عبقری، ساتھ فتح مین او
سکون باس موحہ اور
قان مفتوح ایک جگہ کا
نام ہے وہاں جن ہتھے
ہیں اور عبقری ساتھ یا لے
نبت کے قیمتی بچھونے
کہ کہتے ہیں عبقر کے ساتھ
منسوب ہو تو عرب والے
ہر اچھی چیز کو عبقر کی طرف
منسوب کرتے ہیں۔ گترم
بجھاؤں گا میں۔ خرف،
ساتھ فحہ فاس بوڑھے
کہ کہتے ہیں جو زیادہ بڑھاپے

کی وجہ سے اس کی عقل فاسد ہو گئی ہو یہاں اس سے مراد سودا کی شخص ہے۔ کالیوہ دیولنے کی طرح۔ بمغزش اس کے مغزی یعنی
دماغ۔ فرو برد، گاڑ دیا۔ خرچنگ کیوڑا۔ چنگ، پنجہ۔ فراغ، مناجات، دعا۔ نمائندہ رہی۔ خور، کھانا۔ خواب،
سونا۔ بصحر، جنگل۔ ابر آمد آیا۔ عشوہ، ساتھ کسرہ کے معشوق کے ناز و ادا کہتے ہیں۔ عاشق اس کے سبب سے فریفتہ
ہوتا ہے۔ نشست، نہ بیٹھا۔ گور، قبر۔ گل می سرشت، مٹی گوندھتا تھا۔ اندیشہ، فکر۔ فروقت، نیچے چلا گیا۔ پیر، بوڑھا۔
کو تر نظر، چھوٹی نظر والے۔ گیر، پیر۔ چہ بندی، کیا باندھتا ہے۔ دلت، اپنا دل۔ کند، بنالیں گے۔ از گلست، مٹی تیری سے۔ طمع،
لاچ۔ چنداں اتنا۔ دہانست باز، کھلا منہ۔ بازش نشیند، واپس بیٹھا جائے یعنی صبر دلائے۔ آرز، لاچ۔ بدار، رکھ۔ فرومایہ، کمینہ۔
جیوٹ، دریا کا نام ہے۔ نشاندہ، ممکن نہیں۔ بست، باندھنا۔ غافل، بے خبر۔ بھولا ہوا۔ سود، لفع۔ سرمایہ، پونجی۔ شد پائمال، خراب ہو کر۔
چند اں کتنی۔ صبا، صبح کی ہوا۔ بگذرد، گزرتے گئے۔ بزد، بے جا لے جائے گی۔ ہوا، خواہش۔ بدوخت، سی دی یعنی بند کر دی۔ سموم، گولیوں کی گرم
ہوا۔ کشت، عمرت، بوخت، میری زندگی کا کھیت جلایا۔ بکن، یعنی موت کو یاد کر کے غفلت کو دور کر۔ فردا، کل یعنی مرنے کے بعد۔ زیر، نیچے۔

حکایتِ عداوت در میان دو شخص

سرازم کبر بر یکدگر چوں پلنگ
کہ بر سر دوتنگ آمدے آسمان
سرازم بر روزگار ان عیش
بگوش پس از مدتے برگذشت
کہ وقتے سرایش ز راندوده دید
یکے تختہ بر کندش از رونے گور
دو چشم جہاں بینش آگندہ خاک
تنش طعمہ کرم و تاراج مور
ز جور زماں سر و قدش خلال
جدا کردہ ایام بندش ز بند
کہ بسرشت بر خاک از گریہ گل
بفرمود بر سنگ گورش نبشت

میان دوتن دشمنی بود و جنگ
ز دیدار ہم تا بحدے رماں
یکے را اجل در سر آورد جیش
بدانیش وے را دروں شادگشت
شبستان گورش در اندوده دید
ز رونے عداوت بیا رونے زور
سر تا جور دیدش اندر مفاک
و جوش گرفتار زندان گور
ز دور فلک بدر رویش بلال
کف دست و سر پنچہ زور مند
چنانش برور حمت آمد ز دل
پشیمان شد از کردہ خونے زشت

میان دوتن، دو آدمیوں کے درمیان۔ از کبر، تجر سے۔ بر یکدگر ایک دوسرے پر۔ چوں پلنگ شیر کی طرح۔ ز دیدار، دیکھنے سے۔ ہم، بھی تا بحدے، حد تک۔ رماں، بھاگنے والے یا نفرت کرنے والے۔ بر سر دو، یعنی ایک دوسرے کے ساتھ آسمان کے نیچے رہنا گوارا نہ تھا۔ جیش، شجر یعنی ایک گیہ۔ سرآمد، اُس پر۔ روزگار، زمانہ۔ عیش، زندگی۔ بدانیش، بدخواہ یعنی دشمن۔ دروں، اندر یعنی دل۔ شادگشت، کسی وقتے، کسی وقت۔ سرایش زندان، گھراس کا سونے سے لپیٹا ہوا۔ دید، دیکھا۔ سر تا جور، تلخ رکھنے والا سر۔ اندر مفاک، گڑھے میں۔ دو چشم جہاں بینش، اس کی دو آنکھیں جہاں دیکھنے والی۔ آگندہ خاک، مٹی سے بھری ہوئی۔ وجود، جسم۔ گرفتار زندان گور، قبر کے قید خانہ میں قید۔ تنش، اس کا بدن۔ طعمہ، غذا۔ کرم، کیڑے۔ تاراج، تاراج ہوا۔ ز دور فلک، آسمان کی گردش۔ بدرویش، اس کا چہرہ۔ بلال، چاند۔ یعنی پہلی رات کا چاند جیسا چہرہ۔ جور، ظلم۔ خلال، دانتوں میں پھرنے والا شکار یہاں مجازاً باریک ہے۔ کف، سہیلی۔ ایام، زمانہ۔ بندش، زند، اس کے جوڑ جوڑے چائنش، ایسے اس کو۔ برو، اس پر۔ بسرشت، گوندھی۔ از گریہ گل، رونے سے مٹی۔ پشیمان، شرمندہ پچھانے والا۔ خونے زشت، بری عادت۔ بفرمود، حکم دیا۔ سنگ، پتھر۔ کوشت، مکھیا۔

پس از مدتے، کچھ مدت کے بعد۔ گذشت، گذرا۔ شبستان، رات بہنے کی جگہ۔ اندودہ دید، لپی ہوئی دیکھی۔ کہ وقتے، کسی وقت۔ سرایش زندان، گھراس کا سونے سے لپیٹا ہوا۔ دید، دیکھا۔ سر تا جور، تلخ رکھنے والا سر۔ اندر مفاک، گڑھے میں۔ دو چشم جہاں بینش، اس کی دو آنکھیں جہاں دیکھنے والی۔ آگندہ خاک، مٹی سے بھری ہوئی۔ وجود، جسم۔ گرفتار زندان گور، قبر کے قید خانہ میں قید۔ تنش، اس کا بدن۔ طعمہ، غذا۔ کرم، کیڑے۔ تاراج، تاراج ہوا۔ ز دور فلک، آسمان کی گردش۔ بدرویش، اس کا چہرہ۔ بلال، چاند۔ یعنی پہلی رات کا چاند جیسا چہرہ۔ جور، ظلم۔ خلال، دانتوں میں پھرنے والا شکار یہاں مجازاً باریک ہے۔ کف، سہیلی۔ ایام، زمانہ۔ بندش، زند، اس کے جوڑ جوڑے چائنش، ایسے اس کو۔ برو، اس پر۔ بسرشت، گوندھی۔ از گریہ گل، رونے سے مٹی۔ پشیمان، شرمندہ پچھانے والا۔ خونے زشت، بری عادت۔ بفرمود، حکم دیا۔ سنگ، پتھر۔ کوشت، مکھیا۔

مکن شادمانی بمرگ کسے
شنید ایں سخن عارف ہوشیار
عجب گر تو رحمت نیاری برو
تن ماشود نیز روزے چناں
مگر در دل دوست رحم آید م
بجائے رسد کار سردیر زود
ز دم تیشہ یک روز بر تل خاک
کہ ز ہمارا اگر مردی آہستہ تر

کہ دہرت پس ازوے نماند بے
بنالید کاے قادر کردگار
کہ بگرست دشمن بزاری برو
کہ بروے بسوزد دل دشمنال
چو بیند کہ دشمن بجشاید م
کہ گوئی درو دیدہ ہرگز نہود
بگوش آدم نالہ درد ناک
کہ چشم و بنا گوش و رویت و سر

حکایت پدر و دختر

شبہ خفتہ بودم بعتزم سفر
برآمد یکے سہمگین باد و گرد
برہ بریکے دختر خانہ بود
پدر گفتش اے نازنین چہر من

پئے کاروانے گرفتہ مگر
کہ بر چشم مردم جہاں تیرہ کرد
بمخبر عبا از پدر میزدود
کہ شوریدہ داری دل از مہر من

کے معنی ہے امید یعنی کرنے والا۔ دوست، اللہ تعالیٰ کی ذات مراد ہے۔ بجشایم، رحم کرتا ہے۔ بجائے، اس جگہ۔ رسد، پہنچے۔ دیر زود، کے درمیان حرف تردید یعنی یا کا لفظ مقدر ہے یعنی یا دیر سے یا جلدی سے۔ گوئی، تو کہہ۔ درو، اکیں دیدہ، آنکھیں۔ ہرگز نہود، کبھی نہ تھیں۔ زود، میں نے مارا۔ تل، ٹیلہ۔ تالہ، رونا۔ زہار، خبردار، تر، بہت۔ چشم، آنکھ۔ بنا گوش، کان کی لو۔ زو، منہ یعنی اس ٹیلہ کے نیچے کوئی دفن ہے۔ باپ اور بیٹی کا قصہ، شبہ، ایک رات۔ خفتہ بودم، میں سویا تھا۔ عزیم، ارادہ۔ چنے، نشان، کاروانے، قافلے۔ گرفتہ، میں پھڑپھڑاؤں۔ سحر، صبح۔ برآمد، آیا۔ سہمگین، خوفناک باد و گرد، آندھی۔ تیرہ، تاریک۔ برہ بریکے، راہ میں ایک۔ دختر خانہ، والدین کے گھر رہنے والی لڑکی۔ بمخبر، ساتھ کسرہ میم سکون میں اور فتح جیم کے اس کپڑے کو کہتے ہیں جو غور میں سر پر اوڑھتی ہیں فارسی میں درمخی اور پارو کہتے ہیں سہی میں اور معنی کہتے ہیں۔ میزدود، پونچھتی تھی۔ نازنین چہرہ، نزاکت چہرے والی یعنی خوبصورت۔ شوریدہ، پریشان۔ داری، رکھتی ہے۔ از مہر من، میری محبت۔

شادمانی، خوشی۔ بمرگ گئے، کسی کی موت پر۔ دہرت، تیز زمانہ۔ پس ازوے، بعد اس کے۔ نماند بے، نہ رہے بہت۔ شنید، سنی۔ ایں سخن، یہ بات۔ ہوشیار، دانا۔ بنالید، رو پڑا۔ کاے، قادر کردگار۔ اسے پروردگار صاحب قدر۔ عجب، تعجب۔ گر تو، اگر تو۔ رحمت، مہربانی۔ نیاری، نہ لائے اس پر یعنی نہ فرمائے۔ بگرست، رو بہ برو، ایں، تن، ہمارا بدن۔ شود، ہوگا۔ نیز، بھی۔ بختے، ایک دن۔ چناں، ایسا۔ بسوزد، جلے گا۔ جگر، تھی

کہ بازش بمحجر تو اں پاک کرد
دواں میسر دتا بسر شیب گور
عناں باز نتوان گرفت از نشیب

نچندان نشیند دریں دیدہ گرد
ترا نفس رعنا چو سحر کش ستور
اجل ناگہت بگلاند رکیب

نچندان، اتنی نہیں۔
نشیند، بیٹھے۔ دریں دیدہ
ان آنکھوں میں۔ باز کش
پھراس کو۔ تو اں، اس کے
رعنا، چلاک۔ چو، مثل۔
ستور، - دواں یزور

موعظہ و مہند

کہ جان تو مرغت و نامش نفس
دگر رہ نگر دو بسعی تو صید
دے پیش دانا بہ از عالمیت
دراں دم کہ بگذشت و عالم گذشت
ستانند و مہلت دہندش دے
نماند محجر نام نیکو و زشت
کہ یاراں برفتند و ما بر رہیم
نشینند با یکدگر دوستان

خبر داری از استخوان قفس
چو مرغ از قفس رفت و گشت قید
نگہدار فرصت کہ عالم دمیت
سکندر کہ بر عالمی حکم داشت
میتربودش کنو عالمی
برفتند و ہر کس درود انچہ کشت
چرا دل بزیں کار و انگہ نہیں
پس از ما ہمیں گل دید بوستان

دور اٹالے جاتا ہے۔
تا بسر شیب گور، قبر کے
گرمے کی طرف۔ اجل،
موت۔ ناگہت، یکبارگی
تجھ سے۔ بگلاند، توڑ
دے گی۔ رکیب، رکاب
عناں، باگ۔ باز نتوان گرفت
پھر تو نہ پکڑ سکے گی۔
نشیب گرمہا۔ موعظہ و

وعظہ اور نصیحت۔ خبر داری

جاتا ہے تو۔ استخوان قفس، ہڈیوں کا پیچہ۔ چو مرغ، جب چڑیا۔ رفت گئی۔ بگشت، ڈوٹی۔ دگر رہ، دوبارہ۔ نگر دے ہوگی
بسعی، کوشش سے۔ صید، شکار۔ نگہدار، نگاہ رکھنے کی غیبت سمجھ۔ عالم دمیت، جہاں ایک دم ہے۔ پیش دانا، عقلمند کے
آگے۔ بہتر۔ سکندر بادشاہ کا نام ہے۔ بر عالمی، ایک جہاں پر۔ داشت، رکھتا تھا۔ دراں دم، جس وقت۔ بگذشت،
مر گیا۔ بگذشت، چھوڑا۔ میسر، حاصل۔ کنو، اس سے۔ ستانند، لیویں۔ مہلت، فرصت۔ دہند، دیویں۔ دے، ایک مائن
یعنی ایک جہاں کے بادشاہ سکندر کو میسر نہ ہوا کہ قضا و قدر اس سے ایک جہاں لیویں اور اس کے عوض ایک دم کی زندگی دیویں۔
برفتند گئے۔ درود، کاٹا۔ انچہ کشت، جو کچھ بویا۔ ماند نہ رہے گا۔ محجر، سوا۔ نیکو، نیک۔ زشت، برا۔ چرا، کیوں۔ کار و انگہ
نہیں، اس مسافر خانہ پر ہم رکھیں۔ اس سے فانی دنیا مراد ہے۔ ما بر رہیم، ہم راہ پر ہیں۔ پس از ما، ہمارے بعد۔ ہمیں
یہی۔ گل، پھول۔ دہد، دے گا۔ بوستان، باغ۔ نشیند، بیٹھیں گے۔ با یکدگر، آپس میں۔
(فقیر عطاء الرسول اویسی)

دل اندر دل آرام دنیا نیست
چو در خاکدانِ لحدِ خفت مرد
سرا ز جیبِ غفلت بر آور کنوں
نہ چون خوابی آمد بشیر از در
پس اے خاکسار گنہ عنقریب
بر آں از دوسر چشمہ دیدہ جوئے

کہ نشست با کس کہ دل بزکند
قیامت بیفتانند از روی گرد
کہ فردا نمائند بحسرت نگوں
سروتن بشوئی ز گردِ سفر
سفر کرد خوابی بشہرِ غریب
ورالایشے دانی از خود بشوئے

حکایت در عالم طفولیت

ز عہدِ پدر یادم آید ہمے
کہ در خریدیم لوح و دفتر خرید
بدر کرد تا کہ یکے مشتری
چون شناسد انگشتی طفلِ خرد
تو ہم قیمتِ عمرِ شناختی

کہ بارانِ رحمت برو ہر دے
ز بہر یکے خاتمِ زر خرید
بخرمائے از دستم انگشتی
بشیرینی ازوے تواند برد
کہ در عیشِ شیریں بر انداختی

پیدا ہوئے اور آپ کی مزار ہے۔ بشوئی، دھو وے۔ عنقریب جلد۔ شہرِ غریب اس سے آخرت مراد ہے۔ برآں، چلا یعنی آئینہ جاری کر۔ دوسر چشمہ، دو ذل آنکھوں سے۔ جوئے، نہر۔ ورا لائشے، اور جو کوئی آلودگی یا گندگی۔ دانی، تو جانتا ہے
از خود بشوئے اپنے سے دھو، ذوال (قصہ لو کہیں کے وقت کا) ز عہد زمانہ سے۔ پدر، باپ۔ یادم آید ہے، مجھ کو یاد آتا ہے۔ باران، بارش۔ برو، ان پر۔ ہر دے، ہر لمحہ۔ خریدیم، لو کہیں میں مجھ کو۔ لوح، تختی۔ دفتر خرید، کتاب خرید دی۔
ز بہر، میرے واسطے۔ خاتم، انگلی۔ زر، سونا۔ بدر، انارلی۔ ناگ، اچانک مشتری، خریدار۔ بخرمائے، ایک کھجور کے بدلے
از دستم، میرے ہاتھ سے۔ انگشتی، انگلی یعنی ایک شخص نے کھجور کی لالچ دے کر میرے ہاتھ سے انگلی اٹار لی۔ چون، جب
نشناسد، نہیں پہچانتا۔ طفلِ خرد، چھوٹا لڑکا۔ بشیرینی، مٹھائی کے عوض۔ ازوے، اس سے۔ تواند برد، لے جاسکتے ہیں
تو ہم، تو بھی۔ شناختی، نہ پہچانی۔ عیش، آرام۔ بر انداختی، تو نے پھینکی یعنی ضائع کی۔

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

دل آرام، معشوق۔
لحد، نہ لگا۔ نشست،
نہ بیٹھی۔ بر نکند، نہ اٹھ
لحد، قبر۔ خفت، سوا
قیامت، دنیا کا ختم ہونا
اور آخرت کا شروع
ہونا اس کو قیامت کہتے
ہیں۔ بیفتانند، چھانڈ
جیب، گریبان۔ بر آور
کنوں، اب اٹھا۔ فردا،
کل۔ نمائند، نہ رہے
بحسرت نگوں، افسوس
میں سر نیچے کئے ہوئے۔
نہ چون، نہیں جب۔
بشیر از، شہر کا نام ہے
شیخ سعدی اس شہر میں

نیکال نیک لوگ۔
برا علی مستند او پنچے
مقام پر پہنچیں گے
یعنی بہشت میں۔
قعر گہرائی یعنی خاک کی
گہرائی تری پیروں

ستاروں کا نام بھی ہے
بماند رہے گا۔ ازنگ
شرم سے۔ پیش سامنے
گردت تیرے گرد۔
برآید آویں گے عملہ
خوش اپنے اعمال۔
برادر بھائی۔ رکاب دل
برے کاموں سے۔
دار رکھ۔ در روئے

نیکال نیک لوگوں کے

قیامت کے نیکال برا علی رسند
ترا خود بماند سر ازنگ پیش
بر آور کار بدال شرم دار
درال روز کن فعل پر سند و قول
بجانے کہ دہشت خورند انبیا

زنانے کہ طاعت بر غبت برند
ترا شرم ناید ز مردیے خویش
زناں را بعد ز معین کہ بہت
تو بعذر کیسو نشینی چو زن
مرا خود چہ باشد زباں آوری
مرا خود میں اے عجب در میاں
چو از راستی بگذری خم بود
بناز و طرب نفس پروردہ گیر

ز قعر ثریا بر ثریا رسند
کہ گردت بر آید عملہائے خویش
کہ در روئے نیکال شوی شرمسا
اولو العزم راتن بلرزد ز ہول
تو عذر گنہ را چہ داری بسا
ز مردان نا پار شا بگذرند
کہ باشد زناں را قبول از تو بیش
ز طاعت بدارند گہ گاہ دست
رواے کم ز زن لاف مردی مزین
چنین گفت شاہ سخن عنصری
بسین تا چہ گفتند پیشینیاں
چہ مردی بود کنز نے کم بود
بایام دشمن قوی کردہ گیر

سانے۔ شوی، ہوئے تو۔ درال روز، اس دن میں۔ پرستند، پڑھیں گے۔ اولو العزم، صاحبان ہمت یعنی انبیا کرام۔
تن بدن۔ بلرزد، کانچے گا۔ ہول، خوف۔ بجائے کہ جس جگہ کہ۔ دہشت خور، خوف کھائیں۔ بیا، آ۔ زنا، عورتیں
طاعت عبادت۔ بر غبت، خواہش سے۔ برند، لے جاتی ہیں۔ یعنی عبادت کرنے والی عورتیں نہ عبادت کرنے والے مردوں سے
درجہ میں بڑھ جاتی ہیں۔ مردان، مردوں سے۔ نا پار شا، پرہیزگار۔ بگزرند، گزرجاتی ہیں یعنی بڑھ جاتی ہیں۔ ترا، تجھ کو۔ ناید، نہیں
آتی۔ ز مردیے خویش اپنے مرد ہونے سے۔ قبول مقبولیت۔ از تو بیش، تجھ سے زیادہ۔ بعد ز معین، مقرر عذر یعنی جیسو
نفاں اس حالت میں ان کو نماز معاف ہے۔ بدارند، اٹھالیں گے۔ کہ، کبھی۔ کیسو نشینی، ایک گوشہ میں۔ چو زن عورت کی طرح
رو، جا۔ لاف، ڈینگ۔ مزین، مار۔ مرا، میری۔ زبان آوری یعنی زبان کا جانا عنصری، ساتھ ضمہ میں اور صاد کے۔ ایک
شاعر کا نام ہے۔ بسین، نہ دیکھ۔ بسین، دیکھ۔ پیشینیاں، اگلے لوگ۔ چو، جب۔ راستی، سچائی۔ خم، میڑھاپا۔ چہ مردی، کیا
جو مردی طرب، خوشی۔ پروردہ گیر، پرورش کرے۔ ایام، جمع یوم دن۔ قوی، مضبوط۔

یکے بچہ گرگٹ می پرورید
چو بر پہلوئے جاں سپردن بخت
تو دشمن چسپس نازنین پروری
نہ ابلیس در حق ماطعت زو
فغان از بدیہا کہ در نفس ماست
چو ملعون پسند آمدش قہر ما
کجا سر بر آریم ازین عار و ننگ
نظر دوست نادر کند سوتے تو
گرت دوست باید کزو بر خوری
بسیم سیہ تا چہ خواہی خرمید
روا دارد از دوست بیگانگی
ندانی کہ کمترند دوست پائے

چو پروردہ شد خواہ بر ہم درید
جہانذیدہ بر سرش رفت و گفت
ندانی کہ ناچار ز خمش خوری
کزیناں نیاید بجز کار بد
کہ ترسم شود ظن ابلیس راست
خدائش بر انداخت از ہر ما
کہ با او بصلحیم و با حق بجنگ
چو در روئے دشمن بود روئے تو
نباید کہ فرمان دشمن بری
کہ خواہی دل از ہر یوسف برید
کہ دشمن گزشتہ ہم خانگی
چو بیند کہ دشمن بود در سرائے

حکایت

یکے برد با پادشاہ ستیز | بد دشمن سپردش کہ خوش بریز

یکے، ایک آدمی۔ گرگٹ، بھینریا۔ پرورید، پرورش کی یعنی پالا۔ چوں پروردہ شد، یعنی جب وہ پل گیا۔ خواہ، مالک برہم درید، پھاڑ ڈالا۔ پہلوئے جاں سپردن، جان دینے کا پہلو۔ بخت، سوگیا۔ جہانذیدہ، یعنی تجربہ کار۔ رفت، گذرا۔ گفت، کہا۔ نازنین، نازوں سے۔ پروری، پالتا ہے۔ عار و ننگ، نہیں جانتا۔ ناچار، ضرور۔ خوری، کھائے گا۔ نہ ابلیس، نہ شیطان۔ درحق،

ہمارے حق میں۔ زد، مار۔ کز میاں، ان سے۔ نیاید بجز کار بد، بڑے کاموں کے سوا نہ آئے گا۔ فغان، فریاد۔ از بدیہا، ان برائیوں سے۔ ماست، ہمارے میں۔ ترسم، میں ڈرتا ہوں۔ ظن، گمان۔ راست، سچ۔ ملعون، مردود۔ آمدش قہر ما، ہم پر غضب آیا۔ خدائش، اللہ تعالیٰ نے اس کو۔ بر انداخت، پھینکا یعنی نکالا۔ از ہر ما، ہمارے لئے کجا کہا۔ بر آریم، نکالیں ہم۔ ازین عار، اس عار سے۔ ننگ، شرم۔ اوبصلحیم، اس کے ساتھ ہماری صلح ہے۔ نادر کند، کم کرے گا۔ سوتے تو، تیری طرف۔ گرت، اگر تو۔ باید، چاہیے۔ کزو، جو اس سے۔ بر خوری، پھل کھائے تو نباید، نہ چاہیے۔ بری، لے جائے تو۔ بسیم سیہ، کھوٹی چاندی۔ تا چہ خواہی خرمید، کیا خریدے گا تو۔ از ہر، محبت سے برید، کاٹے گا۔ روا دارد، مجاز رکھتا ہے۔ بیگانگی، بیگانہ ہونا۔ گزشتہ ہم، ہم خانگی، ایک گھر میں۔ ندانی، تو نہیں جانتا۔ کمترند، کم رکھتا ہے۔ پائے، پاؤں۔ چو بیند، جب دیکھتا ہے۔ سرائے، گھر۔ یکے، ایک۔ برد، لے گیا۔ ستیز، لڑائی۔ بریز، گراوے۔

کینہ توڑ، کینہ کش یعنی
کینہ رکھنے والا۔

ہزاری، عاجزی۔ سوز،
جلن۔ بر خود، اپنے اوپر
نیا زردے، بوجھ نہ کرنا
کے، کب۔ جھا، ظلم۔
بردے، برداشت کرنا

میں یا بے جان میں۔

عاقلی، عقلمند ہے تو۔

برنگرد، نہ پھر۔

نیا رنگہ کر تو کر دے،

نگاہ نہ کر کے۔ بناچار

ضرور۔ بدر دیش،

پھاڑے گا۔ پوست،

چمڑا یا کھال۔ رفیق،

ساتھی۔ بیاڑ، بچہ

کیا۔ یکدل، ایک دل والا

گرفتار در دست آں کینہ توڑ
اگر دوست بر خود نیا زردے
تو از دوست گری عاقلی بر مگرد
بتا جو بر دشمن بدر دیش پوست
تو با دوست یکدل شود یک سخن
نہ پندارم این زشت نامی نکوست

ہم پگفت با خود ہزاری و سوز
کے از دست دشمن جفا بردے
کہ دشمن نیا رنگہ در تو کر دے
رفیقے کہ بر خود بیاڑد دوست
کہ خود بیخ دشمن بر آید زین
بخشودے دشمن آزار دوست

حکایت

یکے مال مردم بہ تبلیس خورد
چنین گفت ابلیس اندر رہے
ترا بامنت از منہاں آشتی
در لغت فرمودہ دیوزشت
رواداری از جہل و ناپاکیت
طریقے بدست آورد صلحے بجوئے
کہ یک لحظہ صورت نہ بندہاں

چو برخواست لعنت بر ابلیس کرد
کہ ہرگز ندیدم چنین اجلے
چرا تیغ پیکار برداشتی
کہ دست ملک بر تو خواہد بنشت
کہ پا کاں نویسند ناپاکیت
شفیعے برا نگیز و عذرے بجوئے
چو پیانہ پُر شد بدور زمان

قتو، ہو۔ یک سخن، ایک زبان والا۔ تیغ، جڑ، برآید، اٹھڑے گی۔ زین، جڑ سے۔ نہ پندارم، میں نہیں سمجھتا۔ این، یہ۔
زشت نامی، بدنامی۔ نکوست، اچھی ہے۔ بخشوئی، خوشی کے واسطے۔ آزار، ستانا۔ تبلیس، تفصیل کے وزن پر ہے
یعنی حکم یا دھوکہ خورد، کھایا۔ چو، جب۔ برخاست، اٹھا۔ ابلیس، شیطان۔ چنین گفت، ایسے کہا۔ اندر رہے، ایکٹاہ
یعنی راستہ میں۔ ابلجے، بے وقوف۔ ترا بامنت، تجھ کو میرے ساتھ ہے۔ از منہاں، پوشیدہ۔ آشتی، صلح، چمڑا، کیوں۔
تیغ، تلوار۔ پیکار، جنگ۔ برداشتی، اٹھائی تو نے۔ در لغت، افسوس ہے فرمودہ، حکم دیا۔ دیو، شیطانی۔ زشت، بُرا۔
ملک، فرشتہ۔ بر تو، تجھ پر۔ بنشت، کھچے گا۔ رواداری، جائز رکھے تو۔ جہل، نادانی۔ ناپاکیت، ناپاکی رکھتا ہے۔ نویسند،
لکھیں۔ بجوئے، ڈھونڈ۔ شفیع، سفارش کرنے والا۔ برا نگیز، اٹھارے۔ بجوئے، کہ۔ یک لحظہ، ایک لمحہ۔ نہ بندہ، نہ بندگی
اماں، پناہ۔ پیانہ، پیالہ۔ پُر شد، بھر گیا۔ بدور زمان، زمانہ کی گردش۔

وگر دستِ قوتِ نداری بکار
وگرفت از اندازہ بیرونِ بدی
فراشو چو بینی در صلح باز
مرو زیر بارِ گنہ اے پیر
یتیمِ نیکم داں ببايد شتافت
ولیکن تو دنبالِ یوخی
پیمبرِ کسے راشفاعت گرس
رہِ راست روتا بمنزلِ رسی
چو گاویکے عصارِ چشمش بہست

چو بیچارگانِ دستِ زاری برآر
چو گفتی کہ بدرفت نیک آمدی
کہ ناگہ در توبہ گرد و فرار
کہ محال عاجز بود در سفر
کہ ہر کس سعادت طلب کرد یافت
ندانم کہ در صالحانِ پُچوں رسی
کہ بر جادۂ شرع پیغمبرست
تو رہ نہ زنی قبلِ واپسی
دو ال تالشبِ خبہم آنجا کہست

حکایت

گل آلودہ راہِ مسجد گرفت
یکے زجر کردش کہ تبت یداک
مراقبتے در دل آمد بریں

ز بختِ نگوں طالع اندر شگفت
مرو دامنِ آلودہ در جانے پاک
کہ پاکست و خرم بہشت بریں

نداری نہیں رکھتا۔
بکارِ کام ہیں۔ بیچارگان
عاجزوں یا غریبوں کی
طرح۔ زاری فریاد۔
بر آرا اٹھا۔ وگرا اور
رفت گئی۔ بیرونِ بدی
باہر پڑائی۔ چو گفتی
جب تو نے کہا۔ بدفت
برائی ہوگی۔ نیک آمدی
نیک بن گیا تو۔ فراشو
آگے جا۔ در، دروازہ
باز، کھلا۔ ناگہ، بیکارگی
فرار، تہ۔ مرو نہ جا
زیر بار، نیچے بوجھے
گنہ گناہ۔ محال، بوجھ
اٹھانے والا۔ یتیم، یتیم

نیک مردان، نیک آدمیوں کے پیچھے۔ ببايد چاہیے۔ شتافت، درڑنا۔ ہر کس، جس نے کیا۔ سعادت، نیک بختی۔ یتیم، یتیم۔ نیکم، نیک۔ داں، خسی، کینے۔ ندانم، میں نہیں جانتا۔ صالحان، نیک لوگ۔ پُچوں رسی، کیسے پہنچے گا۔ پیغمبر، پیغمبر۔ شتافت گرس، سفارش کرنے والا۔ جادۂ شرع، شریعت کی راہ۔ راہِ راست، سیدھی راہ۔ روتا، روتا۔ رسی، پینچے۔ زنی قبل، اس سبب سے۔ واپسی، تو پیچھے۔ چو گاویکے، اس کی طرح۔ عصار، تیلی۔ چشمش، اس کی آنکھیں۔ بہست، بندگیس۔ دو ال، دور اسے۔ تالشب، راستہ۔ ہم آنجا، اسی جگہ۔ کہ بہت، جہاں کہے۔ گل آلودہ، یعنی گناہ گار۔ گرفت لی۔ نگوں طالع، سر نیچے کئے ہوئے اس سے مراد بُرا ہے۔ اندر شگفت، تعجب میں تھا۔ زجر، جھڑک۔ تبت یداک، تیرے دونوں ہاتھ ہلاک ہوں۔ مراقبتے، ساتھ کمرہ ران فتح قاف نرمی۔ بریں، اس پر۔ خرم، خوش۔ بریں، اونچی۔

دراں جاتے، اس جگہ میں
پاکاں، پاک لوگ، آستانہ
وہ لیوے۔ بردے جاتے
بضاعت، پونجی۔ بشوتے
دھو۔ ناز، اچانک۔ بالا
اوپر۔ جوتے، نہر۔
مگو، نہ کہ، مرغ، پرندہ
بجست، کودی یعنی اڑ گئی۔
ہنوزش، ابھی اس کے۔
رشتہ، تہاگا۔ داری
رکھتا ہے تو گرم اوباش
تیز جانے والا۔ چت
چالاک۔ ہنوزت، ابھی
تیرے۔۔ اہل، موت
نست، نہ باندھے۔
بر آورد، لایعنی اٹھا۔
داد، انصاف کرنے والا۔

دراں جاتے پاکاں اُمیدوار
بہشت اُل ستانہ طاعت برد
مکن دامن از گردِ ذلت بشوتے
مگو مرغ دولت ز قیدم بجست
وگر دیر شد گرم رو باش و چت
ہنوزت اہل دست خواہش نیست
مخپ لے گنہ کردہ خفتہ خیز
چو حکم نہ ورت بود کا بروئے
ور آبت نہ اندیش آری پیش
بقہرار براند خدای از درم

گل آلودہ معصیت را چہ کار
کر نقد باید بضاعت برد،
کہ ناگہ زبالا بد بند جوئے
ہنوزش سر رشتہ داری بدست
ز دیر آمدن غم ندارد درست
بر آورد بر گاہ دادار درست
بعذر گنہ آب چشنے بریز
بریزند بارے بریں خاک کوئے
کے را کہ ہست آبروی از تو بیش
روان بزرگاں شفیع آورم

حکایت

ہمی یادم آید ز بہتِ صغر
بباز چہ مشغول مردم شدم
بر آوردم از ہول و ہشت خروش
کہ عیدے بروں آدم با پدر
در آشوبِ خلق از پدر گم شدم
پدر ناگہ نام بمالید گوش

مخپ، نہ سو۔ خفتہ، سے مراد غافل۔ غیز، اٹھ۔ آب چشنے، آنسو۔ بریز، بہالے۔ بزند، گرا دیں۔ بارے، ابھی۔ کوئے،
گلی۔ ورابت، اور اگر تیرا عزت۔ نہایت، نہیں رہی۔ شفیع، شفاعت کرنے والا۔ آری پیش، آگے لا۔ از تو بیش، تجھ سے
زیادہ نہیں۔ بقہر، غصے میں۔ براند، نکالے۔ از درم، مجھ کو دروازے سے۔ روان، روح۔ آورم، لاؤں میں۔
ہمی یادم آید مجھے یاد آیا ہے۔ عہدِ صغر، بچپن کا زمانہ۔ بروں آدم، باہر آیا میں۔ با پدر، باپ کے ساتھ۔ بباز، کھیل کود
مردم شدم آدمیوں میں ہوا۔ آشوب، پریشانی۔ خلق، مخلوق۔ بر آوردم، نکالی میں نے۔ ہول، خوف۔ دہشت، ڈر۔
خروش، آواز۔ ناگہاں، اچانک میرے۔ بمالید، ملے۔ گوش، کان۔

کہ اے شوخ چشم آخرت چند بار
بہ تنہا نہ اندیشہ کن طفلِ خرد
تو ہم طفلِ راہی بسعی اے فقیر
مکن با فرومایہ مردم شست
بفتر اک پاکانِ دل آویز چنگ
مردیاں بقوتِ ز طفلانِ کم اند
بیاموز رفتارِ ازاں طفلِ خرد
ز زنجیرِ ناپارسیاں برست
اگر حاجتِ داری ایس حلقہ گیر
برو خوشہ چیں باش سعدی صفت

ق

بگفتم کہ دستم ز دامنِ مدار
کہ مشکل بود راہِ ناویدہ برد
برو دامنِ نیک مرداں بگیر
چو کہ دی زہیت فرو شوئی ست
کہ عارفِ نادر و زور یوزہ ننگ
مشائخِ چو دیوارِ مستحکم اند
کہ چوں استعانتِ بدیوارِ برد
کہ در حلقہٗ پارسایاں شست
کہ سلطانِ ازیں در نادر و گزیر
کہ گرد آوری خرمنِ معرفت

حکایت مست خرمن سوز

یکے غلہ مراد مہ تودہ کرد

ز تیمار دے خاطر آسودہ کرد

اے شوخ چشم اے بیجا
آنکھ - آخرتِ چند بار
کتنے مرتبہ - بگفتم میں
نے کہا - دستم میرے
ہاتھ - مدار نہ چھوڑ
بہ تنہا - اکیلا - نہ اندیشہ
میں جانتا - طفلِ خرد
چھوڑا رکھا - ناویدہ بے
دیکھی راہ - برد - جانا
ہم - بھی - راہی راستہ
بسعی - کوشش - برو بہا
بگیر - پکڑ - مکن - نہ کر
فرومایہ مردم - کہنے لوگ
نشست - بیٹھنا - ہیبت
دبیر - رعب - فرو شوئی
دست - ہاتھ - دھو ڈال

بفتر اک شکار دان یعنی شکاری تھیلا - پاکاں پاک لوگ - آویز چنگ - چنگل شکا - عارف - فقیر - دیوزہ - بھیک - ننگ - خرمن -
مشائخ - جمع شیخ بزرگ - چو - مثل - مستحکم - مضبوط - اند - ہیں - بیاموز - سیکھ - رفتار - چلنا - ازاں - اس کہ - چوں - کیونکہ -
استعانت - مدد - برد - لے گیا - زنجیر - پھندا - ناپارسیاں - بے پرہیزگار - پرست - چھوٹا - حلقہ - محفل - مجلس - پارسایاں - پرہیزگار -
نشست - بیٹھ - جا جتے - ضرورت - داری - لکھتا ہے تو - گیر - اختیار کرنا - پیر - سلطان - ہار شاہ - گریز - چارہ - برو - جا -
خوشا - رشتا یا بالی چنے والے - سعدی صفت - سعدی رحمتہ اللہ علیہ طرح - گرد آوری تو جمع کرے - خرمن - ڈھیر یا غلہ کا ذخیرہ -
معرفت - خدا شناسی - قصہ ایک مست کھیلان جلانے والا کا - مراد مہ - بھادوں کا مہینہ یعنی فصلِ خریف کا مہینہ - تودہ گرد
جمع کیا - تیمار دے - ماگھ کا مہینہ یعنی فصلِ ربیع کا موسم - خاطر آسودہ - آرام والا دل -

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

نگوں بخت کا یوہ خرمن لبوخت
کہ یک جو خرمن نمائش بدست
یکے گفت پروردہ خویش را
بدیوانگی خرمن خود مسوز
تو آئی کہ در خرمن آتش زدی
پس از خرمن خویش سوختن
مدہ خرمن نیک نامی بباد
از نیک بختاں بگیرند پسند
کہ سوئے ندارد فغاں زیر چوب
کہ فردا نمائند بخت در برت

شے مست شد آتش بر فروخت
دگر روز در خوشہ چیدن نشست
چو برگشتہ دیدند درویش را
نخواہی کہ گردی چنین تیرہ روز
گر از دست عمرت شد اندر بدی
فضاحت بود خرمن اند و ختن
مکن جان من تخم دین و زوداد
چو برگشتہ بختہ در افتد بہ بند
تو پیش از عقوبت در غفوکوب
برآراز گیر بیان غفلت سرت

آتش، آگ۔ بر فروخت،
جلای۔ نگوں بخت،
بہرے نصیب والا۔
کالیوہ، بے وقوف، دیوانہ
لبوخت، جلایا۔ خوشہ،
بالی۔ چیدن نشست،
چنے بیٹھا۔ یک جو،
ایک دانہ۔ نمائش بدست،
اس کے ہاتھ میں نہ رہا
سرگشتہ، پریشان۔
رید، دیکھا۔ پروردہ
خویش، اپنے پالے
ہوئے۔ نخواہی نہیں
چاہتا تو۔ چنین، ایسا۔
تیراہ، تباہ ہو۔ بدیوانگی،
پاگل پن سے۔ مسوز،
نہ جلا۔ اندر بدی، برائی

حکایت

گذر کرد بروے کھو مخضرے
کہ آیا بخت گشتم از شیخ کوئے
برو بر بشورید و گفت اے جوان

یکے متفق بود بر منکرے
نشست از خجالت عرق کردہ روئے
شنید ایں سخن پر روشن رواں

میں گئی یعنی گزری۔ تو آئی، تو وہ ہے۔ زدی، لگائی۔ فضاحت، رسوائی۔ اند و ختن، جمع کرنا۔ پس، پھر۔ خویشتن،
اپنی۔ سوختن، جلانا۔ تخم، بیج۔ و زوداد، انصاف اختیار کر۔ مدہ، نہ دے۔ بباد، برباد۔ برگشتہ بختہ، برے نصیب والا۔
در افتد بہ بند، قید میں پڑ جائے۔ بختاں، خوش نصیب۔ بگیرند پسند، نصیحت لیتے ہیں یعنی عبرت۔ تو پیش، تو پہلے۔ عقوبت،
عذاب۔ غفلت، معافی۔ کوب، ٹھونک۔ سوئے ندارد، فائدہ نہیں اٹھتا۔ فغاں، پیچ۔ زیادہ۔ زیر چوب، لکڑی کے نیچے
یعنی پٹائی کے وقت چیخ و پکار کرنا۔ برآراز، نکال۔ سرت، سر اپنا۔ فردا، کل۔ نمائند رہے۔ بخت، شرمندگی۔ در برت، تیری
بغل میں۔ متفق، عادی۔ منکر، برائی۔ کھو مخضر، نیک ذات۔ نیک طبع۔ عرق پسینہ، یعنی شرمندگی سے منہ بھرا ہوا بیٹھا۔ برو،
اس پر۔ بشورید، غصہ ہوا۔

(فقیر عطا الرسول اویسی)

نیاید ہی شرم از خویش تن
نیاسائی از جانب هیچ کس
چنان شرم دار از خداوند خویش

کہ حق حاضر و شرم داری ز تن
برو جانب حق نگہدار و بس
کہ شرم ز بیکگان گشت خویش

حکایت

زینچا چو گشت از مے عشق مست
چنان دیو شہوت رضا دادہ بود
بتے داشت بانوئے مصر از رخام
در آن لحظہ رویش پوشیدہ و سر
غم آلودہ یوسف بگنجے نشست
زینچا دودستش بوسیدہ پائے
بند دل دلی رئے در ہم مکش
رواں گشتش از دیدہ بر چوہے
تو در روئے سنگ شدی شرمسار
چہ سود از پشیمانی آید بکف

بدامان یوسف در آویخت دست
کہ چوں گرگ در یوسف افادہ بود
برو متک با مدادان و شام
مباد کہ زشت آیدش در نظر
بسربز نفس ستمگارہ دست
کہ اے سست پیمان و سرکش در آ
بر بندے پریشان کن وقت خوش
کہ برگردونا پاکی از من مجوئے
مرا شرم ناید نہ پروردگار
چو سرمایہ عمر کردی تلف

حق حاضر اللہ تعالیٰ سامنے
ہے۔ ز تن، مجھ سے۔
نیاسائی، نہیں آرام پاتا۔
جانب، پہنچ کس کسی کی طرف
سے۔ برو، جا۔ جانب،
حق نگہدار، اللہ کریم کی طرف
نگاہ رکھ۔ بس، فقط۔
چنان، ایسا۔ زینچا، عزیز
مصر کی گھروالی تھی چوشت،
جب ہو گئی۔ مے، شراب
مست، مدہوش۔ بدامان،
دامن میں۔ آویخت،
دست، ہاتھ لٹکایا۔
اس حکایت میں سیدنا
یوسف علیہ السلام کا واقعہ
ہے جو کہ قرآن پاک میں بھی
ہے اور مکمل وضاحت

حضرت فیض ملت شیخ القرآن علامہ اویسی صاحب مدظلہ نے نکاح زینچا میں لکھی ہے آج ہی منگواہیں۔

چنان، ایسی۔ دیو، بھوت۔ شہوت، خواہش۔ چوں، جیسے۔ گرگ، بھیڑیا۔ بتے داشت، بت رکھتی تھی۔ بانوئے مصر،
مصر کی بانی یعنی زینچا۔ رخام، سنگ مرمر۔ برو، اس پر۔ متک، ساتھ خیمہ میم اور کون عین و کسرہ کاف معنی عبادت کے
لئے ٹھہرنے والے کے لئے۔ با مدادان، صبح یعنی زینچا صبح و شام اس بت کی پوجا کرتی۔ در آن لحظہ، اس وقت۔ پوشیدہ و سر،
اس کا منہ اور سر چھپایا۔ یعنی اس پر پردہ ڈال دیا۔ مبادا، ایسا نہ ہو۔ زشت، بُرا۔ غم آلودہ، غمگین۔ بگنجے، گوشے میں نشست
بیٹھے۔ ستمگارہ، ظالم۔ بوسیدہ، چومے۔ پائے، پاؤں۔ سست، کمزور۔ پیمان، اقرار۔ سرکش، بات نہ ماننے والا۔ آئے،
آتو۔ بند دل، سنگدل۔ سخت دل۔ مکش، نہ کھینچ۔ نہ بندے، کوئی فکر۔ رواں گشتش، جاری ہو گئے اُن کے۔ از دیدہ،
آنکھوں سے۔ جوئے، نہر۔ برگردو، یعنی مہت جا۔ از مخوی، مجھ سے نہ ڈھونڈ۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

شراب از پیے سرخروئی خورند
بعذر آوری خواہش امروزین
وزو عاقبت زرد روئی بر
کہ فردا نمال محال سخن

حکایت

پلیدی کند گریہ بر جانے پاک
تو آزادی از ناپسندیدہا
براندیش از ان بندہ پر گناہ
اگر باز گرد و بصدق و نیاز
بکین آوری با کسے بستیز
کنوں کرد باید عمل را حساب
کسے گر چه بد کرد ہم بد نکرد
گر آئینہ از آہ گرد و سیاه
بترس از گناہان خویش این نفس

چو زشتش نماید ہو شد بجا
نترسی کہ برے فتنہ دیدہا
کہ در خواجہ آلق شود چند گاہ
بہنجیر و بندش نیارند باز
کہ از دے گزیرت بودیا گریز
نہ وقتے کہ منشور گرد کتاب
کہ پیش از قیامت غم خود بخورد
شود روشن آئینہ دل باہ
کہ روز قیامت نترسی ز کس

حکایت

ہنگام، مٹی سے ترسی،
ہیں ڈرتا۔ بروے فتنہ دیدہا، اُس پر نگاہیں پڑیں گی۔ براندیش، خور کر۔ بندہ، غلام۔ خواجہ، آقا۔ آلق، بھگوڑہ۔ چند گاہ،
کئی بار۔ باز گرد، لوٹ آئے۔ بصدق، سچائی۔ نیاز، آرزو۔ بند، قید۔ نیارند باز، پھر نہ لا۔ بکین، دشمنی۔ بستیز، لڑائی۔ گزیر،
چارہ۔ گریز، بچاؤ۔ کنوں، اب۔ منشور، کھل جائے۔ بد کرد، برا کیا۔ ہم بد نہ کرد، پھر بھی برا نہ کیا۔ پیش، پہلے۔ بخورد، کھا۔
آئینہ، شیشہ۔ گرد و سیاه، کالا ہو جاتا ہے۔ شود، ہوتا ہے۔ باہ، آہوں سے۔ ترس، ڈر۔ گناہان خویش، اپنے گناہوں
این نفس، اس وقت۔ نترسی، نہ ڈرے۔ ز کس، کسی سے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) روئے سچے پتھر کے سامنے۔ شرمسار، شرمندہ۔ مرا، مجھ کو۔ ناید، نہ آئے۔ پروردگار،
اللہ تعالیٰ سے۔ چہ سود، کیا فائدہ۔ پشیمانی، پریشانی۔ آید، آئے۔ بکف، ہاتھ میں۔ سرمایہ، پونجی۔ تلف،
ضائع۔ بر باد۔

باب ہفتم

عزیز، مسافر، آدم، ایامیں
سواد، اس سے دیہات اور
شہر بھی مراد ہے۔ حبش
ملک کا نام ہے۔ دہر، زمانہ۔
عیش، آرام۔ برہ، راہ۔
دگر، ساتھ فتح دال اور تشدید
کاف دکان اور ریگستان کی
ہموار زمین کو کہتے ہیں۔
دیدم، میں نے دیکھا۔ تھے چند
چند شخص۔ برو، اسی پر۔
برو، اس پر۔ بند، قید۔ بیچ
ارادہ۔ کردم، کیا میں نے۔
اندر نفس، اسی وقت۔
بیابان، گرم، میں نے جنگل
پکڑا۔ چورمخ، جیسے پڑیا۔
از نفس، پھر سے۔

دل از دہر فارغ سر از عیش خوش
تھے چند مکین برو پائے بند
بیابان گرفتہ چورمخ از نفس
نصوت نیکرند و حق نشنوند
ترا گر جہاں شغفہ گیر و چہ غم
بترس از خدای و ترس از امیر
بندیش از رفیع دیوانہاں
زبان حسابش نگر دو دلیر
نہند شمشیر از دشمن تیرہ راتے
عزیزش بدارد خداوندگار
ز جان داری افتد بخر بندگی
کہ گر بازمانی ز دو کتتری

غریب آدم در سواد حبش
بر یکے دگر دیدم بلند
بیچ سفر کردم اندر نفس
یکے گفت کیں بندیاں شب روند
چو بر کس نماند ز دست ستم
نکونام را کس نگیرد اسیر
نیار و در عامل عشق اندر میاں
و گرفتش را فریبست زیر
چو خدمت پسندیدہ آرم بجائے
اگر بندہ کوشش کند بندہ دار
و گر کند رایست در بندگی
قدم پیش نہ کن ملک بگندی

حکایت

بزد تا جو طبلش بر آمد فغان

یکے را بچو گال شہ دامغان

کیں یہ۔ بندیاں، قیدی۔ شب روند، رات کو چلنے والے یعنی چور۔ بیکرند، نہیں پکڑے۔ نشوند، نہیں سنتے۔ چو بر کس
جب کسی پر۔ نماند، نہ رہے۔ ز دست ستم، تیرے ہاتھ سے ظلم۔ شغفہ، بادشاہ یا کو تو ال۔ چورمخ، کیا پڑا۔ نکونام، نیک نام
اسیر، قید۔ بترس، ڈر۔ ترس، نہ ڈر۔ امیر، حاکم۔ نیار و در، لایا۔ عامل، حاکم۔ عشق، کھوٹ۔ اندر میاں، بیچ میں۔ بندیش
نہیں ڈرتا۔ دیوانیاں، کچہری۔ و فتری۔ و گرفتش، اور اگر پاکدامنی۔ زیر، نیچے۔ آرم، لاؤ میں۔ بجائے، بجایا جو۔ بندیشتم، نہیں
ڈرتا میں۔ تیرہ راتے، ناقص عقل۔ بندہ، غلام۔ نوکر۔ کند، کرے۔ بندہ وار، غلام کی طرح۔ عزیزش، پیارا اس کو۔ بدارد
رکھے گا۔ خداوندگار، مالک۔ کند۔ بندگی، خدمت۔ جان داری، اسلحہ رکھنے والا یعنی بادشاہ کی حفاظت کرنے والا۔ افتد
پڑے۔ بخر بندگی، گدھے کی خدمت میں۔ قدم پیش نہ، قدم آگے رکھ۔ ملک، فرشتے۔ بگذری، گزر جائے تو بازمانی، پیچھے رہے تو
زود کتری، زود دہل سے بھی کتر ہے۔ بچو گال، بٹے سے۔ شہ، بادشاہ۔ دامغان، ساتھ دال اور الف اور کون میم ایک شہر کا نام
ہے۔ بزد، مار۔ چو طبلش، ڈھول کی طرح۔ بر آمد فغان، ڈھول کی طرح۔ بر آمد فغان، چیخ یا شور نکلا۔

شب رات۔ بیکاری۔
 بے آرامی۔ نیارست سخت
 نہ سو سکا۔ بروز اس پر۔
 پارسائے پرہیزگار۔
 کرد کیا۔ گفت کہا۔
 بہر دے لے جاتا۔ شختہ
 ساتھ فتح شین سردار اور
 حاکم اور کووال کو کہتے ہیں
 سوز۔ منت۔ باری کی ملن
 آبرویش آبر داس کی۔ بروز
 نہ لے جاتا۔ بروز دن۔
 کسے وہ شخص۔ روز عشر
 قیامت کے دن۔ نگرود
 نہ ہوگا۔ جمل، شرمندہ۔
 شبہا رات گو۔ بدرگاہ
 اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں۔
 بروز لے جائے۔ داور

شب ان بیکاری نیارست سخت
 لبشب گم بروزے بر سخت سوز
 کسے سوز محشر نگرود درجمل
 اگر ہوشمندی زداور۔ بخواہ
 ہنوز اس سر صلح داری چہیم
 لطیفے کہ آوردت از نیست ہست
 اگر بندہ دست حاجت برآر
 نیابد بریں در کسے عذر خواہ
 زریزہ خدا آبروئے کسے

بروز پارسائے گذر کہ دو گفت
 گناہ آبرویش نبردے بروز
 کہ شبہا بند کہ برد سوز دل
 شب تو بہ تقصیر روز گناہ
 در عذر خواہاں نہ بندد کہیم
 عجب گزینی نگیردت دست
 وگر شرمسار آب حسرت بہار
 کہ سیل ندامت نشستش گناہ
 کہ بریزد گناہ آب چشمش بے

حکایت

بصنادرم طفلی اندر گذشت
 قصا نقش یوسف جملے نکرود
 درین باغ سروے نیامد بلند
 عجب نیست بر خاک اگر گل شکفت

چکویم کز اہم چہ بر سر گذشت
 کہ ماہی گوش چو یونس نخرود
 کہ باد اہل بخش ازین نکند
 کہ چندیں گل اندام در خاک خفت

انصاف کرنے والے۔ بخواہ۔ چاہ۔ تقصیر، کوتاہی۔ ہنوز، ابھی۔ سرخیال۔ داری، رکھتا ہے۔ توچہیم، کیا ڈر۔
 دروازہ۔ خواہاں، چاہنے والوں کا۔ نہ بندہ بند نہیں کرتا۔ کہیم، سخی۔ لطیفے، مہربان۔ آوردت، لایا تجھ کو۔ نیست
 نہ ہوتا۔ ہست، ہونا۔ بیتی، اگر پڑے۔ نگیردت، نہ پکڑے تیرا۔ دست، ہاتھ۔ حاجت، ضرورت۔ برآر یا اٹھایا کمال۔
 آب حسرت، افسوس کا پانی۔ بہار، برسا یعنی آنسو بہا۔ نیامد نہ آیا۔ بریں، اس پر۔ سیل، سیلاب۔ ندامت، شرمندگی۔
 نشستش، نہ دھوئے۔ زریزہ، نہیں مٹایا۔ آبروئے، عزت۔ ریزد، گرائے۔ آب چشمش، بے، اس کی آنکھ کا آنسو بہت۔
 صفا، یمن کا دار الحکومت۔ طفلی، ایک لڑکا۔ اندر گذشت، مر گیا۔ چکویم، کیا کہوں میں۔ کز اہم، جو اس سے۔ چہ کیا، قصا
 تقدیر یا حکم۔ یوسف جملے، یعنی یوسف علیہ السلام کا حسن و جمال۔ نخرود، نہ بنایا۔ ماہی، مچھلی۔ گوش، قبر۔ چو یونس
 حضرت یونس علیہ السلام کی طرح۔ نخرود، نہ کھایا۔ درین باغ، اس باغ یعنی دنیا۔ باد، ہوا۔ اہل، موت۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

بدل گفتم اے ننگِ مرداں بمیر
ز سوداؤ شفتگی برقدش
ز ہولم دراں جاتے تاریک و تنگ
پوچو باز آدم زان تغیر ہوش
گرت وحشت آمد ز تاریک جاتے
شب گور خواہی منورہ چو روز
تن کارکن می بلرز ز رتب
گروے فراواں طمع ظن برند
براں خور و سعدی کہ بیخ نشاند

کہ کودک رود پاک و آلودہ پیر
بر انداختم سنگے از مرقدش
بشورید حال و بگردید رنگ
ز فرزندِ دلبندم آمد بگوشتش
بہش باش و باروشنائی در آتے
لذیخا چراغِ عمل بر فروز
مبادا کہ نخلش نیارد رطب
کہ گندم نیفشاندہ خرمن برند
کے بر دخرمن کہ تخمے فشاند

باب دہم در مناجات

بدل گیا۔ چو باز آدم جب پھر آیا میں۔ زان تغیر، اس مدہوشی میں۔ فرزند، لڑکا۔ دلبندم، دل کو باندھنے والا میرا۔ آمد، آیا۔ گوش، کان میں۔ گرت، اگر تجھ کو۔ وحشت، ڈر۔ تاریک، اندھیری۔ بہش، ہوش میں۔ باش، رہ۔ باروشنائی، در آتے سے مراد نیک عمل کی روشنی کے ساتھ آؤ۔ شب گور، قبر کی رات۔ خواہی، چاہتا ہے تو۔ منورہ روشن۔ چوروز، دن کی طرح۔ از تبجا، یہاں سے۔ بر فروز روشن کر۔ یعنی اگر تو چاہتا ہے کہ قبر روشن ہو تو زندگی میں نیک عمل کرو اور رسید عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت دل میں پیدا کر نماز روزہ حج، زکوٰۃ خیرات تلاوت پاک کی بجزرت سے کر۔ تن کارکن، صاحب کام کا ہم اور اس سے مراد باغبان اور وہ شخص جس کی ذمہ خرما درخت کی حفاظت ہو۔ بلرز، کانپتا ہے۔ رتب، بخار سے۔ مبادا ایسا نہ ہو۔ نخلش، اس کا کھجور کا درخت۔ نیارد، نہ لائے۔ رطب، تازہ کھجور۔ گروے، بہت لوگ۔ یا گروہ۔ فراواں، زیادہ طمع لاچ۔ ظن، گمان۔ بروے، لے جاتے ہیں۔ نیفشاندہ، بغیر کاشت کئے ہوئے۔ خرمن، ڈھیری۔ برند، کاٹنا۔ بران، خورد، پھل وہ کھاتے ہیں۔ بیخ نشاند، بیج بوئے۔ کئے، وہ شخص۔ بروے، لے گیا۔ تخمے، بیج۔ فشاند، بویا۔

(دسواں باب مناجات یعنی دُعا میں)۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) بیخش، اس کی جڑ۔ از بن، جڑ سے۔ ننگہ، نہ اکھڑی۔ جو بھی اس دنیا میں بلند و بالا پیدا ہوا موت نے اسے جڑ سے اکھاڑ دیا۔ عجب، تعجب۔ خاک، مٹی۔ گل، پھول۔ ننگت، کھلا۔ چندیں، کتنے۔ گل اندام، پھول کا طرح بدن والے یخت، سونے۔ مٹی محبوب معشوق چہرے والے اس مٹی میں دفن ہیں۔

بیاتا بر آریم دستے ز دل
بفصل خزاں در نہ بینی درخت
بر آرد تھی دستہائے نیاز
میںدار ازیں در کہ ہرگز نہ بست
ہمہ طاعت آزند و مسکین نیاز
چو شاخ بر سہنہ بر آریم دست
خداوند گارا نظر کن بخود
گناہ آید از بندہ خاکسار
کریم برزق تو پروردہ ایم
گدا چوں کرم بنید و لطف و ناز
چو مارا بدنیا تو کردی عزیز
عزیزی و خواری تو بخشی و بس
خدا یا بعزت کہ خوارم مکن
نہ لبست نہ بند ہوا۔

کہ نتوان بر آورد فردا ز گل
کہ بے برگ ماند سر مائے سخت
ز رحمت نگر و تہید ست باز
کہ نو مید کرد بر آوردہ دست
بیاتا بدر گاہ مسکین نواز
کہ بے برگ ازیں پیش نتوان شست
کہ جرم آند از بندگاں در وجود
بامید غفور خداوند گار ، ،
بانعام و لطف تو خو کردہ ایم
نگرد و ز دنبال بخشندہ باز
بعقبی ہمیں چشم داریم نیز
عزیزی تو خواری نہ بیند ز کس
بذل گنہ شر مسارم مکن

بر آوردہ دست ہاتھ پھیلائے ہوئے۔ ہمہ طاعت تمام عبادت۔ آند لالتے ہیں۔ نواز، پالنے والا۔ برہنہ، ننگی۔ ازیں پیش، اس سے زیادہ۔ نتوان شست، نہیں بیٹھ سکتے۔ سجود، بخشش کے ساتھ۔ آید، آتا ہے۔ خاکسار، مٹی کی طرح۔ عفو، معاف۔ پروردہ ایم، پلے ہوئے ہیں ہم۔ لطف، مہربانی۔ خو کردہ ایم، عادت کئے ہوئے ہیں ہم۔ گدا، فقیر۔ کرم بنید، سخاوت دیکھتا ہے۔ نگر و ز، نہیں پھرتا۔ دنبال بخشندہ، دینے والے کا پیچھا۔ چو مارا، جب ہم کو۔ کردی تو نے کیا۔ عزیز، عزت والا۔ بعقبی آخرت میں۔ ہمیں یہی۔ چشم داریم امید رکھتا ہوں میں۔ نیز، بھی۔ عزیزی، عزت۔ خواری، ذلت۔ بس، فقط۔ عزیز تو، تیرا عزت والا۔ خواری نہ بیند، ذلت نہ دیکھے۔ خدایا، اے اللہ، بعزت، اپنی بزرگی کی قسم۔ خوارم مکن، مجھ کو ذلیل نہ کر۔ بذل، سوائے سے۔ گنہ، گناہ۔ شر مسارم، مجھ کو شرمندہ۔

مسلط، غالب، چون آتی
میرے جیسا، برسم،
میرے سر پر، بہتر
عقوبت، عذاب، برسم،
اٹھاؤں میں، بگیتی، دینا
میں، بترزیں، بدتراس سے
نہاؤں بدی، برائی نہ ہو۔

ز دست تو بہ گر عقوبت برسم
جفا بردن از دست ہچوں خودے
دگر شرمسارم مکن پیش کس
سپہرم بود کتشدیں پایہ
تو بردار تا کس نرسند از دم

مسلط مکن چون منی برسم
بگی بترزیں نہ باشد بدے
مرا شرمساری زدوئے تو بس
گرم بر سر افتد ز تو سایہ
اگر تاج بخشی سرا فر از دم

حکایت

مناجات شوریدہ در حرم
میفکن کہ دستم نگیرد کے
ندارد بجز آستانت سرم
فردماندہ بانفس آمارہ ایم
کہ عقلش تواند گرفتن عنان
نبرد پلنگان نیاید ز مور

تخم می بلزد چو یاد آورم
کہ میگفت با حق بزاری بے
بلطفم بخوان یا براں از دم
تو دانی کہ متکین و بیچارہ ایم
نمی تازد ایں نفس سرکش چنان
کہ بانفس و شیطان بر آید بزور

اقتدار چہ جلتے۔ سپہرم، آسمان مجھ سے۔ کتریں پایہ، گھنیا درجہ۔ بخشی، دے تو۔ سرم از دم، میں سر بلند ہو جاؤں گا۔
بردار اٹھا۔ نیند از دم، نہ گرا دے مجھ کو۔ تخم، میرا بدن۔ بلزد، کاہتا ہے چون یاد آورم، جب میں یاد کرتا ہوں۔ مناجات
بالضم با ہم بھید کہنے کے لئے یہاں مراد دعا کرنا ہے شوریدہ، پریشان۔ حرم، کعبہ شریف۔ بزاری بے، بہت عاجزی
سے۔ میفکن، نہ گرا۔ دستم، میرا ہاتھ۔ نگیرد، نہ پکڑے کوئی شخص۔ بلطفم، مہربانی سے مجھ کو۔ بخوان، بلا لے۔ برآں،
چلا دے۔ درم، دروازے سے۔ ندارد، نہیں رکھتا۔ بجز، سوا۔ آستانت، تیری چوکھٹ۔ سرم، سرمیرا۔ تو دانی، تو جانتا
ہے۔ متکین، مغزیب۔ ایم، ہیں ہم۔ فردماندہ، عاجز ہیں۔ نفس آمارہ، ہوتا رہا کو برائی پر لے جائے۔ نمی تازد، نہیں
دوڑتا۔ چنان، ایسا۔ تواند گرفتن، پکڑ سکے۔ عنان، باگ۔ برآید، غالب آئے۔ نبرد پلنگان، شیروں کی لڑائی۔ نیاید،
نہیں آتی۔ ز مور، چوٹی سے۔

وزیں دشمنانم پنا ہے بدہ
 بلوصاف بے مثل ومانندیت
 بمدفون یثرب علیہ السلام
 کہ مرد و غار شمارند زن،
 بصدق جوانان نوحائستہ
 ز تنگ دو گفتن بفریاد رس
 کہ بے طاعتاں راشفاعت کنند
 وگر زلتے رفت معذور دار
 ز شرم گنہ دیدہ بر پشت پا
 زبانم بوقت شہادت مہند
 ز بدکردنم دست کوتاہ دار

بمردان راست کہ را ہے بدہ
 خدایا بذات خداوندیت
 بلیک حجاج بیت الحرام
 بتکبیر مردان شمشیر زن،
 بطاعات پیران آراستہ
 کہ مارا دران در طہ یک نفس
 امید است از انان کہ طاعت کنند
 بپاکان کو آلاشیم دور دار
 بہ پیران پشت از عبادت دوتا
 کہ چشم ز روئے سعادت مہند
 چراغ یقینم فرارہ دار

بمردان راست، اپنی راہ
 کے مردوں کے۔ راہی بدہ
 ایک راستہ دے۔ وزیں
 اور اس سے دشمنانم،
 دشمنوں سے مجھے۔ بدہ،
 دے۔ خدایا، اے اللہ
 بذات خداوندیت، خدا
 وندی کی ذات کے واسطے۔
 باوصاف، اپنی بے مثل
 مانند، اپنی مثال۔
 بلیک، میں عاجز ہوں۔
 حجاج حرام حج کے موقعہ
 پر پڑھتے ہیں۔ یہ الفاظ
 ہیں اللہ اکبر

اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد حجاج جمع حاجی۔ بیت الحرم۔
 حرمت والاگر یعنی کعبہ شریف۔ بمدفون، دفن۔ یثرب، سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری سے پہلے
 مدینہ منورہ کا نام تھا۔ علیہ السلام، ان پر سلام ہو۔ بتکبیر، جہاد کے وقت مجاہد کا اللہ اکبر کہنا۔ شمشیر زن، تلوار چلانے والے
 مرد و غار شمارند، لڑائی والا مرد گنتے ہیں۔ زن، عورت۔ بطاعات، جمع طاعت عبادت۔ پیران آراستہ، پیروں کی سنوڑی
 ہوئی اس سے مراد زیور شریعت ہے۔ بصدق، سچائی۔ نوحائستہ، نوحہ۔ مارا، ہمو۔ دران و طہ، اس بھنور میں۔ یک نفس،
 ایک سانس۔ ننگ، شرم۔ دو گفتن، دو کلمے۔ فریاد کو پہنچ۔ آذنان، اس سے۔ طاعت کنند عبادت کرتے ہیں۔
 بے طاعتاں، بغیر عبادت والے۔ شفاعت، سفارش۔ پاک لوگوں کے صدقے۔ زلتے، کوئی گناہ۔ رفت، گیا۔
 معذور دار، معاف رکھ۔ پیران، بزرگ۔ بوڑھے۔ پشت، پیچھے۔ دوتا، ٹیڑھی کٹے ہوئے۔ دیدہ، آنکھیں۔ پا، پاؤں۔
 چشم، آنکھ۔ ز روئے، چہرے سے۔ سعادت، نیک بختی۔ بلند نہ بند کر۔ زبانم، بوقت شہادت یعنی مرنے کے وقت
 کلمہ طیبہ پڑھنا۔ چراغ یقینم، میری یقین کا چراغ۔ فرارہ دار، اور راہ کے سامنے رکھ۔ ز بدکردنم، برائی کرنے سے میرا
 دست، ہاتھ۔ کوتاہ، چھوٹا۔

بگرداں ز نادیدنی دیدہ ام
من آن ذرہ ام در ہوائے توفیت
زخیر رشید لطف شعاعے بسم
بدے رائگہ کن کہ بہتر کس است
مرا اگر بگیری بانصاف داد
خدا یا بذلت مراں از درم
در آ ز جہل غائب شدم روز چند
چہ عذر آرم از نگ ترم دامن
فقیرم بجرم گناہم مکیہ
چرا باید از ضعیف عالم گریست
خدا یا بغفلت شکستیم عہد
جہر خیزد از دست تدبیر ما
بمہ ہر چہ کردم تو بر ہم زدی
نہ من سر ز حکمت بدر می برم

ق

ق

مدہ دست بر ناپسندیدہ ام
وجود در عدم در ظلام کیست
کہ جز در شعاعت نہ بیند کرم
گدا را از شاہ التفاتے بس است
بنالم کہ عفو نہ ایں وعدہ داد
کہ صورت نہ بندد در دیگرم
کنون کا دم در برویم مبنہ
مگر بجز پیش آوردم کاے غنی
غنی را ترحم بود بر فقیر
اگر من ضعیفم پناہم توفیت
چہ زور آورد با قضا دست جہد
ہمیں نکتہ بس عذر تقصیر ما
چہ قوت کند با خدائی خودی
کہ حکمت چنین میرود در سرم

بگرداں پھر دے۔ ز نادیدنی
نہ دیکھنے کے لائق چیزوں
سے۔ دیدہ ام، میری آنکھ
مدہ، نہ دے۔ ناپسندیدہ
برائی کی بات۔ من آن ذرہ
میں وہ ذرہ ہوں۔ ہوائے
توفیت، رضامندی میں
فنا ہوں۔ وجود و عدم
ہونا اور نہ ہونا۔ در ظلام
اندھیرے میں مجھ کو۔
یکیت، برابر۔ زخیر رشید
لطف، تیری مہربانی کے
سورج سے۔ شعاع،
ایک کرن۔ بسم، کافی ہے
مجھ کو۔ جز، سوا۔ نہ بیند کرم
کوئی نہ دیکھے۔ بدی، ایک
برائے نیکر کن، نظر فرما۔ گدا،

فقیر۔ شاہ، بادشاہ۔ التفاتے، توجہ۔ بس است، کافی ہے۔ مرا، مجھ کو۔ بگیری، تو گرفتار کرے یا پھڑے۔ داد، عدل۔ بنالم،
روں گا میں۔ عفو، معاف کر مجھ کو۔ نہ ایں، نہ یہ۔ داد، دیا۔ بذلت، رسوائی۔ مراں از درم، نہ ہٹا مجھ کو۔ در آ ز جہل،
اور ہونا دانی سے۔ شدم، رہا میں۔ روز چند، چند دن۔ کنوں، اب۔ کا دم، کہ۔ برویم مبنہ، میرے منہ پر نہ بند کر۔
پناہ، پناہ۔ آرم لاؤں میں۔ نگ، شرم۔ عجز، عاجزی۔ پیش، سامنے۔ آوردم، لاؤں میں۔ کاے غنی، جو اسے سب سے زیادہ بھروسہ
میں۔ ترحم، رحم مہربانی۔ بود، ہوتا ہے۔ چرا، کیوں۔ باید، چاہیے۔ ضعیف، کمزوری۔ گریست، رونا آتا ہے۔ قوت
منیو، یعنی میں کمزور ہوں لیکن میری پناہ تو قوی ہے۔ شکستیم، ہم نے توڑا۔ عہد، وعدہ۔ اقرار، چہ روز آوری کیا زور لائے
جہر، کوشش۔ بر خیزد، کیا اُٹھے۔ تدبیر، ہمارا سوچ کے۔ ہیں، یہی۔ بس، کافی۔ تقصیر، ہماری کوتاہی۔ ہمد، ہم۔
ہر چہ کردم، جو کچھ میں نے کیا۔ بر ہم زدی، تو نے بر ہم کر دیا۔ قوت کند، مقابلہ کرے۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

حکایت

سیر چروٹے، ایک کالے رنگ والا۔ زشت، بُرا خواند، کہا۔ باندہ گیا نہ من صورت خویش، نہیں نے اپنی صورت۔ خود کردہ ام، خود بنائی ہے یعنی میری بُری صورت اپنی بنائی ہوئی نہیں ہے۔ یتیم، میرا عیب شمار کی گنوا تا ہے۔ بد کردہ ام، میں نے بُر کیا۔ ترا با من، تجھے میرے ساتھ از زشت رویم، میرے بُرے مُنہ سے۔ چہ کار، کیا کام۔ نہ آخر، یعنی اچھے اور بُرے	سیر چروٹے، ایک کالے رنگ والا۔ زشت، بُرا خواند، کہا۔ باندہ گیا نہ من صورت خویش، نہیں نے اپنی صورت۔ خود کردہ ام، خود بنائی ہے یعنی میری بُری صورت اپنی بنائی ہوئی نہیں ہے۔ یتیم، میرا عیب شمار کی گنوا تا ہے۔ بد کردہ ام، میں نے بُر کیا۔ ترا با من، تجھے میرے ساتھ از زشت رویم، میرے بُرے مُنہ سے۔ چہ کار، کیا کام۔ نہ آخر، یعنی اچھے اور بُرے
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

حکایت

کہ شب تو بہ کرد و سحر گشت کہ پیمان ما بے ثبات است و سست بنورت کہ فردا بنام مسوز	چرخوش گفت درویش کو تاہ دست گراؤ تو بہ بخشد بماند درست بحققت کہ چشم ز باطل بدوز
---------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------

نقش و نگار بنانا میرا کام تو نہیں ہے۔ آزانم، میں اس سے۔ بیشی، تو نے کھا۔ زیش، پہلے سے۔ پروردہ، پالنے والا۔
نہ بیش، نہ زیادہ۔ وانی، تو چاہنے والا ہے۔ قادر نسیم، میں قادر نہیں ہوں۔ من کیم، میں کون ہوں۔ گرم، اگر مجھ کو۔ رہائی،
راستہ دکھلانے۔ رسیدم بخیر، بھلائی کو پہنچ جاؤں میں۔ گم کنی، بھلا دے مجھ کو تو۔ باز ماند، عاجز رہوں میں یا پیچھے۔
زیر، چلنے سے۔ آفرین، پید کرنے والا۔ یاری کند، مدد کرے۔ کجا، کہاں یا کب۔ درویش، فقیر۔ کوتاہ دست، کمزور مفلس۔
غریب، شب، رات۔ کرد، کی۔ سحر، صبح کے وقت۔ شکست، توڑ ڈالی۔ گراؤ جوہ، بخت، عطا کرے۔ باندہ، رہے۔ پیمان،
ہمارا اقرار۔ بے ثباتت، بے بنیاد ہے۔ سست، کمزور۔ بحقت، اپنے حق کے واسطے۔ چشم، آنکھ۔ باطل، ناحق۔ بدوز، تو سیڑھے
یعنی بند کر۔ بنورت، اپنے نور کے طفیل۔ فردا، کل۔ بنام، دوزخ میں۔ مسوز، نہ جلا۔

راقیہ حاشیہ مع گذشتہ) باعدائی، خدائی کے ساتھ۔ خودی، انسانی یعنی انسانی قوتیں خدائی کا کیا مقابلہ کر سکتی ہیں۔ نہ من،
نہیں۔ زحمت، تیرے حکم سے۔ بدرمی برم، باہر لے جاتا ہوں میں۔ چینی، ایسا۔ رود برسم، سر پر چلتا ہے۔
(فقیر عطاء الرسول اویسی)

زمین کی تہ روئے در خاک رفت
تو یک نوبت اے ابرِ رحمت مبار
زجرم درس مملکت جاہ نیست
تو دانی ضمیر تلخ زباں بستگان

غبارِ گناہم بر افلاک رفت
در پیشِ بارانِ نیلاید غبار
ولیکن بملکِ دگر راہ نیست
تو مرہم منی بر دلِ خستگان

حکایت

مُغے در بروی از جہاں بستہ بود
پس از چند سال آنِ نکو سیدہ کیش
بیائے بت اندر با مُتیدِ خیر
کہ درماندہ ام دست گیر اے صنم
بزارید در خد متش بار بار

بتے را بخدمت میاں بستہ بود
قصا حالتے صعبش آورو پیش
بنالید بیچارہ بر خاکِ دیر
بجانِ آدمِ رحم کن بر تنم
کہ ہیچش لبانِ نشد کار بار

بتے چوں بر آرد مہماتِ کس
بر آشفست آن پائے بندِ ضلال
مہمتے کہ در پیش دارم برار

کہ نتواند از خود بر اندن گس
بباطل پرستید مت چند سال
دگر نہ بخواہم ز پروردگار

ساتھ صنمِ مہم کے آتش پرست کو کہتے ہیں۔ دَر، دروازہ۔ بستہ، بند کیا۔ بتے، ایک بت۔ میاں بستہ، کمر باندھی۔ پس، بعد۔ چند، کچھ۔ آن، وہ۔ نکو سیدہ کیش، بُرے طریقہ والا یعنی ناپسندیدہ مذہب والا۔ قصا، حکم / تقدیر الہی۔ حالتے صعبش، دشوار یا سخت حالت اس کی۔ آورو، لائی۔ پیش، سامنے۔ پائے، پاؤں۔ بنالید، رویا۔ دیر، بت خانہ۔ ماندہ ام، عاجز رہا ہوں میں۔ دست گیر، ہاتھ پکڑ۔ اے صنم، اے بت۔ بجانِ آدم، جان کو آیا ہوں یعنی تنگ۔ رحم کن، مہربانی کر۔ بر تنم، میرے بدن پر۔ بزارید، رویا۔ بار بار، بہت بار۔ ہیچش، کچھ اس کے۔ نشد، نہ ہوا کار بار، جمع کام۔ بتے چوں، یہ شعر جملہ معترضہ ہے اور چوں استغناء میرے کس طرح۔ بر آرد، بر لائے۔ مہمات، مشکلیں۔ نتواند نہیں طاقت رکھتا۔ باندن، اڑانے۔ گس، مکھی کے۔ آشفست، غصہ ہوا۔ کا کے پائے بند، جو اے گرفتار۔ ضلال، گمراہ۔ باطل، ناسحق۔ پرستید مت چند، میں نے تجھ کو کئی سال پوجا کیا۔ دارم، رکھتا ہوں میں۔ برار، پوری کر۔ بخواہم، میں چاہتا ہوں۔ پروردگار پالنے والا یعنی اللہ کریم۔

زمین کی تہ روئے در خاک رفت
تو یک نوبت اے ابرِ رحمت مبار
زجرم درس مملکت جاہ نیست
تو دانی ضمیر تلخ زباں بستگان
غبارِ گناہم بر افلاک رفت
در پیشِ بارانِ نیلاید غبار
ولیکن بملکِ دگر راہ نیست
تو مرہم منی بر دلِ خستگان
ابرِ بادل۔ بدلی۔ ببار
برسا۔ پیش سامنے۔
باران، بارش۔ نیلاید، نہیں
آتا۔ زجرم، میرے جرم
کی وجہ سے یا گناہ کی وجہ
سے۔ دریں مملکت، اس
ملک میں۔ جاہ مرتبہ۔
دگر، دوسرے۔ ضمیر دل
بھید۔ بنگھان، بند کئے
ہوئے۔ نہی، رکھ تو۔
خستگان، زخم۔ مُغے،

مہنوز، ابھی آلودہ بھرا
ہوا تھا رویش اس کا منہ
یعنی عاجزی کر رہا تھا۔
کامش، اس کا مقصد۔
بر آورد، پورا کر دیا۔
یزدان اللہ تعالیٰ۔ حقائق
شناسے خدا کا پہچانے
والا یعنی عارف کامل۔
دریں خبر شد اس میں
حیران ہوا۔ سر وقت
اس کا وقت۔ صافی، صاف
برو، اس پر۔ تیرہ، تاریک
اندھیرا۔ سرگشتہ، حیران۔
دون، بھینہ۔ یزدان پرست
خدا کو پوجنے والا۔

مہنوز بہت آلودہ رویش بجاک
حقانیت شناسے دریں خیرہ شد
کہ سرگشتہ دون یزدان پرست
دل از کفر دست از جنایت نشست
فرورفتہ خاطر دریں مشککش
کہ پیش صنم پیر ناقص عقول
گر از درگاہ ما شود نیز رو
دل اندر صمد باید اے دوست
محالست اگر سر بریں در نہی
خدایا مقصد بکار آدمیم

کامش بر آورد یزدان پائ
عمر وقت صافی برو تیرہ شد
مہنوزش سر از خم بتخانہ مست
خداش بر آورد کامے کہ جست
کہ بیغامے آمد بگوشتش دلش
بسے گفت و قولش نیامد قبول
پس انگہ چہ فرق از صنم تا صمد
کہ عاجز تر انداز صنم ہر کہ هست
کہ باز آیدت دست حاجت تہی
گنہگار و امیدوار آدمیم

حکایت مست و موزن

شنیدم کہ مست ز تابت نبید | بمقصوۃ مسجدے در دوید

ختم، منکے۔ جایت نشست

نہ دھویا۔ جست ڈھونڈھا یعنی چاہا۔ فرورفتہ ڈوب گیا۔ خاطر دل۔ پیچائے، پیغام یعنی غیب سے آمد۔ آمد آئی۔
بگوشتش دلش، اس کے دل کے کان میں۔ پیش صنم، بت کے آگے۔ پیر، بوڑھے۔ ناقص عقول، بے وقوف۔ پاگل۔ بسے
بہت۔ قولش، اس کی بات۔ نیامد، نہ آئی۔ از درگاہ، ہماری درگاہ سے۔ شود، ہو جائے۔ نیز، بھی۔ رو، انکار یعنی نامنظور
صنم، بت۔ صمد، اللہ تعالیٰ یعنی چہ خدا اور بت میں کیا فرق ہے۔ دل اندر صمد، دل خدا بے نیاز میں۔ باید، چاہیے۔ بےست، باندھنا
یعنی لگانا۔ ترندہ زیادہ ہیں۔ محالست، مشکل ہے۔ بریں، در نہی اس دروازے پر رکھے۔ باز آید، پھر آئے
حاجت مراد تہی، خالی۔ مقصود، جان کر کے ولے۔ بکار آدمیم، کام میں آئے۔ قصد ایک مست اور اذان دینے ولے کا
شنیدم میں نے سنا۔ ز تابت نبید شراب کی گرمی سے۔ بقید ساتھ فقہ نون اور دال معر خرے کی شراب کو کہتے ہیں بمقصوۃ
ایک مجھ میں۔ دوید، دوڑا یعنی گیا۔

(فقیر عطا الرسول اویسی)

بنالید بر آستان کرم
موزن گریبان گرفتیش کہ رہن
چہ شائستہ کردی کہ خواہی بہشت
لگفت این سخن پیرو بکر لیت مست
عجب داری از لطف پروردگار
ترامی نگویم کہ عذر مہ پندہ
ہی شرم دارم ز لطف کریم
کسے را کہ پیری در آرد زیانے
من آنم زبانی اندر افتادہ پیر
نگویم بزرگی و جاہم بخشش
اگر یارے اندک زل و اندم
تو بینا و ما خائف از یکدگر
بر آوردہ مردم ز بیرون خروش
بنادانی از بندگان سرکشند

نہ یارب بفر دوس اعلیٰ بزم
سگ مسجد اے فارغ از عقاب دوس
نمی زبیدت ناز بارو سے زشت
کہ مستم مدار از من اینخواہر دست
کہ باشد گنگارے امیدوار
در توبہ باز است و حق دستگیر
کہ خوانم گنہ پیش عفو عظیم
چو دستش بگیرد نخت ز دزدانے
خدا یا بفضلت تو ام دستگیر
فروماندگی و گناہم بخشش
بنا بخردی شہرہ گرد اندم
کہ تو پردہ پوشی و ما پردہ در
تو بابتہ در پردہ و پردہ پوش
خداوند گاراں قلم در کشند

بنالید، رویا، آستان،
چو کھٹ، کرم، بخشش۔
بفر دوس اعلیٰ، جنت کا
بندترین مقام۔ بزم،
لے با مجھ کو۔ موزن، وزن
دینے والا۔ گرفتیش، پکڑنا
اس کا۔ رہن، ہاں یعنی خبردار
سگ، کتا۔ شائستہ، لائق۔
کردی، کیا تو نے۔ خواہی
چاہتا ہے۔ نمی زبیدت،
نہیں زبید دیتا تجھ کو۔
زشت، برا۔ آں، یہ سخن،
بات۔ پیر، بوڑھے۔
بکر لیت، رویا۔ مست،
مذہوش۔ بدار، کھلی اٹھا
از من، مجھ سے۔ خواہہ،
مردار۔ صاحب۔ عجب داری

تجرب رکھتا ہے تو۔ لطف، مہربانی۔ پروردگار، اللہ تعالیٰ۔ پذیر، قبول کر۔ بازست، کھلا ہے۔ حق و سبیک، اللہ تعالیٰ ہاتھ
پکڑنے والا یعنی مددگار۔ جی، یہی۔ دارم، رکھتا ہوں میں۔ لطف کریم، اللہ تعالیٰ کی مہربانی۔ خوانم، کیوں میں۔ پیش، سامنے۔
عفو، اس کے معاف۔ عظیم، بڑا۔ کسے را، جن کو۔ پیری، بوڑھا۔ در آرد، گواہے۔ پاؤں، پاؤں سے۔ بگیرد، نہ
پکڑے۔ نخت، نہ اٹھائے۔ زبانی، بگ سے۔ من آنم، میں وہ ہوں۔ افتادہ، گرا ہوا۔ بفضلت، اپنی مہربانی سے۔
تو ام، تو ہی میرا۔ و سبیک، ہاتھ پکڑ۔ نگویم، نہیں کہتا میں۔ جاہم، مرتبہ مجھ کو۔ بخشش، مرحمت فرما۔ عطا فرما۔ فروماندگی،
طاقت اور بندگی میں جو میں عاجز اور قاصر رہا ہوں اس کو بخندے اور میرے گناہ معاف فرما۔ اندک، تھوڑی۔ زل،
یقیناً لغزین یعنی پھسلنے کے سہ اور یہاں خطا اور جرم مراد ہے۔ داندم، میری جانے۔ بنا بخردی، بے عقلی کے
ساتھ۔ شہرہ گرد اندم، میری مشہوری کرے۔ بنیاد، دیکھنے والا۔ و ما، اور ہم۔ خائف، ڈرنے والا (باقی اگلے صفحہ پر)

نماند گرفتارے اندر دجوہ
بدوزخ فرست و ترازد و خواہ
وگر بگنی برنگی سرد کنم
کہ گیرد چو تورستکاری دہی
ندانم کد اماں دہندم طریق
کہ از دست من جز کثری برخواست
کہ حق شرم دارد ز موتے سپید
کہ شرم نمی آید از خوشتن
چو حکمش رواں گشت و قدرش بلند

اگر خرم بخشی بمقدار وجود
وگر خشم گیری بقدر گناہ
گرم دستگیری بجائے رسم
کہ زور آورد گر نہ یاری دہی
دوخواہند بودن بحشر فریق
عجب گر بود راہم از دست راست
دلמיד ہر وقت وقت این امید
عجب دارم از شرم دارد ز من
یوسف کہ چندین بلا دید و بند

جور، سخاوت - نمائند،
نہ رہے - وگر، اور اگر
خشم، غصہ - گیری،
پھڑپھڑے یا لے - بقدر
موافق - فرست، بھیج -
خواہ، نہ منکافی حساب
نہ کر - گرم، اگر تو میری -
رہنم، پہنچ جاؤں میں -
بگنی، تو کرادے -
ٹھیکر، نہ پھڑپھڑے -
کشم، کوئی شخص مجھ کو -
کہ زور آورد، کون زور

لاکے - گزریاری کہی، جو نہ مدد کرے تو - رستگاری، رہائی - خواہد بود، ہو جائیں گے - بحشر، قیامت میں - فریق، گروہ
یا جماعت - ندانم، نہیں جانتاں - کد اماں، کون سے - دہندم، دیں گے مجھ کو - طریق، راستہ - عجب، تعجب - گر بود راہم،
تو میری راہ ہوئے - دست راست، سیدھے ہاتھ یا دائیں طرف سے - دست من، میرے ہاتھ سے - جز کثری، سوائے
میرے کے - برخواست، نہ اٹھا - یعنی کچھ نہ ہوا - دلم، میرا دل - دہر، دیتا ہے - موتے، بال - سپید، سفید -
نہ، نہیں - یوسف، سیدنا یوسف علیہ السلام - چندین، اتنی - بلا، مصیبت - دید، دیکھی - بند، قید، چو حکمش، جو اس کا حکم -
رواں، جارہا ہوا - مصر کے بادشاہ ہوئے - گشت، ہوا - قدرش، آپ کا مرتبہ -

(بقیہ ماثیہ صفحہ گذشتہ) ایک دگر ایک دوسرے سے - پوشی، ڈھانپنے والا - دار، کرنے والے
خاموش کرنے والے - برآورد مردم، آدمیوں نے نکالا - زیر و زخم، باہر سے شور یعنی شور مچایا - پوشش، ڈھانپنے
والا - بنادانی، بیوقوفی سے - سرکشند، نافرمان ہیں - خداوندگار، مالک - کشند، کھیلتے ہیں یعنی معاف کر دیتے ہیں -

(فقیر عطاء الرسول اویسی)

<p>عفو کرد، معاف کر دیتے۔ آل اولاد۔ یعقوب، میدنا یعقوب علیہ السلام یعنی یعقوب علیہ السلام کے روئے اور یوسف علیہ السلام کے بھائی صورت خوب، اچھی شکل۔ بکوار بد، برے کام۔ شان،</p>	<p>ق کہ معنی بود صورت خوب را بضاعت مزاجات مثال رد نکرد بدیں بے بضاعت نہ بخشائے عزیز</p>	<p>گنہ عفو کرد آل یعقوب را بکوار بد شان مقید نکرد زلطفت ہی چشم داریم نیز</p>
	<p>بضاعت نیا و دم الا اُمید خدا یا ز عقوم مکن نا اُمید</p>	

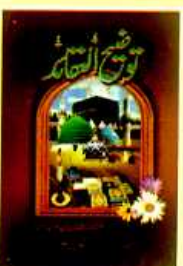
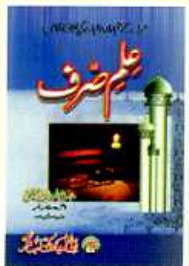
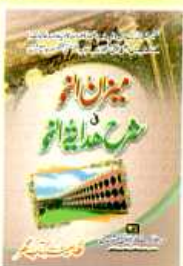
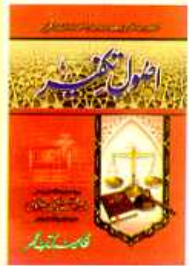
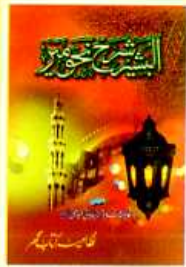
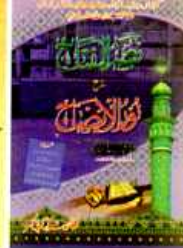
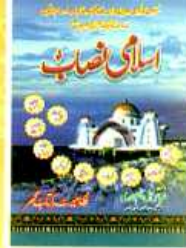
ان کو۔ مقید کر دیکر نہ کر۔ بضاعت، بالکسر بضاعت کی جمع سرمایہ یا پونجی۔ مزاجات، ساتھ ضمہ میم قلیل تھوڑی۔ جبکہ سیدنا
یوسف علیہ السلام کے بھائی مصر میں قحط کے وقت فلاح کے واسطے آئے ہیں کہ ہم تھوڑی پونجی لائے ہیں تو سیدنا یوسف علیہ السلام
نے نامنظور نہ فرمایا۔ زلطفت، تیری مہربانی سے۔ ہی چشم دارم، ہم بھی اُمید رکھتے ہیں۔ بدیں بے بضاعت، اس بے سرمایہ
انے عزیز، اسے عزت والا۔ یعنی مصر کا بادشاہ یوسف علیہ السلام مراد ہیں۔ نیا و دم، نہ لایا میں۔ الا، مگر۔ عقوم، معاف
فرما بھگو۔

الحمد لله جل شانہ اگر آج ۴ رجب المرجب ۱۴۰۹ھ مطابق ۲۱ جنوری ۱۹۹۹ء کو حاشیہ بوستان مکمل ہوا۔
الذکریم اسے شرف قبولیت عطا فرمائے۔ اور طلباء کے لئے مفید اور نفع بخش بنائے۔
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ

حجر عطاء الرسول اویسی

دارالعلوم جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور

پاکستان



احمد ربی کی شرن
هادیه حلیمه سنٹر اردو بازار لاہور

مکتبہ اہل سنت
مک سنٹر لاہور